فنِ ترجمہ نگاری
تاریخِ ترجمہ
ساقی ارباب ذوق
0305 6406067
PDF Book Company
تحقیق: خالد محمود خان

فن ترجمہ نگاری

تاریخِ ترجمہ

تحقیق

خالد محمود خان

نام کتاب : فنِ ترجمہ نگاری: تاریخِ ترجمہ

مصنف : خالد محمود خان

اشاعت : ای بُکس

کمپوزنگ : راشد علی شاکر

سرورق : راشد علی شاکر

سال : 2023

قیمت : فری۔ڈاؤن لوڈ

رابطہ،حوالہ : ای میل:khalidmk8@gmail.com

فیس بک لنک

https://www.facebook.com/profile.php?id=100077741072875

یوٹیوب؛عوام کا پاکستان

https://www.youtube.com/channel/UCovN_TsX74wlSqGLuoZ690w

ٹوِٹر:Awamkapakistan8

انسٹاگرام:۔۔۔۔۔۔

ویب سائٹ۔۔۔۔۔۔

وِکّی پیڈیا۔۔۔۔۔۔

انتساب

بنام

محمد نعیم

(چیف لائبریرین)

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور

فہرست مضامین

تعارف: تاریخِ ترجمہ

''تاریخِ ترجمہ'' بہت وسعتوں پر مبنی اصطلاح ہے۔اس کے پھیلے ہوئے معنوی دائرے میں تمام زبانوں کے تراجم شامل ہوسکتے ہیں۔اس کے باوجود کہ میری یہ کوشش صرف اُردو تراجم تک محدود ہے پھر بھی میں یہ وسیع وعریض اصطلاح استعمال کرنے کی جرات کرتا ہوں۔سبب یہ ہے کہ مجھے اپنی نارسائی اور کم مائیگی کا اتنا احساس ہے کہ میں آنے والے زمانوں میں طالب علموں ،اُستادوں ،نقادوں، تجزیہ کاروں اور تحقیق کاروں کے لیے یہ غیر مکمل تاریخِ ترجمہ پیش کروں تاکہ وہ اس آغاز سے آگے بڑھیں اور تکمیل کی طرف چلتے رہیں۔یہ میرا خواب ہے، آدرش ہے، دُعا ہے اور کیا نہیں ہے۔

''فنِ ترجمہ نگاری۔تاریخِ ترجمہ'' تکمیل کی آرزومند ہے اور تاریخ کی تکمیل کبھی نہیں ہوسکتی۔ہاں ترقی ہوسکتی ہے۔اس میں اضافہ ہوسکتا ہے۔غیر مکمل ہمیشہ کے لیے اس وجہ سے رہے گی کہ ہر نیا ہونے والا اضافہ پہلے سے موجود تراجم کی تاریخ کو غیر مکمل کردے گا۔مگر یہ کسی بے بسی کی بشارت نہیں ہے۔ایک حوصلے کی آرزومند ہے۔اس کا آسان ترین حل تو یہ ہے کہ سرکاری اور غیر سرکاری تعلیمی ادارے فنِ ترجمہ نگاری کو خاص اہمیت دیں۔اعلیٰ تعلیمی اداروں میں اس کے شعبہ جات بنائے جائیں۔ان کے لیے مالیات کا اہتمام کیا جائے۔ترجمہ کاروں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔عہد جدید میں خاص طور سے پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کی موجودگی میں ترجمہ کاروں کے لیے روزگار کے کافی اچھے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔تاریخِ ترجمہ ایک جاری عمل ہے۔تعلیمی اداروں میں تحقیق کار طالب علموں سے یہ کام بہت آسانی سے کرایا جاسکتا ہے۔تراجم کی فہرستیں بنانا اور ان کو مسلسل اپ ڈیٹ Update کرتے رہنا، طالب علموں کو اعزازیے، وظائف، ڈگریاں دینا اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے سے ایسے مسائل کا حل ہوسکتا

ہے۔لائبریروں میں کتابوں کے لیے Catalogue System موجود ہیں۔اسی طرح کے سافٹ ویئر Software تراجم کے کیٹالاگ کے لیے بھی تیار کیے جاسکتے ہیں۔اس طرح کی مایوسی اور نحوست کے احساس میں مُبتلا ہونے کی بجائے کہ ہمارے معاشرے میں علم کی کوئی قدر نہیں کرتا تو ترجمہ کے لیے اتنی قدردانی کا مظاہرہ کون کرے گا۔ایسا سوچنے کی بجائے اپنے حصہ کا کام کرلینا چاہیے۔یہ سوچ کر کہ قطرہ قطرہ دریا ہوتا ہے۔معلوم یہ ہو کہ میرا حصہ اس میں کیا تھا۔اسی بات میں اطمینان ہے۔

آخر میں اپنی علمی اور تحقیقی کوتاہیوں کا نہ صرف اعتراف کرنے کی خواہش کرتا ہوں بلکہ معذرت بھی کرتا ہوں۔اس وسیع وعریض، غیر مکمل تحریر میں حقائق کے متعلق بہت سی غلطیاں ہو سکتی ہیں۔وہ سب میری کم علمی کی وجہ سے ہیں۔اس کے باوجود یہ اطمینان ہے کہ میں یہ کام کر گُزرا اور اس آرزو کے ساتھ کہ ہمارے بہت سے اُردو کے عالم اس کام کو زیادہ اچھے طریقے سے کریں گے اور آگے بڑھائیں گے۔میں تمام دوستوں کا خاص طور سے پروفیسر الیاس کبیر، پروفیسر ایم خالد فیاض، ڈاکٹر طارق ہاشمی، محمد شکیل مجاہد، محمد وکیل تبسم کا شکر گُزار ہوں جنھوں نے میرے اس کام کو کرنے میں ہر طرح کی مدد کی۔میرے گھر کے لوگ میرے کس شکریے کے مستحق ہیں کہ میرے لفظ وہ معنویت ہی نہیں رکھتے جو میں کہنا چاہتا ہوں۔آج یہ لفظ لکھتے ہوئے اپنے بچوں کی طرف سے اور اُن کی والدہ کی طرف سے میرے ذہن میں خفت اور شرمندگی کا احساس بھی جاگزیں ہے۔انھوں نے اپنے گھر میں علمی قدروں کو اپنا لیا ہے اور اپنی کسی قربانی کو قربانی بھی نہیں سمجھتے۔یہ اظہار بھی لازم ہے کہ میں کام میں مصروف ہوتا تھا اور بچے کھڑے ہو کر انتظار کرتے رہتے تھے کہ ابا کی تحریر یا جُملہ مکمل ہو تو بات کہنے کی کوشش کریں۔حالانکہ میں خوف ناک ابّا نہیں کہ وہ مجھ سے ڈریں جھجکیں بلکہ شاید میرے کام کے احترام عجزِ وانتظار کا رویہ اپناتے ہیں۔ڈاکٹر انوار احمد صاحب کی مجھے بہت ہی خاص توجہ نصیب ہے۔ڈاکٹر نظام الدین کی سربراہی میں پاکستان میں پہلا شعبہ گُجرات یونیورسٹی میں قائم کیا۔اس شعبے کو مزید ترویج اور ترقی ڈاکٹر ضیاء القیوم کی سربراہی میں ملی۔ڈاکٹر غلام علی کو میں مزدور پروفیسر کہتا ہوں کہ یہ نوجوان اُستاد ہر لمحے کسی نہ کسی کام میں مصروف دکھائی دیتا ہے اور اپنا ہر کام کر گزرتا ہے۔یہ مثالی اُستاد ہے۔چودھری عبدالجبار میری کتابوں کے اشاعت کار ہیں۔میں نے اُن سے پرزور درخواست کر رکھی ہے کہ میری

کتابوں کی قیمت بہت کم مقرر کریں تا کہ طالب علم حاصل کرنے میں مالی دُشواریوں کا شکار نہ ہوں۔اس بڑے آدمی نے میری بات کی لاج رکھ لی ہے۔

میں دل کی گہرائیوں سے اُن تمام تحقیق کاروں کا شکر گزار ہوں اور ان سے استفادہ کا اعتراف کرتا ہوں۔اُن کی کاوشیں میرے لیے مشعلِ راہ ہیں۔تمام سینئر اساتذہ، محقق اور اُن کی کتابوں کے ناشر میرے شکریہ کے فرداً فرداً مستحق ہیں۔

خالد محمود خاں
ہاؤس نمبر ۳۱۶، گلی نمبر ۱۶
گورنمنٹ ایمپلائز سوسائٹی فیز III
ماڈل ٹاؤن لنک روڈ لاہور
khalidmk8@gmail.com
یکم جنوری ۲۰۱۶

۲

قدیم ہندوستان کی زبانیں اور علمِ ترجمہ

کسی علاقے کا جغرافیہ، آب و ہوا، موسم اور معیشت کے ذرائع زبان کے ارتقاء کا باعث ہوتے ہیں۔لغت انہی سرچشموں سے جنم لیتی ہے۔تہذیب ہند دنیا کی قدیم ترین آبادیوں میں شامل ہے۔بلکہ اس کی عمر کے صرف اندازے ہی لگائے جاتے ہیں یا لگائے جا سکتے ہیں۔یہ تہذیب ایک ''محفوظ ترین'' تہذیب تھی۔اسی خیال کو متضاد لفظوں میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ تہذیب ہند دنیا کی ''محدود ترین'' تہذیب تھی۔محدود ترین مظاہر ہی محفوظ ترین رہ سکتے ہیں۔عہد جدید میں تہذیب ہند کے اس اندرونی تضاد کی شکار صفت کو بیان کرنا کافی مشکل کام ہے۔وہ اس لیے کہ عہد جدید میں وہ تصورات ابلاغ ہی نہیں ہوئے جو قدیم تہذیب ہند کی بنیاد میں شامل تھے۔تاہم جدید تحقیق ان زاویوں کی طرف گہری نظر رکھتی ہے اور کھوج لگانے کی کوشش کرتی ہے کہ تہذیب ہند کے محفوظ و محدود تہذیب ہونے کے اسباب کیا تھے۔

خطہ ہند بے شمار پہاڑی سلسلوں، ان سے نکلتے دریاؤں، زمین کے ہموار میدانوں، صحراؤں اور جنگلوں پر مشتمل تھا۔یہ عناصر اب بھی جزوی طور پر ہندوستان اور پاکستان کے علاقوں میں مشاہدہ کیے جا سکتے ہیں۔ان مشاہدات کی بنیاد پر ماضی کی طرف دیکھا جا سکتا ہے اور سوچا جا سکتا ہے کہ ہموار میدانوں میں بہنے والے دریا خطہ ہند کو سبزہ زار اور مرغزار بنا رکھتے تھے۔دریائی وسیلے ذرائع آمدورفت کا باعث بھی تھے، کاشت کاری کے بھی اور تازہ خوراک کے بھی۔پانی میں جانوروں کا شکار بہت سی غذائی ضروریات کو پورا کر دیتا تھا۔جنگلوں میں کھانے پینے کے بے شمار وسائل موجود تھے۔ان وسائل میں درختوں، جڑی بوٹیوں اور ان کے پھلوں، پتوں، پھولوں اور جڑوں سی تمام چیزیں شامل تھیں۔اس کے علاوہ طرح طرح کے جانور، پرندے اور زمین کے اندر رہنے والے جاندار بھی موجود تھے۔لوگ جنگل کی ان مخلوقات کو بھی رزق کے وسائل کے طور پر استعمال کرتے تھے۔صحرائی علاقوں میں آبادیاں جزیروں کی طرح تھیں۔گرد باد، موسموں کی شدت، آندھیاں، طوفان ہونے کے باوجود

انسان اپنی ضروریات اردگرد کے ماحول سے حاصل کرتا رہتا تھا۔

تہذیب ہند میں بنیادی، تعمیری اور خمیری کردار دریاؤں کا ہے۔ عہد قدیم کے دریاؤں کی فہرست پیش کرنا اس تحریر کا مقصد نہیں ہے۔ یہ بات تو آسانی سے سمجھ نہیں آتی ہے کہ عہد جدید میں ہندوستان اور پاکستان میں جتنے دریا بہتے ہیں، عہد قدیم میں ہزاروں گنا زیادہ دریا، ندیاں، نالے سرزمین ہند پر بہتے ہوں گے۔ دریاؤں کے پانی کی سہولت کی وجہ سے انسانی آبادیاں دریاؤں کے کناروں پر پھیلتی رہتی تھیں۔ پانی حاصل کرنے کی آسانی کی وجہ سے انسان، ان کے جانور، فصلیں اور زمینیں، سب کو پانی مل جاتا تھا۔ یہ پانی اب بھی آبِ حیات ہے اور حیات کا انحصار اس عنصر پر ہے۔ مٹی، آگ اور ہوا کی اپنی اہمیت ہے۔ دریاؤں پر موجود آبادیاں دریاؤں کے پانی کو راستے بنا کر دور دور کے علاقوں تک لے جاتی تھیں اور اسی کے حساب سے انسانی آبادیاں بھی پھیلتی رہتی تھیں۔ اس حقیقت کی آسان ترین تشریح عہد جدید میں دریاؤں کے پانی پر بند، پانی کے بہاؤ کے ذرائع نہریں اور نالے ہیں۔ جہاں جہاں پانی پھیلتا چلا جاتا تھا اس کے ساتھ ساتھ انسانی آبادیاں بھی پھیلتی چلی جاتی تھیں۔ ہندوستان میں قدیم ترین آبادیوں کے آثار دریاؤں کے کناروں یا اردگرد ہی ملتے ہیں۔ پاکستان میں موہنجوداڑو کے کھنڈرات دریائے سندھ کے کنارے پر واقع ہیں۔ کوٹ ڈی جی کے آثار بھی دریا کی قربت میں ہیں۔ منٹگمری (جدید ساہیوال) کے علاقہ میں ہڑپہ کے کھنڈرات دریائے راوی اور ستلج کے درمیان میں موجود ہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ دریاؤں کا پانی آگے یا پیچھے بڑھتا گھٹتا رہتا تھا۔ اس لیے کسی جگہ پر ان کی حتمی موجودگی کو ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ بارشوں کے پانی ان کے ثمرات ان عوامل میں اضافہ کی طرح ہیں۔

درج بالا مختصر ترین پس منظر کی روشنی میں کہا جا سکتا ہے کہ خطہ ہند میں جگہ جگہ خود کفیل آبادیاں Self Sufficient Villages بنتے گئے اور ان کی اپنی بولیاں Dialects تھیں۔ ہر آبادی کی زبان دوسری آبادی کی زبان سے مختلف تھی۔ مگر ایک علاقے کی زبان کی لغت دوسرے علاقے کی زبان تک سفر کر جاتی تھی۔ ایسا ہونا انسانی مجبوری تھی۔ لوگوں کا ایک آبادی سے دوسری آبادی کی طرف آنا جانا، جانور چرانا یا تجارت کرنا ان کی مختلف زبانوں میں اشتراک پیدا کرنے کے اسباب تھے۔ اس سب کے باوجود تمام زبانیں اپنی خاص شناخت رکھتی تھیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت سے علاقے اور ان کی زبانوں کا ایک ہی نام ہے جیسے پنجابی، میراٹھی،

گجراتی اور اسی طرح کی بہت سی مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں۔ ہر علاقے کی شناخت اس کا نام اور زبان سے تھا۔ ایسا عہد جدید میں بھی جگہ جگہ مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ وراثت تبدیلی کا شکار ضرور ہوتی رہی تھی مگر اب بھی اس کے نقوش اپنی پہچان کے گواہ ہیں۔

سرزمین ہند کی آبادیوں میں بولی جانے والی زبانوں کو ترجمہ کی ضرورت نہ تھی۔ ایک تو یہ زبانیں زیادہ تر زبانی بولی جاتی تھیں اور بہت کم رسمی طور پر رسم الخط میں لکھی جاتی تھیں۔ دوسرے ایک آبادی کی زبان بولنے والے لوگوں کی دوسری آبادی کی زبان بولنے والے لوگوں تک رسائی تھی۔ اس طرح دو مختلف زبانوں کے درمیان حاشیائی زبان Border Line Language جنم لیتی تھی۔ اسی حاشیائی لغت میں ابلاغ کر لیا جاتا تھا اور ترجمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی تھی۔ ہندوستان چونکہ دنیا کی بہت بڑی سرزمین تھی اس لیے اس میں آبادیوں کا شمار بھی بے شمار تھا۔ آبادیوں کی زبانیں بھی ان گنت تھیں۔ ماہرینِ لسانیات عام طور پر ہندوستان کی زبانوں کو ''دراوڑی زبانیں Dravidian Languages'' کہتے ہیں۔ دلچسپی کا امر یہ ہے کہ دراوڑی زبانوں کی بے شمار قسمیں ہیں۔ اس کے باوجود سنسکرت ہندوستان کی اصلی اور ''دیسی'' زبان ہے۔ یہ زبان سرزمین ہند ہی کی پیداوار ہے۔ اس زبان پر بیرونی اثرات بالکل بھی مرتب نہیں ہوئے۔ اس زبان کے محفوظ رہنے کا سبب اس زبان کا معاشری منصب Social Status ہے۔ یہ زبان مذہبی اداروں، شاہی درباروں اور ریاستی اشرافیہ کی محفوظ تکون میں محفوظ رہی۔ اس امر پر بہت سی مثبت اور منفی تنقید پیش کی جا سکتی ہے۔ راقم الحروف نے ''فن ترجمہ نگاری۔ نظریات'' کے ابواب ''لفظی ترجمہ'' اور ''نشاۃ ثانیہ'' میں ترجمہ کے اس موضوع پر تفصیلی بحث کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ وضاحت بھی صراحت سے مشاہدہ میں آتی ہے کہ سنسکرت کے تراجم عہد قدیم میں کیوں ناممکن تھے۔ اس کے اسباب کیا تھے اور پھر کس طرح سنسکرت کے تراجم کا تھوڑا تھوڑا آغاز ہوا۔

عہد قدیم میں سرزمین ہند کی سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی تھیں۔ جدید پاکستان کے علاقہ بلوچستان کی سرحد ایران کے ساتھ طویل علاقے پر پھیلی ہوئی ہے۔ ابھی تو ایرانی ریاست، پاکستان کی ریاست اور افغانستان کی ریاست کی سرحدوں کی بہت ہی رسمی موجودگی کی وجہ سے غیر رسمی آمد و رفت ہرگز نہیں ہوتی۔ مگر عہد قدیم میں ایسا نہیں تھا۔ لوگ ان علاقوں میں گھومتے

پھرتے رہتے تھے۔جانور چراتے تھے۔تجارت کرتے تھے۔قریب قریب کے سرحدی علاقے تہذیب ومعاشرت کے علاوہ معیشت کا اشتراک بھی رکھتے تھے۔غالباً یہی اسباب ہیں کہ عہدجدید کے ماہرین لسانیات ہندوستان کی زبانوں کو''ہندی ایرانی Indo Iranian'' زبانیں کہتے ہیں اور یہ درست بھی ہے۔ہاں البتہ عہدقدیم میں زبانوں کا اشتراک،سولہویں صدی عیسوی سے قبل اور اس کے بعد سے زبانوں کا اشتراک اور عہدجدید یعنی اکیسویں صدی میں زبانوں کے اشتراک کی وجوہات اور طریق یا انداز بدل جاتے ہیں۔مثال کے طور پر ہندوستان پر بیرونی حملہ آوروں کی زبانوں نے مقامی زبانوں پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔آریاؤں کی زبان کے مقامی زبانوں پرفاتحانہ اثرات تھے۔مسلمانوں کے عہد بہ عہد ہندوستان میں داخل ہونے سے بھی مقامی زبانوں پر ان کی زبانوں کے گہرے اثرات مرتب ہوئے۔انگریزوں کی ہندوستان میں آمد کے بعد انگریزی زبان کے اثرات مقامی زبان پر مرتب ہوئے۔اس سارے عمل میں ایک طرف تو ہندوستانی زبانیں غیرمحفوظ ہوگئیں اور فاتح زبانوں کے زیراثر آ گئیں اور دوسری طرف ہندوستان کی زبانوں کو دنیا کی دوسری زبانوں سے وسعت حاصل کرنے کے مواقع میسر آئے۔ان دونوں عوامل میں سے کونسی بات ہندوستان کے لوگوں کے لیے قابل قبول تھی اور کونسی نا قابل قبول تھی،اس کا فیصلہ زیر بحث موضوع کا حصہ نہیں ہے۔تاہم عمومی طور پر یہ ایک آفاقی حقیقت ہے کہ فاتح زبانوں کو مقامی زبانوں کے لوگ اچھا نہیں سمجھتے۔وہ انہیں تسلط اور تشدد کا باعث سمجھتے ہیں۔کچھ بھی ہو، زبانوں کے بغیر ابلاغ ممکن نہیں ہوسکتا۔ریاستی اور سیاسی،اشرافیہ اور مذہبی تقاضوں کی وجہ سے زبانوں کو محدود رکھنا،ترقی اور وسعت کی نعمتوں سے ان زبانوں کو محروم کر دینے کے مترادف ہے۔

ہندوستان کی قدیم زبانوں کو دراوڑی زبانیں کہا جاتا ہے۔ان زبانوں کے آثار دس لاکھ سال ماضی سے مشاہدہ میں آنے لگتے ہیں۔خیال کیا جاتا ہے کہ کم وبیش دس کروڑ عوام اس علاقے کی دراوڑی زبانوں میں بات چیت کرتے تھے۔ان زبانوں میں بلوچی،کوروخ،تامل، مالایالم،کانارلیس،تُولو،گُوئی،گُونڈی،بھیلی،کولیمی،کوہلی،نائیکی،براہوی،تیلوگو،گُجراتی،پنجابی، سندھی،مراٹھی،راجستھانی،مارواڑی اور دیگر بے شمار زبانیں بولی جاتی تھیں۔''ہندی ایرانی'' زبانوں کے علاوہ جدید ماہرین لسانیات''ہندی یورپی''زبانوں کا تصور بھی پیش کرتے ہیں۔عہد جدید تک پہنچتے پہنچتے وہ زبانیں متروک Obsolete ہوچکی ہیں۔ان متروک زبانوں میں

البانوی،آرمینائی،بالٹوسیلوچ،سیلٹک،جرمانک،ٹیوٹانک،گریک،ہٹّی،آنکیرین،اٹیلک،تھریکو فرائیگن،توخارین وغیرہ شامل تھیں۔تاہم ان کے اثرات اب ثابت نہیں کیے جا سکتے۔یا تو ان زبانوں کے لفظ عہدجدید میں ہندوستان کی زبانوں میں سے ختم ہوگئے ہیں یا ان زبانوں میں اس طرح مل گئے ہیں کہ ان کی اپنی شناخت ختم ہوگئی ہے اور وہ ہندوستانی زبانوں کی شناخت میں شامل ہو چکے ہیں۔اس موضوع پر بہت سی قیاس آرائی اور لامحدود تحقیق کی جاسکتی ہے۔مگر یہ حقیقت ہے کہ یہ زبانیں نہ صرف عہدجدید تک متروک ہوچکی ہیں،بلکہ مرچکی ہیں۔ان کی محدود سی لغت کی زندگی جدید زبانوں کے لفظوں میں رہ گئی ہے۔

مسلمانوں کے ہندوستان میں داخل ہونے سے پہلے ہندوستان کے مختلف علاقوں کی زبانوں کے اشتراک سے ایک مشترک زبان جنم لے چکی تھی۔اس طرح کی تبدیلی میں پراکرت، برج بھاشا اور اس طرح کے دیگر تصورات پیش کیے گئے۔یہ سب درست ہیں اور ثابت کیے جاسکتے ہیں۔مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی عربی اور خاص طور پر فارسی کی ہندوستان میں اہمیت بہت ہی زیادہ ہوگئی۔یہاں تک کہ جو مسلمان ایران سے ہندوستان نہیں آئے تھے بلکہ شمال کے ممالک سے آئے وہ بھی فارسی کو سرکاری زبان بنا بیٹھے۔ان کی اپنی زبان فارسی کے علاوہ کچھ اور تھی۔یہ بحث بہت ہی دلچسپی کا باعث ہے کہ مسلمان ہندوستانی نہیں تھے اور ایرانی بھی نہیں تھے بلکہ شمال سے آئے تھے۔اس کے باوجود فارسی زبان کو سرکاری زبان کا درجہ دیا گیا۔انہوں نے نہ تو اپنی زبانوں کو سرکاری زبان کا درجہ دیا نہ ہندوستان کی زبانوں کو سرکاری دفتری مقاصد کے لیے استعمال کیا۔ ان دونوں سمتوں سے ہٹ کر انہوں نے تیسرا راستہ اختیار کیا اور فارسی کو سرکاری زبان کا درجہ دیا۔ تمام تر سرکاری دستاویزات اور اداروں کے رجسٹر وغیرہ فارسی ہی میں لکھے جاتے تھے۔یہاں تک کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے علاوہ ہندو عالم بھی فارسی سیکھ کر سرکار دربار کے کاروبار میں مدد کرتے تھے۔مسلمان حکمرانوں کے فارسی کے ساتھ اس تعلق کا سبب غالباً وہ اعتبار ہے جو شمال کے مسلمانوں کو ہندوستان میں ایران کے مسلمانوں کی زبان یعنی فارسی پر ہوسکتا تھا۔یہ بہت ہی ٹیڑھی اور متضاد حقیقت ہے۔اس ٹیڑھے پن کو آسان زبان میں یوں بھی بیان کیا جاسکتا ہے کہ شمال کے مسلمان مداخلت کاروں کو ہندوستان کے ہندوؤں اور ان کی زبانوں پر اعتبار نہ تھا۔انہیں ایرانی مسلمانوں کی زبان اور مسلمانوں پر اصل اعتبار تھا۔یہ عمل خالصتاً مذہبی بنیادوں پر سیاسی ترجیح کی

طرح تھا۔ ہندوستان کے مسلمان تو فارسی سے فائدہ اٹھا ہی رہے تھے، ہندوؤں کی اکثریتی آبادی کے لوگ بھی یہی کرتے گئے۔ اس سے ایک طرف زبانوں کی کثرت کا فائدہ سماج کو ہو رہا تھا اور دوسری طرف مقامی زبانیں نظر انداز ہو رہی تھیں۔ اس عمل کا ایک عمرانیاتی Sociological نتیجہ یہ بھی تھا کہ معاشرے میں مختلف شناختوں کے لوگ ایک دوسرے کو برداشت اور قبول کرنے لگے تھے۔ ہم اسے سماجی تکثیر Pluralism بھی کہہ سکتے ہیں۔ جس طرح ہندو عالم فارسی عربی سیکھ رہے تھے اُسی طرح مسلمان طالب علم سنسکرت اور تہذیب ہند کی دیگر علاقائی زبانیں سیکھ رہے تھے۔

ہندوستان میں مسلم حکمرانوں کے زوال کا باعث انگریزوں کی آمد تھی۔ دنیا بھر میں نو آبادیات اور سامراجیت طاقت و رواج پکڑ رہی تھی۔ یہی سبب تھا کہ اطالوی، فرانسیسی اور پرتگیزی تجارتی ادارے ہندوستان میں اپنی ہی جگہ بنانے کی کوشش کرتے رہے۔ تھوڑی بہت کامیابی کے بعد انگریزوں نے ان سب کو ہندوستان سے نکال باہر کیا۔ اس کے بعد ہندوستان پر انگریزوں کا نو آبادیاتی اور سامراجی تسلط قائم ہو گیا۔ انگریز سولھویں صدی عیسوی سے اسی کوشش میں تھے کہ انہیں مغل سرکار دربار میں جگہ ملے اور وہ اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کر سکیں۔ ہندوستان میں ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے ساتھ ہی انگریزوں کو مکمل تسلط حاصل ہو گیا۔ اس کے بعد ۱۹۴۷ء تک کی ہندوستان کی سیاسی تاریخ اپنی تشریح خود کرتی ہے۔ تاہم انگریزوں کے تسلط کا اختتام ہندوستان کی تقسیم پر ہوا۔ قدیم ہند کا نقشہ دو حصوں میں تقسیم ہو گیا؛ بھارت اور پاکستان۔

ترجمہ کے حوالے سے انگریزوں کی خدمات بے مثال ہیں۔ وہ ترجمہ کے ذریعے اپنی تہذیب اور ادب کو ہندوستان میں رواج دینا چاہتے تھے۔ ترجمہ کے ذریعہ ہی وہ ہندوستان کی زبانوں میں خیالات اور تصورات کو سمجھنا چاہتے تھے۔ ہندوستانی زبانوں کو ترجمہ کے ذریعہ سمجھنا ان کی حکمرانی کے لیے ضروری تھا۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ انگریزوں نے ہندوستان میں ذرائع آب پاشی، ذرائع آمد و رفت یعنی سڑکیں اور ریلیں، سکول کالج، ہسپتال وغیرہ بنانے میں بے مثال کردار ادا کیا۔ یہ سب کچھ انہوں نے اپنے ہی مفاد کے لیے کیا تھا مگر اس کے بہت سے فوائد ہندوستان کے عوام کے حصے میں آئے۔ ان فوائد سے کسی طرح بھی انکار ممکن نہیں ہے۔ ایسا دعویٰ اس لیے بھی کیا جا سکتا ہے کہ انگریزوں سے پہلے مسلمان حکمرانوں نے ہزار برس سے زیادہ

کی حکمرانی میں ہندوستان کو نظام آب پاشی، ذرائع آمد و رفت، سکول کالج، ہسپتال وغیرہ میں سے کچھ بھی عطا نہ کیا۔ مغلوں کی تاریخ میں درج بالا ترقیاتی عوامل کا ذکر تو کیا، یہی کہنا کافی ہے کہ ان کے دستر خوان پر دربار میں ایک وقت کے کھانے میں چار چار اور پانچ پانچ سو کھانے سجائے جاتے تھے۔ عہد جدید میں کوئی ان پڑھ تو کیا کوئی احمق بھی ایک وقت میں چار پانچ سو کھانے محض چکھ لینے کا بھی تصور نہیں کر سکتا، کھانا تو دور کی بات ہے۔ ہاں البتہ شیر شاہ سوری کو عوامی، رفاہی، فلاحی منصوبوں اور کاموں کے لیے اعزاز کا زبردست مستحق قرار دیا جا سکتا ہے۔ اِکاّ دُکاّ کارنامے اور لوگوں کو بھی عزت سے نوازنے کا باعث ہیں۔

علم ترجمہ کے حوالہ سے مسلمان حکمرانوں کی کردار کشائی کرنے سے یہ بات زیادہ اہم ہے تفصیل سے یہ سمجھنے سمجھانے کی کوشش کی جائے کہ انگریزوں نے علم ترجمہ کے لیے کیا کاوشیں سر انجام دیں۔ اس موضوع پر مطالعہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ انگریزوں کی آمد سے پہلے فن ترجمہ نگاری یا ترجمہ کی سائنس کا تصور نہ ہونے کے برابر تھا۔ اردو ادب میں اس کی مثالیں شاذ ہی مشاہدہ میں آ سکتی ہیں۔ علم ترجمہ تو ترقی پسند رویہ ہے۔ یہ رویہ علم ہے، سائنس ہے، ترقی ہے اور سب سے بڑھ کر مستقبل ہے۔ ایسا مستقبل جو زمانہ حال میں بھی ایک خطہ کے عوام کو دوسرے خطے کے عوام سے جوڑ دیتا ہے۔ وہ لوگ اپنی خوشیاں اور غم ایک دوسرے کو نہ صرف سمجھا سکتے ہیں بلکہ ان میں حصہ داری بھی کر سکتے ہیں۔ علم ترجمہ کی یہ فضیلت انگریزوں سے پہلے ہندوستان کے عوام کو اس طرح نصیب نہ ہو سکی۔ جس طرح ان کے دور میں سب کچھ ہوا مگر پھر بھی کچھ نہ ہوا یعنی ناکافی ہوا۔ یہ احساس درد اور تکلیف کا باعث ہے جو اس ردعمل پر مجبور کرتا ہے کہ انگریزوں کے علم ترجمہ کی ترویج کے عمل کو دُرست سیاق و سباق میں سمجھنے کی اور پیش کرنے کی کوشش کی جائے۔ انگریزوں نے اپنے سامراجی، نو آبادیاتی، سیاسی، ریاستی، حکومتی مقاصد کے ساتھ ساتھ تجارتی مقاصد کے حصول کے لیے ہندوستان میں تعلیم و تعلّم اور خاص طور پر ترجمہ کی ترویج کے لیے فورٹ ولیم کالج کی بنیاد رکھی۔

☆☆☆

۳
فورٹ ولیم کالج

مغل شہنشاہ اورنگ زیب نے انگریزوں کو کلکتہ کے قریب ایک قطعہ زمین تحفہ کیا جس پر ایک قلعہ تعمیر کر دیا گیا۔اس قلعہ کے اندر انگریز اپنا سیاسی، تجارتی اور جنگی کاروبار کرتے تھے۔ انگلستان سے آنے والے ایسٹ انڈیا کمپنی کے تمام ایجنٹ اس قلعہ کے دفتری مراکز میں حاضری دیتے تھے اور انہیں مستقبل کا لائحہ عمل بتایا جاتا تھا۔تجارتی، سیاسی اور جنگی مقاصد کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے کے لیے اپنے اس ادارے کو ''فورٹ ولیم کالج'' کے نام سے علمی مرکز بنا دیا۔ یہ ادارہ انگریزوں کا دوگونہ Dual عمل تھا۔اس عمل کو مفاد پرستی اور منافقت Hypocrisy بھی کہا جا سکتا ہے۔ بدنیتی پر مبنی ان نیکیوں کا ثمر ہندوستان کے عوام کو ضرور ملا۔ یہ عمل بہت ہی نفاست اور باریک بینی پر مبنی تھا۔کوئی شک نہیں کہ انگریز علم ترجمہ کے ذریعے ہندوستان میں اپنی ابلاغی صلاحیت کو ترقی دینا چاہتے تھے تا کہ تجارت، سیاسی اور جنگی مقاصد کو زیادہ سے زیادہ حاصل کیا جائے۔ وہ اس میں حسبِ دل خواہ کامیاب بھی رہے۔اس عمل کا دوسرا پہلو یہ تھا کہ وہ ہندوستان کی عوام کے لیے تراجم کے ذریعہ جدید علوم کو متعارف کروانا چاہتے تھے۔ یہی خواہش ہندوستان کے عوام سے اظہار کی جاتی تھی۔ واقعتاً جب ایسا ہو ہی رہا تھا تو اس کو مان ہی لینا بنتا ہے۔تاہم اس کے حقیقی سیاق وسباق کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ڈاکٹر مرزا حامد بیگ اس موضوع پر رقم طراز ہیں:

''ہندوستان میں مغل سلطنت کے زوال کے ساتھ جوں جوں کمپنی کا اقتدار مستحکم ہوا اور مقبوضات میں جس قدر اضافہ ہوا، انگریزوں نے اسی قدر شدت کے ساتھ ہندوستان میں ایک تربیتی ادارے کی کمی کو محسوس کیا۔ یہ ایک ایسے ادارے کا تصور تھا جس میں انگلستان سے نئے بھرتی ہو

کر آنے والے انگریز ملازمین کی تربیت کی جا سکے۔ جب انگریزی یہ سوچنے کے قابل ہوئے تو اس وقت تک ہندوستان کی دفتری زبان فارسی تھی اور عوامی بول چال کی زبان ہندوستانی (یا اردو)۔ کمپنی کے ملازمین کی اس مقامی زبان سے ناآشنائی شدت سے محسوس ہوئی۔ اس وقت تک اردو زبان میں صوفیاء کرام کی کوششوں سے مذہبی اصطلاحات کا کافی بڑا ذخیرہ فراہم ہو چکا تھا اور دکھنی الفاظ سے قطع نظر اس زبان کی سادگی اور بے تکلفی کے باعث عوام الناس میں اس کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے اس کی ترقی کے امکانات خاصے روشن تھے۔ انگریزون نے ان امکانات کو بہت پہلے بھانپ لیا تھا، جس کا ایک ثبوت ۲۲ دسمبر ۱۶۷۷ء کو قلعہ سینٹ جارج مدراس کو لکھا گیا ایک مراسلہ ہے: اس بات کا اعادہ کیا جاتا ہے کہ کمپنی کے جو ملازمین فارسی سیکھیں گے ان کو دس پونڈ اور جو انڈسٹان (ہندوستانی یا اردو زبان) زبان سیکھیں گے ان کو بیس پونڈ بطور انعام دیے جائیں گے، نیز یہ کہ اس زبان کی تعلیم دینے والے کسی مناسب آدمی کا انتخاب بھی کیا جائے گا۔'' [1]

اگر اس موضوع کا جائزہ لیا جائے کہ انگریزوں نے سولہویں صدی سے بیسویں صدی تک کیا علمی ترقی کے اقدامات کیے تو اندازہ ہوتا ہے کہ وہ تسلسل کے ساتھ اس کام میں مصروف رہے۔ سب سے پہلے انہوں نے انجیلِ مقدس کے تراجم سے آغاز کیا۔ یہ آغاز ہندوستان میں عیسائیت کی تبلیغ شروعات کی طرح تھا۔ ہندوستان کے ذات پات کے مارے ہوئے اور معاشی طور پر طبقات زدہ لوگ بڑی آسانی سے یسوع مسیح کی مہربان تعلیمات کو تسلیم کر لیتے تھے۔ یہ مرحلہ ہندوستان میں عیسائیت کا آغاز تھا۔ بائبل یا اناجیل کے بے شمار تراجم کے علاوہ دوسرے موضوعات پر بھی بہت معنی خیز کام کیا گیا۔ عہدِ حاضر میں پاکستان، ہندوستان اور بنگلہ دیش میں مسیحی عوام کی موجودگی انہی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ جب انگریزوں نے انجیلِ مقدس کے تراجم اور عیسائیت کی تبلیغ کے لیے اقدامات کیے تو ان میں مشنری سکول، مشنری ہسپتال اور اس طرح کے دیگر فلاحی ادارے شامل تھے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اسی عہد میں ہندوستان میں روہیل کھنڈ کے اضلاع میں پانچ ہزار

علما اسلامی تعلیمات کے عمل میں مصروف تھے۔ بنگال میں اسی ہزار مدرسے تھے۔ سندھ کے صرف ایک شہر ٹھٹھہ میں چار سو سے زائد اسلامی دارالعلوم موجود تھے۔ اس سب کے باوجود انگریزوں کے اقدامات جدید علوم سے تعارف کا اہم ترین ذریعہ تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات اور علوم کے فروغ کے لیے سائنسی بنیادوں پر کام کیا۔ مدرسہ طبابت حیدر آباد دکن ۱۸۴۵ء میں قائم ہوا۔ انجینئر نگ کالج رُڑکی ۱۸۵۶ء میں بنیاد کیا گیا۔ اسی انجینئر نگ کالج میں تین سال بعد شعبہ تالیف و ترجمہ نے بھی کام شروع کر دیا۔ سائنٹفک سوسائٹی لکھنؤ ۱۸۳۱ء میں قائم ہوئی۔ اسی طرح کی ایک سوسائٹی آگرہ میں ۱۸۳۳ء میں بنائی گئی۔ نواب شمس الامرا ثانی نے حیدر آباد میں سائنسی کتب کی تالیف و ترجمہ کے کام کا آغاز ۱۸۳۳ء میں شروع کیا۔ انجمن مجمع علم و ہنر مدراس ۱۸۵۳ء میں قائم ہوا۔ یہ تفصیل کافی طویل ہے تاہم درج ذیل فہرست اس سمت میں مختصر اشاروں کی طرح ہے۔

سائنٹیفک سوسائٹی غازی پور، ۹ جنوری ۱۸۶۴ء
روہیل کھنڈ لٹریری سوسائٹی ۱۸۶۵ء
دارالعلوم دیوبند ۱۸۶۷ء
اورینٹل کالج لاہور ۱۸۶۹ء
مدرسۃ العلوم علی گڑھ ۱۸۷۵ء
انجمن پنجاب لاہور ۱۸۸۰ء
اسلامیہ کالج پشاور ۱۸۹۰ء
دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو ۱۸۹۲ء
سلسلہ آصفیہ حیدر آباد دکن (لگ بھگ ۱۹۰۰ء)

یہ ادارے انگریزوں اور ہندوستان کے عوام کے اشتراک سے نئے علوم اور خیالات کی تحریکوں کی طرح تھے۔ انگریزوں کے اصل مقاصد جھوٹ ہونے کے باوجود بھی کسی طرح سچ سے کم ثابت نہ ہوئے۔ اس عہد سے پہلے مسلمانوں کی ہزار سالہ بادشاہتوں اور اس سے پہلے کے زمانوں میں کسی نے بھی، دارالتراجم، کالج، یونیورسٹیاں، ہسپتال، سڑکیں، ڈاک کا جدید نظام، ریلوے کا نظام، ذرائع ابلاغ اور ذرائع آب پاشی کی طرف کبھی کسی نے توجہ نہ دی۔ انگریز اگرچہ اپنی حکمت عملی اپنے حق میں ہی بناتے تھے مگر ان کو اس اعزاز سے محروم نہیں کر سکتا کہ انہوں نے جو

کچھ ہندوستان کے عوام کے لیے کیا وہ اس سے پہلے ہندوستان کے مسلمان اور ہندو تاجداروں نے کبھی نہ کیا۔ ہاں البتہ شیر شاہ سوری کے کچھ اقدامات قابل قدر اور قابل ذکر ہیں۔ مگر اس کے اقدامات اس کے بعد عوام میں مربوط اور مفید یا قابل عمل Sustainable نہ رہ سکے۔ خاص طور سے سڑکوں اور ڈاکخانوں کا نظام متعارف کروانا اس عہد میں شیر شاہ سوری کا یہ کارنامہ کسی ایجاد سے کم نہ تھا۔ ڈاکٹر مرزا حامد بیگ اس موضوع پر ڈاکٹر گلکرائسٹ کی ایک تحریر حوالہ کے ساتھ اس طرح درج کرتے ہیں:-

''خداوند کے فضل و کرم سے ہندوستان میں برطانیہ عظمیٰ کے سیاسی و فوجی اقتدار کو جو مسلسل کامیابی اور کامرانی و جنگوں میں جو پیہم فتح و نصرت نصیب ہوئی ہے اس کی وجہ سے نیز (برطانیہ عظمیٰ کی) منصفانہ، دانش مندانہ اور اعتدال پسندانہ پالیسی کے سبب ہندوستان و دکنّ کے وسیع علاقے برطانیہ عظمیٰ کے تحت اور انگلش ایسٹ انڈیا کمپنی کے زیر تسلط آ گئے ہیں اور حالات کے ساتھ ساتھ ایک مضبوط سلطنت قائم ہو گئی ہے جو متعدد آباد اور زرخیز صوبوں پر مشتمل ہے جہاں مختلف قومیں آباد ہیں، جن کے مذہب، زبان نیز عادات و اطوار ایک دوسرے سے جداگانہ ہیں۔ ان سب پر الگ الگ مختلف ضوابط اور مختلف رسوم کے مطابق اب تک حکومت کی جاتی رہی ہے۔ برطانوی قوم کے مقدس فرض، ان کے حقیقی مفاد، ان کی عزت اور ان کی حکمت عملی کا یہ تقاضا ہے کہ ہندوستان کی برطانوی سلطنت کی حدود میں عمدہ عملداری قائم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں۔''[2]

انگریزوں کی دوگونہ Dual حکمت عملی Policy اس ہاتھ کی طرح تھی جس کی ہتھیلی میں ہندوستان کی عوام کے لیے پھول تھے اور اس سے باہر ہاتھ کی بند پشت کسی خوف ناک مکّے کی طرح تھی۔

حوالہ جات

۱۔ مغرب سے نثری تراجم، ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، ص۱۲۲۔۱۲۱، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ۱۹۸۸ء

۲۔ مشمولہ ''مغرب سے نثری تراجم''، ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، ص۱۲۲۔۱۲۱، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، ۱۹۸۸ء

☆☆☆

۴

ڈاکٹر جان گل کرائسٹ

ہندوستان کی تاریخ مغلوں اور انگریزوں کے ذکر کے بغیر نہ آغاز ہوسکتی ہے نہ انتہا۔ اسی طرح ہندوستان میں انگریزوں کی تاریخ فورٹ ولیم کالج کے حوالہ کے بغیر نامکمل رہتی ہے۔ فورٹ ولیم کالج کی تاریخ کا تمام تر انحصار ڈاکٹر جان بورتھ وک گلکرائسٹ پر ہے۔ اس کے ذکر کے بغیر فورٹ ولیم کالج بے ذکر رہ جاتا ہے۔ وہ بڑی دلچسپ شخصیت تھا۔ نہایت ذہین محنتی، دیانت دار، نتیجہ خیز کارکردگی کا قائل۔ کچھ تاریخ دان اور شخصیت نگار اُسے ''زُود رنج'' بھی کہتے ہیں۔ وہ کثیر جہتی شخصیت تھا اور تعصّبات سے پاک۔ انسانی خطا کو تو یوں بھی استثنا Exception حاصل ہوتا ہے ہاں البتہ سوچے سمجھے اور منصوبہ بندی کے تحت کیے ہوئے جرائم کسی معافی، تلافی کے حق دار نہیں ہوتے۔ ڈاکٹر کرائسٹ کا حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ محدود کر دیا جائے تو وہ بھی استحصالی، نوآبادیاتی اور سامراجی دَراندازانگریزوں کا حصہ تھا۔ لیکن اگر اس حقیقت سے ہٹ کر صرف اس کی ذات اور کردار کا مطالعہ کیا جائے تو وہ بہت ہی مختلف اور محترم نظر پڑتا ہے۔

ڈاکٹر کرائسٹ تعلیم اور پیشہ کے لحاظ سے ''طبیب Doctor of Medicine'' تھا۔ وہ ہندوستان کے شہر سُورت میں بنگال آرمی کے بمبئی دستے میں سرجن Surgeon کی حیثیت سے بھی کام کرتا رہا۔ مگر اس کی روح زبان وادب سے متعلق تھی اور اس کا زبان وادب مشرق کے ساتھ۔ اُسے اگر ماہرِ شرقیات Orientalist بھی کہا جائے تو سچ ہی ثابت ہوگا۔ اُس نے عربی، فارسی اور ہندوستانی یا اُردو زبان پر بے مثال کام کیا۔ اس کا کام اس وقت منظر عام پر آیا جب اُردو زبان ہندوستانی کہلاتی تھی اور لکھنے والے اسے ابلاغی قدروں کے بغیر ہی لکھتے تھے۔ اس سے مراد ہے کہ لکھنے والوں کا اسلوب، لغت اور جملہ کی ساخت Syntax اس نوعیت کے ہوتے

تھے کہ بہت ہی محنت سے بے حد تجربہ کارقاری ہی ان کو سمجھ سکتا تھا۔ وہ عوام کے لیے ہر کسی کے فہم کے قابل نہ ہوتے تھے۔ یہ سانحہ ہندوستان میں ہندوستانی ہی وارد کر رہے تھے۔ یہ امر کوئی الزام نہیں ہے البتہ اردو زبان کے ارتقائی عمل میں علمی کوتاہی ضرور تھا۔ ڈکٹر گلکرائسٹ نے لارڈ ویلزلے کے اختیارات کے سائے میں ''اورینٹیل سیمی نیری'' کے نام سے شرقیات کے مطالعہ کے لیے ایک ادارہ ترتیب دیا۔ یہ ادارہ یکم فروری ۱۷۹۹ء سے کام کرنے لگا۔ اس ادارہ میں ہندوستان کے عربی، فارسی، ہندوستانی اور انگریزی سمجھنے والے لوگوں کو مُنشی کے عہدہ کے لیے منتخب کیا گیا۔ اگرچہ اس زمانہ میں منشی کا منصب پروفیسر کے برابر تھا پھر بھی یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ انہیں منشی ہی کیوں کہا جاتا تھا اور پروفیسر کیوں نہیں کہا جاتا تھا۔ اردو زبان کے ارتقاء میں لفظ منشی استاد، انشاء پرداز سے لے کر کلرک Clerk تک پھیلتا چلتا جاتا ہے۔ منشی کے استاد کے تصور میں کافی آلودگی اور تحقیر نظر آتی ہے۔ تاہم اُس زمانے میں ایسا محسوس نہیں ہوتا تھا۔

ڈاکٹر گلکرائسٹ سب سے پہلے تعلیم مکمل کرنے کے بعد برطانیہ سے ویسٹ انڈیز چلا گیا اور ۱۷۸۲ء میں بمبئی آ پہنچا۔ اس زمانے میں کلکتہ کے علاقوں میں انگریزوں کو خاص قطعہ اراضی مغل بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر نے عطاء کیا۔ ڈاکٹر کرائسٹ بھی اسی اراضی کے ایک حصہ میں مدراس کے علاقہ میں نیل کی کاشت کا کام کرتا تھا۔ مگر ایک طرف تو یہ کام زیادہ منافع بخش نہ تھا دوسرے اس علاقہ میں انگریزوں کے خلاف کافی نفرت اور انتقام کا جذبہ پایا جاتا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ ڈاکٹر کرائسٹ انہی وجوہات کی بنیاد پر نیل کی کاشت چھوڑ گیا۔ مگر راقم الحروف یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ اسے اس کی اُفتادِ طبع نے مجبور کیا اور وہ جس کام کے لیے فطرت کے ہاتھوں بنایا گیا تھا اسی کام کے لیے خاص ہوا۔ وہ زبان و ادب سے خمیر ہوا تھا اور زبان و ادب ہی کو تعمیر کرنا چاہتا تھا۔ انگریز افواج کے ساتھ جب وہ سورت سے فیض آباد کا سفر کر رہا تھا تو اس نے مشاہدہ کیا کہ ان علاقوں میں جو زبان بولی جاتی ہے یہ وہی زبان ہے جس میں وہ ایک مکمل لُغات تیار کرنے کا آرزو مند تھا۔ اس نے سورت میں قیام کے دوران ہی اپنی ہندوستانی لُغات اور قواعد تیار کرنے کا کام شروع کر دیا تھا۔ اس لیے اس نے سورت سے فیض آباد اور فیض آباد سے فیض گڑھ کے راستے سے گزرتے ہوئے کرنل چارلس مورگن سے ایک سال کی چھٹی کی درخواست کی۔ اس نے یہ چھٹی تنخواہ کے ساتھ طلب کی جو کہ منظور کر لی گئی۔ یہ چھوٹا سا واقعہ ڈاکٹر کرائسٹ کی زندگی کا بہت بڑا

موڑ تھا۔ وہ سال بھر ان تمام علاقوں میں یعنی لکھنؤ، فیض آباد، الہ آباد، جون پور، بنارس اور ان سے متعلقہ نواحی علاقوں میں پھرتا رہا اور ''ہندوستانی'' اور اس کی اصلیت کو سمجھنے کی کوشش کرتا رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی لُغات اور قواعد کی کتابوں پر کام کرتا رہا۔ اسی دوران میں اُسے مزید چھٹی مل گئی اور وہ بنارس کے علاقے میں نیل کی کاشت کے ساتھ ساتھ اپنا کام بھی کرتا رہا۔ اس دوران میں اس نے ہندوستانی لُغات کی تین جلدیں مکمل کیں۔ اس نے اپنی اس تحقیق کا نام ''اورینٹل لنگوئسٹ Oriental Linguist'' رکھا۔ اس دوران وہ بنارس سے مایوسی کی حالت میں کلکتہ لوٹ آیا۔ اس کی تین جلدوں پر مبنی مذکورہ لُغات ''اورینٹل لنگوئسٹ'' ۱۷۹۸ء میں شائع ہوئی۔ اسی دوران میں انگریز اہل کاروں اور افسروں کے ایک دوسرے کے خلاف ساز باز کا عمل اختیار کیا۔ اس سے ڈاکٹر کرائسٹ بھی ذہنی اور جذباتی طور پر متاثر ہوا۔ وہ عملی آدمی تھا اور سیاسی تو بالکل بھی نہیں۔ اسے انگریز کی باہمی سیاست میں سازش نظر آتی تھی۔ اس کا خیال تھا کہ ہر کوئی دیانت داری سے کام کرنا چاہتا ہے اور کوئی کسی کے خلاف سازش کرنے کا ضرورت مند نہیں ہو سکتا۔ گر زندگی اپنی حقیقی صورت میں ایسی نہیں ہو سکتی۔ وہ بہت دل برداشتہ ہوا۔ اس کے بعد اس نے حکام کو لکھا کہ وہ واپس انگلستان جانا چاہتا ہے تو لارڈ ویلزلے نے اسے آمادہ کیا کہ وہ کمپنی کی سرپرستی میں ایک ایسا ادارہ منظّم کرے جس میں انگریز کمپنی کے نئے ملازمین جو انگلستان سے آئے ہوں، کو ہندوستانی فارسی اور عربی کی تعلیم دی جائے۔ لارڈ ویلزلے کا رویہ اس کے ساتھ بہت ہی احترام کا تھا اور وہ ہندوستان میں رہ کر زبان کی خدمات سرانجام دینے کو تیار ہو گیا جس کے نتیجہ میں ''اورینٹل سیمی نیری'' کو قائم کیا گیا۔ ابتداء میں انگلستان سے آئے ہوئے نئے اٹھائیس ملازمین کو اس ادارے میں تربیت دی گئی۔ اس کا نتیجہ کامیابی کی شکل میں نکلا۔ لارڈ ویلزلے نے سیمی نیری کو ختم کر کے فورٹ ولیم کالج کے نام سے بڑا ادارہ قائم کر دیا۔ ڈاکٹر جمیل جالبی اس مرحلہ کے متعلق لکھتے ہیں:-

> ''اسی کے ساتھ گلکرسٹ کی زندگی کا وہ باب کھل گیا جس کے باعث وہ
> اردو زبان و ادب کی تاریخ میں عزت و احترام کے ساتھ زندہ ہے۔'' [1]

ڈاکٹر کرائسٹ نے فورٹ ولیم کالج میں بہت محنت کی۔ سادہ ہندوستانی زبان یا اردو کے لیے منشی مقرر کیے گئے۔ کالج کے کام اور طباعت اور دیگر امور کی دیکھ بھال کے لیے'' کالج

کونسل'' قائم کی گئی۔ لازم تھا کہ فورٹ ولیم کالج میں جو بھی کتابیں مکمل کی جائیں اور ان کو شائع کیا جائے اس مقصد کے لیے کونسل کی منظوری ضروری تھی۔ لیکن ڈاکٹر کرائسٹ چونکہ بہت زیادہ سرکاری آدمی نہیں تھا، وہ اپنے جذبوں میں پُرخلوص تھا اور کام میں محنتی تھا۔ اس نے اپنے منشیوں سے بارہ کتابیں مکمل کروائیں اور انہیں طباعت کے لیے کلکتہ کے مختلف چھاپہ خانوں میں بانٹ دیا تاکہ وہ جلد از جلد شائع کر دیں۔ ان کتابوں میں مسکین کے مرثیے، سنگھا سن بتیسی، شکنتلا ناٹک، اخلاق ہندی، مادھونل، بیتال پچیسی ناگری رسم الخط میں اور چہار درویش، مثنوی میر حسن، گلستان کا اردو ترجمہ، توتا کہانی، گلشنِ ہند اردو رسم الخط میں اور ''مشقیں'' کے نام سے بارھویں کتاب اردو، ناگری، رومن رسم الخطوں میں شامل تھیں۔

جب ڈاکٹر کرائسٹ نے کالج کونسل کے سیکرٹری کو ان کتابوں کی اشاعت کے بارے میں آگاہ کیا تو سیکرٹری نے کالج کونسل کی طرف سے فیصلہ لکھ بھیجا کہ ان کتابوں کی اشاعت بند کر دی جائے اور کوئی اخراجات نہ کیے جائیں۔ ڈاکٹر کرائسٹ کے لیے یہ بات بہت ہی تکلیف دہ تھی۔ اس نے جواباً کالج کونسل کو لکھا:-

> ''ہندوستانی کے پروفیسر کے حیثیت سے یہ اس کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے کاموں کو آگے بڑھائے جو اس زبان کی ترقی کے لیے مفید ہوں۔ ہندوستانی ابھی ناپختہ حالت میں اپنے ابتدائی مرحلے میں ہے اور یہ زبان کبھی اپنے سنِ بلوغت کو نہیں پہنچ سکے گی اگر پیدائش کے وقت ہی اسے سخت مالی و رسمی پابندیوں سے جکڑ دیا گیا۔''[2]

ڈاکٹر کرائسٹ نے کچھ اور شرائط کے ساتھ یہ بھی لکھ بھیجا کہ وہ ان کتابوں کی اشاعت کے تمام تر اخراجات خود اٹھانے کو تیار ہے۔ ڈاکٹر کرائسٹ کی اس پُرخلوص پیش کش پر ڈاکٹر جمیل جالبی نے اپنی تاریخ ادبِ اردو جلد سوم میں بڑی صراحت سے تبصرہ کیا ہے۔ پروفیسر سید وقار عظیم کی تالیف اور ڈاکٹر سید معین الرحمٰن کی ترتیب و تعارف و تعلیقات پر مبنی کتاب ''فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ''، میں بھی اس موضوع پر بہت ہی وضاحت سے رائے دی گئی ہے۔ اسی کتاب میں سید سبطِ حسن، ضمیر نیازی اور نجم الاسلام نے بھی رائے دی ہے۔

ڈاکٹر کرائسٹ کی تجاویز ناقابلِ شکست تھیں۔ ان کے خلاف کسی دلیل کی گنجائش نہ تھی

اور کالج کونسل نے ان کو جوں کا توں تسلیم کر لیا۔ ڈاکٹر کرائسٹ نے ہندوستانی پریس کے نام سے ایک ادارہ قائم کر دیا۔ اس ادارے کی وساطت سے وہ اپنے خوابوں کو تعبیر کرنا چاہتا تھا۔ وہ اپنی ذات میں سچا تھا مگر اسے یہ یقین تھا کہ انگریز نوکر شاہی اسے اتنی آزادیاں نہ دے گی۔ نوکر شاہی ذہین لوگوں کے انتخاب پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں درمیانے درجے کے انسانوں کے سانچوں میں ڈھال دیا جاتا ہے۔ اس طرح نوکر شاہی کے پُرزے اوسط درجے کی پیداوار سے بڑی پیداوار دے ہی نہیں سکتے۔ ہاں البتہ ڈاکٹر کرائسٹ جیسے سرکش لوگ نوکر شاہی میں ساری عمر لڑ جھگڑ کر، اپنی ذات کے تصادم کو سہہ کر اپنا اپنا خواب بھی مکمل کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعداد آٹا میں نمک کے برابر ہی ہوتی ہے تاہم ان کی کارکردگی نہ صرف بے مثال بلکہ بصیرتوں سے مُنوّر اور لازوال بھی ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹر کرائسٹ نے کتابوں کی اشاعت کے بعد ہندوستان کے تیس منشیوں کے لیے انعام کی سفارشات بھیجیں اور انگریز نوکر شاہی نے کمال فیاضی کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف پانچ منشیوں کے لیے انعام کی تجاویز منظور کیں۔ اس طرح کی صورت حال ڈاکٹر کرائسٹ کے لیے کبھی بھی قابلِ قبول نہ تھی اور وہ اپنی ذات، حیثیت میں الجھاؤ اور تصادم یا زُود رنجی کا شکار رہتا۔ ڈاکٹر کرائسٹ نے چار پانچ سال کے مختصر عرصہ میں مجموعی طور پر ساٹھ کتابیں تیار کروائیں جن میں کچھ شائع ہو گئیں، کچھ زیرِ اشاعت تھیں اور کچھ طباعت کے لیے تیار۔ طباعت کے لیے تیار کتابوں کی تعداد تیئیس تھی۔ ان کتابوں کی تکمیل اور وقت کا دورانیہ ڈاکٹر کرائسٹ کی لگن، محنت اور خلوص کو ثابت کرتا ہے۔ ڈاکٹر کرائسٹ نے انگریز نوکر شاہی کو نشانہ بناتے ہوئے کالج کونسل کو لکھا:-

> ''یونانی و لاطینی (زبانیں) اب برطانیہ عظمیٰ میں استعمال سے زیادہ اپنی قدامت کی وجہ سے محترم سمجھی جاتی ہیں۔ اور فرانسیسی (زبان)، اگر ہم اپنی دیسی زبان (انگریزی) سے اس کا مقابلہ کریں تو وہ بھی (اب) معمولی قدر و قیمت کی مالک ہے۔ اگر ہم مشابہت کے تعلق سے دیکھیں تو ''ہندوستانی'' (زبان) بھی ہندوستان کی دوسری زبانوں کے مقابلے میں اسی طرح بلندیاں طے کرے گی (اگر وہ مخالفانہ و نامبارک حالات میں جبر و بے چارگی کا شکار نہ ہوئی) جس طرح انگریزی (زبان) نے ہمارے اپنے ملک میں، ایسی ہی صورت حال میں، عروج کے زینے طے

کیے تھے۔۔۔۔۔‘‘[3]

کالج کونسل نے ڈاکٹر کرائسٹ کی درخواست کو رد کر دیا۔ وہ اسے اپنے نظم ونسق اور طریقِ حکمرانی کے خلاف سمجھتے تھے۔ انہوں نے اس کا، کتابوں کا اشاعتی منصوبہ منجمد کر دیا۔ دوسرے پروفیسروں کے مقابلے میں اس کی تنخواہ بھی کم تھی۔ وہ اس سارے عمل سے اس قدر بد دل ہوا کہ واپس انگلستان لوٹ جانا چاہتا تھا۔ مگر پھر لارڈ ویلزلے آڑے آئے اور انہوں نے ڈاکٹر کرائسٹ کو قائل کرنے کی کوشش کی کہ وہ ہندوستان میں اپنے منصوبے جاری رکھیں اور زیادہ سے زیادہ تراجم کرائیں۔ وہ کچھ عرصہ کے لیے تو اسی آرزو میں ٹھہرا رہا بالآخر مکمل مایوسی کا شکار ہوتے ہوئے اپنی صحت کی خرابی کی بنیاد پر استعفاء دے کر انگلستان روانہ ہو گیا۔ اس کا اپنی ’’ہندوستانی‘‘ یعنی اردو کو مقبول، ہر دل عزیز اور آسان ترین زبان کے طور پر مکمل کرنے کا خواب ادھورا رہ گیا۔ مگر وہ اپنے خواب کی تعمیری تعبیر چھوڑ گیا اور جدید اُردو اسی پر خمیر ہے۔ وہ اپنے خوابوں سمیت جنم بھومی کی طرف لوٹ گیا۔

وہ ۱۸۰۴ء میں وطن واپس پہنچا اور اس کی مادرِ علمی، ایڈنبرا یونیورسٹی نے اسے ’’ایل۔ایل۔ڈی‘‘ کی اعزازی ڈگری عطاء کی۔ یہ دراصل اس کی ہندوستان میں ’’ہندوستانی‘‘ کی خدمات کا اعتراف تھا۔ اس کے بعد وہ لندن گیا اور ہندوستانی کے متعلق مختلف یونیورسٹیوں میں لیکچرز دینے لگا۔ تھوڑے ہی عرصے بعد واپس ایڈنبرا آ گیا اور تجارت کے لیے ’’بینک آف ایڈنبرا‘‘ کے نام سے ’’کمپنی‘‘ قائم کی۔ مگر اپنی فطرت میں وہ نہ تاجر تھا نہ بینک میں کرنسی کی گنتی کرنے والا۔ لہٰذا اس نے یہ سب کچھ بہت جلد چھوڑ دیا۔ اس کی اُفتادِ طبع کا تقاضا تھا کہ وہ اپنی ’’ہندوستانی‘‘ یعنی اُردو کے خیالوں ہی میں زندہ رہے۔ اس نے دوبارہ ایسٹ انڈیا کمپنی سے رابطہ کیا اور کمپنی نے اسے لندن میں اُردو کے پروفیسر کا مرتبہ عطاء کیا۔ تھوڑا عرصہ ہی گزرا تھا کہ وہ پھر سے ایسٹ انڈیا کمپنی کی نوکرشاہی کے ’’درمیانے درجے کی ذہنیت‘‘ سے جھگڑ پڑا کیونکہ وہ خود اوسط درجے سے بے حد بلند اور بڑا تھا۔ وہ مایوسی کے عالم میں پیرس چلا گیا۔ وہ برطانیہ میں سکاٹ لینڈ کے علاقہ ایڈنبرا ۱۷۵۹ء میں پیدا ہوا اور ۱۸۴۱ء میں پیرس میں اس دنیا سے اپنی ’’ہندوستانی‘‘ کے خوابوں سمیت اس دنیا سے رُخصت ہو گیا۔

اس نے ہندوستان میں مختلف زبانوں کے تراجم کا آغاز کیا۔ یہ آغاز اسی کا اعزاز تھا

۔ اس اعزاز کی ایک دلخراش سی دلچسپ تشریح یہ بھی ہے کہ ترجمے کے کام کے آغاز کا اعزاز کسی ہندوستانی کو نصیب نہ ہوا۔ برطانیہ کے استحصالی، نوآبادیاتی اور سامراجی دَر اندازوں میں سے ڈاکٹر کرائسٹ نے یہ اعزاز اپنے نام کیا۔ اس نے ’’اورینٹل سیمی نیری‘‘ اور ’’فورٹ ولیم کالج‘‘ میں جو بے مثال خدمات سرانجام دیں ان میں تراجم کی نعمت کا منصب سب سے اعلیٰ

ہے۔ اس کے علاوہ اس نے از خود جو کام کیا وہ تراجم کرانے سے بھی عظیم اعزاز کا کام تھا۔ اس کی مشہور ترین تالیفات، تحقیق اور دیگر موضوعات پر درج ذیل کتابیں اردو ادب کی تاریخ میں خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

۱۔ ’’اے ڈکشنری، انگلش اینڈ ہندوستانی‘‘ (A Dictionary English and Hindustani)

۲۔ ’’اے گرائمر آف دی ہندوستانی لینگوئج‘‘

۳۔ ’’اپینڈکس‘‘ (Appendix)

۴۔ ’’دی اورینٹل لنگوسٹ‘‘ (The Oriental Linguist)

۵۔ ’’دی انٹی جارگونسٹ‘‘ (The Anti Jargonist)

۶۔ ’’اے نیو تھیوری آف پرشین وربز‘‘ (A New Theory of Persian Verbs)

۷۔ ’’ہندوستانی ایکسرسائزیز‘‘ (Hindustani Excercises)

۸۔ ’’دی اسٹرینجرس ایسٹ انڈیا گائیڈ ٹو دی ہندوستانی یا دی گرینڈ لینگوئج آف انڈیا امپروپرلی کالڈ مورس‘‘ (The Strangers East India Guide to the Hindustani or The Grand Language of India Improperly Called Moors)

۹۔ ’’دی ہندوستانی ڈائریکٹری اور اسٹوڈنٹس انٹروڈکٹر ٹو دی ہندوستانی لینگوئج‘‘ (The Hindustani Directory or Students Introductor to the Hindustani Language)

۱۰۔ ’’دی ہندوستانی پرنسپلز‘‘ (The Hindustani Principles)

۱۱۔ ’’پریکٹیکل آؤٹ لائنز اور اے سکیچ آف ہندوستانی اورتھوئے پی‘‘ (Practical Outlines or a Sketch of Hindustani Orthoepy)

۱۲۔ ’’ہندوستانی۔عریبک مرر‘‘(The Hindustani-Arabic Mirror)

۱۳۔ ’’دی ہندوستانی مینول یعنی دی کاس کیٹ آف انڈیا‘‘ (The Hindustani Manual or the Casket of India)

۱۴۔ ’’دی ہندی رومن اورتھوئے پی گرفیکل الٹی میٹم‘‘ (The Hindee Roman Orthoepigraphical Ultimatum)

۱۵۔ ’’دی ہندی اسٹوری ٹیلر‘‘(The Hindee Story Teller)

۱۶۔ ’’دی اورینٹل فیبولسٹ‘‘(The Oriental Fabulist)

۱۷۔ ’’دی مورل پری سیپٹر‘‘یعنی اخلاق ہندی (The Moral Preceptor or Akhlaq-e-Hindee)

۱۸۔ ’’قاعدہ ہندی ریختہ عرف رسالہ گلکرسٹ‘‘[4]

ڈاکٹر کرائسٹ کی خدمات کو سید سبط حسن خراج تحسین پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

’’ڈاکٹر جان گلکرائسٹ کو ہندوستانی (اُردو) زبان سے والہانہ محبت تھی۔‘‘[5]

ڈاکٹر کرائسٹ کی اردو کے لیے خدمات کا جائزہ لیتے ہوئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس کی زندگی کی سب سے بڑی ترجیح اردو زبان کی ترقی اور ترویج تھی۔ اس کے چھوڑے ہوئے لسانی ورثے سے یہی کچھ ثابت ہوتا ہے۔ ان کا مزاج سخت گیرانہ اس لیے تھا کہ وہ خود بہت محنتی تھا اور ہر کسی سے اس سے زیادہ محنت کا تقاضا کرتا تھا۔ وہ ایک بہت بڑا البصیرت افروز ذہن تھا اور چھوٹے چھوٹے نوکر شاہی کے کل پُرزوں سے بے زار ہوتا تھا۔ یہ بہت ہی جائز رویہ تھا۔ وہ تہذیبی معیار کا علمی کام کرنا چاہتا تھا اور نوکر شاہی کے بَونے بدتمیزی کی طرح اپنے فیصلے اُسے سناتے تھے۔ اس کی زُود رنجی اس صورت حال کا فطری نتیجہ تھی۔ وہ جو کچھ کرنا چاہتا تھا اسے کرنے کی اجازت دی جاتی تھی اور عملی طور پر کام نہیں کرنے دیا جاتا تھا۔ اتنے بڑے آدمی کے لیے اتنی چھوٹی چھوٹی رکاوٹوں کے سامنے رُک جانا شکست و ریخت کا باعث ہوتا ہے اور بہت سی نفسیاتی مضمرات کا حامل بھی۔ یوں بھی یہ حقیقت ہے کہ استاد اور محقق جب اپنے کام میں سند حاصل کر لیتے ہیں تو اُن کا اپنی

ذات پر اعتماد کا بے حساب اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ محض نفسیاتی عمل ہی نہیں، حقیقی بھی ہے۔ ان کی محنت اس کا موجودہ نتیجہ ان کو با اختیار بناتا ہے۔ یہ خود اختیاری رسمی بھی ہوتی ہے اور غیر رسمی بھی۔ رسمی اس لحاظ سے کہ ان کا کام ان کو اختیار کا جواز فراہم کرتا ہے۔ غیر رسمی یوں کہ یہ خود اختیاری کسی ادارے کی طرف سے نہیں ہوتی۔ ہاں یہ درُست ہے کہ ان کے مقابلے، مسابقے اور تضاد میں کوئی نہیں ہوتا۔

میر شعر علی افسوؔس اسے اپنے شعری اسلوب میں اس انداز میں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

پیشوائے صاحبانِ عقل مسٹر گل کرست
صاحب عالی طبعیت، صاف طینت، باصفا
تو ہراک فن کا محقق ہے نہیں کچھ اس میں شک
مرتبہ غایت کو پہنچا ہے تری تحقیق کا
جامع الفاظ اردو دہر میں تو ہے فقط
خوبی تالیف تیری کوئی کب ہے جانتا
خصلتیں نیکوں کی جتنی ہیں وہ تجھ میں جمع ہیں
تیری مداحی جہاں تک کیجیے ہے وہ بجا[6]

حوالہ جات

[1] ڈاکٹر جمیل جالبی، تاریخِ ادبِ اردو، جلد سوم، ص ۴۱۴، مجلسِ ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۶ء۔

[2]Origins of Modern Hindustani Literature, M Atique Siddiqi, Page# 36, Aligarh 1963.

[3]Origins of Modern Hindustani Literature, M Atique Siddiqi, Page# 38, Aligarh 1963, مشمولہ تاریخِ ادبِ اُردو، جلد سوم، ص ۴۱۵، ڈاکٹر جمیل جالبی، مجلسِ ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۶ء

[4] ڈاکٹر جمیل جالبی، تاریخِ ادبِ اردو، جلد سوم، ص ۴۱۷-۴۲۰، مجلسِ ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۶ء۔

[5] سید سبطِ حسن، ''فورٹ ولیم کالج''، مشمولہ فورٹ ولیم کالج تحریک اور تاریخ، پروفیسر سید وقار عظیم، ڈاکٹر سید معین الرحمٰن، ص ۲۰۱، الوقار پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۹۵ء۔

[6] کلیاتِ افسوس مرتبہ: سید ظہیر احسن، ص ۲۲۹، ادارہ تحقیقاتِ اردو، پٹنہ ۱۹۶۱ء۔

☆☆☆

۵

فورٹ ولیم کالج کے منشی

ہندوستان میں انگریزوں نے سولھویں صدی میں انفرادی طور پر آنا شروع کیا۔ اس کے بعد انفرادی آمد گروہوں اور آخر کار ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہندوستان پر تسلط کی شکل میں تکمیل پذیر ہوئی۔ انگریزوں کی نوآبادیاتی اور سامراجی سوچ اور عمل سے تو کسی صورت انکار ممکن نہیں۔ مگر انہوں نے جو کچھ کیا اس میں سے بہت کچھ ہندوستانیوں کے لیے نئے اور جدید اقدامات کی طرح تھا۔ مثال کے طور پر ادب میں، قصیدہ اور شاعری کی دیگر اصناف میں شاہوں، راجوں، مہاراجوں کے درباروں میں پذیرائی حاصل کرتی تھی۔ اس سادہ سی معاشری حقیقت کو اور تقاضا کو کوئی نہیں سمجھتا تھا کہ معاشرے میں عمومی ابلاغ کا ذریعہ نثر ہوتی ہے۔ شاعری کا ادب و علم میں اپنا حُسن اور اہمیت ہے۔ مگر یہ معاشری اور عمومی ابلاغ کے تقاضے پورے نہیں کر سکتی۔ شاعری فنون لطیفہ کی معراج ہے۔ انگریز تہذیب اور اُن کے فلسفہ کے ارتقاء کا مطالعہ کیا جائے تو بات آسانی میں سمجھ آنے لگتی ہے کہ انگریز اس نتیجہ پر پہنچ چکے تھے اور اس پر عمل کرتے تھے کہ علم کو ہر حال میں ابلاغ ہونا چاہیئے۔ کسی قسم کی علمی رازداری یا خفیہ پن علم ہی کے خلاف سازش کی طرح ہے۔ جو علم ابلاغ نہ ہوا وہ یا تو علم تھا ہی نہیں یا پھر اس کو جہلائے کرام نے نفی کر دیا۔ کسی بھی صورت میں دیکھا جائے تو یہ ثابت ہوتا ہے کہ آسان اردو نثر کا آغاز انگریزوں کے عہد میں ہوا۔ چونکہ ہندوستانی یا اردو زبان پر عربی اور فارسی لُغت کا گہرا اثر تھا اور یہ زبان عمومی ابلاغ کے اہل بھی نہیں تھی۔ انگریزوں نے اپنی سیاسی، استحصالی، نوآبادیاتی اور سامراجی مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے آسان ترین اردو زبان کی ترویج کا اہتمام کیا تا کہ ہندوستان میں انگریز کارکن ہندوستان ہی کی زبان کو سمجھ سکیں۔ ہندوستانیوں کی زبان ہی میں بات کر سکیں۔ ان کی زبان کو براہ راست سمجھ سکیں اور اس کے مطابق اپنا ریاستی نظم و نسق مکمل کریں۔ بدنیتی پر مبنی یہ مقاصد بھی ہندوستان کے عوام کے

لیے خاص افادیت رکھتے تھے۔اس سرزمین کے بادشاہوں نے تعلیمی ادارے،ہسپتال،ذرائع آمدورفت ومواصلات،ذرائع آب پاشی اورشہری آبادکاریاں بنانے کے متعلق کبھی نہ سوچا تھا۔وہ جو باہر سے انگریز آئے انہوں نے ان ترقیاتی اقدامات کے ذریعے عوام کے لیے خصوصی سہولت کا بندوبست کیا۔اس بات کو یوں کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ انہوں نے جو کچھ اپنے لیے کیا اس میں سے بہت سی چیزوں کا بہت زیادہ فائدہ ہندوستان کے عوام کو بھی ہوا۔آسان اردو نثر کے متعلق بھی یہی بات درست ہے۔انگریزوں کے متعلق یہ مشاہدہ بے جا نہ ہوگا کہ وہ جو برائیاں کرتے تھے انہیں خفیہ رکھتے۔جو علمی اضافہ،ایجاد،دریافت کرتے سارے زمانے پر منکشف کر دیتے تھے۔عہد جدید میں بھی ترقی یافتہ معیشتوں کے لوگ اپنی علمی اچھائیاں پھیلا پھیلا کر ابلاغ کر دیتے ہیں۔وہ انہیں چھپا کر غیر محفوظ Insecure محسوس کرتے ہیں۔البتہ انہیں دنیا بھر میں ابلاغ کر کے محفوظ Secure ثابت کرتے ہیں۔ان کا اُردو یا ہندوستانی سے سلوک بھی ایسا ہی تھا۔

عربی،فارسی،انگریزی اور سنسکرت کے تراجم کے لیے فورٹ ولیم کالج میں متعدد ترجمہ کاروں کی خدمات حاصل کی گئیں۔ان ترجمہ کاروں کو منشی کہتے تھے۔یوں تو منشی سے مُراد انشاء پرداز ہے مگر اس کے مُرادی معنی عالم،استاد،ماہر ترجمہ کار یا ادیب کے لیے جاتے تھے۔منشی کا منصب کم وبیش پروفیسر کے برابر ہوتا تھا۔تاہم ہندوستان میں منشی کو وہ احترام اور منصب حاصل نہ تھا جو یورپ میں پروفیسر کو۔

ہندوستان کے منشیوں کو فورٹ ولیم کالج میں ترجمہ کا کام دے دیا جاتا تھا۔اصل مقصد اس ساری کاوش کا یہ تھا کہ قدیم زبانوں کے قدیم ادب کو آسان اردو میں پیش کیا جائے۔اس مقصد کے لیے فورٹ ولیم کالج اور ڈاکٹر گلکرائسٹ کی خدمات قابل قدر ہیں۔اسی زمانے میں بہت سی نادر کتابوں کے تراجم ہوئے۔مثال کے طور پر،مسکینؔ کے مرثیے،سنگھاسن بتیسی،شکنتلا ناٹک،اخلاقِ ہندی،مادھونل کی بیتال پچیسی،چہار درویش،مثنوی میر حسنؔ،گلستان کا اردو ترجمہ،توتا کہانی،گلشنِ ہند اور ڈاکٹر گلکرائسٹ کی ''مشقیں''وغیرہ۔منشی صاحبان کا اگرچہ معاوضہ بہت ہی مناسب نہ تھا۔بیس پچیس روپے سے لے کر تیس پینتیس روپے ماہانہ تک ہوتا تھا۔شاید کسی ایک آدھ کا اس سے زیادہ بھی ہو۔تاہم عمومی طور پر ادبی شہادتوں سے یہی حقائق مشاہدہ میں آتے

ہیں۔اس کے باوجود منشیوں کا کام بے مثال تھا۔راقم الحروف کا خیال ہے کہ منشی درباروں کی ذلت سے آزاد ہونے کی خوشی میں تھوڑے سے معاوضے پر قناعت کر جاتے تھے۔وہ اپنے کام کی اہمیت کا شعور رکھتے تھے یعنی آسان اردو کی پیش کاری اور آسان ابلاغ کا وسیلہ فراہم کرنا۔غالباً وہ ان عظیم آدرشوں کے لیے دانستہ قربانیاں دے رہے تھے۔اردو زبان وادب کے لیے ان کا کام ایثار کی طرح ہی تھا۔

میر امن:

کالج کے تحت ترجمہ کاری کے عمل میں میر امنؔ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔یہ ڈاکٹر کرائسٹ کے پہلے منتخب شدہ منشی تھے۔قطع نظر معاوضے کے میر امن نے ''قصہ چہار درویش'' کا ترجمہ باغ و بہار کے نام سے کیا۔یہ ترجمہ بے مثال اور لازوال قدروں کا حامل ہے۔دنیا کی بہت سی زبانوں میں اس کے تراجم سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ عالمی ادبِ عالیہ میں اس ترجمہ کی تحریر کی اہمیت کس قدر زیادہ تھی۔کہا جاتا ہے کہ قصہ چہار درویش امیر خسرو کی تخلیق ہے۔روایت یہ بھی ہے کہ خواجہ نظام الدین اولیاء کی ناسازیِ طبع کے دوران امیر خسرو اپنے مرشد عالیِ مقام کی دل لگی اور دلداری کے لیے قصہ بیان کرتے تھے۔مگر اس کی کوئی سند موجود نہیں ہے۔قصہ چہار درویش کو بہت سی ایرانی کہانی کاروں سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔مگر یہ قصہ کسی کے ساتھ بھی سند نہیں ہوتا۔کہانی کے سیاق وسباق میں یہ بات بہت ہی اہمیت رکھتی ہے کہ لوک داستان Folklore عوامی کہانیوں پر مبنی ہوتی تھی۔عوام ہی قصہ گو تھے اور عوام ہی سامعین۔قصہ گو،ہر قصہ میں اپنی قوت تخیل کے مطابق اضافہ اور ترمیم کر سکتا تھا۔اس طرح کوئی کہانی کسی کی سند نہ تھی اور ہر کوئی اس میں ترمیم و اضافہ کا حصہ ڈال سکتا تھا۔اس مشاہدہ کی آسان ترین تشریح یوں بھی کی جا سکتی ہے کہ جیسے چاند شہزادہ ہر ستارے کی کہانی پیش کرے یا قصہ کاروں سے اس کے پیش کرنے کی آرزو کرے۔ہر قصہ گو ایک ستارے سے دوسرے اور دوسرا قصہ گو تیسرے سے چوتھے ستارے کا قصہ پیش کرے۔اس طرح نہ آسمان ختم ہو نہ ستارے اور نہ چاند شہزادہ کے ستاروں کا قصہ۔راقم الحروف کو یہ تشریح اس لیے بھی قابل قبول لگتی ہے کہ اس نے بچپن میں ''ریت کی رانی'' نامی داستان قصہ گو لوگوں سے سنی۔رانی اس آدمی سے شادی کی خواہش کرتی تھی جو اس کی سلطنت میں صحراء کی ریت کے ہر ذرے کی کہانی بیان کرے۔ایک ذرے کی کہانی رات بھر چلتی رہتی تھی اور

قصہ گو آنے والی رات کے لیے ریت کے نئے ذرے کی کہانی بُنتا رہتا تھا۔ چہار درویش کے متعلق جتنی بھی آراء پیش کی جاتی ہیں ان میں سے کوئی بھی سند کی حیثیت نہیں رکھتی۔ امکانی اسناد مطالعہ کی دلچسپی کے لیے اہمیت رکھتی ہیں۔ ڈاکٹر جمیل جالبی قصہ چہار درویش کی امکانی اسناد کے بارے میں لکھتے ہیں:۔

> ''قصہ چہار درویش کی ایک روایت وہ ہے جسے حکیم محمد علی الخاطب بہ معصوم علی خان نے ترتیب دیا ہے۔ محمد علی کا بیان ہے کہ ایک روز میں نے محمد شاہ بادشاہ (۱۷۱۹ء۔۱۷۴۸ء) کی خدمت میں کسی تقریب پر درویشوں کی ایک کہانی بہ زبانِ ہندی (اردو) سنائی جسے اعلیٰ حضرت نے بے حد پسند کیا اور حکم دیا کہ اسے ہندی عبارت سے فارسی میں ترجمہ کردو۔ تعمیل ارشاد عالی میں میں نے اسی فارسی زبان میں منتقل کر دیا۔ اس سلسلے میں جو قصے فارسی یا اردو میں لکھے گئے ان میں کہانی کا ڈھانچا ایک ہونے کے باوجود جزئیات یا بعض کرداروں کے ناموں میں اختلاف ملتا ہے۔ چہار درویش کے قصے کی آخری روایت کے دور میں میر احمد خلف شاہ محمد کا قصہ چہار درویش سامنے آتا ہے جسے قاضی محمد ابراہیم بن قاضی نور محمد نے چھاپا۔ اس کی ایک اور اشاعت شیخ الہیٰ بخش محمد جلال الدین تاجر کتب کشمیری بازار لاہور نے کی۔ یہی نسخہ معمولی اختلاف کے ساتھ مطبع محمدی بمبئی نے ۱۳۱۸ء میں طبع کیا جس سے میر احمد کا دیباچہ نکال دیا گیا اور تکملہ بختیار نامہ شامل کر دیا گیا ہے۔ اس نسخے میں قصے کی تالیف امیر خسرو کے نام سے منسوب کی گئی ہے۔ میر امن نے اس روایت کو قبول کیا ہے جب کہ میر محمد حسین عطا خان تحسین ''نوطرز مرصع'' میں اس کا ذکر نہیں کرتے۔''
>
> ''چہار درویش کے جو قلمی نسخے ہم تک پہنچے ہیں اس میں قدیم ترین وہی ہیں جو بارھویں صدی ہجری کے نصف تک ہمیں لے جاتے ہیں۔ اس سے آگے ان کی سراغ رسی نہیں کی جا سکتی۔ ابوالفضل نے ''آئین

> اکبری'' میں جہاں اپنے عہد کے مروجہ افسانوں کا ذکر کیا مثلاً کلیلہ دمنہ، نل دمن، رامائن، رزم نامہ اور قصہ امیر حمزہ، ان میں چہار درویش کا نام نظر نہیں آتا۔ ادھر شیخ نظام الدین اولیاء کے حالات، مقالات وملفوظات پر متعدد کتب و رسائل موجود ہیں لیکن چہار درویش ور اس کے سبب کسی تالیف کا کوئی مذکور نہیں۔'' [1]

اس ضمن میں محمد غوث زرین، جس کو محمد عوض زرین بھی لکھا جاتا ہے، کا نام بھی تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے قصہ چہار درویش فارسی میں لکھا۔ حاجی ربیع انجب نے فارسی نثر میں قصہ چہار درویش لکھا تھا جس کا ذکر مصحفی نے اپنی تذکرے ''عقدِ ثریا'' میں کیا ہے۔ قصہ چہار درویش فارسی یا اس کے ترجمہ ''باغ و بہار'' چار درویش اپنی اپنی کہانیاں سناتے ہیں۔ پہلا درویش ملکِ روُم کا بادشاہ آزاد بخت ہے جو چھُپ کر خفیہ انداز میں درویشوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ دوسرا درویش ''خواجہ سر پرست'' کی کہانی پیش کرتا ہے۔ تیسرے درویش کے قصے میں عجم کے بادشاہ زادہ کی کہانی ہے۔ چوتھے درویش کے ذریعے بادشاہِ چین کے بیٹے کی داستان پیش کی گئی ہے۔ ان داستانوں کی پیش کاری ترجمہ کی اردو زبان میں کی گئی ہے۔ یہ اردو نثر کی نئی بنیاد ہے۔ جدید اردو نثر کی تعمیر اسی بنیاد پر مشتمل ہے۔ باغ و بہار کی درج ذیل اقتباس اس وضاحت کی تشریح کرتا دکھائی پڑتا ہے:۔

> ''دل اس وقت سے مکدرّ ہوا اور ناخوشی مزاج پر چھا گئی۔ تسِ پر قیامت اس نے ایسے تیسے نے یہ کی، کہ ساقی اس چھنال کو بنایا۔ اس وقت میں اپنا لہو پیتی تھی اور جیسے طوطی کو کوئی کوئے کے قصہ مختصر، وہ شراب بوند کی بوند تھی جس کے پینے سے آدمی حیوان ہو جائے۔ دو چار جام پے جام اسی تیز آب کو جوان کو دیے اور آدھا پیالا جوان کی منت سے میں نے زہر مار کیا۔ آخر وہ پلشت، بے حیاء بھی بدمست ہو کر اس مُردود سے بے ہُودہ ادائیں کرنے لگی اور وہ چبلا بھی نشے میں بے لحاظ ہو چلا اور نامعقول حرکتیں کرنے لگا۔ مجھے یہ غیرت آئی، اگر اس وقت زمین بھی پھاٹے تو اس میں سما جاؤں لیکن اس کی دوستی کے باعث میں بلّی اس پر بھی چپ

ہورہی۔ پر وہ تو اصل کا پاجی تھا، میرے اس درگذر کرنے کو نہ سمجھا، نشے کی لہر میں اور بھی دو پیالے چڑھا گیا کہ رہتا سہتا جوش جو تھا، وہ بھی گم اور میری طرف سے مطلق دھڑکا جی سے اٹھا دیا۔ بے شرمی سے شہوت کے غلبے میں، میرے رُوبرُو اس بے حیا نے اس بندوڑ سے صحبت کی اور پچھل پائی بھی اس حالت میں نیچے پڑی ہوئی نخرے تلّے کرنے لگی اور دونوں میں چوما چاٹی ہونے لگی۔ نہ اس بے وفا میں وفا، نہ اس بے حیاء میں حیا، جیسی روح ویسے فرشتے، میری اس وقت یہ حالت تھی جیسے اوسر چوکی ڈومنی، گاوے تال بے تال۔۔۔۔۔''

درج بالا اقتباس میں نثر کی زبان اپنی آسانی اور سادگی کی آپ مثال ہے۔ میر امّن نے دہلی کی ٹکسالی، روزمرہ اور عام بول چال کی لُغت کو استعمال کیا۔ اردو زبان میں اس سے پہلے اس طرح کا آسان ابلاغ کا کوئی ذریعہ تاریخ کے مطالعہ میں زیرِ مشاہدہ و مطالعہ نہیں آتا۔

ہندوستان کے قارئین میر امّن کے نام کی دُرستی کے تعین میں پھنسے رہے اور میر امن اپنا کام کر گئے۔ وہ میر اَمن تھے، اَمّن یا اَمن جو بھی تھے، اس بات میں کیا اہمیت تھی کہ ہندوستان کے اُردو خوان نام کے تلفظّ کے تعین ہی میں الجھے رہیں۔ تاہم یہ ایک ہندوستانی عادت تھی اور میر امن کے نام کے تعین کے سلسلے میں اس قدر تحقیقی مواد مل جاتا ہے کہ اس کی معنویت تلاش کرنے کو بھی جی چاہتا ہے۔ اس لایعنی کوشش کی کوئی معنویت نہ تھی۔ وہ لُطفؔ تخلص کرتے تھے۔ اپنے آپ کو ''دلی کا روڑا'' کہتے تھے۔ اس سے مراد ہے کہ ان کی شخصیت، زبان اور ثقافت پر خالصتاً دہلوی زبان کے اثرات مرتب تھے۔ انہوں نے اپنی شخصیت کے ارتقاء اور ثقافت کے اثرات سے بہت ہی معنی خیز نتائج حاصل کیے۔ ان کی شخصیت کے اس پہلو کا نتیجہ ''باغ و بہار'' اور ''گنجِ خوبی'' کی شکل میں نظر آتا ہے۔ باغ و بہار کا سرچشمہ قصہ چہار درویش ہے اور گنجِ خوبی کا اصل متن ملا واعظ کاشفی کی کتاب ''اخلاق محسنی'' ہے۔ مگر جو اہمیت باغ و بہار کو نصیب ہوئی وہ اردو ادب میں شاذ ہی ادب پاروں کو نصیب ہوتی ہے۔ اس کی زبان ''آسان اردو'' لسانی قدروں کی طرح ہے جسے دنیا بھر کے ادب میں نہ صرف تسلیم کیا گیا بلکہ سراہا بھی گیا۔ یہ ترجمہ اردو ادب کی ترجمہ کی تاریخ میں سنگِ میل کی طرح ہے۔

میر شیر علی افسوسؔ:

میر شیر علی افسوسؔ فورٹ ولیم کالج کے منشیوں میں شامل تھے۔ ان کا انتخاب ان کے نثری معیارات پر کیا گیا۔ تمام ترمنشیوں سے یہ توقع کی جاتی تھی کہ وہ قدیم زبانوں کے مشکل متن آسان اردو نثری ترجمہ میں پیش کریں۔ میر شیر علی افسوسؔ نے میر امّن کی طرح اردو کو آسان بنانے کا فریضہ سرانجام دیا۔ اس کے اہم ترین تراجم میں ''باغِ اُردو'' کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اس ترجمہ کا اصل متن شیخ سعدی شیرازی کی مشہورِ زمانہ تصنیف ''گُلستان'' ہے۔ میر افسوس نے گُلستان سعدی کے مندرجات کا آسان اردو میں ترجمہ کاری کر کے، سعدی کے اخلاقیات کے فلسفہ کو ہندوستان کے عوام کے لیے قابلِ ابلاغ بنا دیا۔ گُلستان سعدی فلسفہ و اخلاق کا مرقعّ ہے۔ اس نے حکایات، قصے کہانیوں کی شکل میں اپنی فکر کو پیش کیا۔ عربی، فارسی اور سنسکرت کی قدیم زبانوں کی قدیم تحریروں میں یہی انداز اختیار کیا جاتا تھا۔ گُلستان کے تمام ابواب کے باقاعدہ عنوانات ہیں۔ ان عنوانات کے تحت فکری مواد کو قصے کہانیوں کی شکل میں ابلاغ کیا گیا ہے۔ میر افسوس نے گُلستان میں فارسی نثر کا آسان اُردو نثر میں ترجمہ کیا اور فارسی شاعری کا اردو شاعری میں ترجمہ کیا۔ مثال کے طور پر گُلستان کے سعدی کے چند فارسی اشعار کا میر افسوسؔ کے شعری اردو ترجمہ کے ساتھ موازنہ کیا جا سکتا ہے:-

فارسی متن:

بنانِ خشک قناعت کنیم و جامہ دُلق — کہ رنجِ محنتِ خود بہ کہ بارِ منت خلق

اردو ترجمہ:

پیوند گانٹھ صبر کا کونا کر اختیار — پر اغنیا سے کر نہیں جامے کی التجا

فارسی متن:

حقا کہ باعقوبتِ دوزخ برابر است — رفتن بہ پائے فروی ہمسایہ در بہشت

اردو ترجمہ:

مثل عذاب نار ہے ہمسائے کے سبب — جانا ترا جو گلشنِ فردوس میں ہوا

فارسی متن:

طبع ترا تا ہوسِ نحو کرد — صورتِ عقل از دلِ ما محو کرد
اے دلِ عشاق بدام تو صید — ما بتو مشغول و تا با عمر و زید

اردو ترجمہ:

ہوسِ نحو جب سے مجھ کو ہوئی — صورتِ عقل میرے دل سے گئی
ایک ہے گاہ وہ تیری زلف کا دام — دل دوانوں کے جس میں صید مدام
دھیان ہے مجھ کو تیرا لیل و نہار — تجھ کو ہے عمر و زید سے سروکار

کسی زبان کے متن کی نثر کا ترجمہ نسبتاً آسان ہوتا ہے۔نثر کی وسعت اور اُس کے ترجمہ میں بہت لچک اور معنوی گنجائش ہوتی ہے۔لغت کے متبادلات بے حد مددگار ہوتے ہیں۔ ماہر ترجمہ کاران سہولتوں سے فائدہ اٹھاتا ہوئے ترجمہ کو اکمل ترین بنا دیتا ہے۔اس کے مقابلہ میں شعری متن کا شعری ترجمہ جوئے شیر لانے کی طرح ہے۔تاہم باغِ اردو میں میر افسوس نے اس ذمہ داری کو بہت ہی کامیابی سے ابلاغ کیا ہے۔درج بالا مثالوں کے اشعار میں فارسی کے آخری دو اشعار کا ترجمہ اردو کے تین اشعار میں پیش کیا گیا ہے۔اس کا سبب یہ ہے کہ فارسی زبان کی معنویت دو اشعار میں ابلاغ ہو جاتی ہے اور انہی اشعار کا اردو میں ابلاغ تین اشعار میں ممکن ہو سکا۔ یہ کوئی ترجمہ کا سُقم نہیں ہے بلکہ تقاضا ہے جس کو میر افسوؔس نے بڑی مہارت سے نبھایا ہے۔شاعری میں خیال، جذبہ و جمال کا ترجمہ دُشوار ترین ہوتا ہے۔

میر افسوؔس کی ترجمہ کی دوسری پیش کاری آرائشِ محفل ہے۔میر افسوؔس نے پروفیسر جان ہیرنگٹن کے کہنے پر فارسی سے اردو میں ترجمہ کیا۔فارسی متن کا نام ''خلاصۃ التواریخ'' تھا جس کو میر افسوس نے اردو ترجمہ میں ''آرائشِ محفل'' کے عنوان سے پیش کیا۔ یہ تاریخ سبحان رائے نے تصنیف کی تھی۔بظاہر تو یوں لگتا ہے کہ تاریخی واقعات کو آسان اُردو ترجمہ کی نثر میں پیش کیا گیا ہے۔حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔''خلاصۃ التواریخ'' ایک تاریخی کتاب ہے۔میر افسوؔس نے اس کتاب کے مندرجات سے تجاوز کرتے ہوئے دیگر بہت سے تاریخی واقعات کو پیش کیا۔اس لحاظ سے یہ کتاب ترجمہ کی بجائے تالیف ثابت ہوتی ہے۔ترجمہ کار نے اصل متن میں آئینِ اکبری، ریاض السلاطین اور سیر المتاخرینؔ وغیرہ کے مندرجات کا اضافہ کیا۔اس ترجمہ کی تالیف کے مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ کتاب کے مندرجات تاریخی کی بجائے زیادہ تر جغرافیائی ہیں۔میر

افسوؔس نے جغرافیہ کی وجہ سے انسانی سماج پر مرتب ہونے والے اثرات کی تشریح کی ہے۔اس کی آسان مثال یوں بھی دی جا سکتی ہے کہ جن علاقوں میں چاول کی فصل سب سے زیادہ ہوتی ہے وہاں چاول ہی خوارک کا سب سے اہم ذریعہ ہوتے ہیں۔صرف چاول ہی سے بہت سے مختلف قسم کے کھانے تیار کیے جاتے ہیں اور کھائے جاتے ہیں۔اس کے برعکس جن علاقوں میں گندم کی فصل سب سے زیادہ ہوتی ہے وہاں گندم ہی خوراک کا بنیادی وسیلہ ہوتی ہے۔گندم ہی سے بے شمار اقسام کی کھانے کی چیزیں تیار کی جاتی ہیں۔چاول، گندم یا دیگر اجناس غذائی ثقافت Food Culture کو جنم دیتے ہیں۔گویا جغرافیہ عوام، سماج کی بنیادی ترکیب و ترتیب میں اپنا اہم ترین کردار ادا کرتا ہے۔آرائشِ محفل میں میر افسوؔس کے مندرجات اسی انداز کے ہیں۔کُلیاتِ افسوس میر افسوس کے شعری مجموعے ہیں۔اس کے کُلیات میں غزلیات، رُباعیات، قطعات، قصائد، سلام، مراثی، مثنوی، ترکیب بند اور واسوخت شامل ہیں۔ یہ شاعری اپنے عہد کی مروجہ شاعری کی طرح ہے اور کسی جدید تبدیلی کا اظہار نہیں کرتی۔

میر بہادر علی حسینی:

تعداد کے لحاظ سے میر بہادر علی حسینی کے تراجم کی تعداد بھی دوسرے منشیوں کی طرح کافی ہے۔اگرچہ ادب اور ترجمہ کی تاریخ میں میر بہادر علی حسینی کو میر امن سا مقام حاصل نہیں ہو سکا۔مگر یہ حقیقت اپنے جگہ پر ثابت ہوتی ہے کہ میر بہادر علی حسینی کے کام کا حجم فورٹ ولیم کالج کے معیارات کے مطابق تھا۔میر بہادر علی حسینی کے تراجم اور ترجمہ کی تالیف پر مبنی درج ذیل تحریریں اہم ترین ہیں:-

نثرِ بے نظیر:

میر حسن کی شہرہ آفاق مثنوی ''سحر البیان'' کا آسان اردو نثر میں ترجمہ کی پیش کاری ہے۔

اخلاقِ ہندی:

میر حسینی نے فارسی زبان کی تالیف مُفرّح القلوب کو آسان اُردو ترجمہ کی نثر میں پیش

کیا۔اس نے اُردو ترجمہ کو''اخلاقِ ہندی'' کے عنوان سے پیش کیا۔مفرّح القلوب سنسکرت زبان کی تصنیف ''ہتو پدیش'' کا ترجمہ ہے۔ہتو پدیش سنسکرت زبان میں ''پنچ تینتر'' کی تالیف سے ماخوذ ہے۔جس طرح ابن المقفعؒ نے سنسکرت سے عربی زبان میں ''کلیلہ ودمنہ'' کے نام سے ترجمہ کیا اسی طرح نصراللہ نامی ترجمہ نگار نے بھی کلیلہ ودمنہ کے نام ہی سے فارسی میں ترجمہ کیا۔سنسکرت سے فارسی اور عربی میں کہانیوں کے تراجم کی وجہ سے اُردو کو ہندی ایرانی Indo Iranian زبان کہا جاتا ہے۔''انوارِسُہیلی'' اور''عیارِدانش'' کی تالیف کا پس منظر بھی ایسا ہی ہے۔

نقلیاتِ ہندی:

اس کتاب کو نقلیات اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ کتاب دیوناگری، رومن اور فارسی رسم الخطوں میں ڈاکٹر گلکرائسٹ کے مقدمہ کے ساتھ شائع ہوئی۔نقلیات اور نقلیاتِ ہندی میں اتنا سا فرق ہے کہ نقلیاتِ ہندی صرف میر بہادر علی حسینی کا کام تھا۔اس کتاب کو''نقلیاتِ ہندی'' کے عنوان سے پیش کیا گیا ہے کیونکہ یہ کتاب لُغات Dictionary یا اس کی شرح وتعبیر Interpretation پر مبنی ہے۔فورٹ ولیم کالج کے زیر اہتمام ڈاکٹر گلکرائسٹ نے یہ کتاب انگریزوں کو زبان سکھانے اور ان کو ہندوستانی مسلمانوں کے اس معاشرتی اور تہذیبی پس منظر سے آشنا کرنے کے لیے شائع کی تھی۔یہ کہانیوں کی شکل میں تھی اور ہندوستان کے لوگوں کے رویوں اور اعمال کی عکاسی کرتی تھی۔

تاریخِ آشام:

میر بہادر علی حسینی کا یہ فارسی ترجمہ تاریخِ آشام (آسام) کے عنوان سے لکھا گیا۔''تاریخ آسام'' ولی احمد شہاب الدین طالش نے فارسی زبان میں لکھی تھی۔اس کتاب میں اورنگ زیب عالمگیر کی سلطنت میں نواب عمدۃ الملک میر محمد سعید اردستانی کی کوچ بہار اور آسام کی فوجی مہمات کے چشم دید واقعات و حالات درج ہیں۔طالش نے اپنی کتاب کا نام ''فتحیہ عبریہ'' رکھا تھا جو ۱۶۶۲ء میں مکمل ہوئی۔دیگر قدیم زبانوں اور قدیم متون کے تراجم کی طرح اس کا مقصد بھی تاریخِ آسام کو آسان اردو نثری ترجمہ میں پیش کرنا تھا۔

میر بہادر علی حسینی کے آسان اردو نثر اور اسلوب کا ایک مختصر نمونہ حسب ذیل ہے:-

''یارو اگر دن بُرا آتا ہے تو نیک کام بھی بد ہو جاتا ہے۔چنانچہ ماں باپ سے زیادہ مہربان اپنے بیٹے بیٹی کے حق میں کوئی نہیں لیکن بعضے وقت ایسا ہوتا ہے کہ وہی ماں باپ اپنے فرزندوں کے دشمن ہوتے ہیں۔مثل ہے گوالا جب گائے کا دودھ دوھتا ہے، تب بچھڑے کے گلے کو گائے کے پاؤں سے باندھتا ہے۔اس وقت وہی پاؤں بچھڑوں کی بیڑی ہوتا ہے اور وہ گوالا اپنا مطلب حاصل کر لیتا ہے۔سنو دوستو! اب شور مت کرو، کچھ ایسا اندیشہ کرو کہ موجب ہر ایک کی مخلصی کا ہو۔یارؤ ہی جو بُرے وقت میں کام آوے۔فراغت میں ہر کوئی کہتا ہے کہ میں تمہارا دوست ہوں۔اگر کسی کو کچھ ضرور کام در پیش ہوا اور اس کے سبب مغموم ہووے تو اس کو لوگ مرد نہیں کہتے بلکہ نامرد مشہور کرتے ہیں۔مُردہؤہ ہے جو حادثہ اس پر پڑے تو دل اپنا مضبوط رکھے اور سوچ بچار اس بات کا کرے کہ اس سے اپنا کام سرانجام ہووے۔''[2]

حیدر بخش حیدری:

فورٹ ولیم کالج کے ماحول کا دلچسپ تضاد یہ تھا کہ اس کے تمام ترمنشی کم وبیش شاعر تھے مگر کالج میں ان کا فریضہ آسان ترین نثری تراجم پیش کرنا تھا۔اس زمانے تک اردو کو رنگین، مسجع اور مقفیٰ عبارات نثر میں لکھی جاتی تھیں۔ایسی نثر کی کیا افادیت تھی جس کے معنی ہی ابلاغ نہ ہوتے تھے۔ذریعہ کا متن Source Text کا ترجمہ ایسی اَدق لغت میں کیا جاتا تھا کہ ذریعہ کے متن کی معنویت ابلاغ نہ ہو سکتی تھی۔فورٹ ولیم کالج انگریزوں نے اچھے اور بُرے، جن مقاصد کے لیے بھی بنایا، ان کو اس اعزاز سے کوئی محروم نہیں کر سکتا کہ کالج نے آسان اردو نثری تراجم کے آغاز کا اہتمام کیا۔کالج کی مجموعی کارکردگی کم تھی یا زیادہ، قطع نظر اس سے، اہم بات یہ ہے کہ آسان اردو نثری تراجم کا آغاز ہو گیا۔یہ آغاز اپنے ارتقائی مراحل طے کرتا رہا اور آخر کار اردو خوانوں پر یہ ثابت ہو گیا کہ آسان اردو نثری تراجم بھی ایک علمی اور ادبی قدر ہیں۔ان کی ضرورت ہمیشہ بڑھتی

رہے گی۔

فورٹ ولیم کالج کے منشیوں میں سید حیدر بخش حیدری اہم ترین نام ہے۔وہ ایک صاحب علم اور درویش خانوادہ سے تعلق رکھتے تھے۔ان کے والد گرامی سید ابوالحسن بہت ہی سادہ منش اور صاحب علم شخصیت تھے۔مالی طور پر ان کا خانوادہ آسودہ حال نہ تھا۔اس کے باوجود وہ صبر ورضا اور شکر وقناعت کرنے والے لوگ تھے۔جب شہر دِلی برباد ہوا تو وہ لالہ سکھ دیورائے کے ساتھ بنارس چلے گئے۔بنارس میں ناظم عدالت نواب علی ابراہیم خان خلیل کی سرپرستی میں سید حیدر بخش حیدری کی تربیت کی اہتمام کیا گیا۔اس کے بعد نواب علی ابراہیم نے حیدری کو قاضی عبد الرشید کے پاس تربیت کے لیے بھیج دیا۔حیدری نے قاضی صاحب سے عربی و فارسی اور مولوی غلام حسین غازی پوری سے حدیث فقہ وتفسیر کی تعلیم حاصل کی۔حیدری اپنی تصنیف ''توتا کہانی'' اور ''مہر وماہ'' میں صراحت سے لکھتے ہیں کہ آسان اُردو اور آسان اُردو نثری تراجم یعنی اُردوئے معلٰی فورٹ ولیم کالج کو مرغوب تھے۔میر بہادر علی حسینی نے ان کا تعارف ڈاکٹر گلکرائسٹ سے کرایا۔ڈاکٹر کرائسٹ نے حیدری کی صلاحیتوں کا اندازہ لگاتے ہوئے چار مئی ۱۸۰۱ء میں چالیس روپے ماہوار پر شعبہ ہندوستانی میں منشی رکھ لیا۔کالج کا ماحول حیدری کے لیے آسانی اور اطمینان کا باعث تھا۔وہ مشکلات کی زندگی بسر کرتا تھا اور کالج کا ماحول اس کو نسبتاً بہت ہی راس آیا اور اس نے قصہ'' مہر وماہ''،''قصہ حاتم طائی''،''طوطی نامہ نخشی'' اور'' قصہ لیلیٰ'' مجنوں جیسے شاہکار فن پارے پیش کیے۔

حیدری کی تصانیف میں درج ذیل خاص اہمیت رکھتی ہیں۔

قصہ مہر و ماہ:

ڈاکٹر گیان چند'' اُردو کی نثری داستانیں'' میں لکھتے ہیں کہ'' مہر و ماہ کے دو نسخے ہیں۔یہ دونوں فارسی میں ہیں اور برٹش میوزیم میں اب بھی دستیاب ہیں۔ان میں سے ایک نسخہ ۶۰۔۱۷۵۹ء میں پانی پت میں لکھا گیا۔حیدری کا ترجمہ اب بھی نایاب ہے۔محققین کا خیال ہے کہ اس کا ترجمہ گُم ہو گیا تھا۔اس لیے حیدری کی فنِ ترجمہ نگاری اور آسان نثر نگاری پر اردو ادب میں آراء نہیں ملتی ہیں۔

قصہ لیلیٰ مجنوں:

قصہ مہر و ماہ کی طرح حیدری کی یہ تصنیف یا ترجمہ بھی دستیاب نہیں ہے۔ڈاکٹر جمیل جالبی رقم طراز ہیں کہ قصہ لیلیٰ مجنوں امیر خُسرو نے صنفِ مثنوی میں لکھا تھا۔خُسرو کا یہ قصہ خواجہ یاسین شاہ جہاں آبادی نے بھی نظم کیا۔مگر اس نظم کی لغت قدیم اردو کی طرح تھی۔ڈاکٹر کرائسٹ نے حیدری کو یہ کام سونپا اور انہوں نے اس کو مکمل کیا۔نامعلوم وجوہات کی بنیاد پر محققین یہی رائے دیتے ہیں کہ یہ قصہ بھی دستیاب نہیں ہے۔یہ بھی خبر نہیں ہوتی کہ یہ قصہ گُم ہو گیا، ضائع کر دیا گیا یا اس کے ساتھ کیا ہوا۔

ہفت پیکر:

'ہفت پیکر'' نظامی گنجوی کی فارسی مثنوی 'ہفت پیکر'' کا شعری اردو ترجمہ تھا۔ڈاکٹر جمیل جالبی تاریخِ ادب اردو جلد سوم میں رقم طراز ہیں:-

> '' گارسیں دتاسی نے'' تاریخ ادبیات ہندوستانی'' میں اطلاع دی ہے کہ 'ہفت پیکر'' کا ایک نسخہ ایشیاٹک سوسائٹی کلکتہ میں موجود ہے اَودھ کے کتب خانے میں بھی اس کا ایک نسخہ تھا جس کا اندراج اسپرنگر نے اپنے کیٹلاگ میں کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ نسخہ ۶۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور ہر صفحے پر ۱۳ ابیات ہیں گویا 'ہفت پیکر'' کم وبیش ۷۸۰۰ اشعار پر مشتمل ہے۔''[3]

یہ نسخہ بھی نایاب ونا پید ہے۔تاہم حیدری کے درج ذیل ترجمہ کے اشعار مختلف تاریخی کتابوں میں حوالہ کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں۔

ہفت پیکر تھا نظامی گنجوی کا کلامِ؟ — میں نے ہندی کر دیا اس کو تمام
جب یہ نسخہ میں نے ہندی میں لکھا — ہفت پیکر نام بھی اس کا رکھا
فارسی کو کر دیا ہندی تمام — تا رہے ہندوستاں میں میرا نام

تاریخِ نادری:

نادر شاہ ہندوستان کے مسلمان حاکم نادر شاہ اور اس کے عہد کی تاریخ کا نام ''تاریخِ جہاں کشائے نادری'' تھا۔ یہ تاریخ نادر شاہ کے منشی محمد مہدی نے فارسی زبان میں تحریر کی۔ حیدر بخش حیدری نے ۱۸۰۹ء میں ''تاریخ نادری'' ہی کے عنوان سے اردو ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ اس نے ولیم ٹیلر کی فرمائش پر کیا۔ حیدری کی یہ ترجمہ کی تصنیف بھی ناپید و عدم دستیاب ہے۔ اردو نثر اور نثری ترجمہ کی تاریخ میں اس کتاب کی خاص اہمیت ہے۔ اردو ادب کی بعض تاریخی کتب میں اس نایاب کتاب کے اقتباسات بھی مشاہدہ میں آتے ہیں۔ ڈاکٹر جمیل جالبی درج ذیل اقتباس نئی اردو نثر کے سیاق و سباق میں پیش کرتے ہیں:-

> ''بیان اس کلام کا یہ ہے کہ گرگیں خاں والی گرجستان نے، جو اس عصر میں عاملِ قندھار تھا، دوراز ے نے اعتدالی کے کھول کر دستِ تسلط دراز کیا، یہاں تک کہ میرویس غلجہ نے، جو اس گروہ کا حاکم تھا، اپنی جان سے عاجز ہو کر بطور تظلم کے بارگاہِ فلک اشتباہ کی طرف سر جھکایا جب کے اردوئے معلائے بادشاہی میں کوئی غم خوار اور دولت سرائے سلطنت میں کوئی دادرس عالی مقدار نہ پایا۔ چار ناچار روئے روت پھیر کہ کعبہ معظّمہ کی طرف روانہ ہوا۔ پھرتے ہوئے تتبع۔۔۔۔ امور و ملاحظہ نزدیک و دور کا کر کے اس وقت قندھار میں پہنچا جس وقت کہ گرگیں خاں اہلِ کاکڑ نے تنبیہ کرنے کو وہ شیخ میں، جو قندھار سے خارج ہے گیا تھا، اس پر جا پڑا اور حملہ کر کے پکڑ لیا۔ مراد خاں افغان کو، جو اس کا خویش تھا، حکم کیا کہ اس کا کام تمام کرے، ایک دم جینے نہ دے۔ بعد اس واردات کے کیخسرو خاں۔۔۔۔ کا بھتیجا معصب سپہ سالاری سے سرفراز ہو کر اپنے چچا کے انتقام لینے کی خاطر مانندِ تیغ دوم با شکوہ کسریٰ و جم افواجِ مختلفہ گروہِ عرب و عجم سے لے کر قندھار کے بھی لینے اور میرویس کی گوش مالی دینے پر مستعد بجاں ہوا۔ ہرات کے ابدالی جو افاغنہ غلجہ سے دشمنی جانی رکھتے تھے، ان کو جمع کر کے ایک برس تک قلعہ محصور رکھا۔ آخر کار اپنی خام خیالی و بد تدبیری سے سر غرور کو پائے قلعہ پر دھر کے اپنے چچا سے جا

> ملا۔۔۔۔'' [4]

گلزارِ دانش:

حیدری کی ''گلزارِ دانش'' ایک معروف داستان کا ترجمہ ہے۔ اس کا اصل متن ''بہارِ دانش'' تھا۔ اس داستان کی زبان فارسی تھی اور اسے شیخ عنایت اللہ کمبوہ نے ۱۶۵۱ء میں تصنیف کیا۔ یہ داستان ہندو دیومالاؤں کا ماخذ تھا۔ تخلیقی داستان نہ تھی۔ اس کا ترجمہ گلزارِ دانش کے نام سے حیدری نے فورٹ ولیم کالج کے زیر اہتمام کیا۔ یہ داستان جہاں دار شاہ اور بہرہ ور بانو کی محبت اور جہاں دار شاہ کی مہمات کے متعلق ہے۔ اس ترجمہ کو آسان اردو نثر میں پیش کیا گیا ہے جو کہ فورٹ ولیم کالج کی اولین ترجیح تھا۔ بدقسمتی سے یہ ترجمہ بھی تشنۂ اشاعت ہے۔

گلدستہ حیدری:

گلدستہ حیدری چار موضوعات کی تحریروں پر مبنی ہے۔ ان میں درج ذیل موضوعات کی تحریریں شامل ہیں۔

مجموعہ مراثی: حضرت امام حسینؑ اور شہدائے کربلا کے مرثیے۔

مجموعہ حکایات: اس میں حیدری نے اپنے مختصر حالات بھی لکھے ہیں اور سو سے زیادہ قصے اور لطیفے یکجا کیے ہیں۔

قصہ مہر و ماہ کا دیباچہ:

قصہ لیلیٰ مجنوں کا دیباچہ:

دیوانِ غزلیات: جس میں غزلوں کے علاوہ قطعے، قصیدے اور متفرق نظمیں شامل ہیں۔

حیدری نے فارسی کی مقبول داستان ''بہارِ دانش'' کے ترجمہ کا نام ''گلزارِ دانش'' کا نام رکھا۔ حیدری کی دیگر کتابوں کی طرح یہ بھی شائع نہ ہوسکی۔ دراصل ڈاکٹر گلکرائسٹ نے حیدری کے لیے اس ترجمہ کے انعام کے طور پر دو سو روپے کی سفارش کی جو کہ رد کر دی گئی۔ اس رنجش اور ناراضگی کی کیفیت میں کتاب کی اشاعت ممکن نہ رہی۔ اس کتاب کا ایک نسخہ برٹش میوزیم لائبریری میں موجود ہے جسے عبادت بریلوی نے وہاں سے حاصل کر کے ''مختصر کہانیاں'' کے نام سے مرتب

کیا اور سب دیباچے اپنے ''مقدمہ'' کے ساتھ شائع کیے۔

گلِ مغفرت:

حیدری نے ملا حسین الواعظ کاشفی کی فارسی کتاب ''روضۃ الشہداء'' کا آسان اردو نثر میں ترجمہ کیا۔ حیدری نے اس کا نام ''گلشنِ شہیداں'' رکھا تھا۔ گلشنِ شہیداں میں سے اسی کا انتخاب تیار کیا اور اس کا نام ''گلِ مغفرت'' رکھا۔ یہ کتاب شہیدانِ کربلا کے ابتلاء، مصائب اور شہادتوں کے متعلق ہے۔ فضل علی فضلی کی کتاب ''کربل کتھا'' کو بھی اسی کتاب کے مندرجات سے منسوب کیا جاتا ہے۔ یہ کتاب ۱۸۱۲ء میں کلکتہ سے شائع ہوئی اور حیدری کی دوسری کتابوں کی طرح یہ بھی عدم دستیاب و ناپید ہے۔ حیدری کی یہ تصنیف آخری ترجمہ تھا۔

طوطا کہانی:

حیدری نے سید محمد قادری کی کتاب ''طوطی نامہ'' کا ترجمہ ''طوطا کہانی'' کے عنوان سے کیا ہے۔ سید محمد قادری نے اپنی کتاب کا ماخذ ضیاء الدین نخشی کی کتاب ''طوطی نامہ'' کو بنایا۔ اردو میں طوطی نامہ کو ''توتی نامہ'' یا ''توتا کہانی'' بھی کہا جاتا ہے۔ دراصل سنسکرت میں حرف ''ط'' نہ ہونے کی وجہ سے طوطا کو ''توتا'' لکھا جاتا ہے۔ اس بات کی صراحت حیدری نے خود ان الفاظ میں کی ہے:-

> ''یہاں پہلی بار اردو میں ''طوطا'' ''ت'' سے لکھا گیا ہے جس کی وجہ حیدری نے یہ بتائی ہے کہ ''ہندی میں حرف طوئے نہیں ہے اور اس احقر نے ''طوطی نامہ'' فارسی کو زبانِ ریختہ میں لکھا اس واسطے طوطی کی ''طوئے'' کو ''تے'' سے بدل کیا۔''[5]

درج بالا بیان میں حیدری سنسکرت ہی کو ہندی قرار دیتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ وہ جس زمانے میں یہ کام کر رہے تھے، ڈاکٹر گلکرائسٹ اردو زبان کو ''ہندوستانی'' کی اصطلاح میں پیش کرتے تھے۔ یہ کہانی ۱۸۰۴ء میں چھپ کر شائع ہوئی۔ فرانسیسی محقق گارسیں دتاسی وضاحت کرتے ہیں کہ ''توتا کہانی'' کا بنیادی قصہ سنسکرت زبان کی تالیف ''شک سپ تتی'' سے ماخذ

ہے۔ اسی طرح ڈاکٹر گیان چند نے لکھا ہے کہ سنسکرت میں اس کہانی کے کئی نسخے ملتے ہیں۔ ضیاء الدین نخشی نے ۱۳۰۰ عیسوی میں لکھا۔ عام طور پر یہ کہانیاں فحش ہی ہیں۔ مختلف ادوار میں ان کہانیوں میں معنویت اور گہرائی کے علاوہ اخلاقیات کے دُروس شامل کرنے کی بھی کوشش کی گئی۔ اکبر بادشاہ کے حکم سے نخشی کی کہانیوں کا سلیس فارسی میں خلاصہ کیا گیا۔ حیدری کی کہانیوں میں ''شک سپ تتی'' کے علاوہ ''پنچ تینتر'' اور ''بیتال پچیسی'' کی حکایات بھی شامل ہیں۔

آرائشِ محفل:

دیو مالائی ادب حقیقت نگاری سے ماوراء ہوتا ہے۔ حقیقت محدود اور دیو مالائی داستان لچکتی اور پھیلتی ہوئی کہانی ہوتی ہے۔ بظاہر تو یوں لگتا ہے کہ دیو مالائی کہانیاں غیر فطری اور غیر حقیقت نگاری کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ ادب میں حقیقت نگاری ایک اہم اسلوب ہے۔ یہ اسلوب بہت ہی قابل قدر اور علمی یا سائنسی اندازِ فکر کی طرف لے جاتا ہے۔ دیو مالائی ادب اس کے برعکس حقیقت میں تخلیق کے تخیل کے رنگ بھرتا ہے۔ انسان، انسان کی بجائے انسان سے بڑی طاقت نظر آنے لگتا ہے۔ تخیل پر مبنی یہ پھیلاؤ اپنے اندر بے شمار امکانات سمیٹ رکھتا ہے۔ ایسی باتیں جو حقیقت نگاری کے انداز میں بیان نہ کی جا سکیں ان کو خیال کی طاقت سے دیو مالائی کہانیوں میں وسعت دے دی جاتی ہے۔ دراصل ایک عام انسان کو دیو مالائی کردار کہانی کر کے اس کے وسیلے سے ایسے کردار، عمل اور اقدار کا ابلاغ کیا جاتا ہے جو محض انسان ہونے کے ناطے سے ممکن ہی نہیں ہو سکتا۔ مثال کے طور پر ہیر رانجھا کی داستان میں ہیر ایک لڑکی تھی۔ حقیقت نگاری کے اصولوں کے مطابق تو ہیر اب بھی ہر گھر میں پیدا ہوتی ہے اور زندگی گزارتی ہے۔ مگر وارث شاہ کے فنکار ہاتھوں اور تخلیقی سوچ نے ہیر کو اس طرح پیکر کیا کہ اس میں ہر عہد کی ہر عورت سما جاتی ہے۔ اس کے جذبے لامحدود، اس کی محبت ایثارِ کُل، اس کا کردار مکمل بغاوت اور اس کی موت آنے والی تمام نسلوں کے لیے سبق۔ ایک عام لڑکی اور ہیر کے دیو مالائی کردار کا یہی فرق ہے کہ اس کے ایک کردار میں دنیا بھر کی لڑکیوں کے سما جانے کی گنجائش موجود ہے۔ دیو مالائی عمل سے درکار یہ ہوتا ہے کہ خیال و تخیل کا ایک ایسا خیمہ نصب کر دیا جائے جو نصب ہونے کے باوجود پھیلتا رہے اور لوگ اس کے سائے میں آتے رہیں، بڑھتے رہیں اور خیمہ اسی حساب سے پھیلتا چلا جائے۔

حاتم طائی بھی ایک انسانی کردار تھا۔انسانوں کے لیے ایثار،فکرمندی،فیاضی اور عدل جیسی اقدار پر عمل کرنے والا آدمی تھا۔اسے تخلیقی سوچ نے ایک دیومالائی کردار بنادیا۔اس کی اقدار دنیا بھر کے عوام کے لیے روشنی کے درس کی طرح ہیں۔حیدری نے فارسی کی کتاب ''ہفت سیر حاتم'' کا ترجمہ ''ہفت سیر حاتم'' کے عنوان ہی سے کیا۔حتمی طور پر یہ ثابت نہیں ہوتا کہ فارسی تحریر کس کی تھی۔مگر ایک بات کی سمجھ آتی ہے کہ جب کوئی ادبی کردار عوام کے گھروں میں کہانی کی طرح داخل ہوا اور ہماری شام کو قِصہ کردے تو عوام کا تخیل بھی کہانی کے کرداروں کو اپنی اقدار کے مطابق بڑا چھوٹا کرنے کا فریضہ سرانجام دیتا ہے۔دنیا میں بہت سی داستانیں مختلف زبانوں میں ایسی ہیں جس کا کوئی قصہ عوام کے ہاتھ آیا اور لوگوں نے اپنی مرضی سے اپنے ارمانوں،خوشیوں،مایوسیوں ،ناکامی یا حوصلہ افزائی کے لیے کہانی کے کرداروں کو اوصاف عطاء کیے۔ایسی کہانیاں ہمیشہ بڑھتی اور تبدیل ہوتی رہتی ہیں اور ان کے سرچشمے کا سراغ کم ہی مل پاتا ہے۔حاتم طائی کی یہ داستان جس کا نام اردو میں حیدری نے آرائشِ محفل رکھا،اس کے سرچشمہ کے متعلق پروفیسر سید وقار عظیم حوالہ کے ساتھ لکھتے ہیں:

> ''ڈاکٹر گیان چند نے اپنی کتاب ''شمالی ہند کی نثری داستانیں'' میں فارسی کے بعض نسخوں کا ذکر کیا ہے۔ان کے بیان کے مطابق اس کا سب سے پرانا نسخہ بوڈلین لائبریری آکسفورڈ میں ہے۔اس کے آخر میں تاریخ کتاب ۱۷۳۱ء/ ۱۱۴۴ھ اور مقام مرشد آباد درج ہے۔بوڈلین لائبریری میں ایک نسخہ ''قصص و آثار حاتم طائی'' ہے۔'' یہ ۱۴۰۶ء/۸۹۱ھ میں ملا حسین واعظ کاشفی نے تالیف کیا۔اس میں حاتم طائی کی زندگی کے حالات درج ہیں۔حاتم طائی کے دوسرے فارسی مخطوطات کے مختلف نام ہیں۔سیاحت حاتم ہفت سیر حاتم اور قصہ حاتم طائی اور حسن بانو۔انڈیا آفس لائبریری میں ایک فارسی مخطوطہ ہے جس کے دو حصے ہیں ۔پہلے حصہ میں ''ہفت سیر حاتم'' ہے اور دوسرے میں ''انصافِ حاتم''۔ملا فیروز لائبریری بمبئی میں ایک قلمی نسخہ ہے جس کا نام ''حاتم نامہ'' ہے۔'' [6]

گُلشنِ ہند:

حیدری کی اتفاقیہ طور پر مرزا محمد علی سے ملاقات ہوئی۔مرزا محمد علی کے پاس اُردو کے متعدد دیوان تھے۔مرزا نے حیدری سے کہا کہ ان دیوانوں کا مطالعہ کر کے اور دیگر معلومات کی وساطت سے شاعروں کا تذکرہ لکھو۔حیدری نے اس پر جی جان سے محنت کی اور ''گُلشنِ ہند'' کے عنوان سے یہ تذکرہ مکمل کیا۔یہ تذکرہ ادبی لحاظ سے کوئی بڑا مقام حاصل نہ کرسکا کیونکہ ایک طرف تو یہ شاعروں کے بہت ہی مختصر حالات زندگی پر مبنی تھا اور دوسری طرف ان کی شاعری کے متعلق کوئی زیادہ معنی خیز رائے مشاہدہ میں نہیں آتی۔

جامع القوانین:

جامع القوانین کی شہرت کا سبب یہ تھا کہ یہ کتاب مدرسوں کے نصاب میں شامل تھی۔یہ کتاب ڈاکٹر گلکرائسٹ نے خصوصی طور پر ترجمہ کروائی۔اس کا مقصد انیسویں صدی میں عدالتوں اور دوسرے ماتحت دفتروں کی کاروائی کو اردو زبان میں پیش کرنا تھا۔انگریزوں نے اس لیے رائج قوانین کے اردو تراجم پر بہت توجہ دی۔

فورٹ ولیم کالج کے منشیوں میں سے اہم منصب میر اَمنؔ کو دیا جاتا ہے۔حیدر بخش حیدری کے مقام کی وُسعت اور بلندی اس کے کام کے حُجم کے مطابق ہے۔غالباً فورٹ ولیم کالج میں وہ سب سے زیادہ کام دینے والا مُنشی تھا۔

حیدر بخش حیدری کی تاریخ پیدائش کی سند کہیں سے میسر نہیں ہوتی۔ہاں البتہ اس نے اس دنیا سے ۱۲۳۹ھ/ ۱۸۲۳ء میں رحلت فرمائی۔

مرزا علی لُطف:

مرزا علی لُطف ایران سے بادشاہ،نادر شاہ کے ساتھ ہندوستان آیا اور دہلی میں قیام کیا۔ڈاکٹر جمیل جالبی مرزا علی لطف کے متعلق لکھتے ہیں کہ وہ دہلی میں پیدا ہوا۔دہلی کی تباہی کے کافی عرصہ بعد بھی جب دہلی کے حالات بہتر نہ ہوئے تو وہ عازمِ لکھنو ہوا۔اسی دربدری کے دوران اس کی ملاقات ڈاکٹر گلکرائسٹ سے ہوئی،جس نے مرزا علی لطف کو ''گلزار ابراہیم'' کو فارسی سے اُردو میں شعرائے کرام کا تذکرہ لکھنے کی فرمائش کی۔''گُلزار ابراہیم علی ابراہیم خلیل کی

تصنیف ہے۔۔مرزا علی لُطف نے ''گلشن ہند'' کے عنوان سے شعراء کا تذکرہ ترجمہ کیا۔اس تذکرے میں انہتر شاعروں کے متعلق لکھا گیا ہے۔ یہ تذکرہ دو جلدوں میں مرتب کیا گیا تھا مگر اب اس کی جلد دوم بالکل ناپید ہے۔ پہلی جلد کو مولانا شبلی کے حواشی اور مولوی عبدالحق کے مقدمہ کے ساتھ انجمن ترقی اردو نے ۱۹۰۶ء میں شائع کیا۔ یہ تذکرہ کوئی زیادہ اہمیت کا حامل نہیں ہے۔اس میں شعراء کے متعلق تحریکی مواد کی کمی کے ساتھ ساتھ تذکرے کی لُغت بھی اس تذکرے کی اہمیت کو کم کرنے کا باعث ہے۔اس تحریر کی زبان تو آسان اردو نثر ہونی چاہیئے تھی مگر مرزا علی لطف مقفع عبارت سے نجات حاصل نہ کرسکا۔مثال کے طور پر میر تقی میر کے متعلق لکھتا ہے کہ:۔

''ناقدردانی سے اغنیا کی اور ناسمجھی سے اہل دنیا کی، اب بازار سخن سازی اس درجہ کاسِد ہے اور ہوائے شہرستان معنی طراز اس مرتبہ فاسد کہ میرؔ سا شاعر جو کہ سحر کاری سخن میں طلسم ساز ہے خیال کا اور جادو طرازی بیان میں معانی پرواز ہے مقال کا، وہ نان شبینہ کا محتاج ہے اور بات کوئی نہیں پوچھتا اس کی آج ہے۔''[7]

اس کے سنِ پیدائش کی بھی کوئی خاص سند موجود نہیں۔تاہم قاضی عبدالودود نے ۱۱۵۷ھ اور ۱۱۷۱ھ کے درمیان متعین کیا ہے۔ڈاکٹر ثمینہ شوکت نے تذکرہ طبقات الشعرا از قدرت اللہ شوق میں،لطف کے ترجمے میں ان کی مثنوی کا ذکر شامل دیکھ کر ان کا سالِ ولادت ۱۱۶۸ھ کے لگ بھگ مقرر کیا ہے۔مرزا علی لطف ۱۲۳۳ھ/۱۸۱۷-۱۸۱۸ میں اس دنیا سے رخصت ہوا۔

نہال چند لاہوری:

نہال چند لاہوری شاہ جہاں آباد میں پیدا ہوا۔اس کے بعد وہ لاہور آبسا اور اپنے نام کے ساتھ لاہور کا ''لاہوری'' کا لاحقہ لگایا۔یہ دراصل اس کی سکونت کو ظاہر کرتا تھا مگر یہ تخلص کی طرح مقبول ہوا۔تلاش روزگار میں نہال چند لاہوری کلکتہ جا پہنچا اور ڈاکٹر گلکرائسٹ نے اس سے ''تاج الملوک اور بکاولی'' کا آسان اردو نثر میں ترجمہ کی سفارش کی۔یہ داستان عزت اللہ بنگالی نے فارسی میں تحریر کی۔نہال چند لاہوری نے اس کا آسان اردو نثر میں ترجمہ کیا اور اس کا نام ''مذہبِ عشق'' رکھا۔نہال چند کی اردو ترجمہ کی نثر فورٹ ولیم کالج کے آدرشوں کی غماز ہے۔مثال

کے طور پر:۔

''حکایت برہمن اور شیر کی، وہ تو نے سنی ہے یا نہیں کہ کسی جنگل میں ایک روز برہمن کا گزر ہوا۔کیا دیکھتا ہے کہ ایک شیر موٹی رسی سے جکڑا ہوا پنجرے میں بند ہے۔وہ اس کو دیکھ کر نہایت غریبی سے گڑگڑانے لگا کہ اے دیوتا! اگر تو میرے اس حال پر رحم کرے اور اس قید سے مجھ کو نجات دے تو اس جاں بخشی کے عوض ایک نہ ایک دن میں بھی تیرے کام آؤں گا۔برہمن سادہ لوح کا دل شیر کے بلبلانے پر بھر آیا مگر عقل کے اندھے کو یہ نہ سوجھا کہ دشمن ہے۔اس کی بات کا اعتبار نہ کیا چاہیئے۔بے تامل قفس کا دروازہ کھول کر اس کے ساتھ پاؤں کھول دیے۔بند سے خلاص ہوتے ہی اس خون خوار نے اس کوتاہ اندیش کو گردن میں پکڑ کر اپنی پیٹھ پر ڈال لیا اور وہاں سے چل نکلا۔''[8]

گل بکاولی کے متعلق فرہنگ آصفیہ میں سید احمد نے روایت کیا ہے کہ بکاولی کا قلعہ ناگ پور کمشنری کے ضلع منڈلہ کی تحصیل رام گڑھ میں موجود ہے۔

نہال چند لاہوری کے سن پیدائش اور وفات کے متعلق کوئی مستند اطلاع اردو ادب کی تاریخ میں نہیں ملتی۔تاہم اس کی تحریروں کی تواریخ سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا عرصہ حیات اٹھارویں انیسویں صدی عیسوی میں تھا۔

للّو لال کوی:

للّو لال کوی بھی ڈاکٹر گلکرائسٹ کے منشیوں میں شامل تھا۔ڈاکٹر جمیل جالبی نے تاریخ ادبِ اُردو میں اسے ''للّوُ لال کب'' کے نام سے تحریر کیا۔اس کا اپنا کوئی بڑا تصنیفی اور تخلیقی کام نہ تھا۔پھر بھی وہ فورٹ ولیم کالج کے لیے خاص اہمیت رکھتا تھا۔اسے سنسکرت، برج بھاشا اور اپ بھرنش پر بھرپور عبور حاصل تھا۔فورٹ ولیم کالج کے منشی جب ان زبانوں کی لغت پر کام کرتے تو للّو لال جی ان سب کی مدد کرتا تھا۔مظہر علی خاں ولاؔ کے ترجمہ ''مادھونل اور کنڈلا'' اور ''بیتال پچیسی'' کے ترجمہ و تحریر میں للّو لال کوی کا بہت بڑا حصہ تھا۔

اس کا اہم ترین ترجمہ ''بیتال بتیسی'' ہے۔ یہ کتاب ''سنگھاسن بتیسی'' کے عنوان سے سنسکرت میں تحریر کی گئی تھی۔ شاہ جہاں کے درباری شاعر سندر داس کوی نے ۱۶۳۱ء کے آگے پیچھے اس کا ترجمہ برج بھاشا میں کیا اور للّو لال جی نے ۱۸۰۴ء میں اردو زبان میں پیش کیا۔ یہ ترجمہ فارسی اور دیوناگری اندازِ تحریر میں بھی چھپا۔ للّو لال کی دیگر تصنیفات میں درج ذیل بھی شامل ہیں۔

پریم ساگر:

راج نیتی، سبھابلاس، مہادیو بلاس اور لطائف ہندی: پریم ساگر بھگوت گیتا کے دسویں باب کا ترجمہ ہے۔ پہلی مرتبہ ۱۸۰۳ء میں شائع ہوا۔ راج نیتی کے قصے کہانیوں کے انداز میں اصولِ اخلاق اور طرزِ حکومت کے مختلف پہلو بیان کیے گئے ہیں۔

مہادیو بلاس: عشق ومحبت کی ایک منظوم داستان ہے۔

لطائف ہندی: ہندوستانی لطیفوں اور مزاحیہ کہانیوں کا مجموعہ ہے۔ ۱۸۱۰ء میں فارسی اور دیوناگری دونوں رسم الخطوں میں شائع ہوا تھا۔

سبھا بلاس: ہندی کی منتخب نظموں کا ہندی طالب علموں کے لیے مرتب کیا گیا اس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۱۰ء میں شائع ہوا۔

للو لال کوی کی تاریخ پیدائش اور وفات کے متعلق مستند تاریخی شہادتیں موجود نہیں ہیں۔ تاہم اس کی تحریروں کی اشاعت کی تاریخوں سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ وہ اٹھارویں انیسویں صدی کے حصوں میں حیات تھے۔

مظہر علی خاں وِلاؔ:

مظہر علی خاں ولاؔ کا اصل نام مرزا لطف علی تھا مگر وہ مظہر علی خاں کے نام سے مشہور ہوا اور ولاؔ تخلص کرتا تھا۔ اس کے والد اور دادا صاحب علم لوگ تھے۔ شاعری میں خاصی دسترس رکھتے تھے۔ فارسی کے علاوہ سنسکرت اور ہندی کے بھی اچھے عالم تھے۔ اس کے تراجم میں درج ذیل زیادہ اہم ہیں۔

مادھونل اور کام کنڈلا: یہ ترجمہ ۱۸۰۲ء کے اوائل میں سنسکرت کے قصوں سے کیا گیا۔

ترجمہ کریما: شیخ سعدی کے مشہور نصیحت نامے ''کریما'' کا منظوم ترجمہ کیا۔ یہ دعائیہ نظم حضرت محمد ﷺ کا قصیدہ ہے۔ یہ طویل قصیدہ اور اس کے مندرجات تمام مسلمان اپنی دعاؤں کی طرح پڑھتے ہیں۔ اس جملہ سے ''قصیدہ بردہ'' کی نظم کا آغاز ہوتا ہے۔ ''کریما بہ بخشائے بر حالِ ما'' ولاؔ نے اس جملے کا ترجمہ ''میرے حال پر کر تو بخشش خدا'' کے انداز میں کیا ہے۔

ہفت گلشن: ناصر علی خاں واسطی بلگرامی کے حکایات پر مبنی فارسی کتاب کا ترجمہ ولاؔ نے ''ہفت گلشن'' کے عنوان سے کیا۔ اس کتاب کا ایک نسخہ برٹش میوزیم لندن سے حاصل کر کے ڈاکٹر عبادت بریلوی نے ۱۹۶۴ء میں شائع کیا۔ یہ کتاب اخلاقیاتی قدروں کی تشریح کرتی ہوئی کہانیوں قصوں اور حکایات کا مجموعہ ہے۔

بیتال پچیسی: یہ ترجمہ ولاؔ کا سب سے اہم کام ہے۔ اس نے سنسکرت سے پچیس کہانیاں منتخب کیں اور آسان اردو نثر میں ترجمہ کیا۔ یہ کہانیاں چونکہ تہذیب ہند کی پیداوار تھیں اس لیے لوگوں کے لیے ان کی معنوی گہرائی بہت زیادہ تھی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ کہانی میں کردار، واقعات، مقامات، مکالمات اور زندگی کا سارا ماحول ہندوستانی تھا۔ یہ امر لوگوں کے لیے کہانی سمجھنے کے لیے بے حد آسانی کا باعث تھا۔ یہی آسانی ترجمہ کار کے لیے بھی میسر تھی۔ یہ ترجمہ اس قدر اچھا ہے کہ دنیا کی بہت سی زبانوں میں اس کی ترجمہ کاری کی گئی ہے۔ سنسکرت سے برج بھاشا میں اس کا پہلا ترجمہ راجہ جے سنگھ سوائی نے ۱۷۴۰ء میں کیا۔ ولاؔ کا ترجمہ براہ راست سنسکرت سے نہیں ہے بلکہ برج بھاشا سے ہے۔

اتالیق ہندی: اتالیق ہندی ولاؔ کی ایک اور ایسی تالیف ہے جس کی ترتیب میں کالج کے بعض اور اہل قلم بھی ان کے شریک تھے۔ یہ کتاب ڈاکٹر گلکرائسٹ نے اس غرض سے مرتب کروائی تھی کہ اس سے کالج کے طلبا کو فارسی پڑھنے میں آسانی ہو۔ کتاب اخلاقی اسباق اور کہانیوں کا مجموعہ

ہے۔

تاریخ شیر شاہی: شہنشاہ اکبر نے عباس خاں بن شیخ علی شہروانی نے شیر شاہ سوری کے عہد کی مکمل تاریخ فارسی میں لکھوائی تھی۔ کپتان جس میں ماؤنٹ نے اس کا ترجمہ ولا کے سپرد کیا اور انہوں نے اسے ۱۸۰۵/۱۲۲۰ھ میں ختم کیا۔لیکن یہ ترجمہ شائع نہیں ہو سکا۔۱۸۶۵ء میں گارسان دتاسی نے اس کا فرانسیسی ترجمہ شائع کیا تھا۔ولا کے ترجمہ کا قلمی نسخہ انڈیا آفس کی لائبریری میں محفوظ ہے۔

جہانگیر نامہ: گارسان دتاسی کے بیان کے مطابق ولا نے تزکِ جہانگیری کے ایک حصے کا ترجمہ کیا تھا۔دتاسی کے اس بیان کی تائید کسی اور نے نہیں کی اور نہ کہیں اس کا کوئی مطبوعہ یا قلمی نسخہ دستیاب ہوا۔اس لیے اس کے متعلق کچھ کہنا مشکل ہے۔

مرزا کاظم علی جوان:

مرزا کاظم علی جوان دہلی کی بربادی کے بعد لکھنو چلا گیا۔اسے فورٹ ولیم کالج میں ترجمہ کے منشی کی ملازمت مل گئی۔وہ عربی اور فارسی کے علاوہ برج بھاشا بھی بہت اچھی طرح جانتا تھا۔نواز کبیشر نے کالی داس کے مشہور ڈرامہ ''شکنتلا'' کا ترجمہ برج بھاشا میں کیا۔مرزا کاظم علی جوان نے للّو لال کوی کی مدد سے اس کا اردو ترجمہ مکمل کیا۔اس ترجمہ کا نام بھی ''شکنتلا'' ہی رکھا گیا۔یہ ترجمہ نثر اور نظم، دونوں اصناف پر مبنی ہے۔اس کے علاوہ کاظم علی جوان نے ''بارہ ماسہ'' نظم کیا جس کا نام ''دستورِ ہند'' رکھا گیا۔بارہ ماسہ کا تصور بہت ہی دلچسپ ہے۔ایک تولہ وزن میں بارہ ماسہ ہوتے ہیں۔وزن کی یہ اکائیاں عام طور پر سونے چاندی یا کسی اور بہت ہی قیمتی چیز کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔اسی تصور کے متوازی سال کے بارہ مہینوں کو بھی بارہ ماسہ کے انداز میں پیش کیا گیا۔بارہ مہینوں میں عوامی تہوار، میلے ٹھیلے، کھیلیں اور دیگر تفریحی مصروفیات ایسی نظموں کا موضوع ہوتی تھیں۔کاظم علی جوان کے بارہ ماسہ کے متعلق ڈاکٹر عبیدہ بیگم نے اپنی کتاب ''فورٹ ولیم کالج کی ادبی خدمات'' میں ''دستورِ ہند بارہ ماسہ'' کی بجائے صرف ''دستورِ ہند'' قرار دیا

ہے۔اس کا سبب یہ ہے کہ ڈاکٹر گلکرائسٹ نے تہذیب ہند کے تفریحی و تہوار کے موضوعات کی بجائے اپنے قوانین کو زیادہ اہمیت دینے پر زور دیا۔اسی امر کا نتیجہ تھا کہ یہ بارہ ماسہ عوام کے مزاج سے مختلف ثابت ہوا۔مرزا کاظم علی جوان کی تاریخ پیدائش کی سند کہیں سے دستیاب نہیں ہوتی ہاں مگر اس کی تصانیف اور اس کے عہد کے ذکر سے اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اٹھارویں انیسویں صدی کے حصوں میں حیات تھے۔

شیخ حفیظ الدین احمد:

شیخ حفیظ الدین احمد ایک صاحب علم خانوادے کا چشم و چراغ تھا۔اس کا والد شیخ بلال الدین کلکتہ کے مدرسہ نیٹو کالج میں استاد کے فرائض سرانجام دیتا رہا۔وہ فورٹ ولیم کالج میں اردو اور فارسی کا استاد مقرر رہا۔اس نے ۱۸۰۳ء میں ابوالفضل کی ''عیار دانش'' کا اردو ترجمہ ''خرد افروز'' کے عنوان سے کیا۔اس ترجمہ کا انگریزی زبان میں بھی ترجمہ ہوا۔عیار دانش میں کلیلہ دمنہ کا قصہ ہے جس کی اصل سنسکرت ہے۔سنسکرت سے فارسی تک پہنچنے میں اس قصے نے کئی مرحلے طے کیے ہیں۔کہتے ہیں کہ کلیلہ دمنہ کہانیوں کے ان سنسکرت ذخیروں سے ماخوذ ہے جو پنچ تنتر، ہتوپدیش اور رکھتا سرت ساگر کے نام سے مشہور ہیں۔کہا جاتا ہے نوشیرواں کے حکم سے چھٹی صدی عیسوی کے وسط میں حکیم برزویہ ہندوستان جا کر یہ قصہ لایا اور اسے پہلوی زبان میں لکھا۔بعض بیانات کے مطابق پہلوی کا ترجمہ بزرجمہر نے کیا ہے۔اسے ۷۵۰ء میں عبداللہ ابن المقفع نے پہلوی سے عربی میں ترجمہ کیا۔نصر اللہ نامی ایک شخص نے عربی سے فارسی میں ۱۱۲۱ء میں ترجمہ کیا۔ملا حسین بن علی واعظ کاشفی نے نصر اللہ اور مقفع دونوں سے استفادہ کر کے انوار سہیلی لکھی۔کلیلہ و دمنہ کے سلسلے کی یہ سب سے مشہور کتاب ہے۔اس کا سنہ تالیف وترتیب ۱۴۷۰ء اور ۱۵۰۵ء کے درمیان ہے۔انوار سہیلی میں عربی الفاظ کی کثرت تھی اس لیے ابوالفضل نے انوار سہیلی کو مختصر اور آسان کر کے عیار دانش لکھی۔حفیظ الدین کی کتاب عیار دانش ہی کا ترجمہ ہے۔

وہ ۱۸۱۵ء میں فورٹ ولیم کالج کی ملازمت سے سبکدوش ہو کر دہلی کے ریذیڈنٹ مسٹر مٹکاف کا میر منشی مقرر ہو گیا۔شیخ حفیظ الدین احمد کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات کے متعلق بھی کوئی حتمی تواریخ مشاہدہ میں نہیں آتی۔ہاں البتہ دیگر شواہد سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ بھی دیگر بہت

سے مُنشیوں کی طرح اٹھارویں انیسویں صدی میں بہ حیات تھا۔

خلیل علی خاں اشکؔ:

خلیل علی خاں اشکؔ نے کام تو کافی کیا لیکن نام زیادہ نہ پا سکا۔فورٹ ولیم کالج میں اس کی محنت کے نتائج داستانِ امیر حمزہ، اکبر نامہ، قصہ گُلزارِ چین اور رسالہ کائنات کی شکل میں رُو پذیر ہوئے۔ان سب میں داستان امیر حمزہ سب سے قابل ذکر ہے۔اس میں امیر حمزہ کے متعلق یہ کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے۔ڈاکٹر جمیل جالبی اس کتاب پر رائے زنی کرتے ہوئے لکھتے ہیں،''اس کی کوکھ سے بعد میں نول کشور پریس کی چھیالیس ضخیم جلدیں جنم لیتی ہیں۔'' کہانیاں طویل ہونے کے باوجود بہت مربوط ہیں اور چار حصے آپس میں ضم ہوتے نظر آتے ہیں۔ان کہانیوں کی خاص بات یہ ہے کہ امیر حمزہ جو ایک عرب دیو مالائی کردار تھا، اسے ہندوستان کے دیو مالائی کردار کے طور پر ہندوستان کے ماحول میں پیش کیا گیا ہے۔لیکن چونکہ یہ کہانی دیگر عوامی کہانیوں کی طرح سینہ بہ سینہ چلتی تبدیلیوں اور اضافوں کو قبول کرتی گئی اس لیے اس میں ہندوستان کا عوامی پن بہت نمایاں نظر آتا ہے۔حالانکہ اشکؔ کی اس کتاب کی بنیاد فارسی میں امیر حمزہ کے متعلق قصے تھے۔اس کتاب کے متعلق یہ مشاہدہ بھی درست ثابت ہوتا ہے کہ داستان امیر حمزہ کوئی ترجمہ نہ تھا بلکہ پرانی داستان کی آسان اردو نثر میں نئی بیان کاری کی تھی۔اس کے متعلق پروفیسر وقار عظیم رائے دیتے ہیں:-

> ''اس دیباچے سے ظاہر ہے کہ اشک نے کسی خاص کتاب کا ترجمہ نہیں کیا بلکہ امیر حمزہ کے متداول قصے کو اپنی زبان میں لکھا ہے۔''[9]

خلیل علی اشک خود بھی اپنی داستان امیر حمزہ کی پیش کاری کے متعلق کہتا ہے:-

> ''آموزان ہندی اس قصہ کو اردوئے معلیٰ میں لکھا تا کہ صاحبان مبتدیاں کے پڑھنے کو آسان ہووے۔''[10]

درج بالا عبارت سے ظاہر ہے کہ خلیل علی خاں اشک خود بھی پروفیسر وقار عظیم کی اس رائے کی توثیق کرتا ہے کہ اس کی داستان امیر حمزہ ترجمہ نہ تھی۔اس کتاب کا مرکز داستان کا آسان اردو نثر میں بیان کرنا تھا تا کہ اہل ہند پر داستان امیر حمزہ ابلاغ ہو سکے۔ڈاکٹر گیان چند داستان امیر حمزہ کے

سرچشمہ کے بارے میں خیال رکھتے ہیں کہ اس کا ماخوذ فارسی زبان کی تالیف تھا جس کا نام ''رموزِ حمزہ'' تھا۔اشک خود بھی اپنی کتاب کے سرچشمہ کو ''ملا جلیل بلخی'' کی تصنیف قرار دیتا ہے۔

ابوالفضل کے ''اکبرنامہ'' کا ترجمہ بھی اشکؔ نے اسی نام سے کیا مگر یہ کتاب اب تک شائع شدہ ثابت نہیں ہوتی۔اس کے علاوہ رائل ایشیاٹک سوسائٹی بنگال کے کتب خانے میں نصیر الدین ہاشمی (مولف دکن میں اردو) کو اشکؔ کی دو کتابیں ملیں۔ان میں سے ایک ''گلزار چین'' تھی۔چین کی یہ داستان بھی ہندوستان کے ماحول میں پیش کی گئی۔گلزار چین کو قصہ رضوان شاہ اور نگار خانہ چین بھی کہتے ہیں۔نصیر الدین ہاشمی نے جس نسخہ کی نقل کلکتہ کی لائبریری سے حاصل کی اسے ڈاکٹر عبادت بریلوی نے اپنے مقدمے کے ساتھ پیش کر دیا۔''رسالہ کائنات'' کو بھی ڈاکٹر عبادت بریلوی نے مرتب کر کے ۱۹۶۵ء شائع کر دیا۔ڈاکٹر عبیدہ بیگم نے بھی اپنے تحقیقی مقالہ میں اس کے متعلق مزید تفصیلات فراہم کی ہیں۔ڈاکٹر عبیدہ بیگم نے خلیل علی خاں اشک کی ان چار کتابوں کے علاوہ منتخب الفوائد ۱۸۱۱ء اور انتخاب سلطانیہ ۱۸۰۵ء کا سراغ بھی لگایا ہے۔میر خلیل علی خاں اشکؔ کی اردو لغت عہد حاضر کی اردو شکل لگتی ہے۔مثال کے طور پر وہ داستان امیر حمزہ میں لکھتا ہے:-

> ''ان دنوں موسم گرما تھا۔دل آرام نے بوڑھے کو کہا: ان دنوں تم کو بڑی محنت معلوم ہوتی ہوگی۔تم یہ کام کرو کہ پہاڑ تلے کہیں بڑا گڑھا تلاش کر کے ان میں لکڑیوں کو جمع کرو کہ جاڑے میں مہنگی بکیں۔اس نے پھر سمجھا کہ سچ کہتی ہے۔خدا کے فضل سے گھر میں کھانے کو ہے۔پہاڑ کے دامن میں ایک غار تلاش کر کے اس میں لکڑیاں جمع کر کے ڈھیر کیا اور اپنے گھر میں آ کر آسودگی سے رہنے لگا۔کتنے دن بعد جب جاڑے کا موسم آیا، اتفاقاً بادشاہ اس پہاڑ کے نیچے شکار کھیلنے کو آیا اور اس روز وہاں اترا۔اس روز رات کو ایسی برف پڑی کہ تمام لشکر مارے سردی کے مر جاتا۔لوگوں نے جا کر ان لکڑیوں کے ڈھیر پر سے پتھر دور رکھے اور آگ لگا دی اور تمام رات سارے لشکر نے آگ تاپ تاپ کر اپنی جانیں بچائیں۔صبح بادشاہ کوچ کر کے اپنے قلعے میں داخل ہوا۔جب وہ لکڑ ہارا

دو تین دن کے بعد اس غار پر آیا کیا دیکھتا ہے کہ تمام لکڑیاں جل کر راکھ ہوگئیں۔ بیٹھ کر خوب رویا۔لیکن اس مکان میں سونے کی کان تھی۔اس آگ کی گرمی سے تاؤ کھا کر سِلیں پتھر کی صورت بن کر رہ گئیں۔اس بوڑھے نے واسطے دل آرام کے دکھلانے کی گئی گرا ہم اس کوئلے سے بھر لیے اور ایک اس میں سے پتھر کی سِل اٹھائی کہ یہ عورتوں کے مصالحہ پیسنے کو خوب ہے۔دل آرام کو وہ کوئلے دکھلائے اور وہ سِل دی۔دل آرام کی آنکھوں میں اس پتھر کے اوپر کچھ نقش سے نظر آئے۔از بس کہ عاقلہ تھی، چھری کی نوک سے کھرچ کر دیکھے تو سونا ہے۔بہت خوش ہوئی۔خدا کا شکرانہ ادا کیا اور بوڑھے سے پوچھا: ایسے پتھر وہاں اور بھی ہیں؟ کہا بہت پڑے ہیں۔'' [11]

دیگر بہت سے منشیوں کی طرح خلیل علی خاں اشکؔ کی تاریخ پیدائش اور تاریخ وفات کی کوئی سند نہیں ملتی۔تاہم اس کے متعلق، اور اس کی کتابوں کی اشاعت بارے معلومات سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس کی پیدائش اور وفات کا تعلق اٹھارویں صدی اور انیسویں صدی میں پڑتا ہے۔

مولوی امانت اللہ شیدا:

مولوی امانت اللہ شیداؔ عربی فارسی کا بہت بڑا عالم تھا۔اس نے اسلامی فقہ پر ''ہدایت الاسلام'' کے نام سے عربی میں کتاب لکھی۔ابھی یہ کتاب مکمل نہ ہو پائی تھی کہ شیدا کے علم و فضل کے متعلق ڈاکٹر گلکرائسٹ کو خبر ہوئی۔اس نے بڑے احترام سے شیداؔ کو تراجم کے لیے قائل کیا۔شیداؔ نے سب سے پہلے عربی میں ہدایت الاسلام کو ''ہدایت الاسلام'' کے عنوان سے اردو میں ترجمہ کیا۔یہ ترجمہ ۱۸۰۴ء میں شائع ہوا۔اس کے علاوہ اس نے فارسی کی معروف کتاب ''اخلاق جلالی'' کا ترجمہ ''جامع الاخلاق'' کے نام سے کیا۔''اخلاق جلالی'' جلال الدین دوانی کی تحریر ہے۔دوانی کی اس تحریر کا عربی میں ''لوامع الاشراق فی مکارم از اخلاق'' نام ہے۔

بینی نرائن جہاں:

بینی نرائن جہاں ایک خوش حال خاندان کا چشم و چراغ تھا۔اس کا خانوادہ لاہور سے

تھا۔اس کے والد راجہ لکشمی نرائن لاہور کے رئیس تھے اور ان کے بھائی رائے کھیم نرائن صاحب علم اور شاعر تھے۔وہ رِند تخلص کرتے تھے۔گردش زمانہ نے اسے مجبوریوں کی زد میں لا کر کلکتہ لا پھینکا۔سید حیدر بخش حیدری کی وساطت سے وہ کپتان ٹامس روبک گلکرائسٹ سے متعارف ہوا اور ترجمہ کاری کے لیے فورٹ ولیم کالج میں ملازم ہوا۔کالج کے زمانہ کے دوران اس نے دو کتابیں لکھیں ''چار گلشن'' اور ''دیوانِ جہاں''۔گارسان دتاسی کے مطابق انہوں نے شاہ رفیع الدین دہلوی کی فارسی کتاب تنبیہ الغافلین کا ترجمہ بھی کیا تھا۔چار گلشن، جو زمانے کی ترتیب کے لحاظ سے بینی نرائن کی پہلی تالیف ہے، ایک عشقیہ داستان ہے جس میں شاہ کیواں اور فرخندہ کی محبت کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔کتاب کے دیباچے میں مولف نے لکھا ہے کہ اس کا منظر نامہ ایک مدت سے ان کے ذہن میں تھا۔ایک مرتبہ (۱۸۱۰ء/۱۲۲۵ھ میں) انہوں نے یہ قصہ منشی امام بخش کو سنایا تو انہوں نے پسندیدگی کے بعد اسے نثر میں لکھنے کی تاکید کی۔قصہ مکمل ہو گیا تو کپتان ٹامس روبک اور کپتان ولیم ٹیلر کو دکھایا گیا انہوں نے بھی اسے پسند کیا اور معاوضہ دے کر اسے کالج کے لیے خرید لیا۔لیکن یہ قصہ چھپ نہیں سکا۔برٹش میوزیم کے کتب خانے میں البتہ محفوظ ہے۔

دیوان جہاں اردو شاعروں کا تذکرہ ہے جو جہاں نے کپتان روبک کی فرمائش پر مرتب کیا تھا۔اس کی تاریخ ترتیب ۱۸۱۴ء/۱۲۲۹ھ ہے اور اس میں ۱۲۵ کے قریب شاعروں کا مختصر حال درج ہے۔

یہ تذکرہ چھپا نہیں۔اس کا ایک نسخہ برٹش میوزیم میں محفوظ ہے۔تذکرے کا نمونہ اسی نسخے سے حاصل کیا گیا ہے۔جہاں کی تیسری تالیف تنبیہ الغافلین جو شاہ رفیع الدین صاحب کی اسی نام کی فارسی کتاب کا ترجمہ ہے مولانا سید احمد شہید بریلوی کے ارشاد پر اردو میں منتقل کی گئی تھی۔اس کا ایک قلمی نسخہ انڈیا آفس کے کتب خانے میں محفوظ ہے۔

انجمن ترقی اردو ہند علی گڑھ (دہلی کے کتب خانے میں بینی نرائن جہاں کی ایک غیر مطبوعہ قلمی داستان ''باغِ عشق'' محفوظ ہے۔یہ داستان عبد الرحمٰن جامی کی مشہور منظوم فارسی داستان لیلیٰ مجنوں کا اردو نثر میں ترجمہ کیا ہے۔ان میں سے بہار عشق، گلزار حسن اور گل صنوبر تین کتابوں کے نام بالکل نئے ہیں۔قصہ گل صنوبری کا نام بینی نرائن نے غالباً نو بہار رکھا تھا۔گلزار حسن میں یوسف و زلیخا کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔ان کا ذکر نو بہار کے دیباچہ میں بھی مشاہدہ ہوتا

ہے۔

بنی نرائن جہاں کو ''تنبیہ الغافلین'' کا ترجمہ کا بھی اعزاز حاصل ہے۔ تاہم بہت سے مسلمان نقادوں نے اس کی پیش کردہ آیات اور احادیث کے متعلق بہت سے تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ اس کے متعلق گارسان دتاسی کا بیان ہے کہ وہ مسلمان بھی ہو گیا تھا۔ اس کی تاریخ پیدائش اور وفات کے متعلق کوئی مستند اطلاعات نہیں ہیں۔ ہاں البتہ بہت سی دیگر شہادتوں سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اٹھارویں اور انیسویں صدی کے حصوں میں حیات تھا اور اس دنیا سے رخصت ہوا۔

مرزا جان طپش:

مرزا جان طپش کا اصل نام مرزا محمد اسماعیل ہے۔ اس کے آباء بخارا کے رہنے والے تھے۔ اس کے والد مرزا یوسف بیگ بخارا چھوڑ کر دہلی آ گئے۔ مرزا جان طپش کا براہ راست فورٹ ولیم کالج سے کام کے لحاظ سے کوئی خاص تعلق نہ تھا۔ ہاں البتہ اس کی علمی اہمیت کی وجہ سے کالج میں اہمیت حاصل تھی۔ بالکل ایسے ہی جیسے للو لال کوی کو۔ مرزا جان طپش عربی، فارسی کے علاوہ سنسکرت کا بہت بڑا ماہر تھا۔ اسی حوالے سے اس کا تعلق فورٹ ولیم کالج اور اس کے منشیوں سے بنتا ہے۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ طپش کی شاعری کے ''کلیات'' فورٹ ولیم کالج نے خرید کر شائع کیے۔

طپش مرزا جواں بخت جہاندار شاہ کے دربار میں فوجی خدمات پر مامور ہوا اور ۱۱۹۸ھ میں انہیں کے ساتھ لکھنو گیا۔ وہیں شعر و سخن کی مجلسوں میں ان کے ذوق شعر گوئی کو جلا ملی۔ لکھنو سے مرزا جواں بخت کے ساتھ بنارس گئے اور ۱۲۰۱ھ تک وہیں رہے۔ اس کے بعد ڈھاکہ چلے گئے اور وہاں شمس الدولہ نواب سید احمد علی خاں کے مصاحب مقرر ہوئے اور انہی کے کہنے پر ''شمس البیان فی مصطلحات ہندوستان'' لکھی۔ اردو کے محاورات اور روز مرہ اس کتاب کا موضوع ہیں۔ اس کتاب سنہ ترتیب ۱۷۹۲ء/۱۲۰۷ھ ہے۔ اس طرح اس موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے۔ کتاب پہلی مرتبہ مرشد آباد ڈھاکہ سے ۱۸۴۹ء/۱۲۲۵ھ میں شائع ہوئی۔ کتاب میں اردو محاوروں کے معنی فارسی میں لکھے گئے ہیں اور مثال میں اردو کے اساتذہ کے اشعار درج ہیں۔ مثالیں میرؔ، سوداؔ، ولیؔ، سراجؔ عزلتؔ اور ان کے علاوہ دوسرے شاعروں سے لی گئی ہیں۔ اس میں ۲۷۵ محاوروں کو ردیف وار ترتیب دیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر:۔

انگاروں پر لوٹنا:

شعلہ خو جب سے نظر آتا نہیں   تب سے انگاروں پہ لوٹے ہے ولیؔ

رفو چکر:

رفو گر کو کہاں طاقت کہ زخم عشق کو ٹانکے   اگر دیکھے مرا سینہ رفو چکر میں آجاوے

طپش کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ۱۷۴۴ء میں پیدا ہوا۔ غالب امکان ہے کہ وہ انیسویں صدی کی دوسری دہائی تک حیات تھا۔

عبداللہ مسکین:

گریرسن (لنگویسٹک سروے آف انڈیا) فیلن اور کریم الدین (طبقات الشعرائے ہند) کی وساطت سے مسکین کے جو حالات فراہم ہوئے ان کا خلاصہ یہ ہے کہ ڈاکٹر گلکرائسٹ کے زمانہ قیام میں یہ کالج میں ملازم ہوئے تھے اور ان کے وطن چلے جانے کے بعد بھی عرصے تک وہیں رہے۔ فورٹ ولیم کالج میں رہ کر انہوں نے جو کام کیا ہے اس میں مستقل تالیف شامل نہیں۔ گریرسن کا بیان ہے ''بیاض ہندی'' کی تالیف میں وہ ڈاکٹر گلکرائسٹ کے شریک تھے۔ ڈاکٹر گلکرائسٹ نے اپنی قواعد اردو میں اصطلاحات کی وضاحت اور صرف و نحو کے مسائل کی تشریح کے لیے ان کے بہت سے اشعار نقل کیے ہیں۔ اس لیے وہ عام فہم اور عام پسند تھے۔

مسکین اردو میں مرثیہ گو کی حیثیت سے مشہور ہیں اور ان کے مراثی کا ایک مجموعہ مرتب ہو چکا تھا۔ اس مجموعہ کے متعلق اسپرنگر نے لکھا ہے کہ وہ شاہان اودھ کے کتب خانے میں موجود تھا اور اس کا نام مجموعہ ہائے مسکین تھا۔ جن لوگوں نے مرثیہ گوئی کی تاریخ لکھی ہے انہوں نے مسکین کا سرسری ذکر کیا ہے۔

مرزا محمد فطرت:

مرزا محمد فطرت لکھنو کے رہنے والے تھے۔ کسی ذریعہ سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ فورٹ ولیم کالج سے ان کا تعلق کب ہوا اور کب تک قائم رہا۔ صرف گریرسن کے حوالے سے اتنا پتہ چلتا ہے کہ ۱۸۰۱ء سے کچھ پہلے انہوں نے جارج ہاڈلے کی قواعد اردو میں کچھ ترمیم کی تھی اور اس ترمیم کے بعد ۱۸۰۱ء میں یہ کتاب لندن سے شائع ہوئی تھی۔ اصل کتاب پہلی مرتبہ ۱۷۷۳ء میں چھپی

تھی۔

فورٹ ولیم کالج کے لیے فطرت نے ول ہنٹر کی مدد سے بائیبل کا ترجمہ کیا تھا۔ یہ ترجمہ پہلی مرتبہ ۱۸۰۵ء میں شائع ہوا۔ آج کل بائیبل کا جو نسخہ بائیبل سوسائٹی کی طرف سے تقسیم ہوتا ہے وہ جزوہ ترمیم کے علاوہ فطرت ہی کا کیا ہوا ترجمہ ہے۔ اس کی زبان میں سادگی اور متانت ہے اور اس طرح کی کتاب کے لیے یہ طرز بہت موزوں ہے۔

میر معین الدین فیض:

میر معین الدین نام تھا اور فیض تخلص۔ ان کے بزرگ سمرقند کے رہنے والے تھے۔ گیارہ بارہ نسل پہلے آباؤ اجداد میں سے کوئی دہلی چلا گیا اور یہاں سکونت اختیار کر لی۔ فیض یہیں پیدا ہوئے اور یہیں تعلیم حاصل کی۔ دہلی تباہ ہوئی تو شہر چھوڑ کر غازی پور چلے گئے۔ جن دنوں ڈاکٹر گلکرائسٹ نے زبان اردو کی تحصیل و تحقیق کے لیے مختلف شہروں کا دورہ کیا وہ غازی پور بھی گئے اور یہاں ان کی ملاقات فیض سے ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب ان کے علم و فضل اور ذوق سے متاثر ہوئے اور انہیں اپنے ساتھ کلکتہ لے گئے اور کالج میں ملازم رکھ لیا۔ ڈاکٹر گلکرائسٹ کے کہنے سے فیض نے ۱۸۰۳ء/۱۲۱۸ھ میں حضرت شیخ فریدالدین عطار کے پندنامہ کا منظوم ترجمہ کیا اس کا نام چشمہ فیض رکھا۔ اس کتاب کے ایک قلمی نسخہ کا ذکر اسپرنگر نے اپنی فہرست میں کیا ہے۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ کتاب چھپی یا نہیں۔

سید حمیدالدین بہاری:

سید حمیدالدین بہاری کے حالات پردہ اخفا میں ہیں۔ برٹش میوزیم کی ایک کتاب الوان نعمت کے متعلق بلوم ہارٹ کا بیان ہے کہ وہ ڈاکٹر گلکرائسٹ کے ایما پر سید حمیدالدین نے مرتب کی تھی۔ اس کتاب کے سنہ تالیف کا پتہ نہیں چلتا۔ نہ ہی یہ اندازہ ہوتا ہے کہ سید حمیدالدین نے اس کی ترتیب کالج کے ملازم کی حیثیت سے کی تھی یا یوں ہی ڈاکٹر گلکرائسٹ کے کہنے سے اپنے طور پر کر دی تھی۔

کتاب کا حجم ڈھائی سو صفحے ہے۔ اس کے چوبیس باب ہیں جن میں ہر ایک باب کو خوان کہا گیا ہے۔ ان خوانوں میں ان سب کھانوں اور مٹھائیوں کا حال درج ہے جو اس زمانے میں مسلمانوں میں رائج تھے۔ ہر کھانے کے ذکر کے ساتھ اس کے اجزاء اور پکانے کی ترکیب بھی وضاحت سے لکھی گئی

ہے۔ آخری باب میں طعام خانہ کی اصطلاحوں کی ایک فرہنگ بھی شامل ہے۔

فورٹ ولیم کالج کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس کی وجہ سے بہت سے شعراء درباروں میں قصیدے لکھنے، پڑھنے کی بجائے علمی اداروں میں باوقار انداز میں کام کرنے لگے۔ شاعری از خود کوئی ذریعہ معاش نہ تھی۔۔ شعراء درباروں میں اس کو معاشی حصول کے لیے تعریف و توصیف، قصیدہ و نظم کے لیے استعمال کرتے تھے۔ فورٹ ولیم کالج کے مُنشی کم از کم اس ذلت آمیز ذریعۂ معاش سے بچ نکلے۔ وہ باوقار ثابت ہوئے۔

حوالہ جات

[1] ڈاکٹر جمیل جالبی، تاریخ ادبِ اردو، جلد سوم، ص ۴۲۷، مجلس ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۶ء

[2] مشمولہ تاریخِ ادبِ اردو، جلد سوم از ڈاکٹر جمیل جالبی، ص ۵۰۸، مجلس ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۶ء

[3] ڈاکٹر جمیل جالبی، تاریخِ ادبِ اردو، جلد سوم، ص ۴۷۱، مجلس ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۶ء

[4] مشمولہ تاریخ ادبِ اردو، جلد سوم، ڈاکٹر جمیل جالبی، ص ۴۷۳-۴۷۲، مجلس ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۶ء

[5] مشمولہ تاریخ ادبِ اردو، جلد سوم، ڈاکٹر جمیل جالبی، ص ۴۶۷-۴۶۶، مجلس ترقی ادب، لاہور، ۲۰۰۶ء

[6] فورٹ ولیم کالج، تحریک اور تاریخ، پروفیسر سید وقار عظیم، ص ۴۷، الوقار پبلی کیشنز لاہور

[7] مشمولہ فورٹ ولیم کالج، تحریک اور تاریخ، سید وقار عظیم، ص ۱۰۴، الوقار پبلی کیشنز لاہور

[8] مشمولہ تاریخ ادب اردو، جلد سوم، ص ۴۹۷، ڈاکٹر جمیل جالبی، مجلس ترقی ادب لاہور، ۲۰۰۶ء

[9] مشمولہ فورٹ ولیم کالج، پروفیسر سید وقار عظیم، ص ۱۳۰، الوقار پبلی کیشنز ۵۰، لوئر مال، لاہور، ۱۹۹۵ء

[10] مشمولہ فورٹ ولیم کالج، پروفیسر سید وقار عظیم، ص ۱۳۰، الوقار پبلی کیشنز ۵۰، لوئر مال، لاہور، ۱۹۹۵ء

[11] مشمولہ تاریخ ادب اردو، جلد سوم، ڈاکٹر جمیل جالبی، ص ۵۴۳-۵۴۲، مجلس ترقی ادب لاہور۔ ۲۰۰۶

☆☆☆

٦

دارالترجمہ عثمانیہ

تہذیبوں کی تاریخ بے حد کرشماتی اور حرکی Dynamic ہوتی ہے۔ایک تہذیب میں چھوٹی چھوٹی بہت سی تہذیبیں بھی ہوسکتی ہیں۔ بڑی تہذیب کے سائے میں چھوٹی چھوٹی تہذیبوں کے دائرے میں بے شمار ثقافتیں مشاہدہ کی جاسکتی ہیں۔تہذیبِ ہند کا جغرافیہ دنیا کے بہت بڑے حصے پر مشتمل ہے۔لسانیات کے اعتبار سے اگر ''ہندی ایرانی زبانیں'' اور ''ہندی چینی زبانیں'' ہندوستان کا جغرافیہ تصور کی جائیں تو ہندوستان کی تہذیبی سرحدیں ایران سے لے کر ہندوستان، نیپال، برما، افغانستان اور چین تک پھیلی ہوئی ہیں۔فارسی زبان کے تعلق کے حوالے سے ایران کے علاوہ یہ جغرافیہ رُوسی ریاستوں تاجکستان ،ازبکستان، قازقستان، آذر بائیجان، ترکمانستان اور دیگر علاقوں تک پھیلتا دکھائی دیتا ہے۔زبانوں کا جغرافیہ سیاسی اور ریاستی جغرافیہ سے مختلف ہوتا ہے۔ان سے زیادہ بھی ہوسکتا ہے اور کم بھی۔یہ بھی ہوسکتا ہے کہ زبان کا جغرافیہ بہت سی ریاستوں میں پھیلا ہوا ہو۔مثال کے طور پر اردو زبان نہ صرف پاکستان کی ریاست کا حصہ ہے بلکہ جدید بھارت کا بھی۔دونوں ریاستیں الگ الگ اور غیر منحصر ہیں مگر ان کی زبان کا جغرافیہ اپنے پھیلاؤ میں دونوں ریاستوں کو اشتراک کا رشتہ فراہم کرتا ہے۔انگریزی اور دیگر بہت سی ترقی یافتہ زبانوں کا جغرافیہ عالمی نوعیت کا ہے۔

تقسیمِ ہند سے پہلے کے ہندوستان میں ایک تہذیب کے سائے میں بہت سی ذیلی تہذیبیں اور ان کے نتیجے میں بے شمار ثقافتیں جنم لے چکی تھیں۔علمِ ترجمہ کے خصوصی حوالہ کے مطالعہ کے لیے تحقیق کو اسی حد تک محدود رکھنا لازم ہے۔حیدرآباد دکن انہی علامتوں کا حقیقی ثبوت ہے۔حیدرآباد دکن قدیم ہندوستان میں بہت سے مختلف علاقوں، خطوں کی طرح ایک جزیرہ تھا۔یہ جزیرہ پانی میں نہ تھا اپنے کردار میں تھا۔پورے ہندوستان کی تہذیب میں اس کے اعمال

بہت ہی منفرد تھے۔سیاسی اور ریاستی طور پر بادشاہوں کا جزیرہ۔عوامی احترام ومحبت کے حوالہ سے تصوف کا مُلک۔ادبی تحاریک کے حوالے سے ایک منفرد علاقہ۔یہ علاقہ چودھویں صدی میں بہمنی خاندان کی خودمختاری کے اعلان سے خاص ہوگیا۔بہمنی خاندان کے اقتدار حاصل کرنے کے بعد بہت سی مثبت اور منفی تبدیلیاں روپذیر ہوئیں۔خاص طور سے تہذیب ہند کے حوالہ سے۔یہ دوسرے علاقوں کی تبدیلیوں سے مختلف تھیں۔

بادشاہت کی عطائیں اور نوازشات بھی شاہانہ ہی تھیں۔ان کا مخصوص مرکز عوامی فلاح نہ تھا بلکہ اپنی پہچان اور انفرادیت کا اہتمام تھا۔مگر کیا کیا جائے کہ بادشاہت کے علاوہ کوئی سیاسی متبادل ہی تہذیب وثقافت میں موجود نہ ہو۔اس لیے وہی سچ ثابت ہوا جو پیش کیا جاسکتا تھا یعنی بادشاہتوں کی عطائیں اور نوازشات۔عوام ان نوازشات کا مرکز تو نہ تھے مگر وہ اتنے مجبور ومقہور تھے کہ انہیں جو کوئی، جو کچھ بھی دے دیتا وہ اسے شکریہ کی نظروں سے دیکھتے ہوئے حاصل کر لیتے۔ان کے اپنے کوئی حقوق نہ تھے۔وہ صرف شاہوں شہزادوں کے احسانات میں زندہ رہتے تھے۔ان کو تاریخ کے جبر سے جو خیرات ملتی تھی وہ اسی پر قناعت کرتے تھے۔ڈاکٹر یوسف حسین خان کا یہ جملہ اس تشریح کی توثیق کرتا ہے

> ''اعلیٰ حضرت بندگانِ عالی کی تخت نشینی کے وقت مدارس کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی جس میں پینسٹھ ہزار طلبا تعلیم پاتے تھے اور آج مدارس کی تعداد ساڑھے چار ہزار ہے اور طلبا کی تعداد تیس لاکھ ستائیس ہزار۔''[1]

درج بالا حوالہ کے اقتباس سے یہ تو ظاہر ہوتا ہے کہ کئی ہزار مدارس میں اس سے زیادہ ہزار طالب علم تھے۔مگر یہ بالکل ثابت نہیں ہوتا کہ یہ سب کچھ عوام کے لیے اہتمام کیا گیا تھا۔یقینی بات ہے کہ شاہوں نے جو کچھ اپنی عظمت کے خمیر اور تعمیر کے لیے کیا اس کے اثرات عوام تک بھی پہنچتے تھے۔ایسا تو کوئی واقعہ ہو ہی نہیں سکتا کہ کسی ریاست یا سماج میں وقوع پذیر اور اُس خواستہ یا نا خواستہ اثرات عوام تک نہ پہنچیں۔ایسے واقعات کے پس منظر میں عوام کے لیے نیک ارادے نہ ہوتے تھے بلکہ اپنی ہی خواہشات اور تسکین ہوتی تھی۔

''ہوتا ہے نہاں گرد میں، صحرا میرے ہوتے''

غالبؔ

غالبؔ کی موجودگی میں پورا صحرا اگر دا گر د ہو جاتا ہے۔ یہ پھیلاؤ غالبؔ نہیں پھیلاتا بلکہ اس کی وجہ سے خود ہی پھیل جاتا ہے۔

مگر قابل ذکر بات یہ ہے ان کی اقدار کی بنیاد میں عوامی فلاح کا کوئی خمیر نہ تھا۔ یہ تو ایسے ہی ہے جیسے کسی نواب کا نوکر اسے پنکھا جُھلا رہا ہو اور نواب کو ہوا فراہم کر رہا ہو۔ مگر نواب کے اس پنکھے سے تھوڑی بہت ہوا اس تک بھی پہنچ رہی ہو۔ پھر بھی شاہوں کی نیتوں پر شک نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ تاریخ کا وہ عہد ایسا ہی تھا اور کسی کے پاس عوام کے جدید جمہوری حقوق کا تصور نہ تھا۔ حوالہ کے اسی اقتباس کے صرف ایک جملے میں شاہوں کے لیے تین توصیفات موجود ہیں، ''اعلیٰ حضرت''، بندگانِ عالیٰ''، ''تخت نشینی''۔ اس لُغت سے ان کرداروں کی تشریح ہوتی ہے جو ہر بھلائی اپنے حق میں کرتے تھے۔ قطع نظر اس سے کہ اس بھلائی کی بچت کھچت عوام تک بھی پہنچ جاتی تھی۔ مگر ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ایسی بھلائی عوام کے لیے کی جاتی تھی۔

عہد بہمنی یا عادل شاہی عہد شہنشاہت ۱۴۹۰ء سے ۱۸۸۶ء تک پھیلا ہوا ہے۔ اس خاندان کے حکمران ابراہیم عادل شاہ نے پہلی مرتبہ اردو زبان کو سرکاری زبان کا منصب عطا کیا۔ اسی زمانہ میں ابوالقاسم فرشتہ نے ''تاریخِ فرشتہ'' تصنیف کی۔ ابراہیم عادل شاہ ثانی کی ''نورس'' خاص اہمیت رکھتی ہے۔ اس کتاب میں لکھے گئے گیت راگ اور راگنیوں میں گائے جاتے ہیں۔ عادل شاہ کے ''کلیاتِ شاہی'' خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اس عہد میں نصرتیؔ ملک الشعراء کی ''گلشنِ عشق''، ''علی نامہ''، ''تاریخ سکندری'' تحریر کیں۔ اس کی مثنویاں اردو ادب کے خزانے کا خاص حصہ ہیں۔

تاریخ ادب میں قطب شاہی عہد خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ملا وجہی اور اس کی ''سب رس'' اس عہد کا بہترین نمونہ ہے۔ یہ پہلی غیر مذہبی نثری کتاب تھی۔ ملا وجہی نے ''قطب مُشتری'' نامی مثنوی لکھ کر محمد قطب قلی شاہ اور بھاگ متی کی داستان عشق کو کمالِ لازوال تک پہنچا دیا۔ قطب شاہی دور ہی میں غواصیؔ نے ''سیف الملوک و بدیع الجمال'' اور ''طوطی نامہ'' کے عنوان سے مثنویاں لکھیں۔ اسی عہد میں ابن نشاطیؔ نے ''پھولبن'' نامی مثنوی تحریر کی۔

چودھویں صدی عیسوی سے حیدرآباد دکن مسلمانوں کے زیر نگیں رہا۔ شاہوں سلطانوں

کے ایک خاندان کی موجودگی میں قرب و جوار کی ایک اور ریاست میں کوئی اور شاہ و سلطان حکمران ہوتے تھے۔ بہمنی خاندان میں ۱۳۴۷ء میں اپنی خودمختاری کا اعلان کیا۔ اسی طرح عادل شاہی خاندان کی فرماں روائی کا عہد ۱۴۹۰ء سے ۱۸۸۶ء تک پھیلا ہوا ہے۔ قطب شاہی خاندان کے سلاطین کا عہد حکمرانی ۱۵۰۸ء سے ۱۶۸۷ء پر مشتمل ہے۔ آصف جاہی سلاطین کا عہد شاہی ۱۷۱۶ء سے ۱۹۴۸ء تک چلا جاتا ہے۔ ان تمام شاہی خاندانوں اور حکمرانوں نے حیدرآباد دکن کو مخصوص ماحول دیا جس میں علم و فضل اور فنون لطیفہ کے فروغ کی کافی گنجائش موجود تھی۔ اس بات کا بار بار اعادہ بے معنیٰ ہے کہ وہ یہ سب نیکیاں اپنے حق میں کرتے تھے۔ ہاں البتہ اس کا کوئی بچا کھچا نتیجہ عوامی افادیت کی شکل میں نکلتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ انہی زمانوں میں ایک طرف مطلق العنانیت کا قہر و جبروت ہندوستان کے عوام پر نازل تھا۔ دوسری طرف ہندوستان کی سرزمین تصوف کے مرہم سے عوام کی دل جوئی کر رہی تھی۔ یہ کہنا درست تو نہیں کہ تصوف آمریت، شہنشاہت، مطلق العنانیت یا فرعونیت کے خلاف ردعمل ہوتا ہے۔ لیکن اگر ایسی بات کہہ دی جائے تو اس سے انکار بھی ممکن نہیں۔ اس امر کا بہت ہی سادہ سا جواز ہے کہ جہاں ظلم بڑھتا ہے وہاں مظلوم کے حق میں آوازیں اٹھنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ظلم، آمریت، شہنشاہت کے ریاستی اداروں اور ان کے آلات کار کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ اس کی نوعیت بہت ہی رسمی اور منظّم ہوتی ہے۔ اس کے مقابلے میں تصوف غیر رسمی تصورات اور ان کے اظہار پر مبنی کسی اُمید کی آرزو کی طرح ہوتا ہے۔ مختلف مذاہب کے سایہ میں تصوف کی مختلف شکلیں جنم لیتی ہیں۔ ہندوازم، عیسائیت، یہودیت اور اسلام اور بُدھ مت کے زیر سایہ فروغ پانے والے تصوف کی شکلیں اور طریق مختلف ہیں۔ مگر ان سب میں ایک قدر مشترک ہے کہ یہ انسانوں کے حق میں کسی درد کے ہوتے درماں کی دعا کی طرح ہوتے ہیں۔ یہ ناگزیر ہوتے ہیں۔ تصوف انفرادیت سے اجتماعیت تک کا مسافر بادل ہوتا ہے۔ لوگ اس کی طرف دعائیہ اور رحم طلب نظروں سے دیکھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ بقائے انسانیت تک تصوف کی اہمیت کو کوئی کم نہ کر سکے۔ اسے عہد جدید میں ایک نام انسان پرستی Humanism کا بھی دیا جاتا ہے۔

سلاطین کے مذکورہ زمانوں میں بہت سے صوفیائے کرام دکن کے مختلف علاقوں میں اردو زبان کو فروغ کی صلاحیت سے نوازا۔ صوفیائے کرام کے خطبات، عوام سے بات چیت، حمد و

نعت، قوالی اور گیت وغیرہ اردو کے فروغ کے تخلیقی آلات کی طرح تھے۔ عہد بہمنی اور اس سے قبل صوفیائے کرام نے بھی اپنے پیغامِ محبت دکن کے مختلف علاقوں میں اردو زبان میں پہنچایا۔ شیخ عین الدین گنج العلم، خواجہ بندہ نواز گیسو دراز، شمس العشاق شاہ میراں جی اور برہان الدین جانم نے تصوف سے متعلق نظم و نثر میں چند مختصر رسالے تصنیف کیے۔ جب بہمنی سلطنت کمزور ہوگئی تو دکن میں پانچ نئی سلطنتیں وجود میں آئیں۔ یہ سلطنتیں بیجا پور میں عادل شاہی گولکنڈہ میں قطب شاہی، احمد نگر میں نظام شاہی، برابر میں عماد شاہی اور بیدر میں بیدر شاہی کے نام سے قائم ہوئیں۔ صوفیائے کرام کے ادبی خیالات اردو ادب میں بذات خود کوئی رسمی حیثیت نہیں رکھتے۔ مگر صوفیائے کرام کے کیے کے ایک نتیجے سے انکار یا فرار کی کوئی گنجائش نہیں کہ ان کے رویے، عوام سے سلوک، بات چیت، حمد و نعت، مرثیہ، قوالی اپنے تمام تر غیر رسمی پن کے باوجود رجحان ساز Trend Setter تھے۔

درج بالا پس منظر کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ حیدر آباد دکن کی سرزمین علمی لحاظ سے زرخیز تھی۔ شاہوں شہزادوں سے لے کر صوفیائے کرام اور درویشوں تک سب کے سب علم کے فروغ کی ممکنہ کوششوں میں مصروف رہے۔ آصف جاہی حکمرانوں کا عہد حکمرانی ۱۶۷۱ء سے ۱۹۴۸ء تک پھیلا ہوا ہے۔ ساتویں آصف جاہی حکمران میر عثمان علی خاں نظام حیدر آباد نے فروغ علم و ترجمہ کے لیے قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ اس سے قبل نواب افضل الدولہ آصف جاہ خامس اور میر محبوب علی خاں آصف جاہ سادس نے بھی بہت اہم کردار ادا کیا۔ میر تُراب علی خاں سالار جنگ شجاع الدولہ مختار الملک ۱۸۵۵ء میں دارالعلوم کی بنیاد ڈالی۔ ۱۸۵۷ء میں سٹی ورنیکولر سکول قائم ہوا۔ ۱۸۶۱ء میں سول انجینئرنگ کا ادارہ قائم کیا گیا۔ ۱۸۷۲ء میں چادر گھاٹ ورنیکولر سکول قائم کیا گیا۔ اس سکول میں مدراس یونیورسٹی کے میٹرک کے امتحانات لیے جاتے تھے۔ ۱۸۸۴ء میں اردو زبان کو سرکاری زبان کا منصب عطاء کیا گیا۔ اس ضمن میں نصیر الدین ہاشمی لکھتے ہیں:-

> ''ایک خاص گشتی ۱۳۰۱ء/۱۸۸۴ء میں جاری ہوئی اور اس میں تفصیل کے ساتھ تمام امور کا اظہار کیا گیا اور اب تمام دفاتر مکمل طور سے اردو میں منتقل ہوگئے۔'' [2]

اس کے علاوہ فروغ تعلیم کے لیے ایجوکیشن بورڈ قائم کر دیا گیا۔ ہر ضلع میں بورڈ کے ماتحت سکول قائم کیے گئے۔ مگر شاہ و دربار کی پہچان کے طور پر ''محبوب کالج'' اور ''مدرسہ عالیہ'' صرف امیروں اور نوابوں کے بچوں کی تعلیم کے لیے مخصوص تھے۔ عوام کے لیے تعلیمی ادارے اور طرح کے تھے۔ اُن کا معیار بہت ہی کم تر تھا۔

آصف شاہی سلاطین نہ صرف فروغ تعلیم و ترجمہ کے لیے ادارے قائم کر رہے تھے بلکہ شعراء، ادیبوں اور ترجمہ نگاروں کی سرپرستی بھی کرتے تھے۔ دہلی کی بربادی کی وجہ سے نواب مرزا خاں داغ، امیر احمد مینائی اور جلیل کو حیدر آباد آنے کی دعوت دی گئی۔ یہ شعراء ان کے دربار میں نہایت عزت و احترام کے دن گزارتے رہے۔ میر عثمان علی خاں سے پہلے میٹریکولیشن اور انٹر میڈیٹ تک 'دار العلوم' میں اردو اور 'نظام کالج' میں انگریزی ذریعہ تعلیم تھی۔ مگر آصف جاہی سلاطین اس بات کی ضرورت کو بہت شدت سے محسوس کرتے تھے کہ حیدر آباد دکن میں کوئی یونیورسٹی ہونی چاہیئے۔ نواب میر محبوب علی خاں نے اس کوشش کا آغاز کیا اور اس کے دس سال بعد عماد السلطنت سالار جنگ ثانی نے ۱۸۸۳ء میں یونیورسٹی کا تصور پیش کیا۔ ۱۸۹۴ء میں نظام کالج کے کانووکیشن میں وقار الامراء نے یونیورسٹی کے قیام کے خیالات کا اعادہ کیا۔ اس کے بعد دارالعلوم کے طلباء نے ایجوکیشنل کانفرنس کا انعقاد کیا۔ اس کانفرنس میں یونیورسٹی کے قیام کے لیے پرزور مطالبہ کیا گیا۔ انجمن ترقی اُردو اورنگ آباد کے سیکرٹری بابائے اُردو مولوی عبدالحق نے یونیورسٹی کے قیام کو ناگزیر قرار دیا۔ بابائے اُردو کے مطالبے کے زیر اثر ۱۹۱۳ء میں مسٹر اے۔ ٹی۔ مہیو A.T. Mahiew نے مشیر تعلیم کے طور پر ریاست میں یونیورسٹی کے قیام کی تجویز پیش کی۔ اس کے بعد بابائے اردو کی تحریک میں سر راس مسعود بھی شامل ہوگئے۔ ۲۶ اپریل ۱۹۱۷ء کے دن نظام حیدر آباد میر عثمان علی خاں کی سالگرہ تھی۔ اس موقع تک یونیورسٹی کے قیام کے لیے کافی کچھ کیا جا چکا تھا۔ نظام حیدر آباد نے اس خوشی کے موقع پر یونیورسٹی کے قیام کا اعلان کیا اور کہا کہ اس یونیورسٹی کا نام عثمانیہ یونیورسٹی ہوگا۔ یہی لمحہ یونیورسٹی کے قیام کا آغاز تھا۔ ۲۶ اپریل ۱۹۱۷ء کے روز عثمانیہ یونیورسٹی کے قیام کی منظوری دے دی گئی۔ یہ سال جنگ عظیم دوم کے اختتام اور کمیونسٹ روس کے قیام کا سال تھا۔

جو نصاب عثمانیہ یونیورسٹی سے قبل سکولوں میں پڑھایا جاتا تھا اس کے کچھ تراجم تو شمس

الامراء کے دارالترجمہ میں ہوئے اور کچھ دارالعلوم میں۔مگر یہ سب ناکافی تھا۔اس کے لیے عثمانیہ یونیورسٹی کے اندر ترجمہ کے ادارے کی ضرورت تھی۔اس ضرورت کے پیش نظر ایک نیا شعبہ ''شعبہ تالیف وترجمہ'' یعنی دارالترجمہ عثمانیہ وجود میں آیا۔اس ادارے میں نصاب کے تعین سے لے کر جدید ترین کتابوں اور علوم کے تراجم کے منصوبے بنائے گئے جس مقصد کے لیے دارالترجمہ میں سات کمیٹیاں بنائی گئیں۔ان کمیٹیوں کے اغراض ومقاصد درج ذیل تھے۔

۱۔ارکان دارالترجمہ۔
۲۔ارکان مجلس وضع اصطلاحات۔
۳۔مجلس علم اہل وفن جن سے وضع اصلاحات کے سلسے میں مشورہ لیا جاتا تھا۔
۴۔مجلس انتخابات نصابات علوم وفنون کی کتابوں کا انتخاب کرنے والی کمیٹی۔
۵۔مجلس نظر ثانی۔
۶۔مجلس نقطہ نظر سے ترجموں پر غور کرنے والی کمیٹی۔
۷۔ادبی نقطہ نظر سے ترجموں کو دیکھنے والی کمیٹی۔

اس کے علاوہ انجینئر نگ کمیٹی کا کام انگریزی میں انجینئر نگ کے نصاب کے لیے کتابوں کے تراجم کرانا تھے۔ان مقاصد کے حصول کے لیے عبدالرحمٰن خاں، پروفیسر سمیع اللہ اور مسٹر گیڈگل، ڈاکٹر مجیب الاسلام، احمد حسین، ڈاکٹر امیر عارفی، سر اکبر حیدری، بابائے اردو مولوی عبدالحق، سر راس مسعود، وحیدالدین سلیم، سید علی حیدر نظم طباطبائی، علامہ عبداللہ عمادی، مولوی عنایت اللہ، مولوی حاکم علی، سید علی رضا، شیخ برکت علی، محمد عثمان، میجر فرحت علی، فضل کریم اور مفتی شاہ نواز کے علاوہ دیگر اہم نام اور کردار تھے۔دیگر موضوعات کے علاوہ طب و میڈیسن کی کتابیں بھی ترجمہ کی گئیں۔سائنس، فزکس اور کیمسٹری کی متعلقہ کتابوں کے تراجم کیے گئے اور لیبارٹریاں بھی قائم کی گئیں۔اس کے بعد ۱۹۳۵ء میں ناظم دارالترجمہ کے عہدہ پر مولوی عنایت اللہ کی جگہ پروفیسر الیاس برنی کو تعینات کیا گیا۔جرمنی، فرانسیسی، عربی کے ساتھ سنسکرت کے تعلیم وتراجم کے لیے بھی کلاسوں کا اجراء کیا گیا۔عثمانیہ یونیورسٹی ۱۹۴۴ء تک تکمیل کے مراحل میں داخل ہو چکی تھی۔ڈاکٹر نظام الدین ناظم دارالترجمہ تھے۔یونیورسٹی کی تکمیل کو صرف دو برس ہی گزرے تھے کہ ۱۹۴۷ء میں عثمانیہ یونیورسٹی بند کر دی گئی۔انگریزوں کی سرپرستی میں تہذیب ہند، ہندو مذہب کی

ریاست بھارت اور مسلمانوں کی ریاست پاکستان میں تقسیم ہوگئی۔سرحدوں کی لکیریں انسانوں کے خون کے دریاؤں کی طرح تھیں۔ان کے ہوتے ہوئے ایک ہی تہذیب کے کٹے ہوئے باشندے الگ الگ ہو جانے کے باوجود نہ تو ایک دوسرے کے بغیر رہ سکتے تھے نہ بھول سکتے تھے اور نہ ایک دوسرے کے ہو کر رہ سکتے تھے۔وہ ہمیشہ کے لیے ایک دوسرے کے لاشعور میں اتر گئے۔تاہم عہد جدید کی کوئی روشنی ان کے شعور کے کام نہ آسکی۔دونوں ریاستوں نے ایٹم بم بنا کر کسی بھی اچھے اور امن کے امکان کو مقابلے اور مسابقت کی جنگ کی پیشن گوئی بنا دیا۔وہ تو ہوا جو سو ہوا، اس کا قلق اپنی جگہ دارالترجمہ عثمانیہ بھی ۱۹۴۷ء میں انہی حادثات کی بھینٹ چڑھ گیا۔عثمانیہ یونیورسٹی بند کر دی گئی۔دارالترجمہ کے کام کو روک دیا گیا۔اب حیدرآباد دکن میں عثمانیہ یونیورسٹی کی بجائے حیدرآباد یونیورسٹی موجود ہے۔اتفاقاً ایک ہی برس ۱۹۴۷ء میں ہندوستان بھی تقسیم ہو گیا اور عثمانیہ یونیورسٹی بھی اپنے انجام کو پہنچی۔

دارالترجمہ عثمانیہ کے زیر اہتمام سید ہاشم فرید آبادی نے سترہ ۱۷ کتابیں ترجمہ وتالیف کیں۔ان میں ۱۴ چودہ تاریخ اور ۳ تین جغرافیہ کی ہیں۔تاریخ کی ۱۴ چودہ کتابوں میں ۹ نو انگریزی سے ترجمہ اور ۵ پانچ تالیفات ہیں۔اس کے علاوہ اس نے ''حالات ہند از اکبر تا اورنگزیب'' اور پنجاہ سالہ تاریخ مرتب کیں۔حبیب الرحمٰن نے ''اصول معاشیات'' اور ''دنیا کی پستی کے اسباب'' تراجم کی شکل میں پیش کیے۔معاشیات کے تمام مترجمین مولوی رشید احمد، پروفیسر الیاس برنی، احمد محی الدین انصاری، مولوی محمد نصیرالدین، محمد احمد سبزواری اور محمد عاقل نے اکیس ۲۱ انگریزی تصانیف کے ترجمے کیے اور ان میں سے ۱۹ انیس تراجم شائع کیے گئے۔قاضی تلمذ حسین نے ''دستور سلطنت انگلشیہ'' کو ترجمہ کے طور پر پیش کیا۔اس کے علاوہ اس نے ۲۰ بیس دیگر کتابوں کے تراجم بھی کیے۔یہ عام طور پر سیاسی موضوعات کے تراجم تھے۔سیاست کے مترجمین قاضی تلمذ حسین، سید علی رضا، کے۔سی۔رائے سکسینہ، عبدالمجید صدیقی، مولوی رحم علی ہاشمی اور عبدالقوی فانی نے ۱۹ اُنیس انگریزی تصانیف کے ترجمے کیے۔ان میں ۴ چار تراجم دستور انگلستان کے بھی شامل ہیں۔ان میں سے ۱۴ چودہ تراجم شائع ہوئے۔خلیفہ عبدالحکیم نے دارالترجمہ کے لیے ۴ چار کتابوں کا ترجمہ کیا۔ان میں ۳ تین اصل جرمن اور ایک انگریزی کتاب سے اردو میں ترجمہ کیا۔فلسفے میں ترجمے کی نوعیت کے لیے Alfered

Waber کی تصنیف تاریخ فلسفہ History of Philosophy اہم ترین ہے۔اس کے علاوہ ''افکار اقبال''،''اسلامک آئیڈیالوجی''،''تشبیہات رومی''،''داستان دانش''اور''افکار غالب'' قابل قدر پیش کاری ہیں۔مولوی احسان احمد نے ۱۶سولہ کتابوں کا ترجمہ کیا۔ان میں سے ۷سات نفسیات،۴چار فلسفے،۴چار اخلاقیات اور ایک منطق کی اصل انگریزی تصانیف سے ترجمے کیے۔مولوی عبدالباری نے دارالترجمہ کے لیے مابعدالطبیعات کی ۳تین،اخلاقیات کی ۲دو،نفسیات کی ایک،نباتات کی ایک،اور اخلاقیات کی ایک کتاب کا''اخلاقیات'' کے عنوان سے ترجمہ کیا۔اخلاقیات کے دوسرے مترجمین حکیم سید عبدالباقی،مرزا ہادی رسوا،معتضد ولی الرحمٰن اور مولوی احسان احمد نے ۱۲بارہ تصانیف کا ترجمہ کیا جن میں ۱۰دس انگریزی اور ۲دو عربی زبان سے ترجمے کیے ہیں۔یہ ۱۲بارہ تراجم شائع ہوئے ہیں۔مرزا محمد ہادی رسوا کے تراجم میں ''خونی عاشق''،''خونی جورو''،''شیطان کا عاشق'' اہم ترین ہیں۔اس نے مثنوی ''امید وبیم''،''مرقع لیلی'' کے علاوہ اردو ادب کا لازوال ناول''امراؤ جان اداء'' تحریر کیا۔یہ ناول اردو ادب کے صنف ناول میں ابتداء کی حیثیت رکھتا ہے۔اس نے دارالترجمہ میں مجموعی طور پر ۱۱گیارہ تصانیف کا ترجمہ کیا۔یہ تراجم ۴چار فلسفے،۳تین اخلاقیات،۲دو منطق پر مشتمل ہیں۔ان ۱۱گیارہ تراجم میں سے ۱۰دس انگریزی اور ایک عربی زبان سے ہیں۔منطق میں مولوی احسان احمد،سید حیدر علی اور عبد الماجد نے ایک ایک کتاب کا ترجمہ کیا۔

موضوعات کے لحاظ سے بھی تراجم کی تفریق وتخصیص پیش کی جاسکتی ہے۔انجینئرنگ کے شعبے میں مولوی محمد احمد مرزا،قاضی محمد حسین،للت موہن مکھرجی،مسٹر بالا پرشاد،محمد عزیز الرحمان،مولوی سید منظور حسین،سید عبدالرحمٰن،مسٹر لوکندر بہادر،مولوی مرزا مہدی علی،محمد رضاء اللہ،مولوی محمد حسین مہاجر،مولوی محمد عظمت اللہ،خواجہ نعمت اللہ،غلام محمد خاں،سید دلدار حسین،محمد اسداللہ،محمد عبداللہ حسین،محمد حفیظ اللہ،سید علی رضا،محفوظ علی،مرزا محمد علی بیگ،معین الدین اور سید محمود عالم نے قابل قدر تراجم کیے۔پروفیسر ضیاءالدین نے اس موضوع پر انگریزی سے ۹نو تراجم کیے۔اس کے تراجم میں ''خماؤ کا نظریہ Theory of Bending'' بھی شامل ہے۔قانون کے موضوع پر تراجم کے حوالہ سے مولوی مسعود علی،رائے بیج ناتھ،سید علی رضا،ڈاکٹر میر سیادت علی،ڈاکٹر محمد حمید اللہ،پروفیسر حسین علی اور میر محبوب علی اہم ترین نام ہیں۔مولوی مسعود علی نے

قانون کی ۵پانچ کتابیں اردو میں ترجمہ کیں۔ان میں سے سب سے زیادہ اہم ''قدیم قانون Ancient Law'' سمجھی جاتی ہے۔اس کے علاوہ سائنس کے حوالے سے فزکس،کیمسٹری،نباتات،ارضیات،حیوانات اور ریاضی کے تراجم کیے گئے۔فزکس کے مترجمین میں محمد عبدالرحمٰن خاں،چودھری برکت علی،پروفیسر وحید الرحمٰن،مرتی نخے راؤ،مولوی نصیر احمد اور سید عبدالجلیل کے نام شامل ہیں۔پروفیسر محمد عبد الرحمٰن خاں کی تصانیف''مقالاتِ سائنس'' اور ''تحفۃ النظار'' ہندوستان اور یورپ میں شائع ہوئیں۔اس نے دارالترجمہ کے لیے انگریزی کے ۹نو ترجمے اور تین ۳کتابیں تالیف کیں۔ان میں سے ۲دو ریاضی اور ایک فزکس کی ہے۔اس طرح ان کے ۱۲بارہ تراجم وتالیفات ہیں۔علم کیمیاء کے موضوع پر چودھری برکت علی،پروفیسر فیروز الدین مراد،ڈاکٹر مظفر الدین قریشی،ڈاکٹر خواجہ حبیب حسن،مولوی سید محمد اعظم،مولوی محمد احمد خاں اور بلد یوسنگھ نے ۱۷سترہ انگریزی تصنیفات کا ترجمہ کیا۔پروفیسر محمد سعید الدین اور مولوی عبدالباری نے نباتیات کی ۳تین کتابوں کے تراجم کیے۔مولوی رحیم اللہ اور پروفیسر محمد سعید الدین کے ۴چار تراجم حیوانات کی کتابوں پر مبنی ہیں۔مرزا محمد علی بیگ نے ارضات کی ایک کتاب کا ترجمہ کیا۔ریاضی کے موضوع پر پروفیسر محمد حسین،مولوی نذیر احمد،شیخ برکت علی،ڈاکٹر رضی الدین صدیقی،خاں فضل خاں،کشن چند اور محمد عبد الرحمٰن نے حساب،الجبراء اور جیومیٹری کی ۳۳ تینتیس کتابوں کا ترجمہ کیا۔۱۲بارہ کتابیں بھی تالیف کیں۔ڈاکٹر غلام دستگیر نے بچہ کی پیدائش اور زچہ کی صحت کے متعلق گائنا کالوجی Gynecology کی کتاب کا ترجمہ کیا۔عُقم Sterility اس کا خاص موضوع تھا۔طب یونانی کے متعلق E.P. Poptan کی تصنیف Practical Medicine Part-I کا ترجمہ کیا۔خاص طور سے کالی کھانسی ہندوستان کے ماحول اور بیماریوں سے بہت ہی متعلق موضوع تھا۔دارالترجمہ میں طب اور میڈیسن کے مترجمین ڈاکٹر محمد عثمان،ڈاکٹر غلام دستگیر،ڈاکٹر مفتی شاہ نواز۔ڈاکٹر محمد حسین،ڈاکٹر محمد حسین،ڈاکٹر محمد اشرف الحق،ڈاکٹر فضل کریم،ڈاکٹر خلیل الرحمٰن،ڈاکٹر مختار حسین،ڈاکٹر حیدر علی،ڈاکٹر حسن علی خاں،ڈاکٹر حامد حسن،ڈاکٹر خورشید حسن اور علامہ کبیر الدین نے جن موضوعات کے ترجمے کیے ان کی تعداد ۴۵پینتالیس ہے۔ان میں سے ۳۴چونتیس تراجم شائع ہوئے۔۲دو کتابیں تالیف کی گئیں جن میں سے ایک کتاب ''مُصطلحات'' کی بھی شامل ہے۔یہ دونوں تالیفات شائع ہوئیں۔اس طرح

۳۶ چھتیس تراجم وتالیفات شائع ہوئے۔تعلیم کے شعبے میں غلام ربانی،سجادمرزااور ملک سردارعلی نے ایک ایک ترجمہ انگریزی سے کیا۔اسلامیات کے موضوع پرسید ابوالخیر مودودی،سید ابراہیم ندوی، پروفیسر جمیل الرحمٰن،سید ہاشمی ندوی،سید احمد اللہ ندوی،محمد خلیل الرحمٰن،مولوی حمید الدین ،عبدالحلیم شرر کے علاوہ علامہ عبداللہ عمادی اردو مترجمین اور مؤلفین کے حوالہ سے خاص اہمیت رکھتے ہیں۔علامہ عمادی نے ابن سعد کی کتاب ''الطبقات الکبریٰ'' کا ترجمہ ''طبقات کبیر'' کے عنوان سے کیا۔عبدالحلیم شرر نے ۸ آٹھ نثری تراجم اور۲ دوشعری تراجم کے علاوہ ۲ دوڈرامے،۳ تین سفر نامے اور کئی مضامین تحریر کیے ہیں۔اس کے علاوہ شرر نے تاریخ اسلام پر۲ دو کتابیں تالیف کیں ۔دارالترجمہ میں تاریخ کے موضوع پر مترجمین نے ۳۸ اڑتیس عربی کی اور۲ دوفرانسیسی کتابوں کے تراجم کیے۔

دارالترجمہ عثمانیہ نے تھوڑے سے وقت میں بڑا سارا کام کیا۔اردوزبان میں علم وادب کے ارتقاء میں اس ادارے کا اوراس کے سرپرستوں کا خاص حصہ ہے۔آصف شاہی سلاطین نے ہندوستان کی تاریخ میں جوعلمی اور ترجمہ کا حصہ ڈالا وہ کسی بھی لحاظ سے منفرد ہے۔ان کی زیر سرپرستی کم وبیش ۵۵۰ ساڑھے پانچ سو کتابوں کے تراجم کیے گئے۔موضوعات کے لحاظ سے ان کی تفصیل درج ذیل انداز میں پیش کی جاتی ہے۔

کتابوں کے موضوعات	تعداد
تاریخ ہند	۵۳
انگلستان	۷
یورپ	۱۳
یونان	۸
روم	۸
تاریخ اسلام	۳۴
جغرافیہ	۵
سیاسیات	۲۰
دستور انگلستان	۴

کتابوں کے موضوعات	تعداد
معاشیات	۳۸
عمرانیات	۶
فلسفہ	۳۴
منطق	۶
مابعدالطبیعات	۳
نفسیات	۱۲
اخلاقیات	۱۳
طبیعات	۲۳
کیمیا	۸
نباتیات	۸
حیوانیات	۸
قانون	۱۷
طب	۴۰
ہندسہ انجینئری	۳
تدریس	۳
ریاضیات	۳۳
متفرقات	۵
کل تعداد	۵۰۳

درج بالا فہرستوں میں کچھ تراجم شائع نہ ہو سکے اور بہت سے شائع کر دیے گئے۔مجموعی طور پر ۲۲۶ تراجم آراستہ اشاعت ہوئے اور ۲۷۷ کی اشاعت نہ ہوسکی۔[3]

حوالہ جات

[1] عہد ثانی،ص ۱۸،خزینہ تاریخ،ڈاکٹر یوسف حسین خاں ۱۳۴۶ء،فصلی دارلطبع جامعہ عثمانیہ۔ مشمولہ دارالترجمہ عثمانیہ کی علمی اورادبی خدمات اوراردوزبان وادب پراس کے اثرات،ڈاکٹر مجیب الاسلام،ص ۲۰،ستیہ وتی،کوایجوکیشنل کالج، یونیورسٹی آف دہلی،اشوک وہار دہلی، ۱۹۷۸ء

[2] دکن میں اردو،نصیرالدین ہاشمی،ص ۶۱۰،بارششم ۱۹۶۳،نسیم بک ڈپو،لکھنؤ، بھارت

[3] مشمولہ دارالترجمہ عثمانیہ کی علمی اورادبی خدمات اوراردوزبان وادب پراس کے اثرات،ڈاکٹر مجیب الاسلام،ص ۱۳۶۔۱۳۷،ستیہ وتی،کوایجوکیشنل کالج، یونیورسٹی آف دہلی،اشوک وہار دہلی،۱۹۷۸ء

☆☆☆

۷

دارالترجمہ عثمانیہ کی مطبوعات

نام کتاب	مترجم	اصل کتاب
آئین اکبری جلداول فارسی سے ترجمہ ۱۹۳۸ء	فداعلی طالب	ابوالفضل آئین اکبری حصہ اول
آئین اکبری جلداول حصہ دوم فارسی سے ترجمہ۔۱۹۳۹ء	فداعلی طالب	ابوالفضل آئین اکبری جلداول حصہ دوم
آئین اکبری جلددوم فارسی سے ترجمہ۔۔۱۹۳۹ء	فداعلی طالب	ابوالفضل آئین اکبری جلددوم
آب رسانی حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	مولوی محمد احمد مرزا	GovernmentC.E.V. SanitaryEngineeringPI. Water Suppl;y
آبرسانی حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	مولوی محمد احمد مرزا	Government C.E.V. Roorkee Treatise Section XI Sanitary Engineering P. II
آبپاشی کےکام اول انگریزی سے ترجمہ۔غیرشائع	مولوی سیدعلی رضا	Roorkee Treatise Section X Irrigation Works Vol. I
آبپاشی کےکام جلددوم انگریزی سے ترجمہ۔غیرشائع	مولوی سیدعلی رضا	Roorkee Treatise Section X Irrigation Works Vol. II
آبپاشی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۶ء	مولوی محمد رضاءاللہ	Ellis Col, X.W.H. Irrigation

اسلام فن تعمیر ہندوستان میں جلد دوم انگریزی میں ترجمہ۔۱۹۳۲ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Fergusan James. History of India and Eastern Architecture Vol. II
اصول سیاسیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۲ء	قاضی تلمذ حسین	Gilchrist RN Principles of Political Science
ارتقائے نظم حکومت یورپ۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	قاضی تلمذ حسین	Sidgwick H. The Development of European Policy.
اندلس کا تاریخی جغرافیہ۔۱۹۲۷ء	محمد عنایت اللہ	Enayatullah, Mohd. A Historical Geography of Spain
انقلاب یورپ۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	سید حسن عابد جعفری	Stephens H.M. Revolutionary Europe, 1789-1815
اقبال نامہ جہانگیر۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	مولوی محمد ابولا ذکر مائل	Mirza Mohd. Urf Matamed Khan Bakshi. History of Jahangir
امپریل گزیٹر آف انڈیا جلد دوم۔وسطی کی تاریخ اور جنوبی ہند کے ہندوؤں کا زمانہ۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	سید غلام ربانی	Imperial Gazatter Vol.II. History of India CLS. VIII and IX
اصول معاشیات جلد اول۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۷ء	مولوی رشید احمد	Taussing F.W. Principles of Economics Vol. I

اصول معاشیات جلد دوم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	مولوی رشید احمد	Taussing F.W. Principles of Economics Vol. II
اصول معاشیات۔۱۹۲۲ء	محمد الیاس برنی	Elias Burny Mohd. Principles of Economics (Urdu Compilation)
اصول وطریق محصول۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	محمد حبیب الرحمٰن	Armitage S,otj. Principles And Methods of Taxation
اخلاقیات۔۱۹۳۲ء	عبدالجبار ندوی	Dewey J and J.H. Tufts. Ethics
اصول نفسیات۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۷ء	معتضد ولی الرحمٰن	Angell J.R. Psychology
اساس نفسیات۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	معتضد ولی الرحمٰن	Me Dogall William Out Lines of Psychology.
افادیت۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	معتضد ولی الرحمٰن	Mill J.S. Utilitarianism
اصول نفسیات جلد اول۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	احسان احمد	James William .Principles of Psychology Vol. I
اصول نفسیات جلد دوم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	احسان احمد	James William .Principles of Psychology Vol. II

اصول نفسیات جلد سوم۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۴۰ء	احسان احمد	James William .Principles of Psychology Vol. III
اصول فلسفہ ہنود۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۳۲ء	احسان احمد	Engar P.T. Srinivasa . Out Lines of Indian Philosophy
ابتدائی حیوانیات برائے طلبہ طب۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۴۹ء	محمد سعید الدین	Borradile L.A. Elementary Zoology For Medical Students
احصاء کا ابتدائی رسالہ۔ حصہ اول۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۲۶ء	قاضی محمد حسین	Gilisan G.A. An Elementary Treatise on Calculus P.I
احصاء کا ابتدائی رسالہ حصہ دوم۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۲۸ء	قاضی محمد حسین	Gilisan G.A. An Elementary Treatise On Calculus P II
اول علم ہیئت کروی۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۳۹ء	محمد نذیر الدین	Ball Sir Robert. A Treatise on Spherical Astronomy I
اصطلاحات ریاضیات۔ ۱۹۴۸ء		The Compilation of T.B. Mathematical Terms
انگریزی کتاب۔ ۱۹۳۸ء		Lectures on Quantum Mechanics Vol I English Edition

احصائے تفرقی و تکملی۔ ۱۹۳۹ء	کشن چندو، رضی الدین صدیقی	Raziuddin Siddiqui. Differential and In Integral Calculus
اصول صحت اور صحت عامہ انگریزی سے ترجمہ	ڈاکٹر محمد عثمان	Ghosh Birendra Math. A Treatise on Gygiene and Public Health
امراض اطفال انگریزی سے ترجمہ	ڈاکٹر غلام دستگیر	Burnot James. Manual of Diseases of Children
امراض النساء اول۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۳۹ء	ڈاکٹر غلام دستگیر	Eden T.W. and Lockyer. Gyanalogy Vol I.
امراض النساء دوم۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۴۴ء	ڈاکٹر غلام دستگیر	Eden T.W. and Lockyer. Gyanalogy Vol II
امراض چشم جلد اول۔ انگریزی سے ترجمہ ۱۹۴۰ء	ڈاکٹر خورشید حسن	May C.H. and C. Worth. Mannual of Diseases of the Eye Vol. I
امراض چشم جلد دوم۔ انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۱ء	ڈاکٹر خورشید حسن	May C. H. & C.Worth Mannual of Diseases of the Eye Vol. II
امراضیات اور مرضی تشریح۔ انگریزی سے ترجمہ	ڈاکٹر فضل کریم خاں	Green Mannual of Pathology & Morbid Anatomy

اطلاقی میکانیات جلداول۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۶ء	ضیاءالدین انصاری	Cunningham Lieut Col. A. Applied Mechanics Vol.I P I
اطلاقی میکانیات جلداول حصہ دوم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۶ء	ضیاءالدین انصاری	Cunningham Lieut Col A Applied Mechanics Vol I PII
اطلاقی میکانیات جلد دوم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۶ء	ضیاءالدین انصاری	Cunningham Lieut Applied Mechanics Vol Ii
اطلاقی میکانیات انگریزی سے ترجمہ۔	مولوی سید دلدار حسین	Goodmen John Mechanics & Field Engineering
انجینری کارخانے کے عملی چالیس سبق ۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۰ء	مولوی سید دلدار حسین	Mitchelle E. & E.G Davy Forty Lesson in Engineering Workshop
اشیائے تعمیر انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	مولوی محمد اسد اللہ	Roorkee Treatise Srction I Building Material
ارضیات متعلقہ ساخت صفحۂ ارض وطبقات انگریزی سے ترجمہ	مرزا محمد علی بیگ	Guckic James Structural & Field Geology
التبنیہ واشراف عربی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	عبداللہ عمادی	مسعودی ابوالحسن علی التبنیہ واشراف
الملل والنحلل جلداول عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	عبداللہ عمادی	Abn-I-Hassan Al Malal Wa N Nihalal Vol. III

احکام السلطانیہ عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	سید ابراہیم	ماوردی قاجی القبضاہ ابوالحسن احکام السلطانیہ
الاحاطہ فی اخبار غرناطہ جلد دوم۔عربی سے ترجمہ۔ ۱۹۳۲ء	سید احمد اللہ ندوی	ابن الشطیب لسان الدین الاحاطہ فی اخبار غرناطہ جلداول جلداول
الاحاطہ فی اخبار غرناطہ جلد دوم۔عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	سید احمد اللہ ندوی	ابن الشطیب لسان الدین الاحاطہ فی اخبار غرناطہ جلد دوم
اصول قانون معاہدہ انگلستان انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	پروفیسر حسین علی مرزا	Anson Sir W.R. Principles of the English Law of Contract
انتخاب اصول دھرم شاستر انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۴ء	رائے بیجناتھ	Ghose J.C The Principles of Hindu Law
اصول قانون شہادت جلداول۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۴ء	میر سیادت علی	Best U.M Principles of Law of Evidence Book I
اصول قانون شہادت جلد دوم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۴ء	میر سیادت علی	Best U.M Principles of Law of Evidence Book II to End
اسفار اربعہ اول عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۱ء	مولوی مناظر احسن گیلانی	صدرالدین شیرازی اسفار اربعہ حصہ اول عربی
اسفار اربعہ دوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۲ء	مولوی مناظر حسن گیلانی	صدرالدین شیرازی اسفار اربعہ دوم عربی

اصول شرح محمدی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	مولوی سید علی رضا	Ameer Ali Sir S. Students Hand Book of Mohammadan Law
اصول قانون حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۵ء	سید علی رضا	Salmond J.W Jurispridence P I
اصول قانون حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	سید علی رضا	Salmond J.W Jurispridence P II
ابتدائی مدارس میں طریقہ۔انگریزی سے ترجمہ۔	غلام ربانی	Symoil Ch. Asifia State
اصول تعلیم حصہ اول۔۱۹۴۱ء	ملک سردار علی خاں	ملک سردار علی خاں۔اصول تعلیم حصہ اول
اصول فقہ اسلام انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	مولوی مسعود علی	Abdur Rahim Mohammadan Jurisprudence
اصول شرح اسلام انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۹ء	مولوی مسعود علی	Mulla Sir D.F. Principles of Mohammadan Law
ابن رشد وفلسفہ ابن رشد انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	نواب معشوق یار جنگ بہادر	Renan The Life & Writtings of Averros
اسفار اربعہ سوم عربی سے ترجمہ۔	مولوی سید ابوالاعلی مودودی	صدرالدین شیرازی اسفار اربعہ جلد سوم عربی
اسفار اربعہ چہارم عربی سے ترجمہ	سید میرک شاہ دیوبندی	صدرالدین شیرازی اسفار اربعہ جلد چہارم عربی

بلاد فلسطین وشام عہد حکومت اسلامی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Le Strange G Palestine Under Moslems
بہمنی تاریخ فارسی سے ترجمہ	فدا علی طالب	بہمنی ابوالفضل تاریخ بہمنی
بادشاہ نامہ شاہجہاں نامہ جلد اول فارسی سے ترجمہ	فدا علی طالب	صالح کنبو محمد عمل صالح۔جلد اول۔تصحیح کردہ۔مولوی غلام یزدانی
بادشاہ نامہ شاہجہاں نامہ جلد دوم	فدا علی طالب	صالح کنبو محمد عمل صالح۔جلد دوم۔تصحیح کردہ۔مولوی غلام یزدانی
بادشاہ نامہ شاہجہاں نامہ جلد سوم	فدا علی طالب	صالح کنبو محمد عمل صالح۔جلد سوم۔تصحیح کردہ۔مولوی غلام یزدانی
بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	محمد عبدالستار	Assoli F.D. Early Revenue History of Bengal & The Fifth Report 1812
بابرنامہ	شاہ مرزا نصیرالدین حیدر	Naseer Uddin Hyder Mirza The Babar Nama
بدھ متی ہند وانگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	ڈاکٹر سید سجاد	David T.W.X.R Budhist India
بنیاد نفسیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	احسان احمد	Stout & Thoulers Ground Work of Psychology
برطانوی حکومت ہند انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۱۹ء	الیاس برنی	Anderson G. British Administration in India

برطانوی ہند کا نظام سیاسی۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	سید نجیب اشرف	Horn E.A. The Political System of British India
پیرک لیز اور اتھنس کا دور اقبال مندی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	محمد عنایت اللہ	Abbotte Peri cles & The Golden Age of Athens
پیمائش حصہ اول انگریزی سے ترجمہ	مسٹر لوکندر بہار	Roorkee Treatise Section XIV Surveying P.I
پیمائش حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	مولوی محمد رضاء اللہ	C.J. Well Roorkee Treatise Section XIV
پُلیں انگریزی سے ترجمہ۔	مولوی غلام محمد خاں	Roorkee Treatise Section XIV Bridges
تاریخ ہند جلد اول برائے انٹرمیڈیٹ۔۱۹۲۰ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Hashmi Syed Intermediate History of India Urdu Compilation Vol II
تاریخ ہند جلد دوم برائے انٹرمیڈیٹ۔۱۹۲۱ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Syed Intermediate History of India Urdu Compilation Vol II
تاریخ ہند میٹریکولیشن۔۱۹۲۲ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Syed Intermediate History of India Urdu Compilation
تاریخ ہند جلد سوم برائے انٹرمیڈیٹ۔۱۹۲۱ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Syed Intermediate History of India Urdu Compilation Vol. III

تاریخ ہند جلد چہارم برائے انٹرمیڈیٹ۔۱۹۲۲ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Syed Intermediate History of India Urdu Compilation Vol. IV
تاریخ انگلستان اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Ran Somecyril An Advance History of England P.I
تاریخ انگلستان دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۱ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Ran Somecyril An Advance History of England P.II
تاریخ یونان انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۱۹ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Bury J.B. The Studies Roman Empire
تاریخ یورپ حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	مولوی عبد الماجد۔قاضی تلمذ حسین	Thatcher O.J. & Fischwilla. A History of Europe P.I
تاریخ وسط ہند جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۷ء	میر محمود علی	MalcolmJ.Memorialof Central India Vol. I
تاریخ انگلستان انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۰ء	مولوی ظفر علی خاں ،مولوی سید علی رضا	Buckley A.B. History of England
تاریخ اہل انگلستان جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۱۹ء	قاضی تلمذ حسین	Green J.R. A Short History of England People Vol. I
تاریخ اہل انگلستان جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	قاضی تلمذ حسین	Green J.R. A Short History of English People Vol. II

تاریخ اہل انگلستان جلد سوم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	قاضی تلمذ حسین	Green J.R. A Short History of English People Vol.III
تاریخ اہل انگلستان جلد چہارم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	قاضی تلمذ حسین	Green J.R. A Short History of English People Vol. IV
تاریخ اہل انگلستان جلد پنجم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۴ء	قاضی تلمذ حسین	Green J.R. A Short History of English People Vol. V
تاریخ یورپ حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	قاضی تلمذ حسین	Thatcher J. & Faschwill A General History of Europe P.II
تقریب السیاسیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	قاضی تلمذ حسین	Seeley J. An Introduction of Political Science
تاریخ یونان جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۷ء	یارون خان شروانی	Adolf Holm, History of Greeke Vol. I
تاریخ یونان جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۴ء	ہارون خاں شروانی	Adolf Holm, History of Greeke Vol. II
تاریخ یونان جلد سوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	ہارون خاں شروانی	Adolf Holm, History of Greeke Vol. III
تاریخ یونان جلد چہارم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	ہارون خاں شروانی	Adolf Holm, History of Greeke Vol. IV

تاریخ دکن عہد حالیہ۔۱۹۴۴ء	ڈاکٹر یوسف حسین خاں	Dr. Yousaf Hussain Khan, Historyof Daccan Modern Period
تاریخ ہند عہد جدید۔۱۹۴۷ء	ڈاکٹر یوسف حسین خاں	Dr. Yousaf Hussain Khan, History of India Modern Period
تاریخ کامل حصہ اول عربی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	پروفیسر جمیل الرحمٰن	ابن الاثیر الخبر ی۔تاریخ کامل حصہ اول عہد بنی امیہ
تاریخ یورپ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	حمید احمد انصاری	Grant A.J. A History of Europe
توازن قوت انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	حمید احمد انصاری	Hassall A, The Balance of Power 1715-1789
تاریخ جمہوریہ روما جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۵ء	حمید احمد انصاری	Hail Land, W.E. The Roman Republic Vol.I
تاریخ جمہوریہ روما جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	حمید احمد انصاری	Hail Land W.E. The Roman Republic Vol. II
تاریخ جمہوریہ روما جلد سوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	حمید احمد انصاری	Hail Land W.E. The Roman Republic Vol. III
تاریخ جمہوریہ روما جلد چہارم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۵ء	حمید احمد انصاری	HailLandW.E.TheRoman Republic Vol. IV

تاریخ جمہوریا روما جلد پنجم انگریزی سے ترجم۔۱۹۲۶ء	حمید احمد انصاری	Hail Land W.E. The Roman Republic
تاریخ روما انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	حمید احمد انصاری	Pelhan H.E. Outlines of Roman History
تاریخ فیروز شاہی فارسی سے ترجمہ۔	فدا علی طالب	ضیاءالدین برنی تاریخ فیروز شاہی
تاریخ فیروز شاہی فارسی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	فدا علی طالب	عفیف شمس سراج تاریخ فیروز شاہی
تاریخ داؤدی	فدا علی طالب	عبداللہ۔تاریخ داؤدی
تاریخ فرشتہ جلد اول فارسی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	فدا علی طالب	فرشتہ۔تاریخ فرشتہ جلد اول
تاریخ فرشتہ جلد دوم فارسی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	فدا علی طالب	فرشتہ۔تاریخ فرشتہ جلد دوم
تاریخ فرشتہ جلد سوم فارسی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	فدا علی طالب	فرشتہ تاریخ جلد سوم
تاریخ فرشتہ جلد چہارم فارسی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	فدا علی طالب	فرشتہ تاریخ فرشتہ جلد چہارم
تاریخ ہند عہد برطانیہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	حکیم محمد عبدالسلام	Mar Shaman J.C. An Abridgement of the History of India British Period
تاریخ یورپ جدید انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۵ء	مولوی رشید احمد	Philips W. A Modern Europe 1815-1899
تاریخ تیموری	خجستہ بیگم	Khajista Sultana Begum, Tarikh-e-Timuri
تاریخ مبارک شاہی۔فارسی سے ترجمہ	محمد مقتدی خاں شروانی	یحییٰ ابن احمد عبداللہ سہروردی۔تاریخ مبارک شاہی
تاریخ گول کنڈہ۔۱۹۳۶ء	عبدالمجید صدیقی	Abdul Majeed Siddiqi, History of Golkunda

تاریخ دستور انگلستان انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	عبدالمجید صدیقی	Adams G. B. The Constitutional History of England
تاریخ فاطمین مصر جرمن سے ترجمہ۔۱۹۴۸ء	زاہد علی	Wuston Feld F Geschichite Der Fatimiden Khalifen German
تاریخ دستور انگلستان انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	سید علی رضا	Chambers A.M. A Constitutional History of England
تاریخ دستور انگلستان انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۱۹ء	سید علی رضا	Montague F.C. The Elements of English Constitution History
تاریخ سیاسیات انگریزی سے ترجمہ،۱۹۲۵ء	مولوی عبدالقوی فانی	Jenks E. A History of Politics
تاریخ سیاسیات انگریزی سے ترجمہ،۱۹۲۵ء	مولوی رحم علی ہاشمی	Pollack F, An Introduction to the History of the Science of Politics
تاریخ معاشیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	مولوی رشید احمد	Ingram J.K. A History of Political Economy
تاریخ فلسفہ اسلام انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	مرزا محمد ہادی	Boer Dr. T.J. De. The History of Philosophy in Islam
تاریخ فلسفہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	احسان احمد	Webb C. J. A History of Philosophy

تاریخ اخلاقیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۵ء	احسان احمد	Sidgwick H. A Short History of Ethics
تفرقی مساواتیں انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	قاضی محمد حسین	Edwards J. Differential Equations
ترسیمات ومساوات۔۱۹۲۱ء	قاضی محمد حسین	Mohd Hussain Qazi Graphs & Equations Urdu Compilation
تفرقی مساواتیں انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۴ء	محمد نذیر الدین	Piaggio H.T.H Differential Equations
ترقیات ریاضی وسائنس۔۱۹۴۹ء		The Compilation of T.B. Nations Mathematics & Science
تجربی فعلیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	ڈاکٹر محمد عثمان	Schaffer Sir, Esharpey Expermental Physiology
تشریح اناٹمی ہشتم احشائیات تشریح اور سطحی نشانات ۱۹۳۴ء	ڈاکٹر محمد عثمان	Gray Henry, Anatomy P VIII Spanchnology Surface Markings
تشریح علمی جلد سوم۔۱۹۴۵ء	ڈاکٹر محمد عثمان	Cunningham Manual Practicals Anatomy Vol. III
تشریح اناٹمی حصہ اول تسبیجات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	ڈاکٹر اشرف الحق	Gray Henry Anatomy P. I Histology

تشریح اناٹمی جنسیات حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔	ڈاکٹر اشرف الحق	Gray Henry Anatomy P II Emberology
تشریح اناٹمی حصہ سوم عظمیات۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	ڈاکٹر اشرف الحق	Gray Henry Anatomy P III Osteology
تشریح اناٹمی حصہ چہارم مفصلیات۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	ڈاکٹر اشرف الحق	Gray Henry Anatomy P IV Osteology
تشریح اناٹمی حصہ پنجم عضلیات۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	ڈاکٹر اشرف الحق	Gray Henry Anatomy P V Osteology
تشریح عملی جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	ڈاکٹر فضل کریم خاں	Cunnigham Manual of Practical Anatomy Vol. I
تشریح عملی جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	ڈاکٹر مفتی شاہ نواز	Cunningham Manual Practical Anatomy Vol. II
تشریح اناٹمی حصہ ششم عروقیات۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۵ء	حکیم کبیر الدین	Gray Henry Anatomy P. VI Anaiology
تشریح اناٹمی ہفتم عصبیات۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	ڈاکٹر فضل کریم ومفتی شاہ نواز	Gray Henry Anatomy P VII Neurology
تعمیروں کا نظریہ اور تجویز جلد دوم۔انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	ضیاءالدین انصاری	Andrews E.S Theory & Design of Structures Vol. II
تقدمہ کی مثالیں انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	مولوی محمد حسین مہاجر	Roorkee Treatise Section V Examples of Estimating
تاریخ طبری عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	عبداللہ عمادی	تاریخ طبری جلد چہارم طبری۔عہد بنی عباس

تاریخ کامل عربی سے ترجمہ۔	سید ابوالخیر مودودی	ابن الاثیر الخبر ی۔تاریخ کامل عہد رسالت
تاریخ کامل حصہ اول عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	سید ابوالخیر مودودی	ابن الاثیر الخبر ی تاریخ کامل حصہ اول عہد بنی عباس
تاریخ کامل حصہ دوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	سید ابوالخیر مودودی	ابن الاثیر الخبر ی تاریخ کامل
تاریخ کامل حصہ سوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	سید ابوالخیر مودودی	ابن الاثیر الخبر ی تاریخ کامل۔حصہ سوم۔عہد بنی عباس
تاریخ کامل حصہ چہارم عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	سید ابوالخیر مودودی	ابن الاثیر الخبر ی تاریخ کامل۔حصہ چہارم۔عہد بنی عباس
تاریخ کامل حصہ پنجم عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	سید ابوالخیر مودودی	ابن الاثیر الخبر ی تاریخ کامل۔حصہ پنجم۔عہد بنی عباس
تاریخ کامل حصہ ششم عربی سے ترجمہ۔	سید ابوالخیر مودودی	ابن الاثیر الخبر ی تاریخ کامل۔حصہ ششم۔عہد بنی عباس
تاریخ یعقوبی عربی سے ترجمہ۔	سید ابوالخیر مودودی	احمد بن ابی یعقوب بن جعفر تاریخ یعقوبی
تاریخ اسلام جلد اول۔۱۹۲۵ء	عبدالحلیم شرر	Abdul Haleem Sharar History of Islam Vol.I
تاریخ اسلام جلد دوم۔۱۹۲۵ء	عبدالحلیم شرر	Abdul Haleem Sharar History of Islam Vol.II

تاریخ دولت عثمانیہ حصہ اول فرانسیسی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	مولوی رشید احمد و مولوی سید حمید الدین	Jeanquere Dela Historie De Empire Ottoman Vol. I French
تاریخ کامل حصہ دوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۲۷ء	سید ہاشمی ندوی	ابن الاثیر الخبر ی تاریخ کامل حصہ دوم عہد بنی امیہ
تاریخ طبری جلد اول عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۹ء	سید محمد ابراہیم ندوی	طبری ابوجعفر بن حریر تاریخ طبری جلد اول عہد رسالت
تاریخ طبری جلد دوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	سید محمد ابراہیم ندوی	طبری ابوجعفر بن حریر تاریخ طبری جلد دوم عہد رسالت
تاریخ طبری جلد سوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	سید محمد ابراہیم ندوی	طبری ابوجعفر بن حریر تاریخ طبری جلد سوم عہد رسالت
تاریخ طبری جلد چہارم عربی سے ترجمہ	سید محمد ابراہیم ندوی	طبری ابوجعفر بن حریر تاریخ طبری جلد چہارم عہد رسالت
تاریخ دولت عثمانیہ جلد دوم فرانسیسی سے ترجمہ۔۱۹۳۵ء	مولوی رشید احمد و مولوی سید حمید الدین ایم پکھتال	Jeanquere Dela Historie De. L Empire Attoman Vol. II
تاریخ فلسفہ جدید جلد اول جرمن سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	خلیفہ عبدالحکیم	Hoffding Dr. H. Geschichte Der Never Philosophic Vol. I German

تاریخ فلسفہ جدید دوم جرمن سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	خلیفہ عبدالحکیم	Hoffding Dr. H. Geschichte Der Never Philosophic Vol. II German
تاریخ فلسفہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	خلیفہ عبدالحکیم	Weber A History of Philosophy
تاریخ فلسفۃ الاسلام عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۱ء	خلیفہ عبدالحکیم	Lutfi M Falasfatul Islam Arabic
تاریخ ہندی فلسفہ جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	رائے شیولال موہن	Das Guptas A History of Indian Philosophy Vol. I
تاریخ ہندی فلسفہ جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	رائے شیولال موہن	Das Guptas A History of Indian Philosophy Vol. II
تاریخ ہندی فلسفہ جلد سوم۔انگریزی سے ترجمہ۱۹۴۵ء	رائے شیولال موہن	Das Guptas A History of Indian Philosophy Vol. III
جغرافیہ عالم۔حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۴ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Marsden E & T.A Smith GeographyFor SeniorClasses P.I
جغرافیہ عالم۔حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۴ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Marsden E & T.A Smith GeographyFor SeniorClasses P.II
جغرافیہ خلافت مشرقی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۰ء	پروفیسر جمیل الرحمٰن	Lestran Ge G Lands of the Eastern Caliphate

جمہوریہ افلاطون انگریزی سے ترجمہ	مرزا محمد ہادی	Plato The Republic of Aflatoon
جدت نفسیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	احسان احمد	Woodworth R.S. Contemporary Schools Of Psychology
جبرومقابلہ حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۱۹ء	قاضی محمد حسین	Halls H.S. & S.R. Kinght Highter Algebra P.I
جبرومقابلہ حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	محمد شیخ برکت علی	Hall H.S. & S.R. Knight Higher Algebra P.II
جراحی واطلاقی تشریح حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	ڈاکٹر غلام دستگیر	Traver Sir F. Surgical Applied Anatomy P.I
جراحی واطلاقی تشریح حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	ڈاکٹر غلام دستگیر	Traver Sir F. Surgical Applied Anatomy P.II
جدید قانون بین الاقوام فرانسیسی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	ڈاکٹر محمد حمید اللہ	Nys Eles Origines Driot International French
جدید تدریس انگریزی سے ترجمہ۔	محمد سجاد مرزا	Sir Jan Asifia State Adimis Lib Hyd
چنائی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	مولوی سید منظور حسین	Roorkee Treatise Section II Masony Raverty

حواشی طبقات ناصری انگریزی سے ترجمہ۔	سید ہاشمی۔ضی تلمذ حسین محمد عبدالستار۔مولوی عنایت الدین	H.G. Notes on Tabkhate-e-Nasiri
حکمرانی انگلستان انگریزی سے ترجمہ۔	قاضی تلمذ حسین	Low Sidney Governance of England
حکومت ہائے یورپ حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۵ء	قاضی تلمذ حسین	Ogg F.A The Governments of Europe P. I
حکومت ہائے یورپ حصہ دوم۔۱۹۳۷ء	قاضی تلمذ حسین	Ogg F.A The Governments of Europe P. II
حدیقہ نفسیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	عبدالباری ندوی	Stout G.E. A Manual of Psychology
حکمۃ الاشراق مع خلاصہ وشرح عربی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	مرزا محمد ہادی	شہاب الدین مقتول سہروردی۔حکمۃ الاشراق
حکایت فلسفہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۲ء	احسان احمد	Durant W. The Story of Philosophy Lamb Horace Dynamics
حفظانی انجنیری حصہ دوم۔۱۹۳۲ء	مولوی محمد احمد مرزا	GovernmentC.E.V.Sanitary Engineering P.II
حرارتی انجن کا نظریہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۸ء	مولوی مرزا مہدی علی	Inchley 1952 Theory of Heat Engine

خیالات سیر سیر در انگلستان انگریزی سے ترجمہ	قاضی تلمذ حسین	Barker Earnest Political Thought in England From Harbert to the Present Day
خصوصی قانون روما انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	مولوی میر محبوب علی	Lege R.W Roman Private Law
خلاصہ طبقات العرض ہند انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	مولوی مرزا محمود علی بیگ	Redenbuurg E.W. A Summary of the Geology of India
داستان نندکمار جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	مولوی محمد حیدر	Stephen Sir J.F Nun Comar & Impey Vol. I
دستور سلطنت انگلشیہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	قاضی تلمذ حسین	Bagehat W. The English Constitution
داستان نندکمار مواخذہ سرامپی جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	مولوی محمد احمد سبزواری	Gadgil D.XX R. Industrial Evolution of India in Recent
دستور نفسیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	احسان احمد	James William Text Book of Psychology
ڈیمون تھینس انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۷ء	قاضی تجمل حسین	Pickard Cambridge A.W Demon Thense
ڈیلہوزی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	سید محمود شوکت	Hunter Sir W.W. Dalhauise
ڈپلے اور کلائیو انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۷ء	مولوی مسعود علی	Dodwell Henry Dupilex & Clive

ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۸ء	مولوی عبدالستار	Thomas E. Revenue Resources of Mughal Empire
زراور ذرائع مبادلہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	مولوی احمد محی الدین	Jevons W.S. Money & Mechanism of Exchange
رنجیت سنگھ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	مولوی نظیر حسین فاروقی	Griffen Sir L. Rajit Singh
ریل کی سڑکیں انگریزی سے ترجمہ۔	ضیاء الدین انصاری	Roorkee Treatise Section IX Railways
رسالہ تعمیر عمارت انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۷ء	مولوی محمد عظمت اللہ	Roorkee Treatise VI Section Building Construction
رومی مثنوی شریف فارسی سے ترجمہ	مولوی محمد معین الدین	حضرت مولانا جلال الدین رومی مثنوی شریف فارسی
سیاسی تاریخ ہند جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	ڈاکٹر ابن حسن	Malcolm Jaor General Sir J. The Political History of India Vol. I
سیاسی تاریخ ہند جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	ڈاکٹر ابن حسن	Malcolm Jaor General Sir J. The Political History of India Vol. II
سیرت ابن ہشام اول عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۶ء	قطب الدین احمد محمودی	Mohd Abdul Malik Abne Hisham Seerat Abne Hashim

سیرت ابن ہشام دوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۷ء	قطب الدین احمد محمودی	Mohd Abdul Malik Abne Hisham Seerat Abne Hashim
سیاسی ادارات ونظریات ہنود انگریزی سے ترجمہ۔	مسٹر کے۔سی رائے سکسینہ	Sarkar B.K. The Political Institutions & The Theories of Hindus
سکون سیالات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	قاضی محمد حسین	Loney S.L. The Elements of Hydrostatics
سکونیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	محمد نذیر الدین	Lamb Horace Statics
سکونیات اعلیٰ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	شیخ برکت علی	Loney S.L An Elementary Treatise on Statics Higher
سکونیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۱۹ء	خاں فضل خاں	Loney S.L The Elements of Statics
سریریاتی طریقے انگریزی سے ترجمہ	ڈاکٹر فضل کریم خاں	Hutchison R & D. Hunter Clinical Method
سڑکیں انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	مولوی غلام محمد خاں	Roorkee Treatise Section VIII
شخصی قانون بین الاقوام انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۰ء	مولوی مسعود علی	Westlake J A Treatise on Private International Law

صنعتی تاریخ انگلستان انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۸ء	مولوی رشید احمد	Warner Townsend Landmark in English Industrial History
صحیفہ جرثومیات انگریزی سے ترجمہ	ڈاکٹر مفتی شاہنواز و ڈاکٹر فضل کریم	Muir & James Ritche Manual of Bacteriology
صنعتی برق انگریزی سے ترجمہ	مسٹر بالا پرشاد و مولوی افضل علی	Davidage H. T & R Hutchinson Technical Electricity
صفاری احصاء حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	قاضی محمد حسین و کشن چند	Lanb Horace Infinitesimal Calculus P. I
صفاری احصاء حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	قاضی محمد حسین و کشن چند	Lanb Horace Infinitesimal Calculus P. II
صفاری احصاء حصہ سوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	قاضی محمد حسین و کشن چند	Lanb Horace Infinitesimal Calculus P. III
طبقات ناصری فارسی سے ترجمہ	فدا علی طالب	ابو عمر عثمان منہاج سراج برجانی طبقات ناصری
طریق اور تفکرات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	عبدالباری ندوی	Descartes Rene Discourse on Method & Metaphysical Meditations
طبیعی کیمیا حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	فیروز الدین مراد	Walker J An Introduction to Physical Chemistry P. I

طبیعی کیمیا حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	فیروز الدین مراد	Walker J An Introduction to Physical Chemistry P. II
طبیعی کیمیا انگریزی سے ترجمہ	مولوی محمد احمد	Fenton M. T.H. Out Lines of Physical Chemistry
طبیعی مناظر۔۱۹۳۹ء	محمد عبدالرحمٰن خاں	Abdul Rehman Khan Physical Optics
طبیعات عملی جلد دوم آواز اور روشنی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	محمد عبدالرحمٰن خاں	Allen H.S & H.Moore Practical Physics P. III Magnetism & Electricity
طبعیات حصہ سوم نور انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	محمد عبدالرحمٰن خاں	Duncan J & S.G. Starling A Text Book of Physics III
طبعیات حصہ چہارم آواز انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	محمد عبدالرحمٰن خاں	Duncan J. & S.G Starling A Text Book of Physics IV Sound
طبعیات حصہ پنجم مقناطیس انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۴ء	محمد عبدالرحمٰن خاں	Duncan J & S.G Starling A Text Book of Physics V Magnetism
طبعیات حصہ ششم برق انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۸ء	محمد عبدالرحمٰن خاں	Duncan J & S.G Starling A Text Book of Physics VI Electricity

طبعیات عملی حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۰	محمد عبدالرحمٰن خاں	Schuster A & C.H Less Practiccal Physics P. II
طبعیات عملی حصہ سوم انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۱ء	محمد عبدالرحمٰن خاں	Schuster A & C.H Less Practiccal Physics P. III
طبعیات حصہ اول بنیادی پیمائش انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۱۹ء	چودھری برکت علی	Gregory R & H.E Hadley A Class Book of Physics P. I Fundamental Measurement
طبعیات حصہ دوم حرارت انگریزی سے ترجمہ ۱۹۲۰ء	چودھری برکت علی	Gregory R & H.E Hadley A Class Book of Physics P. II Heat
طبعیات حصہ سوم نور انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۰ء	چودھری برکت علی	Gregory R & H.E Hadley A Class Book of Physics P. III Light
طبعیات حصہ چہارم آواز انگریزی سے ترجمہ۔	چودھری برکت علی	Gregory R & H.E Hadley A Class Book of Physics P. IV Sound
طبعیات حصہ پنجم مقناطیس انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۱ء	چودھری برکت علی	Gregory R & H.E Hadley A Class Book of Physics P. V Magnetism

طبعیات حصہ ششم برق انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۱ء	چودھری برکت علی	Gregory R & H.E Hadley A Class Book of Physics P. VI Electricity
طبعیات برائے میٹریکولیشن حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔	چودھری برکت علی	Gregory R & A.T. Simmon Lessons in Science Physics P. I
طبعیات ہندسی مناظر انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۵ء	مرتیخے راؤ	Huston Rao Geometrical Optics
طبعیات عملی حصہ اول مادہ کے خواص اور حرارت انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۳۱ء	پروفیسر وحید الرحمٰن	Allen H.S & H. Moore Practical Physics P. I Properties of Matter
طبعیات حرکت انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۸ء	مولوی نصیرالدین	Ducan J & S.G. Starling A Text Book of Physics
طب قانونی وسمومیات حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۳۷ء	ڈاکٹر محمد حسین	Dixan Mann J & W. A Brend Forsenic Medicine & Texacology P. I
طب قانونی وسمومیات حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۳۷ء	ڈاکٹر محمد حسین	Dixan Mann J & W. A Brend Forsenic Medicine & Texacology P. II
طبقات کبیر حصہ اول عربی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۴ء	عبداللہ عمادی	ابن سعد ابوعبداللہ کاتب الواقدی طبقات کبیر حصہ اول

طبقات کبیر حصہ دوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۴ء	عبداللہ عمادی	ابن سعد ابو عبداللہ کاتب الواقدی طبقات کبیر حصہ دوم
طبقات کبیر حصہ سوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۴ء	عبداللہ عمادی	ابن سعد ابو عبداللہ کاتب الواقدی طبقات کبیر حصہ سوم
طبقات کبیر حصہ چہارم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۴ء	عبداللہ عمادی	ابن سعد ابو عبداللہ کاتب الواقدی طبقات کبیر حصہ چہارم
طبقات کبیر حصہ پنجم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	عبداللہ عمادی	ابن سعد ابو عبداللہ کاتب الواقدی طبقات کبیر حصہ پنجم
طبقات کبیر حصہ ششم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۶ء	عبداللہ عمادی	ابن سعد ابو عبداللہ کاتب الواقدی طبقات کبیر حصہ ششم
طبقات کبیر حصہ ہفتم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۶ء	عبداللہ عمادی	بن سعد ابو عبداللہ کاتب الواقدی طبقات کبیر حصہ ہفتم
طبقات کبیر حصہ ہشتم عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۶ء	عبداللہ عمادی	بن سعد ابو عبداللہ کاتب الواقدی طبقات کبیر حصہ ہشتم
علم السیاست انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۴ء	قاضی تلمذ حسین	Leacock S. The Element of Political Science
عروج فرانس انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۵ء	سید فخر الحسن	Wakeman Ho The Ascendanry of France
علم اخلاق انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	عبدالباری ندوی	Maekengie J.S. A Manual of Ethic
علمی نباتیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	عبدالباری ندوی	Rangachri R.B.K. Practical Botany
علم اخلاق انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	احسان احمد	Stephen Sir Leslie The Science of Ethic

علمی نامیاتی کیمیا انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	مولوی حاکم علی	Cohen J. B . Practical Organic Chemistry
علمی کیمیا ۔۱۹۴۷ء	ڈاکٹر مظفر الدین قریشی	Muzaffar Uddin Qureshi A Course of Practical Chemistry
علمی حیوانات انگریزی سے ترجمہ۔	مولوی محمد رحیم اللہ	Marshal A. M & Churst St. A Junior Course of Practical Zoology
علمی کیمیا انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۵ء	قاضی محمد حسین	Bruce J & Harry Harper Practical Chemistry
علم مثلث مستوی اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۱۹ء	قاضی محمد حسین	Loney S.L Plane Trignometry
علم ہندسہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۵ء	قاضی محمد حسین	Hall H.S. & Stevens A Treatise on Plane Geometry
علم ہندسہ جلد پنجم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	قاضی محمد حسین	Hall H.S & Stevens A Treatise on Plane Geometry Vol. V
علم ہندسہ نظری انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	محمد نذیر الدین	Ask With E.H.A Course of Pure Geometry

علم مثلث مستوی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	محمد نذیر الدین	Hobson E.W. A Treatise of Plane Trignometry
علم مثلث کروی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	محمد نذیر الدین	Todhunter I & J.G Leathem Spherical Trignometry
علم ہیئت کروی دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	محمد نذیر الدین	Ball Sir Robert A Treatise of Spherical Astronomy
علم حرکت زرہ واجسام استوار انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	شیخ برکت علی	Loney S.L.Dynamics of A Particle & Riggid Bodies
علم مثلث تحلیلی حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔	شیخ برکت علی	Loney S.L. Analytical Trignometry P. II
علم ہیئت۔۱۹۴۰ء	شیخ برکت علی	Parker G.B. The Elements of Astronomy
علم ہندسہ مستوی۔۱۹۳۶ء	شیخ برکت علی وخواجہ معین الدین	Barkat Ali & Moinuddin Plane Geometry
علم حرکت انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۰ء	خاں افضل خاں	Loney S.L. The Elements of Dynamics
عمل طب حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	ڈاکٹر محمد عثمان	E.P. Poptan Practice of Medicine P. I

عمل طب حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۱ء	ڈاکٹر محمد عثمان	E.P. Poptan Practice of Medicine P. II
عمل طب حصہ سوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۳ء	ڈاکٹر محمد عثمان	E.P. Poptan Practice of Medicine P. III
عمل طب حصہ چہارم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۴ء	ڈاکٹر محمد عثمان	E.P. Poptan Practice of Medicine P. IV
عملیتی وجراحی انگریزی سے ترجمہ۔	ڈاکٹر محمد حسین	Waring Sir H.J Manual of operative Surgery
علم الولادت حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۷ء	ڈاکٹر خلیل الرحمٰن	Midwife RY. P. I
علم الولادت حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۹ء	ڈاکٹر خلیل الرحمٰن ومحمد حسین	Midwifery P. II
علم الجراحت حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔	ڈاکٹر مختار حسین	Rose & Careless Manual of Surgery P. I
علم الجراحت حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔	ڈاکٹر مختار حسین	Rose & Careless Manual of Surgery P. II
علم الادویہ حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔	ڈاکٹر حسن علی خاں	Ghosh Rakhaldas Meteria Medica P. I
علمی نباتیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	مولوی عبدالباری	Rangacha R1 R.B.K Practical Botany
عمل طب انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۸ء	محمد حسین	Practice of Medicine
علم الادویہ حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔	ڈاکٹر حامد حسین وڈاکٹر غلام دستگیر	Ghosh Rakhaldas Meteria Medica P. II

غیر نامیاتی کیمیا انگریزی سے ترجمہ	مظفر الدین قریشی	Partington J.R.A Text Book of Inorganic Chemistry
غیر نامیاتی کیمیا حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۹ء	مولوی سید محمد اعظم	Smith Alexander InorganicChemistryP.II
غیر نامیاتی کیمیا انگریزی سے ترجمہ	مولوی محمد احمد خاں	Cavan R.M & G.D. Lander Systematic Inorganic Chemistry
غیر نامیاتی کیمیا حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۸ء	چودھری برکت علی	Smith Alexander Inorganic Chemistry
فلسفہ نتائجیت انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۳۷ء	عبدالباری ندوی	James William Pragmatism
فلسفہ مذہب انگریزی سے ترجمہ۔	مرزا محمد ہادی	Hofding Dr. H The Philosophy of Religion
فعلیات وحیاتی کیمیا جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۵ء	ڈاکٹر محمد عثمان	Halliburton W.D. Hand Book of Philosophy & Biochemistry
فعلیات وحیاتی کیمیا جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۶ء	ڈاکٹر غلام دستگیر	Halliburton W.D. Hand Book of Philosophy Vol. II
فعلیات وحیاتی کیمیا جلد سوم انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۵ء	ڈاکٹر محمد حسین	Halliburton W.D. Hand Book of Philosophy & Biochemistry Vol. III

فلزیات انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۱ء	مولوی محمد عبداللہ حسن	Read E.L. Metallurgy
فروح البلدان جلد اول عربی سے ترجمہ۔ ۱۹۳۲ء	سید ابوالخیر مودودی	بلاذری احمد بن یحیٰی بن جابر البغد ادی فتوح البلدان جلد اول
فروح البلدان جلد دوم عربی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۰ء	سید ابوالخیر مودودی	بلاذری احمد بن یحیٰی بن جابر البغد ادی فتوح البلدان جلد دوم
فیدرس لائسس ادر یروطاغورس انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۳۴ء	مرزا محمد ہادی	Plato The Pleedrus Lysis & Protagorus of Plato
فلسفہ کی پہلی کتاب انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۸ء	ڈاکٹر میر ولی الدین	Rappopert A.S. A Primer of Philosophy
فلسفہ کے دائمی مسائل انگریزی سے ترجمہ۔	خواجہ عبدالقدوس	Calpins M.W The Persistent Problems of Philosophy
فصوص الحکم عربی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۶ء	محمد عبدالقدیر	Mohiuddin Abnul Arabic Fusil Hikm Arabic
قسطن طین اعظم انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۳ء	محمد عنایت اللہ	Firth J.B Constatine
قدیم تاریخ ہند انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۲ء	پروفیسر جمیل الرحمٰن	Smith V.A. The Early History of India
قانون تارت ٹروٹ انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۲۴ء	رائے بیجناتھ	Under Hill A Law of Troto
قانون روج ہنود جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔ ۱۹۴۱ء	مولوی اکبر علی موسوی	Mayne J.D Treatise An Hindu Law & Usage Chapter Vol. I

قرون وسطیٰ کا اسلامی فلسفہ جرمن سے ترجمہ۔۱۹۴۴ء	ڈاکٹر سید وحید الدین	Goldziher Algemeine Geshiec Werder Philosophy Die Islamic Kindie Judishe Philosophy
قانون دستوری انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	مولوی مسعود علی	Dicey A.U Law of The Constitution
قدیم قانون انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۳ء	چودھری برکت علی	Main H.S Ancient Law
کیمیا برائے میٹریکولیشن حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	چودھری برکت علی	Bailey G.H.X & H.W Bausor Metriculation Chemistry P. I
کیمیا برائے میٹریکولیشن حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	چودھری برکت علی	Bailey G.H.X & H.W Bausor Metriculation Chemistry P. II
کیمیا برائے میٹریکولیشن حصہ سوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	چودھری برکت علی	Bailey G.H.X & H.W Bausor Metriculation Chemistry P. III
کیمیا برائے میٹریکولیشن انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	چودھری برکت علی	Greogory R & A.T. Simmons Lessons in Science Chemistry
کیمیاتی فعلیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۵ء	ڈاکٹر مفتی شاہنواز	Hali Burton W.D. Essential of Chemical Physiology
کتاب الوزراء عربی سے ترجمہ	سید ابوالخیر مودودی	ابوالحسن ہلال الصابی کتاب الوزراء
کتاب الخراج عربی سے ترجمہ۔۱۹۳۰ء	سید ابوالخیر مودودی	ابو یوسف قاضی امام کتاب الخراج

کتاب اخلاق نقوماجس انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۰ء	مرزا محمد ہادی	Aristolle The Nicomachean Ethic
لارڈ کارنواس انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	محمد عبدالستار	Seton Karr W.S. Corn Wallis
لارڈ کلائیو انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۶ء	ڈاکٹر ابن حسن	Malleson Col. G.B Cline
مصطلحات طب جلداول		
معاشی حالات ہند از اکبر تا اورنگ زیب انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Moreland W.H From Akbar to Aurangzeb A Stuudy in India Economic History
مساوی عمرانیات فرانسیسی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	یوسف حسین خاں	Worms Ranela Sociologic French
سبادی عمرانیات۔۱۹۲۳ء	ڈاکٹر سید عابد حسین	Blackmar F.W. Elements of Sociology
آثر عالمگیری فارسی سے ترجمہ۔۱۹۳۲ء	فدا علی طالب	محمد ساقی مستعد خاں آثر عالمگیری
مادھو جی سندھیا انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	منشی فاضل حکیم محمد	Keen H.G Madhava Rao Sindhia
معاشیات ہند جلداول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	مولوی رشید احمد	Jather G.B. & G. Beri India Economics Vol. I
مبادلات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	مولوی رشید احمد	Todd J.A Mechanism of Exchange
مالیات ہند اور بینک کا کاروبار انگریزی سے ترجمہ۔	مولوی رشید احمد	Shirras G.E. Indian Finance & Banking

مفہوم زر انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	مولوی رشید احمد	Withers H The Meaning of Money
معاشیات ہند جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	مولوی رشید احمد	Jather J & Beri Indian Economics Vol. II
معاشیات ہند انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۰ء	محمد الیاس برنی	Banerjea P. A Study of Indian Economics
مقدمہ معاشیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۱۹ء	محمد الیاس برنی	Moreland W.H. An Introduction to Economics for Indian Students
معیشت الہند۔۱۹۲۹ء	محمد الیاس برنی	Elias Burny Mohd Indian Economics
معاشی تاریخ ہند جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	مولوی محمد نصیر الدین	Dutt Ramesh The Economics History of India Vol. I
معاشی تاریخ ہند عہد ملکہ وکٹوریہ جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	مولوی نصیر الدین	Dutt Ramesh The Economics History of India Vol. II
معاشی تاریخ انگلستان انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۵ء	مولوی محمد عاقل	Briggs & Jordan Economic History of England
مقدمہ مابعد الطبیعات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	عبدالباری ندوی	Bergson Henri An Introduction of Metaphysics

مباحث مشرقیہ حصہ اول جلد اول عربی سے ترجمہ۔۱۹۴۹ء	حکیم سید عبدالباقی	Imam Fakhruddin Mohd Bin Omer Rafi Mabahi The E. Mashriqi Vol. I
مباحث مشرقیہ جلد دوم عربی سے ترجمہ۔۱۹۵۰ء	حکیم سید عبدالباقی	Imam Fakhruddin Mohd Bin Omer Rafi Mabahi The E. Mashriqi Vol. II
مفتاح المنطق حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	مرزا محمد ہادی	Joseph H W.B An Introduction to Logic I
مفتاح المنطق حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۳ء	مرزا محمد ہادی	Joseph H W.B An Introduction to Logic II
معاشرتی نفسیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۷ء	مرزا محمد ہادی	Me Dougall William An Introduction to Social Psychology
مبادی علم النفس انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۲ء	مرزا محمد ہادی	Stoute G.F. The Ground Work of Psychology
مفتاح الفلسفہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۹ء	مرزا محمد ہادی	Kulpe O An Introduction to Philosophy
مقدمہ نفسیات متقابلہ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۱ء	معتضد ولی الرحمٰن	Margan C.L An Introduction to Comparative Psychology

منطق ابتدائی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۳ء	احسان احمد	Greighton J An Introductory Logic
مقدمہ فلسفہ انگریزی سے ترجمہ۔	احسان احمد	Paulsen F An Introduction to Philosophy
مقدمہ اخلاقیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۷ء	احسان احمد	Green T.H. Prolego Mean of Ethics
منطق استخراجی و استقرائی۔۱۹۱۹ء	عبدالماجد	Abdul Majid Logic Deductive & Inductive
مرقات عربی سے ترجمہ۔۱۹۲۱ء	سید حیدر حسینی	فضل امام مرقات
مبادی نباتیات حصہ اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	محمد سعید الدین	Lowson & Sahni A TextBookofBotanyP.I
مبادی نباتیات حصہ دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۲ء	محمد سعید الدین	Low & Sahni A Text Book of Botany P. II
مینڈک اور کینچوا انگریزی سے ترجمہ	مولوی محمد رحیم اللہ	Bhatic B.L An Elementary Text Book of Zoology For Indian Students Rana Tigrina & Pheretima Pasthuma
منڈلیت انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۷ء	مولوی محمد رحیم اللہ	R.C. Punnet Mandilism

ماسکونیات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴ء	محمد نذیر الدین	Besant H & A.S Ramseya A Treatise on Hydromechanics Hydrostatics
مساواتوں کا نظریہ جلد اول۔ انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۴	محمد نذیر الدین	Burnside V. S & A.W Panton Theory of Equations Vol. I
مساواتوں کا نظریہ جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	محمد نذیر الدین	Burnside V. S & A.W Panton Theory of Equations Vol. II
ہندسہ مستوی انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۴۰ء	قاضی محمد حسین	Hall S & S.R. Knight Plane Geometry
ہندسہ مجسمات انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۰ء	قاضی محمد حسین	Hall S & S.R Knight Solid Geometry
ہندسہ تحلیلی۔۱۹۴۹ء	وینکٹ چاری	Venkatchari Analytical Geometry
ہندسی مخروطات۔۱۹۳۷ء	شیخ برکت علی و خواجہ معین الدین	Barkat Ali & Moinuddin Geometri
یورپ کا عصر جدید جلد اول انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۵ء	قاجی تلمذ حسین	Fyffe C.A A History of Modern Europe Vol. I
یورپ کا عصر جدید جلد دوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Gooch G.P A History of Modern Europe Vol. II

یورپ کا عصر جدید جلد سوم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۰ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Gooch G.P A History of Modern Europe Vol. III
یورپ کا عصر جدید جلد چہارم انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۶ء	سید ہاشمی فرید آبادی	Gooch G.P A History of Modern Europe Vol. IV
یورپ سولہویں صدی میں انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۳۸ء	محمد رحیم الدین	Johnson A.H Europe In the Sixteenth Century
یونانی شہنشاہیت انگریزی سے ترجمہ۔۱۹۲۴ء	محمد عنایت اللہ	Furgusson W.S. Greek Imperialism

[1]

[1] دارالترجمہ عثمانیہ کی علمی اور ادبی خدمات اور اردو زبان وادب پر اس کے اثرات، ڈاکٹر مجیب الاسلام، ص ۲۵۹۔۳۱۸، اردو اکادمی دہلی، بھارت، ۱۹۸۷ء۔

☆☆☆

۸

مرحوم دہلی کالج

تہذیبوں کی شرح معروضی اصولوں کا تقاضا کرتی ہے۔معروضی اصول بغیر کسی لگن اور لگاوٹ کے تہذیبوں کی تشریح کرتے ہیں۔محل موضوع کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اٹھارویں سے بیسویں صدی تک کی تبدیلیوں کا مختصر مطالعہ درکار ہے۔ایک لحاظ سے یہ ساری تبدیلیاں بربادیوں کی طرح تھیں اور دوسری طرف نئے امکانات کی طرح۔بربادیوں سے خوف زدہ ہوں یا نئے امکانات کی منزلوں کی طرف سفر کریں، یہ فیصلہ بہت ہی مشکل ہے۔مگر یہ فیصلہ یا سفر فطرت نے اپنے انداز میں آسان ترین بھی کر دیا ہے کہ ان تبدیلیوں کو ہونا ہی ہوتا ہے۔انسان اُلجھتے یا سُلجھتے رہتے ہیں اور سفر بربادیوں کا ہو یا نئے امکانات کا ہو، جاری رہتا ہے۔اسے کوئی نہیں روک سکا اور نہ کوئی روک سکتا ہے۔ایسے عوامل کو ارتقائی عمل کہتے ہیں اور یہ ارتقائی تضادات ناگزیر ہوتے ہیں۔

تہذیب سے لگن فطرت کی عطاء ہے۔یہ اس جذبے کا نام ہے جس میں سے فرد اور معاشرہ جنم لیتے ہیں۔معروضیت پرائے پن کے اعلان کی طرح ہوتی ہے۔ہاں البتہ موضوعیت اپنے کلمہءِ اظہار کی طرح ہوتی ہے۔ذات کی اس پرستش کو معروضیت کی عظمتوں پر قربان بھی نہیں کیا جاسکتا۔اٹھارویں سے بیسویں صدی تک انگریزوں کی سامراجیت، معاشی استحصال اور حکمرانی تہذیبِ ہند کے ہر نفر کیلئے موضوعی انداز میں سوچنا دردناک عمل ہے۔مگر کیا یہ درد اختیار میں ہے نہیں، ایسا نہیں۔یہ حیات کا تقاضا ہے۔اسے ہونا ہی ہوتا ہے اور اس کے نتیجے میں نئے امکانات جنم لیتے ہیں۔

انگریزوں کی موجودگی میں تہذیب ہند کی بربادیوں کی داستان بہت طویل ہے۔انگریزوں کی تہذیب ہند میں جدید عوامل کی حصہ داری بہت ہی مختصر ہے۔مگر تہذیب ہند میں یہ مختصر حصہ داری اتنی قدروں کی حامل ہے کہ اس سے پہلے کے لاکھوں کروڑوں سالوں میں

تہذیب ہند کے شاہوں، راجوں، مہاراجوں، پنڈتوں، پروہتوں نے نہ کیا جو کچھ انگریز دو تین سو سال میں کر گئے۔ اس مطالعہ میں مایوسی کا یہ احساس تو نہیں رکھنا چاہئے کہ انگریز نہ آتے تو بہت سی جدید تبدیلیاں بھی وقوع پذیر نہ ہوتیں۔ مگر یہ امید پرستی جائز ہے کہ یہ جدید تبدیلیاں صرف انگریزوں ہی کے دور میں رُو پذیر ہوئیں اور اس سے پہلے کبھی نہ ہو سکیں۔ پھر بھی اس عمل میں معروضیت کی سوچ کے حوالے سے امید اور خوشی کا احساس ہوتا ہے اور موضوعیت کی حدت میں احساس و ادراک جلتا ہے۔

ڈاکٹر مولوی عبدالحق نے دہلی کالج کو ''مرحوم دہلی کالج'' کے نام سے نوازا ہے۔ اس نام پر زیادہ توجہ نہ بھی دی جائے تو کام چل سکتا ہے۔ مگر ڈاکٹر مولوی عبدالحق جیسے عالم کی کہی بات کو کیسے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔ یہ کالج کیوں بنا اور کیوں مرحوم ہو گیا، علمِ ترجمہ کے ارتقاء کے حوالہ سے بہت ہی اہم موضوع ہے۔ مدرسہ غازی الدین ۱۷۹۲ء میں دہلی میں قائم ہوا۔ مدرسہ غازی الدین، نواب غازی الدین خاں فیروز جنگ ثانی خلف نواب نظام الملک آصف جاہ نے تعمیر و قائم کیا۔ مولوی عبدالحق ۱۹۴۵ء میں لکھتے ہیں کہ وہاں اس عہد میں بھی اینگلو عربیک کالج قائم ہو چکا ہے۔ یہ کالج بننے سے پہلے سکول تھا۔ مسٹر ٹامسن وزیٹر نے شمالی علاقوں کے اورینٹل کالجز کے متعلق ۴۲-۱۸۴۱ میں لکھا کہ اورینٹل کالج دہلی سولہ سال سے قائم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ دہلی کالج کی ابتداء ۱۸۲۵ء میں ہوئی۔ ہندوستان میں جدید تعلیم کے فروغ کے لیے انگریز حکومت نے ایک لاکھ مختص کیے۔ اس عطیے میں سے دہلی کالج کے لیے پانچ سو روپے مقرر کیے گئے۔ مسٹر ٹیلر اس کالج کے پرنسپل مقرر ہوئے۔ سر چارلس مٹکاف نے ۱۸۲۸ء میں کالج کے لیے ۲۵۰ روپے مزید منظور کیے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نواب اعتماد الدولہ سید فضل علی خاں بہادر وزیر بادشاہِ اَودھ نے دہلی کے ریذیڈنٹ سے استدعا کی کہ وہ کالج کی ترقی کے لیے ایک لاکھ ستر ہزار کی رقم عطیہ کرنا چاہتے ہیں۔ انگریزوں نے نواب کی درخواست قبول کر لی لیکن وہ قریب المرگ ہونے کی وجہ سے وصیت کر گئے:-

''میں ایک لاکھ ستر ہزار کی رقم نیک نیتی سے اس کالج کی امداد کے واسطے
برٹش گورنمنٹ کی تحویل میں چھوڑتا ہوں۔'' [1]

نواب نے یہ وصیت نامہ اپنے داماد حامد علی خاں کے نام لکھا۔ ۱۹۳۰ء میں نواب کا انتقال ہو گیا اور

اس کی وصیت کے مطابق ساری رقم کالج کی انتظامیہ کو ادا کر دی گئی۔ انگریزوں نے نواب کو اس عطیے کے نتیجے کے طور پر کالج کے انتظامی امور اور پروفیسروں کے انتخاب کا اعلان کیا تھا۔ نواب کی وفات کے بعد اس کا عطیہ تو وصول کر لیا گیا مگر اس کو کی گئی کسی پیش کش پر عمل نہ کیا گیا۔ ۱۸۳۵ء علمی لحاظ سے ایک انقلاب انگیز سال تھا۔ ایک تو جتنے مدارس تھے، خواہ سرکاری یا غیر سرکاری، ان سب میں مشرقی السنہ وعلوم، عربی، سنکرت، فارسی کی تعلیم دی جاتی تھی۔ طریقہ تعلیم بھی مشرقی تھا اور ذریعہ تعلیم بھی مشرقی زبانیں تھیں۔ کلکتہ مدرسہ اور کلکتہ سنسکرت کالج میں انگریزی تعلیم کا اضافہ کر دیا گیا۔ زبانوں کی تعلیم کے سلسلے میں:-

''سنسکرت اور عربی کی ترقی کی خاطر ان قدیم زبانوں میں تراجم کے لیے
فیاضی سے امداد دی جاتی تھی۔۔۔ عربی سے سنسکرت میں ایک کتاب کے
ترجمہ کے لیے بتیس ہزار روپے کی منظوری دی گئی'' [2]

اگر تجزیہ میں تعصب کی گنجائش ہوتی تو یہ نتیجہ بھی اخذ کیا جا سکتا ہے کہ عربی کی عظیم داستان اور قصیدہ کے خزانوں کے تراجم ہندوستان کی سب سے بڑی زبان میں کروانے کی کوشش کی جا رہی تھی تا کہ زیادہ سے زیادہ ہندوستانی آبادی پر اثر انداز ہوا جا سکے۔ عہد جدید کے تہذیب ہند کے ماہر ولیم ڈیلرمپل William Dalrymple کی وسیع و عریض تحقیق سے یہ مختصر نتیجہ بھی اخذ کیا جا سکتا ہے۔۔ دہلی کالج میں ۱۸۴۳ء میں مشرقی اور مغربی شعبوں کو ضم کر دیا گیا۔ دونوں شعبوں کی تعلیم کو ایک کر دینے کا مقصد یہ تھا کہ دونوں شعبوں میں تاریخی، اخلاقی اور سائنٹفک مضامین کی تعلیم یکساں طور پر دی جائے۔ ان مضامین کے ذیل میں حساب، جیومیٹری، الجبرا نیچرل فلاسفی، جغرافیہ، تاریخ ہند، معاشیات ''پولیٹیکل اکانومی'' اور اصول قانون ''جورس پروڈنس'' کا خاص طور پر ذکر کیا گیا تھا۔ کالج کے پرنسپل مسٹر بتروس کا خیال تھا کہ ایسے مضامین اور تنگ خیالی میں کمی پیدا ہو گئی ہو جو صرف عربی فارسی پڑھنے والوں میں پیدا ہو جاتی ہے۔ ان علوم کے مطالعہ سے وسعت ونظر میں اور زیادہ کُشادگی ہو جاتی ہے۔ جب موجودہ نسل کے اساتذہ رخصت ہو جائیں گے اور ان کے جانشین وہ ہوں گے جنہوں نے نئے جدید طریقے پر تعلیم پائی ہو تو روشن خیالی میں اور بھی زیادہ ترقی ہو جائے گی۔

گزشتہ عہد میں احصائے تفرقات Differential Calculus، علم

مثلث Trignomethy اقلیدس، نیچرل فلاسفی، الجبرا، جغرافیہ، مضمون نویسی یہ سب مضامین مشرقی اور مغربی شعبوں میں موجود تھے۔البتہ تاریخ کے مضمون میں کچھ فرق تھا۔انگریزی شعبے میں مارشمین، ہیوم، گبن وغیرہ کی تاریخیں تھیں اور مشرقی شعبے میں مختصر خاکہ تاریخ اور جامع التواریخ تھی۔وجہ یہ تھی کہ انگریزی تاریخیں جو انگریزی شعبے میں پڑھائی جاتی تھیں ان کا ترجمہ اردو میں موجود نہ تھا اور یہ مجبوری تھی۔دہلی کالج میں علم وترجمہ کا کام ۱۸۴۷ء تک جاری رہا۔اس کے بعد ہندوستان میں انگریزوں کے خلاف نفرت نے سر اٹھایا اور انگریزوں نے اپنے اپنے ہتھیار۔نتیجہ کے طور پر دہلی کالج نظرانداز ہوتا رہا اور ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی یا غدر آن وارد ہوا۔
دہلی کالج کی بے بسی ۱۸۶۴ء تک پھیلتی گئی اور اس کے بعد دہلی کالج پروفیسر ہیٹن Hatton کی نگرانی میں کام کرنے لگا۔جب پروفیسر ہیٹن انبالہ سرکل کا انسپکٹر مقرر ہوا تو اس کی جگہ ایڈمنڈ وِلمٹ Edmand Wilmot کا تقرر ہو گیا۔اسی عہد میں مسٹر سی۔کے۔کوک۔بی۔اے سن جان کالج کیمبرج کا تقرر انگریزی زبان کے پروفیسر کے طور پر ہوا۔مسٹر کوک کی سربراہی میں ۱۸۷۷ء تک چلتا رہا۔اس کے امتحانات کلکتہ یونیورسٹی کی طرف سے لیے جاتے تھے۔گویا دہلی کالج کلکتہ یونیورسٹی کا دہلی کیمپس تھا۔۱۸۷۷ء میں مسٹر پروفیسر لائٹنر نے دہلی کالج کو پنجاب یونیورسٹی لاہور میں ضم کر دیا۔ڈاکٹر لائٹنر اس وقت گورنمنٹ کالج لاہور کے سربراہ تھے۔اس بات کی تشریح نہیں کی جاسکتی کہ اس نے ایسا کیوں کیا۔ہاں البتہ قیاس کیا جاسکتا ہے کہ وہ لاہور میں ہونے کی وجہ سے لاہور کے تعلیمی اداروں کو ترقی اور توسیع دینے کے لیے ایسا فیصلہ کر گیا تھا۔شاید اسے معلوم بھی ہو کہ جو اضافہ اس نے لاہور میں کیا۔اُس دہلی میں کیا۔کمی آ گے۔تاہم بڑی طرف سے لوگ نہ صرف بڑے کام کرنے میں بلکہ غلطیاں بھی بڑی بڑی کر سکتے ہیں۔

گویا کالج کی عمر ۱۸۲۵ء سے ۱۸۷۷ء تک باون سال بنتی ہے۔باون سالہ جوان کی موت پر ڈاکٹر مولوی عبدالحق دہلی کالج کو ''مرحوم'' نہ لکھتے تو اور کیا کہتے۔یہ تہذیبی بحران کا ایک نتیجہ تھا۔اس کی سزا تہذیب ہند کے عوام کے لیے تھی اور جزا انگریزوں کے لیے۔مگر پھر وہی بات کہ تہذیب ہند کے محفوظ زمانوں میں علم مقیّد تھا۔انگریزوں کے لائے ہوئے بحران میں ہندوستان کی بربادیوں میں علم کے نئے امکانات بھی جڑیں پکڑ رہے تھے۔یہ متضاد نقطہ نظر کسی ابہام Ambiguity کا باعث نہیں ہونا چاہیئے۔یہ معروضی تجزیہ ہے۔اس کا یہ نتیجہ بھی درست

ہے کہ انگریزوں کی سامراجیت کے سائے میں جدید علوم کی نرسریاں Nurseries کام کرنے لگیں۔

انگریزوں کی آمد اور ہندوستان میں عہد جدید کے آغاز کے متعلق بہت کچھ لکھا گیا۔خاص طور سے علم شعر میں ''شہر آشوب'' لکھے گئے۔جب شہروں پر تباہیاں اور بحران نازل ہوتے ہیں تو افراد، ثقافت اور سماج سب چیزوں کی جڑیں اُکھڑنے لگتی ہیں۔ایسے میں کوئی کیا خوشی کے گیت لکھے گا۔میر تقی میرؔ، میر دردؔ، میرزا رفیع سوداؔ، مصحفیؔ، نظیرا کبر آبادیؔ اور غالبؔ جیسے شاعروں نے شہر آشوب لکھے۔ان کے علاوہ بھی بہت سے شعراء نے اس موضوع پر درد والم کا اظہار کیا:۔

میر تقی میر:۔

- کیا بُو دو باش پُوچھو ہو پُورب کے ساکنوں
ہم کو غریب جان کے ہنس ہنس پُکار کے
- دِلّی جو ایک شہر تھا عالم میں انتخاب
رہتے ہیں منتخب ہی جہاں روزگار کے
- اس کو فلک نے لُوٹ کے وِیرانہ کر دیا
ہم رہنے والے ہیں اُسی اُجڑے دیار کے
- روشن ہے اس طرح دلِ ویراں میں ایک داغ
اُجڑے نگر میں جیسے جلے ہے چراغ ایک
- شاید کہ مُند گئی ہے قمری کی چشم گریاں
کچھ ٹُوٹ سا چلا ہے پانی چمن کی جُو کا

میر دردؔ:۔

- اُٹھتی نہیں ہے خانۂ زنجیر سے صدا
دیکھو تو کیا سبھی یہ گرفتار ہو گئے
- کیا اختیار اپنا، جوں اس گُل ہے اس چمن پر
گُل چیں سے کیا چلے ہے؟ کیا زور باغباں پر

مرزا رفیع سوداؔ:۔

- دل اک سینے میں ہے، یا قطرہ سیماب ہے؟ کیا ہے
قفس میں مرغ ہے، مایا ہی بے آ؟ کیا ہے
- نہیں معلوم اس سینے میں کیا جوں شمع جلتا ہے
دھواں نوکِ زباں سے بات کرنے میں نکلتا ہے
- مری تو سُن لے کہ مانندِ شمعِ بزمِ اَخیر
پگھل چکا ہے سراپا، زبان باقی ہے

قائمؔ:۔

- دیکھا ہے لاکھ رنگ سے میں نے زمانے کو
میری نظر میں ہے قائم یہ کائنات تمام

مصحفیؔ:۔

- تا بات کھل نہ جائے لوگوں کے ڈر کے مارے جو خط لکھا وہ میں نے پانی ہی میں ڈبویا
- آن کر غم کدہ دہر میں جو بیٹھے ہم شمع ساں، اپنے تئیں آپ کو رو بیٹھے ہم

مظہر جانِ جاناں پکارتے ہیں:-

- یہ حسرت رہ گئی، کیا کیا مزے سے زندگی کرتے اگر ہوتا چمن اپنا، گل اپنا، باغباں اپنا!

میر حسنؔ:-

- جوں شمع دمِ صبح، میں یہاں سے سفری ہوں ٹک منتظرِ جنبشِ بادِ سَحری ہوں
- دیکھا نہ میں نے خبر سایہِ بازوِ شکستہ حرماں زدہِ حسرتِ بے بال و پَر ہی ہوں

جرأتؔ:-

- اب اضطراب دل سے یہی گھر میں سوچ ہے گر زلزلہ یہی ہے، تو سارا مکاں گرا

فغاںؔ:-

- جب تک رہے قفس میں یہی شغل نت رہا سر کو جھکا جھکا کے پر و بال دیکھنا
- مے نہیں، مینا نہیں، ساغر نہیں، ساقی نہیں جی میں آتا ہے لگا دوں آگ مے خانے کے تئیں

دہلی کالج کی خصوصی اور تہذیب ہند کی عمومی تباہی پر شعرائے کرام نے جس تخلیقی انداز میں آہ و زاری اور گریہ و فُغاں کیا وہ اُردو زبان میں ادبِ عالیہ میں شامل کیا جاتا ہے۔ خواجہ منظور حُسین نے ''اردو غزل کا خارجی رُوپ، بہرُ وپ'' کے عنوان سے ''شہر آشوب'' کی بے شمار مثالیں دی ہیں۔

حوالہ جات

[1] مرحُوم دہلی کالج، ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب، ص۱۰، انجمن ترقی اردو ہند دہلی، ۱۹۴۵ء

[2] مرحُوم دہلی کالج، ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب، ص۱۶۔۱۵، انجمن ترقی اردو ہند دہلی، ۱۹۴۵ء

☆☆☆

۹

دہلی کالج میں تراجم

دہلی کالج میں ایک طرف تو جدید علوم کا تعارف کرایا جا رہا تھا۔ دوسری طرف انگریزی زبان میں سائنس، ادب، فلسفہ، اخلاقیات کے مضامین کی کتابوں کے تراجم کرائے جا رہے تھے۔ دہلی کالج اس لحاظ سے ہمیشہ کم نصیبی کا شکار رہا کہ کوئی نہ کوئی مُشکل، مصیبت، مسئلہ یا سانحہ اسے درپیش رہا۔ اخراجات کے لیے مالیات کے تقرر، عطیات، انگریز انتظامیہ کے لوگوں کے آپس میں اختلافات، انگریزوں کے مقامی ہندی لوگوں سے اختلافات وغیرہ ایسے اُمور تھے جن کی وجہ سے اس کالج میں دارالترجمہ عثمانیہ کی طرح کا ارتقاء مشاہدہ یا ثابت نہیں کیا جا سکتا۔ یہاں تک کہ دہلی کالج کے دو استادوں نے ہندومت چھوڑ کر عیسائیت قبول کر لی اور پورے ہندوستان میں انگریزوں اور دہلی کالج کے خلاف بحرانی حالات پیدا ہو گئے۔ ماسٹر رام چند اُردو میں سائنس پڑھاتے تھے اور لالہ چمن لال فرسٹ سب اسسٹنٹ سرجن دہلی تھے۔ انہوں نے عیسائی ہونے کا اعلان کیا اور انگریزوں کے ساتھ دہلی کالج کی بھی شامت آ گئی۔ ایسی ایسی بربادیوں کے مناظر تاریخ کے صفحات پر مصور شدہ نظر آتے ہیں کہ جن کی مثال ملنا ناممکن ہے۔ ان سب حالات کے باوجود دہلی کالج میں ۱۸۳۵ء میں ایجوکیشنل کمیٹی قائم کی گئی۔ لیکن اس کے بعد ہی ایک اور تحریک اسی غرض سے علم کے بعض سچے شائقین اور دیسی زبانوں کے ہمدردوں کی سعی اور توجہ سے عمل میں آئی اور انجمن اشاعت علوم بذریعہ السنہ ملک Society for the Promotion of knowledge in India Through the Medium of Vernacular Languages قائم کی گئی۔ دہلی کالج میں ایجوکیشنل سوسائٹی اور دہلی ورنیکولر ٹرانسلیشن سوسائٹی نے انگریزی علوم کے اُردو تراجم کرائے۔ تراجم کے علاوہ تحقیق، تصنیف اور تالیف پر مبنی کتب مرتب کی گئیں۔ ان تراجم کی تفصیل درج ذیل فہرست میں موجود ہے:-

-Wand's Analytical Geometry

-Young's Dynamicstand statics

-Webster's Hydrostslics

-Phelp's optics

-L.U.K's Heat

-L.U.K's Hydraulics

-L.U. K's Double Refractian and Polarization

-Trail's Physical Geography

-Rogett's Electricity

-Rogett's Calvanism

-اصولِ قانون

-تاریخ ہند (زمانہ قدیم سے تا زمانہ حال)

-اصولِ حکومت

-اصولِ قوانین مال گزاری

-اصولِ قوانین اقوام

-تاریخِ انگلستان (خلاصہ تاریخ گولڈسمتھ کا ترجمہ)

-الجبرا (ترجمہ برجز)

-علمِ مثلث وتراش ہائے مخروطی

-عملی علمِ ہندسہ (پریکٹیکل جیومیٹری)

-اصولِ علمِ ہیئت (ترجمہ علم ہیئت ہرشل ابتدائی آٹھ باب۔علمِ ہیئت بونی کیسل بارھواں باب۔تتمہ از انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا)

-تاریخ اسلام

-تاریخ یونان

-تاریخ روما

-رسالہ کیمسٹری (ترجمہ پارکر)

-استعمال آلاتِ ریاضی

-اٹلس (جغرافیہ)

-قواعدِ اردو

-انتخاب شعرائے اردو

-انتخاب الف لیلہ

-شمسیہ (منطق میں)

-سراجیہ (اسلامی قانونِ وراثت پر)

-ترجمہ گلستاں

-قانون محمدی فوج داری (ترجمہ کتاب میکناٹن)

-اردو لغت (یہ کتاب تیار ہوئی مگر چھپنے نہ پائی)

-قانون مال (ترجمہ مارشمین)

-لیلاوتی (حساب)

-راماین

-مہابھارت (انتخاب)

-نل دمن

-دیوان سودا

-دیوان دردؔ

-دیوان میر تقی میرؔ

-دیوان جراتؔ

-نیچرل فلاسفی

-پولیٹیکل اکانومی (معاشیات۔ترجمہ ویلنڈ)

-تحلیلی علم ہندسہ (Analytical Geometry)

-خلاصہ شاہ نامہ (اردو میں)

-مبادیات تفرقی احصاو تکمیلی احصا (Elements of the Differential and Integral Colculus)

- تاریخ ایران
- میکانیات (لارڈنر)
- نیچرل تھیالوجی (پیلے)
- تاریخ اکتشافِ بری وبحری
- محاوراتِ اُردو
- ترجمہ تزکِ تیموری
- ترجمہ (Smith's Moral Sentiments)
- یوسف خان کی سیاحت یورپ
- جغرافیہ قدیم کے نقشے
- اصول جبر ومقابلہ
- مختصر خاکہ تاریخ عالم (بریف سروے آف ہسٹری از مارشمین) دوجلد
- انتخاب پلوٹارکس لاوَز (مشاہیر یونان وروما)
- دھرم شاستر
- شرعِ اسلامی
- سکپ وتھ کا خلاصہ قانون فوج داری
- پرنسپ کا خلاصہ قانون ودیوانی
- مارشمین کا سول گائیڈ مع خلاصہ شرع اسلامی ودھرم شاستر
- ضابطہ مال گزاری (مارشمین)
- زلیخا
- بدرِ منیر
- لیلیٰ مجنوں
- حدائقہ البلاغہ
- شکنتلا
- سنسکرت اور انگریزی ڈرامے

- رگھوونش (کالی داس کا ڈرامہ)
- تعلیم نامہ
- جامع الحکایات
- تاج الملوک وبکاوَلی
- اسسٹنٹ مجسٹریٹ گائیڈ
- تاریخ خاندان مغلیہ (تیمور کے زمانے سے شاہ عالم تک)
- فلسفہ (زیرترجمہ) (Abererombie's Mental Philosophy)
- نگارستان (زیرترجمہ)
- تاریخ چارلس دوازدہم (زیرترجمہ)
- جغرافیہ طبعی (ترجمہ ٹریل)
- علم وعمل طب (عربی سے زیرترجمہ)
- طبعی نباتیات (زیرترجمہ)
- حفظان صحت (زیرترجمہ)
- عضویات (علم افعال عضویات) (زیرترجمہ)
- علم معدنیات
- تذکرہ حکماء
- مساحت (ترجمہ تھیوڈولک)
- چشمہ فیض (مختصر قواعد اردو)
- طبیعیات (ترجمہ ارناٹ)
- صرف ونحو انگریزی (اردو میں)
- عملی ساحت زمین
- Sextant کا ترجمہ۔
- ہندوستان کے پیداواری ذرائع (ترجمہ رائل)
- سوانح عمری رنجیت سنگھ

-رسالہ طب
-ترجمہ ابوالفدا (تین جلدوں میں)
-تاریخ کشمیر
-جغرافیہ ہند
-فرائد الدہر (تاریخ شعرائے عرب)
-تاریخ بنگال
-رسالہ مقناطیس (لائبریری آف یوسفل نالج کے رسالے کا ترجمہ)
-تذکرہ ہندو شعراء
-رسالہ جراحی (سرجری)
-حرکیات وسکونیات (Young's Dynamics & Statics)
-Webster's Hydrastalics کا ترجمہ
-علم المناظر (ترجمہ فلپ، Phelp)
-حرارت (لائبریری آف یوسفل نالج کے رسالے کا ترجمہ)
-ترجمہ Hydraulics
-ترجمہ Double refraction & Polarization of lights
-رسالہ علم برق (ترجمہ زاجسٹ)
-گالون ازم
-حکمائے یونان
-حالات ہندوستان ماخوذ انسائیکلو پیڈیا آف جوگریفی مرتبہ مرے
-ہدایت المبتدی
-مزید الاموال یا سلاح الاحوال (علم زراعت)
-رسالہ اصول حساب (ترجمہ ڈی مورگن)
-ترجمہ تاریخ الحکماء ترجمہ تذکرۃ المفسرین (جلال الدین سیوطی) تذکرۃ الفقہا خلاصہ وفیات اعیان ترجمہ تاریخ ابن خلکان

-تذکرہ شعرائے ہند
-رسالہ طب (انگریزی سے)
-تذکرۃ الکاملین
-سنن ترمذی (اردو ترجمہ)
-رسالہ ربون شادراثبات وجود باری
-قصہ چہار درویش معروف باغ و بہار
-قصہ یوسف سلیمانی
-تذکرہ سکندر اعظم
-رسالہ احکام الایمان
-تاریخ مسعودی
-رسالہ مرایا مناظر (برشل صاحب)
-تذکرہ سسرو
-مختصر قدوری
-تاریخ یمینی
-کلیلہ دمنہ
-احوال المفسرین (عبدالرحمٰن سیوطی)
-تذکرہ ڈلموستھنیز
-فوائد الافکار فی اعمال الفرجار

حوالہ جات

[1] مرحوم دہلی کالج، ڈاکٹر مولوی عبدالحق، ص ۱۴۵۔۱۳۸، انجمن ترقی اردو، ہند، دہلی، ۱۹۴۵ء۔

۱۰

سرسید احمد خان اور شبلی نعمانی کی تحریکِ ترجمہ

ہندوستان میں سرسید احمد خان کی شخصیت اور کردار خاص اہمیت رکھتا ہے۔انیسویں صدی میں انگریزوں کی آمد کے بعد مغلوں کے زیرحکومت ادارے برباد ہو چکے تھے۔انگریزوں کے تشدد اور ظلم وستم کے علاوہ ہندوستان کے مقامی لوگ بھی آپس میں بدست وگریباں تھے۔ان حالات میں سرسید احمد خان مصلح Reformer کے طور پر اُبھرے۔وہ ہندوستان کے لیے سیاست کے خاص خیالات رکھتے تھے۔ہندوستان میں ہندا کثریت، مسلمان اکثریت اوراس کے علاوہ بہت سی مذہبی اقلیتیں موجود تھیں۔سرسید نے مذہبی تقسیم کی بجائے اپنی سیاسی نظریات کی بنیاد اپنے قومی تصورات پر رکھی یعنی ہندوستانی۔اس کا فوری نتیجہ تو یہ تھا کہ مذہب کی بنیاد پر تقسیم شدہ ہندوستانی عوام کو ایک قوم ہونے کا تصور پیش کیا گیا۔سرسید اصلاحی ذہن اور کردار کے مالک تھے اور روایتی اصطلاح میں ''سیاست دان'' نہیں تھے۔انہوں نے ہندوستانی قوم کے لیے اتحاد کا لائحہ عمل پیش کیا۔مسلمانوں کو آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے وسائل سے تعارف کرایا۔ان کی ہمہ جہت شخصیت ایک افسر، عالم، فلسفی، مصلح، تحقیق کار، مصنف اور ترجمہ کار تھے۔وہ انیسویں صدی میں ترجمہ کے متعلق عصر حاضر جیسے خیالات رکھتے تھے۔انہوں نے ۱۸۶۲ء میں غازی پور میں سائنٹفیک سوسائٹی کا سنگِ بنیاد رکھا۔تراجم کے موضوعات میں خود نوشت، زراعت، فلاحت اور اقتصادیات شامل تھے۔وہ ۱۸۶۴ء میں علی گڑھ آ گئے۔سائنٹفیک سوسائٹی بھی ان کے ساتھ علی گڑھ منتقل ہوگئی۔وہ چاہتے تھے، بلکہ تبلیغ کرتے تھے کہ ہندوستان کے عوام بشمول مسلمانوں کے انگریزی علوم سے استفادہ کریں۔اس خیال سے انہوں نے اپنے قیام اور دورہ یورپ کے بعد ۱۰ مئی ۱۸۶۶ء کو ''برٹش انڈین ایسوسی ایشن'' قائم کی۔وہ مختلف زبانوں کی مفید تحریروں کے تراجم کرتے تھے تاکہ لوگ زیادہ سے زیادہ استفادہ کرسکیں۔علی گڑھ کالج جو کہ بعد میں علی گڑھ یونیورسٹی بنا دیا گیا، اس میں علم ترجمہ کو خاص اہمیت دی گئی۔سید صاحب کو اپنے زمانے میں بہت اچھے

ساتھیوں کی رفاقت نصیب ہوئی۔ان کے ساتھیوں میں نواب محسن الملک، نواب وقار الملک، مولوی چراغ علی، مولوی محمد حسین آزاد، مولوی ذکاء اللہ، خواجہ الطاف حسین حالی، شبلی نعمانی، مولانا نذیر احمد اور مولوی زین العابدین جیسے لوگ شامل تھے۔سرسید احمد کی بہت سی قابل قدر تصنیفات ہیں۔مگر سب سے زیادہ اہمیت ان کا رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' رکھتا ہے۔اس کے علاوہ ان کا یہ اعزاز ہے کہ ان کی یہ کتاب '' آثار الصنادید'' کا ۱۸۶۱ء میں فرانسیسی محقق گارساں دتاسی نے فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا۔

مولانا الطاف حسین حالی کثیر التصنیف اور سریع التصنیف دونوں تھے۔ان کی اکثر کتابیں مثلاً مایغنیک فی الصرف، مبادی الحکمتہ، منتخب الحکایات، رسم الخط وغیرہ۔سکول کے طلباء کے واسطے لکھی گئیں اور واقعی ان کے واسطے بہت مفید ہیں۔سرکاری ایکٹوں کے ترجمے گورنمنٹ کے حکم سے کیے گئے۔مجموعہ تعذیرات ہند یعنی نپل کوڈ کے ترجمہ کو ان کا ایک کارنامہ سمجھنا چاہیئے۔اس مشہور قانون کے ترجمے کے واسطے پہلے مولوی کریم بخش اور مولوی عظمت اللہ مقرر ہوئے تھے۔پھر سرولیم میولفٹنٹ گورنر کے حکم سے مولوی نذیر احمد ان کے کام کی نگرانی اور نظر ثانی کے لیے مقرر ہوئے اور انہوں نے بڑی محنت وجانفشانی اور بڑی قابلیت سے یہ کام انجام دیا۔ان کے تمام قانونی تراجم نہایت عمدہ اور صحیح ہیں جس میں اکثر جگہ نہایت مناسب اور ٹھیک الفاظ مشکل الفاظ انگریزی کے لیے اردو میں وضع کیے گئے ہیں جو اب زبان زرخلایق ہوگئے ہیں۔قانون شہادت یعنی ایوی ڈنس ایکٹ کا ترجمہ لیرون کی کتاب سے کیا گیا ہے۔''افسانہ غدر'' ایڈورڈ صاحب کی ایک کتاب کا ترجمہ ہے، جس میں انہوں نے غدر ۱۸۵۷ء کے بعض دلچسپ سوانحات کو قلم بند کیا ہے۔ان کے علاوہ سات آٹھ چھوٹی چھوٹی مختصر کتابیں اور رسائل ہیں جو قیام حیدرآباد کے زمانے میں وہاں کے عمال کے لیے بطور ہدایت نامہ لکھے گئے تھے مگر چھپے نہیں۔

مولانا شبلی نعمانی سرسید احمد خان کے بہت ہی قریبی ساتھی تھے۔سرسید احمد خان کے دیگر ساتھیوں کی طرح ایک طرف تو وہ سید صاحب کی اصلاحی تحریکوں کو چلاتے تھے اور دوسری طرف انفرادی طور پر بھی اپنا علم وتصنیف، ترجمہ وتالیف کا کام کرتے رہتے تھے۔شبلی نعمانی کی شخصیت کے بہت سے علمی پہلو تھے۔وہ ایک ہی وقت میں شاعر، فلسفی، مفکر، مئورخ، ناقد، ماہر تعلیم، معلم، واعظ، مصلح، جریدہ نگار، اسلامی فقہ وحدیث کے ماہر تھے۔ان کے والد شیخ حبیب اللہ

وکیل تھے۔شبلی نعمانی نے مختلف عالموں سے اکتساب علم کیا۔اُن کا آبائی علاقہ اعظم گڑھ تھا۔کہا جاتا ہے کہ انہوں نے قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے وکالت بھی کی۔مگر ۱۸۸۲ء میں علی گڑھ کالج میں فارسی کے پروفیسر ہوگئے۔اس سے وہ سرسید احمد خان کے قریب ہوئے اور ہمیشہ کے لیے ان کے تحریکی ساتھی بن گئے۔سرسید احمد خان کی مکمل رفاقت کے باوجود ان سے مختلف مذہبی رُجحان رکھتے تھے۔وہ اگرچہ اصولی طور پر سرسید کی جدیدیت سے اتفاق کرتے تھے مگر ان کی تحقیق وتالیف وتصنیف کا مرکز زیادہ تر دینِ اسلام ہی رہا۔اُن کی تصنیفات کی ایک طویل فہرست تیار کی جاسکتی ہے۔علمِ ترجمہ کے حوالہ سے وہ سید صاحب کے دستِ راست تھے اور ترجمہ کاری کی ترویج کو ترقی دیتے رہے۔

☆☆☆

۱۱

مغرب سے نثری تراجم

اُردو زبان میں ترجمہ کی تاریخی وراثت بہت محدود ہے۔ناکافی ہونے کی وجہ سے مطالعہ کرنے والوں پر یہ بھی نہیں کھلتا کہ ترجمہ کیا اہمیت رکھتا ہے۔عہد جدید میں ترجمہ ہر بات اور عمل کی بنیاد ہے۔اُردو زبان میں انفرادی طور پر یا کچھ تعلیمی اداروں نے تراجم کروائے ہیں۔اگرچہ یہ بہت محدود ہیں مگر اقدار کے لحاظ سے بہت ہی اہم ہیں۔یہ تو ایسے ہی ہے جیسے ڈُوبتے کو تنکے سہارا یا پیاس سے مرنے والے کے لیے پانی کی بُوند۔

ڈاکٹر مرزا حامد بیگ نے ترجمہ کے متعلق بہت وقیع و بسیط کام کیا ہے۔غالبًا اُردو ترجمہ پر اتنی تحقیق کسی اور محقق نے نہ کی ہو۔انہوں نے اس موضوع پر متعدد تحقیقی کتابیں تحریر کی ہیں۔ان کی تحقیق اُردو ترجمہ کی بنیاد کی طرح ہے۔ان کے علاوہ بھی بہت سے مفکر ترجمہ نگاروں نے قابل قدر کام کیا ہے۔ڈاکٹر مرزا حامد بیگ کی ترجمہ سے متعلق مطبوعات کی فہرست حسب ذیل ہے:-

۱۔''ترجمے کا فن''،نظری مباحث ۴۶قبل مسیح تا ۱۹۸۶ء،مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، پاکستان،۱۹۸۷
۲۔''مغرب سے نثری تراجم''،انگریزی و دیگر مغربی زبانوں سے ادبی تراجم کی روایت،مقتدرہ قومی زبان،اسلام آباد، پاکستان،۱۹۸۸ء
۳۔''اردو ترجمے کی روایت''،۱۷۸۶ء سے تا حال،دوست پبلیکیشنز،۲۰۱۳
۴۔''کتابیات تراجم''،علمی کتب پبلیکیشنز،۱۹۸۶ء
۵۔''کتابیات تراجم''،نثری ادب،علمی کتب پبلیکیشنز،۱۹۸۷ء

ڈاکٹر مرزا حامد بیگ کی زیر بحث تحقیق''مغرب سے نثری تراجم'' جامع اور مفصل کام ہے۔اس کی افادیت اس کے مطالعہ ہی سے کھُل سکتی ہے۔اس کے موضوعات میں تاریخی تسلسل ہے اور تحقیقی گہرائی بھی ہے۔مطالعہ کے افادہ کے لیے اس کتاب کے موضوعات سے شناسائی

آنے والے زمانوں میں کھوج، سراغ کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کا باعث بن سکتے ہیں۔ نفسِ مضمون کی وسعت کا اندازہ کرنے کے لیے موضوعات کی فہرست درج ذیل ہے:-

-ابتدائیہ
-ترجمے کا فن اور لفظ ترجمہ
-ترجمے کا جواز
-ترجمے کی مشکلات
-آخر ترجمہ ہی کیوں؟
-ترجمے کی اقسام
-ترجمہ کون کرے؟
-فن ترجمہ کے اصول ومبادیات
-اردو میں ترجمے کے بنیادی اصول
-ترجمے کی بندشیں
-ہندوستان میں ترجمے کی قدیم روایت
-مذہبی، تہذیبی اور سیاسی صورت حال
-حملہ آور حاکموں کے زیر اثر ترجمے کی بنیادیں
-صوفی ازم اور ترجمے کی روایت
-انگریزوں کی آمد اور نئی تہذیبی صورت حال
-سیرام پور پادری مشن ۱۷۹۳ء
-سیرام پور کالج کا قیام ۱۸۰۰ء
-سیرام پور بپٹسٹ مشن کے تراجم
-اناجیل و بائبل کے اردو تراجم کی مختصر تاریخ
-نثری تراجم فورٹ ولیم کالج تا ۱۸۵۷ء
-فورٹ ولیم کالج، کلکتہ ۱۸۰۰
-شاہان اَودھ

- لکھنؤ ۱۸۱۴ء
- شمس الامراء کے تراجم: برائے مدرسہ فخریہ حیدرآباد دکن ۱۸۳۴
-سکول بک سوسائٹی، دہلی کالج دہلی ۱۸۴۰ء
-دفتر مترجم السنہ شرقیہ برائے گورنر بمبئی ۱۸۴۵ء
-جدید پیشہ ورانہ تعلیم سے متعلق چند ادارے، ۱۸۴۵ء تا ۱۸۸۵ء
-مدرسہ طبابت، آگرہ ۱۸۴۵ء
-طاس انجینئرنگ کالج رُڑکی ۱۸۵۶
- کمیٹی برائے ترجمہ نصابی کتب (طب) حکومتِ بنگال
-نثری تراجم ۱۸۵۷ء سے ۱۹۱۷ء
-نئی تمدنی مذہبی اور سیاسی صورت حال
-سید احمد خاں کی تصنیفی زندگی کے تین ادوار (نیا علم کلام)
-سائنٹفک سوسائٹی غازی پور ۱۸۶۴ء
-انجمن پنجاب لاہور، ۱۸۶۵ء
-روہیل کھنڈ لٹریری سوسائٹی، بریلی ۱۸۶۵ء
انجمن علمی بدایون، ۱۸۶۵ء
-سائنٹفک علمی سوسائٹی مظفر پور ضلع بہار ۱۸۶۸ء
-شاہجہاں پور لٹریری انسٹی ٹیوٹ، ۱۸۶۸ء
-انجمن مراد آباد
-انجمن آولہ
-سررشتہ علوم وفنون (سلسلہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، ۱۸۹۷ء
-انجمن ترقی اردو (ہند) اورنگ آباد دکن/دہلی ۱۹۰۳ء
-دیگر ادارے: قدیمی درس گاہیں
-دارالعلوم دیوبند، سہارن پور ۱۸۶۷ء
-مدرسۃ العلوم، علی گڑھ ۱۸۷۵ء

-دارالمصنفین ،اعظم گڑھ ۱۹۱۳ء
-نثری تراجم ۱۹۱۷ تا حال
-نئی مذہبی اور ادبی تحریکیں (مغرب اور مشرق کی آویزش
-ادب (پیروی مغرب)
-تہذیبی کشمکش (فلم مشرق اور مغرب کی آویزش رابندناتھ ٹیگور کے ہمہ گیر اثرات)
-دارالترجمہ عثمانیہ حیدرآباد دکن ۱۹۱۹ء
-جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی ۱۹۲۰ء
-ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد ۱۹۲۷ء
-ادارہ ادبیات اردو خیریت آباد، حیدرآباد دکن ۱۹۳۱ء
-سوندھی ٹرانسلیشن سوسائٹی وڈ ریمیٹک کلن گورنمنٹ کالج، لاہور
- مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۵۰ء
-ریسرچ اکیڈمی آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کراچی، ۱۹۵۱ء
-پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی، کراچی ۱۹۵۳ء
-موسسئہ مطبوعات فرینکلن نیو یارک لاہور، ۱۹۵۴ء
-شعبہ تصنیف وتالیف وترجمہ کراچی یونیورسٹی، ۱۹۵۷ء
-ترقی اردو بورڈ کراچی، ۱۹۵۸ء
-مرکزی اردو بورڈ لاہور، ۱۹۶۲ء
-چند دیگر ادارے (مکتبہ اردو لاہور، پیپلز پبلشنگ لاہور، مقبول اکیڈمی لاہور)
-بھارت میں تراجم کے چند نئے ادارے
-علمی کتب کے چند لازوال تراجم
-بحر حکمت از پادری پرکنس مطبوعہ ۱۷۹۸ء
-اصول علم حساب ہندی زبان میں ترجمہ
-میر امن دہلوی ومسٹر جونس مطبوعہ ۱۸۳۲ء
-رسالہ کسراتِ اعشاریہ ترجمہ میر امن دہلوی ومسٹر جونس مطبوعہ ۱۸۳۷ء

-رسالہ علم واعمال کرے کا از کیٹ ترجمہ رتن لعل ومسٹر جوزہ مطبوعہ ۱۸۴۱ء
-تاریخ ممالک چین تخلیق وترجمہ جیمز فرانس کارکرن مطبوعہ ۱۸۴۱ء
-رسالہ علم فلاحت از رابرٹ اسکاٹ ہرن ترجمہ
-سرسید احمد خاں ودیگر مترجمین مطبوعہ ۱۸۶۵ء
-تمدن ہند از گستاؤلی بان ترجمہ سید علی بلگرامی مطبوعہ ۱۸۹۸ء
-معرکہ مذہب وسائنس از ڈاکٹر ڈریپر ترجمہ مولانا ظفر علی خاں مطبوعہ ۱۹۱۰ء
-تمدن ہند از گستاؤلی بان ترجمہ سید علی بلگرامی مطبوعہ ۱۹۱۲ء
-تاریخ یونان از پروفیسر جے بی بیوری ترجمہ سید ہاشمی فرید آبادی مطبوعہ ۱۹۴۷ء
-بادشاہ از نکولومیکاولی ترجمہ ڈاکٹر محمود حسین مطبوعہ ۱۹۴۷ء
- آپ بھی خوش رہیئے ، از برٹرنڈ رسل ترجمہ محمد شفیع الدین، مطبوعہ ۱۹۵۸ء
-تمدن ہند پر اسلامی اثرات، از تاراچند، ترجمہ محمد مسعود احمد، مطبوعہ ۱۹۵۸ء
-تہذیب اور اس کے ہیجانات، از سگمنڈ فرائیڈ، ترجمہ
-داستانِ فلسفہ، اوول ڈیوراں، ترجمہ عابد علی عابد، مطبوعہ ۱۹۵۹ء
-میراثِ ایران از اے۔ جے۔ آربری، ترجمہ عابد علی عابد مطبوعہ ۱۹۵۹ء
-غیب وشہود، از آرتھر اسٹینلے اڈنگٹن، ترجمہ سید نذیر نیاز، مطبوعہ ۱۹۵۹ء
-تاریخ لبنان، از فلپ کے حتی، ترجمہ غلام رسول مہر، مطبوعہ ۱۹۶۲ء
-سیاسیات ارسطو، از حکیم ارسطو، ترجمہ سید نذیر نیازی
-جنگ (میکاولی سے ہٹلر تک) از ایڈورڈ ہائیٹ ، ترجمہ محمد صفدر، مطبوعہ ۱۹۶۷ء
-افتادگانِ خاک از مرانز فینن ، ترجمہ سجاد باقر رضوی محمد پرویز، مطبوعہ ۱۹۶۹ء
- نفسیات کی بنیادیں از ایڈورڈ گریکس بورنگ ، ترجمہ بلال احمد زبیری، مطبوعہ ۱۹۶۹ء
-ادبی تراجم کا جائزہ[1]

نئی تحقیق اور تخلیق کی پذیرائی کا کام کافی دشوار ہوتا ہے۔ یہ تو نہیں کہ پاکستانی معاشرے میں علمی زوال کی رَو چل پڑی ہے۔ مگر اس میں کافی حد تک صداقت بھی ہے۔ یار لوگ کمپیوٹر سے متعلق Gadgets اور Applications میں اس قدر مگن ہیں کہ عظیم ترین سہولت

کوعلم سمجھ بیٹھے ہیں۔ریاضی ایک ایسی سائنس ہے جس کے بغیر دنیا کی کوئی سائنس مکمل نہیں ہو سکتی۔کمپیوٹر بھی ایسی ہی سائنس ہے جو ہر سائنس کی تکمیل کے لیے سہولتیں فراہم کرتا ہے۔یہ آلہ آسانی کا ذریعہ ہے۔نہ علم ہے نہ علم کا نتیجہ ہے۔یہ جو کچھ ہے اس کو وہی سمجھنا چاہیئے۔کمپیوٹر اور اس سے متعلقہ دوسرے آلات علمی سہولت کاری کے لیے ہوتے ہیں۔ان سہولتوں سے علمی افادیت حاصل نہ ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ زیاں ہی زیاں ہے۔نئی تخلیق اور تحقیق تو کسی نہ کسی طرح پہچان کی کسوٹی پر چڑھ جاتے ہیں،علمِ ترجمہ کو تو دوسرے درجے کا علم سمجھا جاتا ہے۔یہ تصور بھی انتہاUtmost جہالت کی عطاء ہے۔مگر یہ اس قدر ناگزیر ہے کہ جو قومیں جب بھی اس سائنس کا احترام کریں گی،اس کے فروغ اور ترقی کا اہتمام کریں گی،تبھی ترقی کرسکیں گی۔ورنہ ''عالمی گاؤں Global Village'' کا حصہ ہوتے ہوئے بھی ترجمہ سے ناآشنا لوگ کسی ویران جزیرے میں رہ رہے ہوں گے۔پاکستان میں علمی فروغ اور فوری شہرت کے حصول کی آرزو بہت سے لکھنے والوں میں پائی جاتی ہے۔یوں بھی بحیثیت قوم کوئی مشترکہ احساس اس سماج کی قدروں میں شامل نہیں ہے۔اس لیے معاشرے میں اہمیت حاصل کرنے کے لیے اچھے اور برے ہر طرح کے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔اگر طنز زیادہ تلخ نہ ہو جائے تو کہا جاسکتا ہے کہ کچھ کھلا پلا کر کسی ٹی وی چینل کے پروڈیوسر کے ذریعہ اپنے کارناموں پر پروگرام بھی کیا جا سکتا ہے۔اخبار میں خبر بھی لگوائی جاسکتی ہے۔کالم بھی چھپ سکتا ہے اور رنگین صفحے کی زینت بھی بنا جا سکتا ہے۔سب لوگ ایسا نہیں کرتے اور جو لوگ ایسا کرتے ہیں انہیں ان کی بصیرت یہ بھی نہیں بتا سکتی کہ ٹی وی چینل پر پروگرام کے اختتام کے ساتھ ہی اس کی ادبی حیات ختم ہو جائے گی۔اخبار کی عمر ایک دن ہوتی ہے اور جتنے جتن کر کے اپنی خبریں لگوائی جاتی ہیں ان کی عمر بھی ایک دن سے زیادہ نہیں ہوتی۔البتہ جو لوگ خاموشی سے اپنے کام میں گہرائی پیدا کرتے ہیں اور وہ کام پھیلتا چلا جاتا ہے تو احترام اور شہرت ان کی دہلیز پر کھڑی رہتی ہے۔ڈاکٹر مرزا حامد بیگ بھی اسی شہرت کے عالم ہیں۔ان کے علاوہ بھی بہت سے لوگوں نے روزمرہ کی بازاری ادب کاری کی بجائے بہت اچھا سنجیدہ ادب پیش کیا ہے۔ڈاکٹر جمیل جالبی نے تاریخ اردو کی تین ضخیم جلدیں تصنیف و تالیف کر کے ثابت کر دیا ہے کہ کام کرنے والا صرف کام کرتا ہے۔ان کی دیگر کاوشوں کے اندراج کے لیے ایک مکمل فہرست درکار ہے۔ترجمہ کی سائنس پر یہ تحریر ڈاکٹر مرزا حامد بیگ کے متعلق ذاتی نوعیت کی نہیں

ہے بلکہ ان کی علمی تفصیل ہے۔وہ جس عہد میں ترجمہ پر کام کر رہے تھے وہ ترجمہ کی اہمیت کا عہد ہی نہیں تھا۔پھر وہ کس منزل کی روشنی تھی کہ جس کو وہ دیکھ رہے تھے قطع نظر اس سے کہ راستے میں ان کی ملاقات کیسے حالات سے ہوگی۔کسی علم کی تاریخ اس علم کے تسلسل اور ارتقاء کا بیانیہ ہوتا ہے۔اس بیانیہ میں اردو زبان کے بہت سے عالموں نے اپنا اپنا حصہ ڈالا ہے۔

حوالہ جات

[1]مغرب سے نثری تراجم،فہرست موضوعات،ڈاکٹر مرزا حامد بیگ،مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد،پاکستان،۱۹۸۸ء

☆☆☆

۱۲

مغرب سے نثری تراجم“ کی فہرست

ڈاکٹر مرزا حامد بیگ کی ادبی شناخت میں ان کے ناول، افسانے، تراجم، تحقیقی مضامین اور بہت سارے مقالہ جات کے علاوہ تنقیدی مضامین شامل ہیں۔ تاریخِ ترجمہ کے حوالہ سے ان کے کام کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ان کی عمر بھر کی خون پسینے کی کمائی ان کی کتابیں ہیں۔ ان کتابوں اور ان کی ذات کے متعلق تفصیلات انٹرنیٹ پر دی گئی ویب سائٹ (www.mirzahamidbaig.com) پر مطالعہ کی جا سکتی ہیں۔ ڈاکٹر بیگ کی تحقیق ”مغرب سے نثری تراجم“ میں ترجمہ کی کتابوں کی فہرست ۴۶۸ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ اس فہرست میں ۱۶۳۳ تراجم کی تفصیلات شامل ہیں۔ یہ بہت ہی معنی خیز خزانہ ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے بعض کتابوں پر مختصر تبصرے بھی کیے ہیں۔ یہ چھوٹے چھوٹے تبصرے اپنی دلچسپی کا پڑھنے والوں پر اظہار کرتے ہیں۔ یہ دعوتِ مطالعہ کی طرح ہے۔ مثال کے طور پر پاکستان کے سابق صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی کتاب ”جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی“ کے متعلق ڈاکٹر صاحب رقم طراز ہیں:-

> ”خود نوشت۔ سابق صدر پاکستان کی آپ بیتی، Friends Not Masters کا ترجمہ۔ اصل کتاب لکھنے میں ایوب خان کو الطاف گوہر کی معاونت حاصل تھی۔ یہ Friends Not Masters کا ترجمہ ہے۔ نیم سیاسی و نیم ادبی سوانح عمری ہے، جس میں ہندو پاک سیاست کا پسِ منظر دلچسپ ہے اور زبان کی دروبست خصوصی توجہ چاہتی ہے۔ زبان و بیان کی انہی خوبیوں کے باعث شکوک و شبہات نے سر اٹھایا اور اصل مصنف کی تلاش شروع ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ بیان جنرل محمد ایوب خان کا ہے اور اسے احاطہ تحریر میں الطاف گوہر لائے۔“[1]

اسی طرح ۱۶۳۳ تراجم کی فہرست میں بہت سے تراجم، ترجمہ کاروں اور ذریعہ کے متن Source Text اور ان کے لکھنے والوں کے متعلق بہت ہی تحقیقی اور دلچسپ مشاہدات جگہ جگہ نظر آتے ہیں۔ تراجم کی فہرست موضوعات کے حوالہ سے ہے۔

آپ بیتی

شمار	تراجم	شمار	تراجم
۱	اینا کیسانونا: ’نئی صبح‘: ترجمہ: لطیف الدین احمد، قومی دارالاشاعت بمبئی	۲	ایوب خان، فیلڈ مارشل جنرل، صدر پاکستان: ’جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی‘: ترجمہ: غلام عباس، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس: محمود پرنٹنگ پریس، ۱۹۷۶ء
۳	بکرٹی واشنگٹن: ’حبشی غلام کی سرگزشت‘: ترجمہ: رام داس: لاہور: کپور آرٹ پریس ۱۹۲۰ء	۴	بکرٹی واشنگٹن: ’آزادی کی جنگ‘: ترجمہ: غلام حیدر خاں: لاہور: نگینہ پریس ۱۹۳۶ء
۵	تانگ لیوشا: ’سرخ چین سے فرار‘: ترجمہ: ن۔ن: دہلی: جید پریس، س۔ن	۶	تانگ لیوشا: ’رہائی‘: ترجمہ: بشیر حسین ضیائی: لاہور: اردو مرکز س۔ن
۷	ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: ’ٹالسٹائی کی کہانی‘: ترجمہ: شیو چرن لال بابو: ۱۹۳۹ء: اشاعت نامعلوم	۸	ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: ’ٹالسٹائی کی کہانی‘: ترجمہ: یزدانی جالندھری: لاہور؛ نارائن دت سہگل: ۱۹۴۱ء
۹	ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: ’سرگزشت ٹالسٹائی‘: ترجمہ: ن۔ن: لاہور: مرکنٹائل پریس س۔ن	۱۰	ٹیگور رابندر ناتھ: ’میرا لڑکپن‘: ترجمہ: شیر محمد اختر: لاہور: لاجپت رائے اینڈ سنز، س۔ن
۱۱	جے پرکاش نرائن: ’جدوجہد‘: ترجمہ: یوسف مہر علی: لاہور: مرکنٹائل پریس، ۱۹۴۶ء	۱۲	چیمبن کیرل: ’جرم سے پھانسی تک‘: ترجمہ: عابد رشید: لاہور: نیشنل پبلشرز
۱۳	چیخوف: ’آپ بیتی‘: ترجمہ: مشتاق بھٹی: لاہور: سنگم پبلشرز، ۱۹۴۶ء	۱۴	چیخوف: ’میری زندگی‘: ترجمہ: ساحر لدھیانوی: لاہور: قلمی: مملوکہ نیا ادارہ سرکلر روڈ

۱۵ ڈنکن: 'آئیساڈورا': ترجمہ: فارغ بخاری و محمود رضوی: لاہور: آئینہ ادب، ۱۹۶۱ء

۱۶ راجندر پرشاد ڈاکٹر: 'اپنی کہانی': دہلی: ساہتیہ اکیڈمی، ۱۹۶۱ء

۱۷ روزویلٹ: 'روزویلٹ': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور: نرائن دت سہگل اینڈ سنز، ۱۹۴۰ء

۱۸ سکالر جوزف: 'ورکٹا': ترجمہ: سنیچہ ایس۔ایم: دہلی: تاج آرٹ پریس س۔ن

۱۹ سولزے نیتسن الیگزینڈر: 'گلاگ مجمع الجزائر': ترجمہ: مظہر حنفی: نئی دہلی: نیشنل اکیڈمی انصاری مارکیٹ دریا گنج طبع اول ۱۹۷۸ء

۲۰ فلبرک: 'ہربرڈ اے': میری مختلف زندگیاں: ترجمہ: ن۔ن۔

۲۱ فورڈ ہنری: 'میری زندگی کی کہانی': ترجمہ: اومادت بی اے پنڈت: دہلی: کارونیشن پرنٹنگ ورکس

۲۲ کراوچنکو وکٹر: 'آزادی یا موت': ترجمہ: ن۔ن: کراچی: مطبوعات کامل محمدی پریس، ۱۹۵۱ء

۲۳ کروچے: 'کروچے کی سرگزشت': ترجمہ: محمد علی صدیقی: کراچی: ادارہ عصر نو، ۱۹۷۹ء

۲۴ گاندھی مہاتما: 'تلاش حق': ترجمہ: ڈاکٹر سید عابد حسین: نئی دہلی: مکتبہ جامعہ ملیہ طبع اول ۱۹۳۸ء

۲۵ گاندھی مہاتما: 'آپ بیتی': ترجمہ: حامد قریشی: لاہور: انڈین پرنٹنگ پریس، س۔ن

۲۶ گاندھی مہاتما: 'طوق و زنجیر': ترجمہ: ن۔ن: لاہور: گیلانی الیکٹرک پریس، ۱۹۴۴ء

۲۷ گاندھی مہاتما: 'جیل کی کہانی': ترجمہ: ن۔ن: لاہور: پستک بھنڈار، س۔ن

۲۸ گورکی میکسم: 'گورکی کی آپ بیتی': ترجمہ: ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری: حیدر آباد دکن: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۴۰ء

۲۹ گورکی میکسم: 'میں ادیب کیسے بنا': ترجمہ: محمد حسین عسکری: لاہور: الجدید، س۔ن

۳۰ گورکی میکسم: 'کڑوی کہانی': ترجمہ: امیر اختر: دہلی: مکتبہ ضیاء ادب، ۱۹۵۴ء

۳۱ گورکی میکسم: 'زندگی کی شاہراہ پر': ترجمہ: رضیہ سجاد ظہیر: لاہور: پیپلز پبلشنگ ہاؤس، س۔ن

۳۲ مسولینی: 'مسولینی کی آپ بیتی': ترجمہ: بادشاہ حسین سید: حیدر آباد دکن: اعظم سٹیم پریس، ۱۹۳۹ء

۳۳ مسولینی: 'مسولینی کی آپ بیتی': ترجمہ: شیخ اکرام قمر ہوشیار پوری: لاہور: پنجاب لٹریچر کمپنی

۳۴ نپولین: 'نپولین بوناپارٹ شہنشاہِ فرانس': ترجمہ: محمد مشتاق حسین، گلزاری لال و گنگا پرشاد: لکھنو، ۱۸۷۱ء

۳۵ نہرو پنڈت جواہر لال: 'اٹھارہ مہینے ہندوستان میں': ترجمہ: بشیر احمد انصاری: لاہور

۳۶ نہرو پنڈت لال جواہر: 'میری کہانی': عابد حسین ڈاکٹر سید: دہلی: مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۳۶ء

۳۷ وجے لکشمی پنڈت: 'میری ڈائری': ترجمہ: راجندر: لاہور: جے ہند پبلشرز

۳۸ ہٹلر اڈولف: 'میری جدوجہد': ترجمہ: شانتی نرائن: لاہور الیکٹرک پریس طبع اول، ۱۹۳۸ء

۳۹ ہٹلر اڈولف: 'تزک ہٹلری': ترجمہ: ابراہیم علی چشتی محمد: لاہور: پاکستان ٹائمز پریس، ۱۹۵۰ء

۴۰ ھوتست خانم: 'امام غدر یعنی مسز ھوتست خانم انگلیسی کی دردناک گزشت': ترجمہ: سید ظفر احسن: لاہور: پنجابی پریس، ۱۹۲۳ء

۴۱ ہیلن کیلر: 'میری داستان حیات': ترجمہ: خادم محی الدین: لاہور: منظور عام پریس

افسانہ

۴۲ آپ بیتیاں: ترجمہ: 'تیرتھ رام فیروز پوری': لاہور: کتابستان اردو

۴۳ آسکر وائلڈ و دیگر: 'دھڑکتے دل': ترجمہ: اختر شیرانی

۴۴ آلام حیات

۴۵ آئرستان کے بہترین افسانے: ترجمہ: 'رحیم': لاہور: مکتبہ کائنات

۴۶ اروِنگ واشنگٹن: 'نگارستان': ترجمہ: فتح نیاز پوری: لکھنو: نگار بک ایجنسی

۴۷ اروِنگ واشنگٹن: 'الحمرا کے افسانے': ترجمہ: غلام عباس: افسانہ: Tales from Alhamra

۴۸ اُس پار: ترجمہ: 'تیرتھ رام فیروز پوری': لاہور: دائرہ ادبیہ

۴۹ انگریزی افسانے: ترجمہ: 'عبد القادر سروری': حیدر آباد دکن: مکتبہ ابراہیمیہ سٹیشن روڈ، ۱۹۳۱ء

۵۰ انگریزی افسانے: ترجمہ 'غلام عباس': افسانے: انگریزی افسانوں کے تراجم کی انتھالوجی

۵۱ جے این۔آر۔کے: 'نیرنگ': نئی دہلی: مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۳۲ء

۵۲ بغیر اجازت: ترجمہ 'سعادت حسن منٹو': لاہور: ظفر برادرز

۵۳ بک پرل ایس: 'عجیب لڑکی': ترجمہ: قمر نقوی: لاہور: مقبول اکیڈمی، ۱۹۶۳ء

۵۴ بک ایس پرل: 'زندگی پھر مسکرائی اور دوسری کہانیاں': ترجمہ: یوسف ظفر: لاہور: مقبول اکیڈمی، ۱۹۶۵ء

۵۵ بلغارین افسانے: ترجمہ: اظہر جاوید: لاہور: مطبوعات تخلیق، ۱۹۷۱ء

۵۶ بوشر: ولف گینگ لیبخن: 'جرمن ادب پارے': ترجمہ: محمد اسلم فرضی ڈاکٹر: لاہور: فیروز سنز لیمیٹڈ پاکستان، ۱۹۷۱ء

۵۷ بہترین ہسپانوی افسانے: ترجمہ: 'رحیم': لاہور: مکتبہ جدید، ۱۹۶۴ء

۵۸ پراسرار اجنبی: ترجمہ: 'گوپال متل': لاہور: نیشنل اکاڈمی، ۱۹۴۰ء

۵۹ پراسرار افسانے: ترجمہ: 'سردار حسین': لکھنو: کتاب نگر، ۱۹۸۷ء

۶۰ پوایڈگرایلین: 'سانس کی پھانس': ترجمہ: ابن انشاء: لاہور: شیش محل کتاب گھر

۶۱ پوایڈا گرایلین: 'وہ بیضوی تصویر': ترجمہ: ابن انشاء: لاہور: شیش محل کتاب گھر

۶۲ پوایڈگرایلین: 'عطر فروش دوشیزہ کے قتل کا معمہ': ترجمہ: ابن انشاء: لاہور: شیش محل کتاب گھر

۶۳ پوایڈا گرایلین: 'چہ دلاور است دزدے': ترجمہ: ابن انشاء: لاہور: شیش محل کتاب گھر

۶۴ پوایڈا گرایلین و دیگر: 'پراسرار وادی': ترجمہ: میرزا ادیب: لاہور: تخلیق مرکز

۶۵ پوایڈا گرایلین: 'اندھا کنواں اور دیگر کہانیاں': ترجمہ: ابن انشاء: لاہور: شیش محل کتاب گھر

۶۶ پہلی کتاب: 'افسانے': مرتبہ: اجمل کمال: حیدرآباد سندھ: ۱۹۸۱ء

۶۷ ٹالسٹائی: کاؤنٹ لیو: 'ٹالسٹائی کے افسانے': ترجمہ: اکرام قمر: لاہور، ۱۹۴۰ء

۶۸ ٹالسٹائی: کاؤنٹ لیو: 'گناہ غربت': لاہور، ۱۹۴۱ء

۶۹ ٹالسٹائی: کاؤنٹ لیو: 'مورکھ راج': لاہور: کتابستان اردو

۷۰ ٹالسٹائی وایم لیول وغیرہ: 'نقوش ادب' ترجمہ: اکرام قمر و پیر عبیدی: لاہور: فیروز سنز لیمیٹڈ، ۱۹۵۴ء

۷۱ ٹیگور: رابندرناتھ: 'ذرات مضطرب': ترجمہ: منصور احمد

۷۲ ٹیگور: زونا گیل، سیتا چیٹرجی: 'افسانہائے عشق': ترجمہ: حامد علی خاں مولانا لاہور: مرکنٹائل پریس

۷۳ ٹیگور: رابندرناتھ: 'خاموش حسن': بنگلہ افسانوں کا انگریزی کی معرفت ترجمہ، ۱۹۳۹ء

۷۴ ٹیگور: رابندرناتھ: 'اتیاچار': راولپنڈی: لکشمی دیوناگیہ، ۱۹۴۳ء

۷۵ ٹیگور: رابندرناتھ: 'خاموش محبت': لاہور: نیشنل لٹریچر کمپنی، ۱۹۴۳ء

۷۶ ٹیگور: رابندرناتھ: 'بیوہ': لاہور: فرنٹیر بک ڈپو: ۱۹۴۳ء

۷۷ ٹیگور: رابندناتھ: 'پردیسی': لاہور: رام دۃ مل، ۱۹۴۳

۷۸ ٹیگور: رابندناتھ: 'سچی پوجا': لاہور: نیشنل پریس، ۱۹۴۴ء

۷۹ ٹیگور: رابندناتھ: 'ناسور': دہلی: مجموعہ المطابع

۸۰ ٹیگور: رابندناتھ: 'ٹیگور کے افسانے': لاہور: آزاد بک ڈپو

۸۱ جاسوسی قصے: پانی پت، ۱۹۰۲ء

۸۲ جلاوطن: 'ترجمہ 'تیرتھ رام فیروز پوری': لاہور: جنرل بک ڈپو

۸۳ جنت و جہنم: ترجمہ: 'سیتا دیوی چٹرجی': لاہور: نرائن دت سہگل، ۱۹۴۳ء

۸۴ چارسوبیس عورتیں: ترجمہ: 'تیرتھ رام فیروز پوری': لاہور: دائرہ ادبیہ

۸۵ چیخوف: 'تورگنیف آسیہ اور دوسری کہانیاں: ترجمہ 'منظور حسین خواجہ: لاہور: وین گارڈ، ۱۹۸۴ء

۸۶ چینی جاپانی افسانے: ترجمہ 'عبدالقادر سروری'

۸۷ حامد خلیل پروفیسر: 'ایک ترک کا روزنامچہ': ترجمہ انشاء اللہ

۸۸ خواب پریشاں: ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: دہلی: شاہ جہاں بک ایجنسی

۸۹ خودکشی کی انجمن: ترجمہ: عبدالمجید سالک: لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۸ء

۹۰ داستان: ترجمہ: عابد علی عابد سید: لاہور: ہاشمی بک ڈپو

۹۱ دنیا کی رنگین مزاج عورتیں: ترجمہ: مہدی علی خاں راجہ: لاہور: نرائن دت سہگل

۹۲ دنیا کے بہترین افسانے: 'انتخاب و ترجمہ: منصور احمد: لاہور، ۱۹۲۵ء

۹۳ دنیا کے بہترین افسانے: بال کرشن موج: لاہور؛ راج پال اینڈ سنز، ۱۹۴۳ء

۹۴ دنیا کے شاہکار افسانے: انتخاب و ترجمہ: عبدالقادر سروری پروفیسر: حیدرآباد دکن: مکتبہ ابراہیمیہ پریس، ۱۹۲۷ء

۹۵ دنیا کے عظیم ترین سچے افسانے: ترجمہ: گوپال متل: لاہور: پنجاب لٹریچر کمپنی

۹۶ دنیا کے قدیم افسانے: انتخاب وترجمہ: عبد القادر سروری: حیدرآباد دکن: مکتبہ ابراہیمیہ پریس، ۱۹۲۷ء

۹۷ دھارئن: ایڈتھ: 'بدلا ہوا زمانہ ودیگر افسانے'، ترجمہ: صلاح الدین احمد مولانا: لاہور: پبلشرز یونائیٹڈ لیمیٹڈ، ۱۹۶۰ء

۹۸ ڈلنز چارلس: 'ارغوان زار: ترجمہ: احمد حسین خاں خاں: لاہور: فیروزسنز لیمیٹڈ

۹۹ ڈیٹرشن وولف: 'بھوت'، ترجمہ: ممتاز شیریں: لاہور: فیروزسنز لیمیٹڈ

۱۰۰ رابنسن فرینک ودیگر: 'خلانوردوں کے افسانے'، ترجمہ: محمد سلیم الرحمٰن: لاہور: نیا ادارہ سرکلر روڈ

۱۰۱ روسی افسانے: ترجمہ: سعادت حسن منٹو: لاہور: دارالادب پنجاب: ۱۹۳۴ء

۱۰۲ روسی افسانے: انتخاب وترجمہ: محمد مجیب پروفیسر: دہلی: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۴۰ء

۱۰۳ روسی افسانے: ترجمہ: راحت: لاہور: کتابستان اردو، ۱۹۴۳ء

۱۰۴ سنبلستان؛ ترجمہ: انتظار حسین، تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور: گیلانی الیکٹرک پریس، ۱۹۲۶ء

۱۰۵ سیر گل: ترجمہ: جلیل احمد قدوائی: کانپور: زمانہ بک ایجنسی، ۱۹۳۸ء

۱۰۶ عشق اور موت: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: راولپنڈی: لکشمی دیوناگیہ، ۱۹۴۳ء

۱۰۷ فرانسیسی افسانے: مرتبہ: عبدالقادر سروری: ترجمہ: عزیز احمد

۱۰۸ فریب نظر: ترجمہ: طاہر جمیل: لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۰۹ کاروان خیال: ترجمہ وترتیب: فیروزسنز لیمیٹڈ لاہور

۱۱۰ کاروان زار: ترجمہ وترتیب: فیروزسنز لیمیٹڈ لاہور

۱۱۱ کاشنٹر ماری: مرتب: 'موٹی بچی'، ترجمہ: ممتاز شیریں: لاہور فیروزسنز لیمیٹڈ

۱۱۲ کافکا فرانز: کافکا کے افسانے: ترجمہ: نیر مسعود: لکھنو: ادبستان، ۱۹۷۸ء

۱۱۳ کانن ڈائل، سر آرتھر: 'بحر جاسوسی'، ترجمہ: نوازش علی خاں لاہوری

۱۱۴ کرین اسٹیفن ودیگر: 'ناؤ اور دیگر کہانیاں'، لاہور: آئینہ ادب، ۱۹۵۸ء

۱۱۵ کرین اسٹیفن دلہن: 'ترجمہ: جاوید صدیقی'، لاہور: یونائیٹڈ بک ڈپو لیمیٹڈ، ۱۹۶۰ء

۱۱۶ کویلے: سیگرڈ: 'ہم عصر جرمن افسانے'، ترجمہ: ممتاز شیریں، محمد سلیم الدین: لاہور: فیروزسنز لیمیٹڈ

۱۱۷ کیرو: 'سنگم اور سائے'، ترجمہ: عبدالقدیر رشک: لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۱۸ گاشہ، تھیوفیل وغیرہ: 'دنیا کے شاہ کار افسانے: مرتبہ: عبدالقادر سروری: حیدرآباد دکن: مکتبہ ابراہیمیہ، ۱۹۲۲ـ۱۹۲۳

۱۱۹ گناہ بے لذت: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور: نیشنل لٹریچر کمپنی، ۱۹۴۳ء

۱۲۰ گورکی میکسم: 'گورکی کے افسانے'، ترجمہ: سعادت حسن منٹو: لاہور: مکتبہ شعروادب سمن آباد

۱۲۱ گیسر گرڈ: 'سبز جیکٹ'، ترجمہ؛ ممتاز شیریں: لاہور: فیروزسنز لیمیٹڈ

۱۲۲ لنڈن جیک برف: 'آگ اور انسان'، ترجمہ: انور عنایت اللہ: کراچی: اردو اکیڈمی سندھ

۱۲۳ لیول مورس: 'ہیبت ناک افسانے'، ترجمہ: سید امتیاز علی تاج: لاہور: دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۱ء

۱۲۴ ماہام سمرسٹ: 'بارش'، ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: لاہور: شاہکار سیریز

۱۲۵ ماؤزے تنگ: 'منتخبات: لاہور: پیپلز پبلشنگ ہاؤس

۱۲۶ محبت کی مسیحائی: ترجمہ: ڈاکٹر عابد حسین: لاہور: مکتبہ ادب جدید، ۱۹۴۴ء

۱۲۷ مشرق ومغرب کے افسانے: ترجمہ: عاشق حسین بٹالوی: لاہور: تاج کمپنی، ۱۹۴۳ء

۱۲۸ معیاری افسانے: ترجمہ وانتخاب: ابوالاثر حفیظ جالندھری: لاہور؛ مجلس اردو لاہور

۱۲۹ مغرب کی حسین اور گناہ گار عورتیں: ترجمہ؛ تیرتھ رام فیروز پوری: راولپنڈی: لکشمی دیوناگیہ، ۱۹۴۳ء

۱۳۰ موپاساں گائے ڈی: 'موپساں کے افسانے'، ترجمہ: نصیر حیدر سید: لاہور: ہاشمی بک ڈپو، ۱۹۴۰ء

۱۳۱ موپاساں گائے ڈی: سحر فرانس: ترجمہ: طاہر قریشی: لاہور: کتب خانہ ادبی دنیا، ۱۹۴۰ء

۱۳۲ موپاساں گائے ڈی: 'موپساں کے افسانے'، ترجمہ: نصیر حیدر سید: لاہور: دار الادب پنجاب

۱۳۳ نظارہ لندن: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور: کتابستان اردو، ۱۹۴۳ء

۱۳۴ نئے بنگالی افسانے: انتخاب و ترجمہ: الطاف گوہر: کراچی؛ مطبوعات پاکستان، ۱۹۵۵ء

۱۳۵ ھارڈی ٹامس: 'ھتیا اور دوسرے افسانے'؛ ترجمہ: مجنون گورکھ پوری: گورکھ پور ایوان پریس

۱۳۶ ھسپانوی افسانے: ترجمہ: رحیم: لاہور: پیپلز پبلشنگ ہاؤس

۱۳۷ ہنری او: 'لاکھوں کا شہر' ترجمہ: ابن انشاء: کراچی؛ لارک پبلشرز

۱۳۸ ہیمنگ وے ارنسٹ: 'ہیمنگ وے کے افسانے: ترجمہ: مظفر احمد: لاہور پبلشرز یونائیٹڈ، ۱۹۶۰

تاریخ ادب

۱۳۹ براؤن ایڈورڈ جی: 'تاریخ ادبیات ایران'؛ ترجمہ: سجاد حسین سید: اورنگ آباد: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۳۲ء

۱۴۰ براؤن ایڈورڈ جی: 'تاریخ ادبیات ایران'؛ ترجمہ: سید وہاج الدین: دہلی: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۳۹ء

۱۴۱ براؤن ایڈورڈ جی: 'آثار عجم'؛ ترجمہ: رشید احمد: دہلی؛ انجمن ترقی اردو ہند:

۱۴۲ براؤن ایڈورڈ جی: 'تاریخ ادبیات ایران بعہد مغولان: ترجمہ محمد داؤد رہبر: حیدر آباد دکن: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۴۹ء

۱۴۳ بیلی گراہم: 'ہسٹری آف اردو لٹریچر'؛ ترجمہ: حمیدہ ملک: لاہور: قلمی پنجاب یونیورسٹی اردو سیکشن

۱۴۴ چیز رچرڈ: 'امریکی ناول اور اس کی روایت'؛ ترجمہ: پروفیسر سید وقار عظیم: لاہور: آئینہ ادب بہ اشتراک موسسۂ فرینکلن، ۱۹۶۱ء

۱۴۵ دتاسی گارساں: 'ہندوستانی مصنفین اور ان کی تصنیفات'؛ ترجمہ: ذکاء اللہ دہلوی مولوی، ۱۸۵۶ء

۱۴۶ دتاسی گارساں: 'طبقات الشعراء: ترجمہ: فیلن ڈاکٹر مولوی کریم الدین

۱۴۷ دتاسی گارساں: ترجمہ: یوسف حسین خاں، ڈاکٹر اکٹر حسین رائے پوری و عزیز احمد: اورنگ آباد: انجمن ترقی اردو ہند، طبع اول ۱۹۳۵، طبع دوم ۱۹۴۳ء

۱۴۸ گلکرسٹ ڈاکٹر جان بارتھوک 'اوریجن آف ماڈرن ہندوستانی لٹریچر: ترجمہ: محمد عتیق صدیقی

۱۴۹ ڈیمر لانگ ورتھ: 'قدیم بلوچی شاعری'؛ ترجمہ: خدا بخش بجارانی: کوئٹہ بزم ثقافت، ۱۹۳۶ء

۱۵۰ سیکسینہ رام بابو: 'تاریخ ادب اردو'؛ ترجمہ: مرزا محمد عسکری: لکھنو: نگار بک ایجنسی، ۱۹۲۹ء

تنقید

۱۵۱ ارسطو: 'فن شاعری'؛ ترجمہ: عزیز احمد: دہلی: انجمن ترقی اردو ہد، ۱۹۷۷ء

۱۵۲ اسطو: 'شعریات'؛ ترجمہ: شمس الرحمٰن فاروقی: نئی دہلی: ترقی اردو بورڈ، ۱۹۷۸ء

۱۵۳ ارسطو: 'بوطیقا'؛ ترجمہ: بدر منیر ڈار: لاہور اکیڈمی

۱۵۴ ارسطو و دیگر ناقدین؛ ارسطو سے ایلیٹ تک: ترجمہ: ڈاکٹر جمیل جالبی: کراچی: نیشنل بک فاؤنڈیشن، طبع اول ۱۹۷۶ء

۱۵۵ ارنسٹ ہم تھامس: 'کلاسیکیت اور رومانیت'؛ ترجمہ: انجم حفیظ: لاہور پنجاب یونیورسٹی اورینٹل کالج لاہور

۱۵۶ افلاطون، ارسطو: 'مغربی شعریات'؛ ترجمہ: ہادی حسین محمد: لاہور: مجلس ترقی ادب ، ۱۹۶۸ء

۱۵۷ افلاطون، لائجائنس: 'تنقیدی نظریے'؛ ترجمہ: ملک حسن اختر: لاہور: جاوید بک ڈپو، ۱۹۶۶ء

۱۵۸ اوکنر ولیم وان، ولیم فاکنر: ترجمہ: محمد سلیم الرحمٰن: لاہور، ۱۹۶۵ء

۱۵۹ ایبرو کرومبی لیسل: 'اصول تنقید'؛ ترجمہ: عبد السلام و جلیل احمد: کراچی: اردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۴۶ء

۱۶۰ ایبرو کرومبی لیسل: 'ادبی تنقید کے اصول'؛ ترجمہ: عبدالحمید شیخ: لاہور: پنجاب یونیورسٹی لائبریری

۱۶۱ ایڈمن ارون: 'فنون لطیفہ اور انسان'؛ ترجمہ؛ سید عابد علی عابد: لاہور: موسسۂ فرینکلن، ۱۹۶۴ء

۱۶۲ ایلیٹ ٹی۔ ایس: 'ایلیٹ کے مضامین'؛ ترجمہ: ڈاکٹر جمیل جالبی: دہلی: ایجوکیشنل ہاؤس دہلی، ۱۹۷۸ء

١٦٣ تھورو، ہنری ڈیوڈ: 'انگریزی ادب'، ترجمہ: علی عباس حسینی: نئی دہلی: ساہتیہ اکیڈمی، ١٩٦٠ء

١٦٤ ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: 'خیالات ٹالسٹائی'، لاہور

١٦٥ چیزر رچرڈ: 'والٹ وھٹمین'، ترجمہ: سجاد حارث: لاہور: موسسہ فرینکلن،

١٦٦ ڈائشز، ڈیوڈ: 'ادب اور تنقیدی نظریے'، ترجمہ: مبارکہ انجم: لاہور: پنجاب یونیورسٹی لائبریری

١٦٧ ڈاؤلر، ایلین: 'موجودہ ڈراما'، ترجمہ: عابد علی عابد سید: لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز

١٦٨ راس، ڈینفرتھ: 'مختصر افسانہ'، ترجمہ: سید عابد علی عابد: لاہور: شیخ غلام علی اینڈ سنز

١٦٩ رچرڈ آئی۔اے: 'نئی تنقید'، مرتبہ: صدیق کلیم وظہور الحق شیخ: لاہور: سوندھی ٹرانسلیشن سوسائٹی گورنمنٹ کالج، ١٩٦٩ء

١٧٠ ژید، آندرے: 'باقی ماندہ خواب'، ترجمہ: کشور ناہید: لاہور: سنگ میل پبلشرز، ١٩٨٢ء

١٧١ فورسٹر ای ایم: 'ناول کا فن'، ترجمہ: ابوالکلام القاسمی: علی گڑھ: ایجوکیشنل بک ہاؤس، ١٩٧٨ء

١٧٢ کامیو البیر: 'سیسیفس کی کہانی'، ترجمہ: انیس ناگی: لاہور: ج۔ن پبلشرز، ١٩٨٠ء

١٧٣ کرانسکی سگمنڈ: 'ہلاک فریب' ترجمہ: جعفر علی خاں اثر: دہلی: کتابی دنیا لیمیٹڈ

١٧٤ کرانسکی، سگمنڈ: 'آئن ڈیوائن کا میڈی'، ترجمہ: جعفر علی خاں اثر

١٧٥ کیمبسن، گلاکو: 'حالیہ شاعری امریکہ میں'، ترجمہ: قیوم نظر: لاہور: موسسہ فرینکلن

١٧٦ گریا نیر: 'تھارنٹن وائلڈر'، ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور: موسسہ فرینکلن

١٧٧ گلیسن، ایچ۔ایس 'توضیحی لسانیات۔ایک تعارف'، ترجمہ: عتیق احمد صدیقی: دہلی: ترقی اردو بورڈ: جے کے آفسٹ پرنٹرز دہلی، ١٩٧٩ء

١٧٨ لانجائنس: 'ارفع ادب'، ترجمہ: عبد الحمید چودھری: لاہور: قلمی پنجاب یونیورسٹی اردو سیکشن

١٧٩ لڈوگ، جیک: 'جدید ناول نگار'، ترجمہ: سجاد باقر رضوی: لاہور: موسسہ فرینکلن

١٨٠ لوئیس، میری: 'واشنگٹن ارونگ'، ترجمہ: میرزا ادیب: لاہور: موسسہ فرینکلن

١٨١ لوئیس، میری: 'مارک ٹوین'، ترجمہ: سجاد حارث: لاہور: موسسہ فرینکلن

١٨٢ ماؤزے تنگ: 'فن اور ادیب کے مسائل'، ترجمہ: عبدالرؤف خاں: لاہور: مکتبہ میری لائبریری

١٨٣ مجتبیٰ مینوی: 'اقبال'، ترجمہ: صوفی غلام مصطفیٰ تبسم: لاہور: بزم اقبال، ١٩٥٥ء

١٨٤ موروا آندرے: 'آرٹ آف یونگ'، ترجمہ: محمد اسلم: حیدر آباد سندھ: ایجوکیشنل بک ڈپو، ١٩٥٦ء

١٨٥ ولنگر، لیونارڈ: 'ٹی۔ایس۔ایلیٹ'، ترجمہ: قیوم نظر: لاہور: موسسہ فرینکلن

١٨٦ ولیم ورڈزورتھ: 'ورڈزورتھ اور اس کی شاعری'، انتخاب و ترجمہ: میر حسن مولوی: حیدر آباد دکن: ادارہ ادبیات اردو

١٨٧ ویگز، ہائی ایٹ۔ایچ: 'تھینئیل ہاتھارن'، ترجمہ: عابد علی عابد: لاہور: موسسہ فرینکلن

١٨٨ ہاورڈ، لی آن: 'ہرمن میلول'، ترجمہ: محمد عثمان پروفیسر: موسسہ فرینکلن

١٨٩ ہڈسن، ولیم ہنری: 'مقدمہ مطالعہ ادب'، ترجمہ: ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی: لاہور

١٩٠ ہڈسن، ولیم ہنری: 'ادبی تنقید'، ترجمہ: عصمت جاوید: الہٰ آباد: اردو رائٹرس گلڈ، ١٩٧٧ء

١٩١ ینگ، فلپ: 'ارنسٹ ہیمنگ وے'، ترجمہ: محمد سلیم الرحمٰن: لاہور: موسسہ فرینکلن، ١٩٦٥ء

١٩٢ ٹمپل، آر سی: 'حکایات پنجاب'، ترجمہ: عبد الرشید میاں: لاہور: مجلس ترقی ادب، ١٩٦٢ء

١٩٣ دفران، لارڈ: 'حکایت ڈفرینہ'، ترجمہ: رتن ناتھ سرشار پنڈت

١٩٤ گاندھی مہاتما: 'حکایات گاندھی'، ترجمہ: حامد اللہ افسر: دہلی: سنگم کتاب گھر، ١٩٥٤ء

١٩٥ لقمان حکیم: 'حکایات لقمان'، ترجمہ: نظام الدین: بمبئی، ١٨٤٤ء

١٩٦ لقمان حکیم: 'حکایات لقمان'، ترجمہ: محبوب عالم: لاہور پیسہ اخبار، ١٨٩٣ء

١٩٧ لقمان حکیم: 'جوہر لقمان'، ترجمہ: جیمز فرانسس کارکرن: لاہور: مجلس ترقی ادب، ١٩٦٠ء

١٩٨ داستان سرائے: ترجمہ: صادق الخیری: کراچی: شہناز بک ڈپو کل

١٩٩ دانتے: 'داستان جہنم'، ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: دہلی: ساقی بک ڈپو

٢٠٠ دانتے: 'طربیہ خداوندی'، ترجمہ: عزیز احمد: دہلی انجمن ترقی اردو ہند، ١٩٤٣ء

٢٠١ ہملس مس: 'دختر وزیر'، گجرات: صوفی منڈی بہاء الدین، ١٩٢٣ء

٢٠٢ آسکر وائلڈ: 'جمیل ارنسٹ'، ترجمہ: تمکین کاظمی: لاہور: ١٩٢٨ء

٢٠٣ آسکر وائلڈ: 'ارنسٹ'، ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: لاہور: آئینہ ادب

٢٠٤ آسکر وائلڈ: 'سالومی'، ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری'، الہ آباد، ١٩٢٥ء

٢٠٥ آسکر وائلڈ: 'سالومی'، ترجمہ: شاہد احمد دہلوی': دہلی: ساقی بک ڈپو

٢٠٦ آسکر وائلڈ: 'ویرا' ترجمہ: سعادت حسن منٹو وحسن عباس: امرتسر: دارالاحمر، ١٩٣٤ء

٢٠٧ آندریف: 'انسان کی زندگی'، ترجمہ: ابو سعید قریشی: لاہور: مکتبہ اردو، ١٩٤٤ء

٢٠٨ ابسن ہنرک: 'گڑیا گھر'، ترجمہ: عبدالشکور: علی گڑھ، ١٩٢٨ء

۲۰۹ البسن، ہنرک: 'دریائی خاتون': ترجمہ: شیدا محمد: حیدرآباد دکن تاج پریس

۲۱۰ ابسن ہنرک: 'گڑیا گھر': ترجمہ: قدسیہ انصاری، دہلی: آزاد کتاب گھر، ۱۹۵۷ء

۲۱۱ البسن، ہنرک: 'معمار اعظم': ترجمہ: عزیز احمد: دہلی: انجمن ترقی اردو، ۱۹۴۰ء

۲۱۲ البسن، ہنرک: 'حشرات الارض': ترجمہ: فضل الرحمٰن: ۱۹۳۹ء

۲۱۳ البسن، ہنرک: 'جمہور دشمن': ترجمہ: محمد صفدر: لاہور: ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی

۲۱۴ اسکاٹ، سروالٹر: 'شہید وفا': ترجمہ: مولانا عبدالحلیم شرر: ۱۹۳۹ء

۲۱۵ انصاری: 'جارج برنارڈ شا ایک نظر میں': دہلی: مکتبہ برھان، ۱۹۱۵ء

۲۱۶ انگریزی ڈرامے: ترجمہ: مترجمین دہلی کالج، ۱۹۵۷ء

۲۱۷ بائرن لارڈ: 'قابیل': ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: گورکھ پور ایوان اشاعت

۲۱۸ براؤٹن، تھامس: 'ہنسی ہنسی میں': ترجمہ: عشرت رحمانی: لاہور: آئینہ ادب

۲۱۹ پتوار: ترجمہ: پریمی ہری کرشن: لاہور: گیلانی الیکٹرک پریس، ۱۹۴۳ء

۲۲۰ پرسیٹلے جے۔ بی: 'آئینہ ایام': ترجمہ: محمد خلیق: نئی دہلی: مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۵۷ء

۲۲۱ پرسیٹلے جے۔ بی: 'مجرم کون؟': ترجمہ: اظہار کاظمی: مرتب: نعیم طاہر: لاہور: مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۶ء

۲۲۲ تاج: لکھنو: مکتبہ اردو، ۱۹۵۵ء

۲۲۳ ٹارکنگٹن بوتھ: 'ایک جام میں': ترجمہ: عشرت رحمانی: لاہور: موسسئہ فرینکلن

۲۲۴ ٹالسٹائی، کاؤنٹ لیو: 'ابوالخیر': ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: لکھنو: یونائیٹڈ انڈیا پریس

۲۲۵ ٹیگور رابندر ناتھ: 'چترا': ترجمہ: مولانا عبد المجید سالک: حیدرآباد دکن: شمس المطابع، ۱۹۲۶ء

۲۲۶ ٹیگور رابندر ناتھ: 'ناتھ': ترجمہ: آصف علی: دہلی: ۱۹۲۶ء

۲۲۷ ٹیگور رابندر ناتھ: 'منزل عشق': ترجمہ: یزدانی جالندھری: لاہور: کتابستان

۲۲۸ ٹیگور رابندر ناتھ: 'سچی پوجا': لاہور: اردو اکیڈمی سندھ

۲۲۹ جمنا: ترجمہ: کیشر ودچڑجی

۲۳۰ چیپک کیرل: 'جاہ جلال': ترجمہ: صوفی غلام مصطفی تبسم: لاہور: گورنمنٹ کالج ڈرامیٹک کلب، ۱۹۴۰ء

۲۳۱ چیپک کیرل: 'آر۔ یو۔ آر': ترجمہ: امتیاز علی تاج و پطرس بخاری: لاہور: مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۷ء

۲۳۲ چیخوف: 'پھول بن': ترجمہ: مخدوم محی الدین

۲۳۳ چیخوف: 'تین بہنیں': ترجمہ: سلیم الرحمٰن: مجلس ترقی ادب: ۱۹۷۶ء

۲۳۴ چیخوف: 'وارڈ نمبر ۶': ترجمہ: شاہینہ بدر انصاری: لاہور: مکتبہ شاہکار

۲۳۵ خوش حال نگر: لاہور: قومی کتاب خانہ، ۱۹۳۸ء

۲۳۶ دوستوفسکی: 'جرم وسزا': ترجمہ: احمد کمال رضوی: لاہور: موسسئہ فرینکلن

۲۳۷ ڈور شہری: 'اطلاع': ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور: موسسئہ فرینکلن

۲۳۸ راکھی: ترجمہ: پریمی ہری کرشن: لاہور: ادارہ مصنفین اردو محل، ۱۹۴۳ء

۲۳۹ سرویاں ولیم: 'زندگی کی مہلت': ترجمہ: رضی ترمذی سید: لاہور: موسسئہ فرینکلن

۲۴۰ سماج کے ستون: ترجمہ: قیسی رام پوری: بمبئی: کتابستان، ۱۹۴۳ء

۲۴۱ سموتوف: 'اخبار نویس': ترجمہ: عبداللہ ملک: لاہور: قومی دارالاشاعت پنجاب

۲۴۲ سوفوکلیز: 'ایڈی پس': ترجمہ: شاہدہ حمید خاں: لاہور: شاہکار کتاب

۲۴۳ سوفوکلیز: 'انٹی گونی': ترجمہ: قیصر زیدی: نئی دہلی: مکتبہ جامعہ لیمیٹڈ جامعہ نگر: ۱۹۸۴ء

۲۴۴ شاہ جارج برنارڈ: 'آغاز ہستی': ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: گورکھ پور ایوان اشاعت

۲۴۵ شاہ جارج برنارڈ: 'ہوش کے ناخن': ترجمہ: مخدوم محی الدین و مولوی میر حسن: حیدرآباد دکن

۲۴۶ شاہ جارج برنارڈ: 'بھید': ترجمہ: نورالحسن ہاشمی: لکھنو: نسیم بک ڈپو، ۱۹۵۴ء

۲۴۷ شاہ جارج برنارڈ: 'مالن': ترجمہ: محمد اکبر و فاقانی:

۲۴۸ شاہ جارج برنارڈ: 'محبت اور جنگ': ترجمہ: خورشید نگہت لاہور: حامد برادرز، ۱۹۶۶ء

۲۴۹ شاہ جارج برنارڈ: 'اسلحہ اور انسان': ترجمہ: ابو یوسف: اثر پبلی کیشنز، ۱۹۸۱ء

۲۵۰ شلر فریڈرک: 'قزاق': ترجمہ: نورالٰہی، محمد عمر

۲۵۱ شیر وڈ: 'رابرٹ': ابراہام لنکن: ترجمہ: خلیل صحافی: کراچی: اردو اکیڈمی سندھ،

۲۵۲ شیریڈن رچرڈ: 'ظاہر و باطن': ترجمہ: فضل الرحمٰن محمد

٢٥٣ شیریڈن رچرڈ: نئی روشنی؛ ترجمہ؛ فضل الرحمٰن محمد

٢٥٤ شیریڈن رچرڈ: ’رقیب‘: ترجمہ: شمیم قریشی محمد: پشاور: عظیم پبلشنگ ہاؤس

٢٥٥ شیکسپیر ولیم: ’میکبتھ‘: ترجمہ: سید غلام احمد رضوی تسخیر: لاہور: مکتبہ جدید پریس: ١٩٧٩ء

٢٥٦ شیکسپیر ولیم: ’میکبتھ‘: ترجمہ: محمد یونس سیٹھی فدا: پشاور یونیورسٹی بک ایجنسی

٢٥٧ شیکسپیر ولیم: ’تلاطم ایران‘: ترجمہ: سہراب جی پستن جی کانگا: حیدرآباد دکن، ١٩٣١ء

٢٥٨ شیکسپیر ولیم: ’میکبتھ‘ ترجمہ: قمر جمیل: کراچی: ریڈیو پاکستان، ١٩٦٣ء

٢٥٩ شیکسپیر ولیم: ’میکبتھ‘: ترجمہ: محمد شمیم قریشی: پشاور: ندیم پبلشنگ ہاؤس

٢٦٠ شیکسپیر ولیم: ’میکبتھ‘: ترجمہ: قاسم محمود سید: لاہور: کلاسک دی مال لاہور،

٢٦١ شیکسپیر ولیم: ’وہم و گمان‘: ترجمہ: مرزا تقی حسین تقی: حیدرآباد دکن: اختر دکن پریس، ١٩٣٤ء

٢٦٢ شیکسپیر ولیم: ’میکبتھ‘: ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: دہلی: ١٩٣٨ء

٢٦٣ شیکسپیر ولیم: ’فریب وہستی‘: ترجمہ: آغا حشر کاشمیری، ١٩٠٨ء

٢٦٤ شیکسپیر ولیم: ’شاہ لیئر‘: ترجمہ: بابو شیام سندر لال برق وکیل سیتاپوری: ١٩٢٨ء

٢٦٥ شیکسپیر ولیم: ’سفید خون‘: ترجمہ: آغا حشر کاشمیری: کراچی: اردو اکیڈمی سندھ، ١٩٠٦ء

٢٦٦ شیکسپیر ولیم: ’ہاراجیتا (ہاریاجیت)‘: ترجمہ: مراد علی لکھنوی: ١٩٠٥،

٢٦٧ شیکسپیر ولیم: ’سفید خون‘: ترجمہ: سردار محمد: بمبئی

٢٦٨ شیکسپیر ولیم: ’سفید خون‘: ترجمہ: عبدالغنی خلیل بدایونی:

٢٦٩ شیکسپیر ولیم: ’شاہ لیئر‘: ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: دہلی ماہنامہ ساقی دہلی کا سالنامہ، ١٩٣٩ء

٢٧٠ شیکسپیر ولیم: ’شاہ لیئر‘: ترجمہ: لالہ سیتارام: لکھنؤ: نول کشور پریس

٢٧١ شیکسپیر ولیم: ’کنگ لیئر‘: ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: دہلی: انڈین اکیڈمی

٢٧٢ شیکسپیر ولیم: ’دی ونٹرز ٹیل‘: ترجمہ: محمد شاہ:

٢٧٣ شیکسپیر ولیم: ’مرید شک‘: ترجمہ: آغا حشر کاشمیری: دہلی، ١٩٠٠ء

٢٧٤ شیکسپیر ولیم: ’زہری ناگن عرف داغ جگر‘: ترجمہ: عبدالغنی خلیل بدایونی

٢٧٥ شیکسپیر ولیم: ’اوتھیلو‘: ترجمہ: مفتی اشتیاق حسین عثمانی: پشاور

٢٧٦ شیکسپیر ولیم: ’اوتھیلو‘: ترجمہ: قاسم محمود سید: لاہور: کلاسک دی مال لاہور

٢٧٧ شیکسپیر ولیم: ’اوتھیلو‘: ترجمہ: عزیز حامد مدنی: پشاور

٢٧٨ شیکسپیر ولیم: ’مارآستین‘: ترجمہ: دیناناتھ فتح آبادی: ١٩٠٣ء

٢٧٩ شیکسپیر ولیم: ’اوتھیلو عرف چغل خور آئینہ‘: ترجمہ: سجاد حسین جوہر بنارسی

٢٨٠ شیکسپیر ولیم: ’وہمی جنگی‘: ترجمہ: نازاں دہلوی

٢٨١ شیکسپیر ولیم: ’شیر دل‘: ترجمہ: نظر دہلوی: ١٩١٨ء

٢٨٢ شیکسپیر ولیم: ’اوتھیلو‘: ترجمہ: گوپال گوئل: ١٩١١ء

٢٨٣ شیکسپیر ولیم: ’شہید وفا‘: مہدی حسن خان احسن لکھنوی

٢٨٤ شیکسپیر ولیم: ’اوتھیلو‘: ترجمہ: منشی جوالا پرشاد برق سیتاپوری

٢٨٥ شیکسپیر ولیم: ’جعفر‘: ترجمہ: احمد حسین خان: لاہور: پیسہ اخبار لاہور

٢٨٦ شیکسپیر ولیم: ’اوتھیلو‘: ترجمہ: احسان اللہ: ١٨٩٠ء

٢٨٧ شیکسپیر ولیم: ’اوتھیلو‘: ترجمہ: سجاد ظہیر: دہلی: ساہتیہ اکیڈمی: ١٩٦٨ء

٢٨٨ شیکسپیر ولیم: ’انطونی اور کلوپٹرا‘: ترجمہ: شان الحق حقی: دہلی: ساقی دہلی، ١٩٤٣ء

٢٨٩ شیکسپیر ولیم: ’انٹنی اور کلوپٹرا‘: ترجمہ: ڈاکٹر منیب الرحمٰن: دہلی: مکتبہ جامعہ ملیہ

٢٩٠ شیکسپیر ولیم: ’انطونی وکلاپطرہ‘: ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: دہلی ساقی بک ڈپو

٢٩١ شیکسپیر ولیم: ’کرشمہ شباب عرف مار آستین‘: ترجمہ: حیران شکوہ آبادی، ایم۔ایچ:

٢٩٢ شیکسپیر ولیم: ’کالی ناگن عرف زن مرید‘: ترجمہ: منشی انورالدین مخلص و منشی محشر:

٢٩٣ شیکسپیر ولیم: ’قہر عشق‘: ترجمہ: شان الحق حقی: کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان، ١٩٨٤ء

٢٩٤ شیکسپیر ولیم: ’سمبلین‘: ترجمہ: محمد عبد العزیز:

٢٩٥ شیکسپیر ولیم: ’میٹھا زہر‘: ترجمہ؛ مصطفیٰ سید علی: ١٩٠١ء

٢٩٦ شیکسپیر ولیم: ’میٹھا زہر‘ عرف زیب محبت: ترجمہ: پنڈت نرائن پرشاد بیتاب

٢٩٧ شیکسپیر ولیم: ’ظلم ناروا‘: ١٨٩٩ء

٢٩٨ شیکسپیر ولیم: ’آئینہ عصمت‘: ترجمہ: لالہ دیناناتھ: لاہور: حکیم رام کرشن، ١٩١٤ء

٢٩٩ شیکسپیر ولیم: ’تیر نگاہ‘: ترجمہ: شفیع الدین خان مرادآبادی: ١٨٩٧ء

٣٠٠ شیکسپیر ولیم: ’خداداد‘: ترجمہ: پنڈت نرائن دت پرشاد بیتاب

۳۰۱ شیکسپیر ولیم: 'خداداد': ترجمہ: کریم الدین کریم بریلوی

۳۰۲ شیکسپیر ولیم: 'دادِ دریا': ترجمہ: نوشیر اواں جی مہربان جی آرام: ۱۸۷۱ء

۳۰۳ شیکسپیر ولیم: 'شہید ناز عرف اچھوتا دامن': ترجمہ: آغا حشر کاشمیری' ۱۹۰۲ء

۳۰۴ شیکسپیر ولیم: 'جیسے کو تیسا': ترجمہ: احسان اللہ: ۱۸۹۰ء

۳۰۵ شیکسپیر ولیم: سردیوں کی ایک رات': ترجمہ: آغا بابر: راولپنڈی

۳۰۶ شیکسپیر ولیم: 'موسم گرما کا خواب': ترجمہ: احسان اللہ: ۱۸۹۰ء

۳۰۷ شیکسپیر ولیم: 'خواب پریشان': ترجمہ: امیر احمد غلوی: لکھنو: اودھ پنچ اخبار پریس، ۱۹۳۴ء

۳۰۸ شیکسپیر ولیم: 'جام الفت': ترجمہ: محمد اظہر علی آزاد کاکوروی: علی گڑھ: بکڈ پو مدرسۃ العلوم، ۱۹۰۳ء

۳۰۹ شکسپیر ولیم: 'ساون رین کا سپنا': ترجمہ: غلام مصطفیٰ تبسم صوفی: لاہور: گورنمنٹ کالج ڈرامیٹک کلب

۳۱۰ شیکسپیر ولیم: 'بارھویں رات': ترجمہ: مسعود پرویز: ؛ لاہور

۳۱۱ شیکسپیر ولیم: 'بارھویں رات یا جو آپ چاہیں': ترجمہ: شریف الدین شہاب: کراچی: ۱۹۵۵ء

۳۱۲ شیکسپیر ولیم: 'خوش انجام': ترجمہ: سعید الحق عاشق دسنوی:

۳۱۳ شیکسپیر ولیم: 'ہنری چہارم': ترجمہ: خلیل: لاہور: پنجاب بک ڈپو

۳۱۴ شیکسپیر ولیم: 'ہنری چہارم': ترجمہ: سید وقار احمد: ۱۹۳۹ء

۳۱۵ شیکسپیر ولیم: 'جولیس سیزر': ترجمہ: شمشاد حسین صدیقی

۳۱۶ شیکسپیر ولیم: 'ترجمہ: سید تفضّل حسین': حیدر آباد دکن: اختر دکن پریس افضل گنج، ۱۹۲۳ء

۳۱۷ شیکسپیر ولیم: 'جولیس سیزر': ترجمہ: غلام مصطفیٰ: پشاور: یونیورسٹی بک ایجنسی:

۳۱۸ شیکسپیر ولیم: 'جولیس سیزر': ترجمہ: سید فیضی: لاہور: مکتبہ کارواں

۳۱۹ شیکسپیر ولیم: ' جولیس سیزر': ترجمہ: باسط سلیم صدیقی: راولپنڈی: ریڈیو پنڈی

۳۲۰ شیکسپیر ولیم: 'جولیس سیزر': ترجمہ: حفیظ جاوید: ریڈیو راولپنڈی

۳۲۱ شیکسپیر ولیم: 'جولیس سیزر': ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی

۳۲۲ شیکسپیر ولیم: 'عالم محبت': ترجمہ: راجہ رشید احمد: ۱۹۲۸ء

۳۲۳ شیکسپیر ولیم: 'جو آپ پسند کریں': ترجمہ: بے تاب، نرائن پرشاد: بمبئی: ماہنامہ شیکسپیر جون تا اکتوبر ۱۹۰۶ء

۳۲۴ شیکسپیر ولیم: 'دل پذیر': ترجمہ: چرن داس: ۱۹۰۱ء

۳۲۵ شیکسپیر ولیم: 'قصہ مرغوب الطبع': ترجمہ: احسان اللہ مولوی: ۱۸۹۰ء

۳۲۶ شیکسپیر ولیم: 'من کی چاہ': ترجمہ: سعید الحق عاشق دستوی

۳۲۷ شیکسپیر ولیم: 'پسند خاطر': ترجمہ: ولایت حسین: لکھنو: اشاعت العلوم، ۱۹۲۷ء

۳۲۸ شیکسپیر ولیم: 'حسن آراء'، ۱۹۰۰ء

۳۲۹ شیکسپیر ولیم: 'انجام بخیر تو سب کچھ بخیر': ترجمہ: احسان اللہ: ۱۸۹۰ء

۳۳۰ شیکسپیر ولیم: 'تسخیر فرانس': ترجمہ: تفضّل حسین اثر سید: لکھنو: الناظر پریس امین آباد، ۱۹۱۴ء

۳۳۱ شیکسپیر ولیم: 'ہنری پنجم': ترجمہ: سعید الحق عاشق دستوی ایم اے:

۳۳۲ شیکسپیر ولیم: 'رچرڈ سوم': ترجمہ: محمد شاہ

۳۳۳ شیکسپیر ولیم: 'رچرڈ سوم': ترجمہ: آغا محمد:

۳۳۴ شیکسپیر ولیم: 'رچرڈ سوم': ترجمہ: نرائن پرشاد بے تاب پنڈت: ۱۹۰۶ء

۳۳۵ شیکسپیر ولیم: ' صید ہوس': ترجمہ: آغا حشر کاشمیری: ۱۹۰۶ء

۳۳۶ شیکسپیر ولیم: 'کنگ رچرڈ سوم': ترجمہ: کیقباد پستن جی منشی: ۱۹۰۶ء

۳۳۷ شیکسپیر ولیم: 'خون ناحق عرف مار آستین': ترجمہ: مہدی حسن خان احسن لکھنوی، ۱۹۳۴ء

۳۳۸ شیکسپیر ولیم: 'ہندوستانی زبان کے قواعد': ترجمہ: ڈاکٹر جان گلکرسٹ: کلکتہ، ۱۷۹۶ء

۳۳۹ شیکسپیر ولیم: ' ھملٹ': ترجمہ: مصطفیٰ زیدی: لاہور: موج مری صدف صدف، لاہور اکیڈمی، ۱۹۶۰ء

۳۴۰ شیکسپیر ولیم: 'ھملٹ': ترجمہ: پروفیسر سید عبدالباقی:

۳۴۱ شیکسپیر ولیم: 'ہیملٹ': ترجمہ: سید عبد الباقی پروفیسر:

۳۴۲ شیکسپیر ولیم: 'شہزادہ ہیملٹ': ترجمہ: احسان اللہ: ۱۸۹۰ء

۳۴۳ شیکسپیر ولیم: 'خون ناحق عرف ہیملٹ': ترجمہ: تلسی داس دث شیدا: لاہور: دیا سنگھ پبلشرز، ۱۹۸۲ء

۳۴۴ شیکسپیر ولیم: ہیملٹ': ترجمہ: فراق گورکھ پوری: نئی دہلی: ساہتیہ اکیڈمی، ۱۹۷۶ء

۳۴۵ شیکسپیر ولیم: 'ہیملٹ': ترجمہ: عابد نواز جنگ: دہلی: سہ ماہی اردو باب جنوری ۱۹۳۹ء

۳۴۶ شیکسپیر ولیم: 'یوں رام کریں': ترجمہ: اکرام بریلوی: راولپنڈی

۳۴۷ شیکسپیر ولیم: 'ہٹیلی دلہن'، ۱۹۲۰ء

۳۴۸ شیکسپیر ولیم: 'بدمزاج کا سفر کرنا': ترجمہ: مولوی احسان اللہ، ۱۸۹۰ء

۳۴۹ شیکسپیر ولیم: تاجر وینس: ترجمہ: نذر محمد ابن فتح علی: بمبئی، ۱۸۸۴ء

۳۵۰ شیکسپیر علیم: 'وینس کا سوداگر': ترجمہ: بابو بالیشو پرشاد بی اے: لکھنو: جے پی ورما اینڈ برادرز، ۱۸۸۷ء

۳۵۱ شیکسپیر ولیم: 'چاند شاہ سود خور': ۱۸۹۵ء

۳۵۲ شیکسپیر ولیم: 'دلفروش': ترجمہ: مہدی حسن خاں احسن لکھنوی: ۱۹۰۰ء

۳۵۳ شیکسپیر ولیم: 'وینس کا سوداگر': ترجمہ: سید عاشق حسین: دہلی: مشہور بکڈ پو، ۱۸۹۶ء

۳۵۴ شیکسپیر ولیم: 'دلفروش عرف یہودی سوداگر': ترجمہ: افسوں شاہ جہان پوری، اکر علی خاں، ۱۸۹۸ء

۳۵۵ شیکسپیر ولیم: 'آئینہ دلفروش': ترجمہ: مرزا نظر بیگ نظیر اکبر آبادی: ۱۸۹۸ء

۳۵۶ شیکسپیر ولیم: 'مرچنٹ آف وینس یعنی دلفروش': ترجمہ: سہراب جی پستن جی کانگا:

۳۵۷ شیکسپیر ولیم: 'جواں بخت': ترجمہ: نوشیر واں جی مہربان جی آرام

۳۵۸ شیکسپیر ولیم: 'عشق قاسم وشیریں عرف اصلی دلفروش': ترجمہ: گوہر رام پوری

۳۵۹ شیکسپیر ولیم: 'بھول بھلیاں': ترجمہ: غنی بدایونی

۳۶۰ شیکسپیر ولیم: 'بھول بھلیاں': ترجمہ: محمد افضل خان ہمدم: لاہور: چمن داس، ۱۹۱۰ء

۳۶۱ شیکسپیر ولیم: 'بھول بھلیاں': ترجمہ: عبد الکریم: ۱۹۱۳ء

۳۶۲ شیکسپیر ولیم: 'ربط وضبط عرف بھول بھلیاں': ترجمہ: افسوں شاہ جہاں پوری، علی اکبر خاں

۳۶۳ شیکسپیر ولیم: 'بھول چوک': ترجمہ: احسان اللہ: ۱۸۹۰ء

۳۶۴ شیکسپیر ولیم: 'بھول بھلیاں': ترجمہ: مرزا نظیر بیگ نظیر اکبر آبادی: ۱۸۹۶ء

۳۶۵ شیکسپیر ولیم: 'بھول بھلیاں': ترجمہ: فیروز شاہ خاں؛ گورکھ پور، ۱۸۹۶ء

۳۶۶ شیکسپیر ولیم: 'گورکھ دھندا': ترجمہ: نرائن پرشاد بے تاب: ۱۹۰۱ء

۳۶۷ شیکسپیر ولیم: 'گورکھ دھندا': ترجمہ: گینشتر داس گوہر: ۱۹۲۱ء

۳۶۸ شیکسپیر ولیم: 'بھول بھلیاں': ترجمہ: لالہ سیتارام الہ آبادی: مراد آباد: ، ۱۹۰۶ء

۳۶۹ شیکسپیر ولیم: 'رومیو جولیٹ': ترجمہ: احسان اللہ: مینیجر کریمی لائبریری، ۱۸۹۰ء

۳۷۰ شیکسپیر ولیم: 'معشوقہ فرنگ عرف گلنار فیروز': ترجمہ: جوالا پرشاد برق سیتا پوری: لکھنو: نول کشور، ۱۸۹۶ء

۳۷۱ شیکسپیر ولیم: 'گلنار فیروز': ترجمہ؛ شیر خاں، ۱۸۹۶ء

۳۷۲ شیکسپیر ولیم: 'بزم فانی عرف گلنار فیروز': ترجمہ: مہدی حسن خاں احسن لکھنوی: لاہور، ۱۸۹۸ء

۳۷۳ شیکسپیر ولیم: 'بزم فانی عرف دھوکا دھڑی': ترجمہ: عبدالغنی خلیل بدایونی

۳۷۴ شیکسپیر ولیم: 'بزم فانی': ترجمہ: آغا حشر کاشمیری': دہلی، ۱۹۰۰ء

۳۷۵ شیکسپیر ولیم: 'رومیو جولیٹ عرف عشق فیروز لقا گلنار سیر': ترجمہ: مرزا نظیر بیگ نظیر اکبر آبادی: ۱۹۰۴ء

۳۷۶ شیکسپیر ولیم: 'رومیو جولیٹ میکبتھ': ترجمہ: ستار طاہر: لاہور: مکتبہ شاہکار، ۱۹۷۵ء

۳۷۷ شیکسپیر ولیم: 'بزم فانی عرف گلنار فیروز': ترجمہ: محمد افضل مدہم، ۱۹۰۷ء

۳۷۸ شیکسپیر ولی: 'گلنار فیروز': ترجمہ: سیٹھی جی ایل، ۱۹۰۹ء

۳۷۹ شیکسپیر ولیم: 'تاجدار جوگن': ترجمہ: عبد اللطیف شاد: ۱۹۲۲ء

۳۸۰ شیکسپیر ولیم: 'رومیو جولیٹ': ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی

۳۸۱ شیکسپیر ولیم: 'رومیو جولیٹ': دہلی: مشورہ بکڈ پو

۳۸۲ شیکسپیر ولیم: 'رومیو جولیٹ': ترجمہ: امراؤ سنگھ: آگرہ: مطبع الٰہی، ۱۹۱۲ء

۳۸۳ شیکسپیر ولیم: 'رومیو جولیٹ': ترجمہ: عزیز احمد: دہلی: انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۴۱ء

۳۸۴ شیکسپیر ولیم: 'راؤ پیچ': ۱۹۰۲ء

۳۸۵ شیکسپیر ولیم: 'ذرا سے کام اتنا طومار': ترجمہ: احسان اللہ: ۱۸۹۰ء

۳۸۶ شیکسپیر ولیم: 'جام الفت': ترجمہ: لالہ سیتا رام: ۱۹۰۶ء

۳۸۷ شیکسپیر ولیم: 'جام الفت': ترجمہ: فانی بدایونی': ۱۹۳۸ء

۳۸۸ شیکسپیر ولیم: 'جنون وفا': ترجمہ: عبدالطیف شاد، ۱۹۰۰ء

۳۸۹ شیکسپیر ولیم: 'یاروں کی محنت برباد': ترجمہ: محمد سلیمان: گورکھ پور، ۱۸۹۹ء

۳۹۰ شیکسپیر ولیم: ' آبشار': ترجمہ: احمد حسین خاں: لاہور: فیروز سنز لیمیٹڈ

۳۹۱ شیکسپیر ولیم: 'شیکسپیر کی کہانیاں': ترجمہ: علی سردار جعفری: بمبئ: کتب پبلشرز،

۳۹۲ شیکسپیر کی کہانیاں: ترجمہ و تلخیص: ڈی اے ہریسن قربان: لکھنو: نسیم بک ڈپو، ۱۹۷۸ء

۳۹۳ شیکسپیر ولیم: 'شیکسپیر کے افسانے': ترجمہ: خاں احمد حسین خاں: لاہور؛ فیروز سنز لیمیٹڈ،

۳۹۴ شیکسپیر ولیم: 'بچوں کا شیکسپیر': ترجمہ: پنجاب بک ڈپو

۳۹۵ شیکسپیر ولیم: 'نکات شیکسپیر': ترجمہ: تلوک چند محروم

۳۹۶ شیکسپیر ولیم: 'تیغ ستم': ترجمہ: جینشور پرشاد پنڈت: لاہور: نرائن دت سہگل

۳۹۷ گالز وردی جان: ' سیب کا درخت': ترجمہ: قاضی عبدالغفار: لاہور: آئینہ ادب

۳۹۸ گالزوردی جان: 'سیب کا درخت': ترجمہ: وشوامتر عادل: بمبئ: کتب پبلشرز

۳۹۹ گالزوردی جان: 'فریب عمل': ترجمہ: جگت موہن لال روان منشی: الہ آباد: ہندوستانی اکیڈمی، ۱۹۳۰ء

۴۰۰ گالزوردی جان: 'انصاف': ترجمہ: دیا نرائن نگم منشی: الہ آباد: ہندوتانی اکیڈمی، ۱۹۳۹ء

۴۰۱ گالروردی جان: 'انصاف': ترجمہ: دیانرائن نگم منشی: الہ آباد: ہندوستانی اکیڈمی، ۱۹۳۹ء

۴۰۲ گالروردی جان: 'انصاف': ترجمہ: سید قاسم محمود: لاہور مکتبہ کائنات، ۱۹۵۹ء

۴۰۳ گوگول: 'انسپکٹر جنرل': ادارہ ثقافت پاکستان، ۱۹۸۲ء

۴۰۴ گولدونی کارلو: 'دغا باز': ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور مکتبہ میری لائبریری

۴۰۵ گولڈسمتھ اولیور: 'غلط در غلط': ترجمہ: عصمت اللہ بیگ: ۱۹۳۶ء

۴۰۶ گوئٹے جوہن وولف گینگ فان: 'فریب حسن: لکھنو

۴۰۷ گوئٹے جوہن وولف گینگ فان: 'شیطان کا غلام': ترجمہ: جوالا پرشاد برق منشی:

۴۰۸ گوئٹے جوہن وولف گینگ فان: 'فاؤسٹ': ترجمہ: سید عابد حسین ڈاکٹر انجمن ترقی اردو ہند: ۱۹۳۱ء

۴۰۹ گوئٹے جوہن وولف گینگ فان: 'فاؤسٹ': ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: دہلی ساقی بک ڈپو

۴۱۰ گوئٹے جوہن وولف گینگ فان: 'فاؤسٹ': ترجمہ: عبدالقیوم خان باقی: کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان

۴۱۱ گوئٹے جوہن وولف گینگ فان: 'فاؤسٹ': ترجمہ: منور لکھنوی: کراچی: پاکستان جرمن فورم، ۱۹۶۵ء

۴۱۲ گوئٹے جوہن وولف گینگ فان: 'فاؤسٹ': ترجمہ: فضل حمید: اردو اکیڈمی بہاولپور، ۱۹۶۴ء

۴۱۳ لفنگے کی ڈائری: ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور میری لائبریری

۴۱۴ لوراکلی فورڈ بارنے: 'حشر بداماں': ترجمہ: صادق الخیری: کراچی شہناز بک ڈپو کلب، ۱۹۸۶ء

۴۱۵ لونے ڈرو: 'ایک لڑکی چار تابوت': ترجمہ: طارق علی صابر: لاہور

۴۱۶ لیسنگ: 'نائن': ترجمہ: محمد نعیم الرحمٰن منشی فاضل: الہ آباد ہندوستانی اکیڈمی، ۱۹۳۰ء

۴۱۷ لیسنگ: 'نائن': ترجمہ: جگت موہن لال رواں منشی: الہ آباد ہندوستانی اکیڈمی، ۱۹۳۰ء

۴۱۸ ماھام سمرسٹ: 'زندگی': ترجمہ: محمد اکبر وفا قانی:

۴۱۹ مولئیر: 'بخیل': ترجمہ: نور الٰہی محمد عمر، ۱۹۰۹ء

۴۲۰ مولئیر: 'جان ظرافت': ترجمہ: نور الٰہی محمد عمر

۴۲۱ مولئیر: 'نکاح بالجبر': ترجمہ: وہاج الدین، ۱۹۳۹ء

۴۲۲ مولئیر: 'بگڑے دل': ترجمہ: نور الٰہی محمد عمر

۴۲۳ مولئیر: 'کلیات مولئیر': محمد عمر

۴۲۴ میترلنک مارس: 'شب تار': ترجمہ: پریم چند منشی، ۱۹۳۰ء

۴۲۵ میترلنک مارس: 'ظفر کی موت': ترجمہ: نور الٰہی محمد عمر: لاہور کریمی پریس، ۱۹۲۳ء

۴۲۶ میترلنک مارس: 'پروین ثریا': ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: دہلی ساقی ڈپو، ۱۹۳۴ء

۴۲۷ میترلنک مارس: ’نرگس جمال‘: ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: دہلی ساقی بک ڈپو، ۱۹۳۴ء

۴۲۸ میترلنک مارس: ’پیلی یاس ویلی ساند‘: ترجمہ: تمنائی: دہلی پنجاب بک ڈپو، ۱۹۳۹ء

۴۲۹ میترلنک مارس: ’مریم مجدلانی‘: ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: گورکھ پور، ۱۹۴۷ء

۴۳۰ میترلنک مارس: ’مریم مجدلانی‘: ترجمہ: وحشی محمود آبادی: کراچی اردو بورڈ سندھ، ۱۹۳۴ء

۴۳۱ میترلنک مارس: ’موناوانا‘: ترجمہ: جلیل احمد قدوائی

۴۳۲ میترلنک مارس: ’موناوانا‘: ترجمہ: اے این سپرو: لکھنو اتر پردیش اردو اکیڈمی، ۱۹۷۸ء

۴۳۳ میری چیز: ’پیارا پالتو‘: ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور شیخ غلام علی

۴۳۴ وائلڈر تھارنٹن: ’ہماری بستی‘: ترجمہ: انتظار حسین: کراچی اردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۶۷ء

۴۳۵ وائلڈر تھارنٹن: ’مشاطہ‘: ترجمہ: عشرت رحمانی: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۴۳۶ ہارٹ ماس و کافمین جارج ایس: ’میں تیرا مہمان‘: ترجمہ: رضی ترمذی سید: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۴۳۷ ھارٹ ماس و کافمین جارج ایس: ’سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا‘: ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۴۳۸ ھٹن رچرڈ: ’آہنی پردہ‘: ترجمہ: بدر جہاں آراء:

۴۳۹ یوری پیڈیز: ’میڈیا‘: نئی دہلی: ساھتیہ اکیڈمی، ۱۹۷۷ء

روزنامچہ

۴۴۰ گورکی میکسم: ’میکسم گورکی کی ڈائری‘: ترجمہ: حسن عباس: لاہور مکتبہ اردو، ۱۹۴۸ء

۴۴۱ گویراچے: ’ڈائری چے گویرا‘: ترجمہ: رحیم: لاہور نیشنل پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۶۷ء

۴۴۲ وجے لکشمی پنڈت: ’میری ڈائری‘: ترجمہ: راجندر: لاہور جے ہند پبلشرز

رزمیہ

۴۴۳ ملٹن: ’شمسون مبارز‘: ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: گورکھ پور

۴۴۴ ملٹن: ’فردوس گم گشتہ‘: ترجمہ: شوکت واسطی: پشاور، ۱۹۷۹ء

۴۴۵ ہومر: ’الیڈ‘ ترجمہ: باسط علی خاں: آگرہ مفید عام پریس، ۱۹۰۰ء

۴۴۶ ہومر: ’الیڈ واُڈسے‘: لاہور پنجاب ریلیجس سوسائٹی، ۱۹۲۲ء

۴۴۷ ہومر: ’جہاں گرد کی واپسی‘: ترجمہ: محمد سلیم الرحمٰن: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۶۴ء

سفرنامہ

۴۴۸ آسٹن سراورل: ’مشرقی ترکستان‘: ترجمہ: محمود اعظم فہمی ترمذی سید: لکھنو دائرہ ادبیہ

۴۴۹ ابن بطوطہ: ’سفرنامہ ابن بطوطہ‘: ترجمہ: حیات الحسن محمد: لاہور، ۱۸۷۱ء

۴۵۰ ابن بطوطہ: ’سفرنامہ ابن بطوطہ‘: ترجمہ: رئیس احمد جعفری لاہور

۴۵۱ احمد شاہ: ’سیر تبت‘: ترجمہ: انیس شاہ: دہلی مخزن پریس، ۱۹۰۹ء

۴۵۲ اسٹینلے ہنری ایم: ’اسٹینلے سیاح افریقہ‘: فیروز پور مطبع فیض بخش اسٹیم پریس، ۱۹۰۸ء

۴۵۳ البرٹ پرنس: ’تزک جرمنی‘: ترجمہ: پنڈت بشمبر ناتھ: لکھنو نول کشور، ۱۸۷۶ء

۴۵۴ اووڈ مسز ہنری: ’آئینہ عبرت‘: ترجمہ: نجیبۃ اختر بانو مہرور دیہ بیگم: کلکتہ حبل المتین پریس، ۱۹۱۰ء

۴۵۵ اوون رسل: ’قطبی برفستان‘: ترجمہ: مرتضی احمد خاں میکش: لاہور مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۲ء

۴۵۶ ایڈمنڈ اسٹیونس: ’یہ روس ہے‘: دہلی پروگریسو پبلشرز نعمانی پریس

۴۵۷ ایلجن لارڈ: ’تاریخ چین و جاپان‘: ترجمہ: فریڈرک نندی: لکھنو اودھ اخبار نول کشور پریس، ۱۸۱۷ء

۴۵۸ برٹن کپتان رچرڈ فریڈرک: 'سفر دار المصطفیٰ': ترجمہ: محمد انشاءاللہ مولوی: لاہور: مینجر اخبار وطن حمیدیہ پریس

۴۵۹ برکھارٹ جون لوئس: 'سفرنامہ حجاز': ترجمہ: علی شبیر: حیدرآباد دکن: تاج پریس، ۱۳۲۴ھ

۴۶۰ برنئیر ڈاکٹر: 'وقائع سیر وسیاحت': ترجمہ: خلیفہ سید محمد حسین وکرنل ہنری مور: آگرہ مفید عام پریس، ۱۳۲۸ھ

۴۶۱ برنیر ڈاکٹر: 'سفرنامہ برنئیر کامل': ترجمہ: خلیفہ محمد حسین وکرنل ہنری مور

۴۶۲ بنین جان: 'پلگرمس پروگرس': ۱۸۳۸ء

۴۶۳ بنین جان: 'مسیحی کا سفر': ترجمہ: ٹی ھیری و یونس سنگھ: لاہور: پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی، ۱۹۲۰ء

۴۶۴ پارک منگو: 'سفرنامہ منگو پارک صاحب': ۱۹۵۰ء

۴۶۵ پرنس آف ویلز: 'سفرنامہ پرنس آف ویلز صاحب بہادر: ترجمہ: صاحبزادہ محمد مصطفیٰ علی خاں: لکھنو نول کشور، ۱۹۲۳ء

۴۶۶ پیارے لعل: 'گاندھی جی بادشاہ خاں کے دیس میں': ترجمہ: ڈاکٹر عابد حسین: نئی دہلی: مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۵۰ء

۴۶۷ تھیونیوموسیو: 'سیاحت موسیو تھیونیو': ترجمہ: سید علی بلگرامی: آگرہ سلسلہ آصفیہ مفید عام پریس، ۱۸۹۶ء

۴۶۸ ٹاڈن شنڈ میجر جنزل کمال ٹرکی: ترجمہ: معین الدین مولوی

۴۶۹ ٹیونر جے بی: 'سیاحت ٹیونیر': ترجمہ: سر رشتہ علوم وفنون جامعہ عثمانیہ: آگرہ مفید عام پریس، ۱۸۹۶ء

۴۷۰ جاپان: ترجمہ: چمن لال: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۳۵ء

۴۷۱ میلکم سرجان: 'تاریخ ایران ترجمہ: سائنٹفک سوسائٹی غازی پور، غازی پور سائنٹفک سوسائٹی، ۱۸۷۶ء

۴۷۲ میلکم سرجان: 'حالات ایران قدیم': ترجمہ: محبوب عالم: لاہور: کارخانہ پیسہ اخبار، مطبع خادم التعلیم، ۱۹۰۵ء

۴۷۳ خالدہ ادیب خانم: 'اندرون حیدرآباد، ترجمہ؛ سید ہاشمی فریدآبادی: حیدرآباد دکن انجمن اشاعت اردو احمدیہ پریس، ۱۹۳۹ء

۴۷۴ ذفرن لیڈی: 'لیڈی ڈفرن کی چندروزہ سیر حیدرآباد': ترجمہ: محمد مظہر: حیدرآباد دکن انجمن ثمرہ العلوم تاج پریس، ۱۸۸۶ء

۴۷۵ ڈی ویرا: 'محشرستان آئرلینڈ': ترجمہ؛ احمد سعید خاں شوق

۴۷۶ سائیگو کارلو: 'ماؤزے تنگ کے دیس میں': ترجمہ: جیلانی: لاہور مکتبہ چراغ راہ

۴۷۷ سفرنامہ انگور: ترجمہ: آغا رفیق بلدشہری

۴۷۸ سفرنامہ بلوقیا: ترجمہ: عبدالاول مولوی: لکھنو صدیق بک ڈپو

۴۷۹ سفرنامہ شہنشاہ جرمن: ترجمہ: احمد علی خاں شوق: رام پور: مطبع محمدی، ۱۹۰۰ء

۴۸۰ سیاحوں کی کہانی: ترجمہ عبدالمجید سالک مولانا: لاہور، ۱۹۲۶ء

۴۸۱ مختصر سفرنامے: انگریزی سے ترجمہ شاہ بیگ کرنل: سفرنامہ حجاز: ترجمہ: محمد فاضل: لاہور اسلامیہ پریس

۴۸۲ شیرنگ مغربی تبت: لکھنو نول کشور

۴۸۳ فتح نواز جنگ نواب گلگشت فرنگ یعنی میرے روزنامچہ یورپ کے چند صفحے: ترجمہ: عزیز مرزا مولوی محمد: آگرہ مفید عام پریس، ۱۸۸۹ء

۴۸۴ فورسیاتھ ٹی ڈی: 'سفر یاقند': لاہور، ۱۸۷۱ء

۴۸۵ قسطنطنیہ: ترجمہ: انشاءاللہ

۴۸۶ کرزن لارڈ جارج نتھینیل: 'خیابان فارس': ترجمہ: ظفر علی خاں مولانا: حیدرآباد دکن، ۱۹۰۲ء

۴۸۷ گارڈن جنزل سرٹامس ایڈورڈ: 'سفرنامہ ایران': ترجمہ: انشاءاللہ: لاہور وطن اخبار حمیدیہ مشین پریس، ۱۹۰۶ء

۴۸۸ گبسن ہنری: 'ھلال کے سائے میں': ترجمہ: عبدالسلام خورشید ڈاکٹر': راولپنڈی تعمیر پرنٹنگ پریس، ۱۹۵۳ء

۴۸۹ گفر ڈولیم: 'حالات نجد والحساء': ترجمہ: انشاءاللہ: لاہور وطن اخبار حمیدیہ پریس، ۱۹۰۵ء

۴۹۰ لوسگناں: 'شہزادی این ڈی': عہد حکومت السلطان عبدالحمید خاں ثانی الغازی ترکی: ترجمہ: محمد انشاءاللہ مولوی: لاہور: اخبار وطن: حمیدیہ پریس، ۱۸۹۳ء

۴۹۱ ماری تان ژاک: 'یہ امریکہ ہے': ترجمہ: محمود مسعود: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۴۹۲ مانو چی نکولائی: 'فسانہ سلطنت مغلیہ': ترجمہ: مظفر علیخاں سید: لکھنو: آگرہ اخبار اودھ لکھنو

۴۹۳ مانو چی نکولائی: 'ہندوستان عہد مغلیہ میں': ترجمہ: ملک راج شرما: لاہور ناولسٹ ایجنسی

۴۹۴ مانو چی نکولائی: 'داستان مغلیہ': ترجمہ: سجاد باقر رضوی پروفیسر: لاہور نگارشات انارکلی، ۱۹۶۸ء

۴۹۵ مولر مسز میکس: 'سیاحت قسطنطنیہ': ترجمہ: رشید الدین سید: آگرہ

۴۹۶ میکنزی ڈاکٹر والس: 'اعمال نامہ روس': ترجمہ: رتن ناتھ سرشاد پنڈت: لکھنو نول کشور پریس، ۱۸۸۷ء

۴۹۷ میوس کیتھرائن: 'بھارت ماتا معہ جواب': ترجمہ: مرزا محمد عبدالحمید: لاہور انڈین سوشل بک سوسائٹی، ۱۹۲۸ء

۴۹۸ میوس کیتھرائن: 'مدر انڈیا': لاہور سول ایجنٹ نیرنگ خیال بک ڈپو، ۱۹۳۳ء

۴۹۹ میوس کیتھرائن: 'مادر انڈیا': ترجمہ: محبوب عالم

۵۰۰ میوس کیتھرائن مادر ہند: ترجمہ: خالد کے بیگ

۵۰۱ نہرو جواہر لال: 'سوویٹ روس

۵۰۲ ویمبری پروفیسر: 'پروفیسر ویمبری کا سفرنامہ': ترجمہ: محبوب عالم منشی: لاہور منشی عبد العزیز: خادم التعلیم پریس، ۱۹۰۳ء

۵۰۳ ویویل: 'انوکھا حاجی': ترجمہ: مرزا حسین احمد بیگ: حیدرآباد دکن؛ اعظم سٹیم پریس، ۱۹۲۳ء

۵۰۴ ہمبولڈ الیگزینڈر: 'سیاح جرمنی': لاہور پیسہ اخبار: خادم التعلیم پریس لاہور، ۱۸۹۵ء

۵۰۵ ھیون ٹی سنگ: 'ایک چینی سیاح کا سفر نامہ': لاہور: پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی، ۱۹۰۹ء

سوانح

۵۰۶ آگسٹ: 'حیات پال': ترجمہ: اجودھیا پرشادو پنڈت سورج بھان: ۱۸۶۱ء

۵۰۷ آرنلڈ سر ایڈون: 'نور مشرق': ترجمہ: گور بخش سنگھ سردار: لاہور گیلانی الیکٹرک پریس، ۱۹۴۲ء

۵۰۸ آلرج الفرڈ اوون: 'ایک انقلابی مفکر': ترجمہ: مرتضیٰ شفیع وسراج ادیب: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۵۰۹ آنا اولیا نو وا وا ایلزا رودا: 'ایک انقلابی مفکر: لینن گھر والوں کی نظر میں': ترجمہ: نوح فاروقی: ماسکو بدیسی زبانوں کا اشاعت گھر

۵۱۰ ارسکن ولیم: 'ظہیر الدین بابر اور ان کا عہد': ترجمہ: حسین انور: لاہور شیخ غلام علی

۵۱۱ اسٹینفلڈ سارجنٹ: 'عظیم علمائے نفسیات': کراچی آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس، ۱۹۶۲ء

۵۱۲ الانا غلام علی قائد اعظم جناح: 'ایک قوم کی سرگزشت': ترجمہ: رئیس احمد جعفری: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ، ۱۹۶۷ء

۵۱۳ المیر اویٹ ہیلن: 'بینا نابینا': ترجمہ: سید ابوالخیر کشفی: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۵۱۴ اونز پیر کیتھرائن: 'میری میکلوڈ بیتھون': لاہور ہول لائبریری سویرا آرٹ پریس، ۱951ء

۵۱۵ ایبٹ ای: 'نپولین بونا پارٹ': ترجمہ: معین الدین شاہ جہاں پوری: دہلی انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۱۳ء

۵۱۶ ایچ بی: 'عیسی کی سیرت': ترجمہ: پادری ویکفلڈ: لدھیانہ

۵۱۷ اتچیسن چارلس اسفرٹسن: 'کارنامہ لارڈ لارنس': ترجمہ: کنج بہاری تھاپر: لاہور اسلامیہ پریس، ۱۸۹۴ء

۵۱۸ ایڈورڈ ہربرٹ: 'سوانح عمری لارڈ لارنس': ترجمہ: محمد حنیف دہلوی: لکھنو نول کشور پریس، ۱۹۳۲ء

۵۱۹ ایڈورڈ ہربرٹ: 'سوانح لارڈ لارنس': ترجمہ: سورتھ صاحب: علی گڑھ ڈیوٹی پریس،

۵۲۰ ایسٹ مین ایسٹ: 'رفقائے عظیم': ترجمہ: محمد حامی الدین خان: کراچی آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس ریسرچ اکیڈمی

۵۲۱ ایک ادیب کے حالات زندگی: ترجمہ: مرزا حامد بیگ: حیدرآباد دکن: رحیم پریس، ۱۹۲۴ء

۵۲۲ ایلز روز ویلٹ: 'بیتے دن': ترجمہ: خلیل احمد: لاہور ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی لیمیٹڈ

۵۲۳ اینسٹ جے ای: 'بہاء اللہ و عصرِ جدید': ترجمہ: عباس علی بٹ: دہلی کمال پرنٹنگ ورکس، ۱۹۴۵ء

۵۲۴ بارٹلٹ رابرٹ میرل: 'استقلال کے پیکر': ترجمہ: حبیب اشعر دہلوی: لاہور آئینہ ادب

۵۲۵ برگر تھیوڈور: 'بنجمین فرینکلن': ترجمہ: احسان بی اے: لاہور شیخ غلام علی

۵۲۶ برنیر ڈاکٹر: 'شاہجہاں کے ایام اسیری اورعہد اورنگ زیب'؛ ترجمہ: خلیفہ سید محمد حسین؛ کراچی: نفیس اکیڈمی، ۱۹۶۰ء

۵۲۷ بریجند رناتھ بنرجی: 'بیگمات اودھ': ترجمہ: ذی النورین مولوی سید: لکھنو نول کشور پریس، ۱۹۱۹ء

۵۲۸ بنارسی داس چتر ویدی و مارجوری سائکس: 'سی ایف اینڈریوز'؛ ترجمہ: ضیاء الدین احمد برنی: کراچی مشہور آفسٹ پریس، ۱۹۵۲ء

۵۲۹ بولائتھو ہیکٹر: 'محمد علی جناح'؛ ترجمہ: زہیر صدیقی لاہور، مجلس ترقی ادب لاہور، ۱۹۶۵ء

۵۳۰ بولٹن سارہ کے: 'لڑکیاں جو نامور ہوئیں': ترجمہ: اختر عزیز احمد: لاہور موسسۂ فرینکلن

۵۳۱ بیچکیسن گ اور دیگر: 'لینن'؛ ماسکو دار اشاعت ترقی، ۱۹۶۹ء

۵۳۲ بیڈلی بی ایچ: 'سرگزشت ملکہ معظمہ قیصرہ ہند'؛ لکھنو میتھیو ڈسٹ پبلشنگ ہاؤس، ۱۸۸۹ء

۵۳۳ پاوڈر سال کے: 'دستور ساز مدبر'؛ ترجمہ: ذاکر اعجاز سید: کراچی اردو اکیڈمی سندھ،

۵۳۴ پاول بیڈن: 'سکاؤٹوں کا بادشاہ'؛ ترجمہ: عبدالکریم: لاہور گلاب سنگھ اینڈ سنز، ۱۹۳۶ء

۵۳۵ پیتا لوزی وچوہان ہنرج: 'لیونارڈو گر ٹروڈ'؛ ترجمہ: غلام حسین: دہلی جید پریس، ۱۹۳۶ء

۵۳۶ بلوٹارک: 'سوانح سکندر اعظم'؛ ترجمہ: سید ہاشمی فرید آبادی: دہلی انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۴۹ء

۵۳۷ پلوٹارک: 'مشاہیر یونان و روما'؛ ترجمہ: ہاشمی فرید آبادی سید: لاہور مفید عام پریس، ۱۹۴۳ء

۵۳۸ پیٹی ڈونالڈ کلراس: 'شناسائے منزل': ترجمہ: محمد حبیب اللہ اوج: لاہور یونائیٹڈ بک ڈپو

۵۳۹ تھیٹر میری وان: 'جیکولین کینڈی'؛ ترجمہ: بانو قدسیہ: لاہور آئینہ ادب استقلال پریس، ۱۹۶۲ء

۵۴۰ ٹامس ہنری: 'دنیا کا سب سے بڑا موجد'؛ ترجمہ: محمد سعید: لاہور معین الادب نفیس پرنٹنگ پریس، ۱۹۶۰ء

۵۴۱ ٹامس ہنری ایڈیسن: ترجمہ: محمد سعید: لاہور معین الادب۔ نفیس پرنٹنگ پریس، ۱۹۶۰ء

۵۴۲ ٹیلر میڈوز: 'سوانح امیر علی ٹھگ'؛ ترجمہ: محبّ حسن: حیدرآباد دکن

۵۴۳ جان وائی: 'پودوں کا جادوگر'؛ ترجمہ: آر ایس بھاردواج: دہلی حالی پرنٹنگ ہاؤس

۵۴۴ جوفے: 'غازیان تہذیب': ترجمہ: سید ہاشمی فرید آبادی: لاہور اردو پریس، ۱۹۵۹ء

۵۴۵ چیمبر لین: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۵۴۶ چوپڑہ بی این: 'شہیدان آزادی'؛ ترجمہ: تفضّل حسین سید: نئی دہلی ترقی اردو بورڈ، ۱۹۷۸ء

۵۴۷ خادمات خلق: ترجمہ: سیدہ خاتون بنت خواجہ غلام الثقلین: دہلی جامعہ برقی پریس، ۱۹۳۲ء

۵۴۸ خود آموز شخصیت: ترجمہ: فیض لاہور پیسہ اخبار خادم التعلیم اسٹیم پریس، ۱۹۰۹ء

۵۴۹ ڈرائیڈان جان: 'کلوپیٹرا'؛ ترجمہ: محسن احسان: پشاور یونیورسٹی بک ایجنسی

۵۵۰ ڈیوٹ ولیم: 'سو بڑے آدمی'؛ ترجمہ: عبد المجید سالک مولانا: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ پاکستان، ۱۹۵۹ء

۵۵۱ ڈیوڈ تھورو ہنری والڈن: ترجمہ: علی عباس حسینی: دہلی ساہتیہ اکیڈمی، ۱۹۶۰ء

۵۵۲ ڈیوڈ الانگ سٹون: لاہور خادم التعلیم پریس، ۱۸۹۵ء

۵۵۳ ڈی ویرا: ترجمہ: جے ایم پیچل: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۴۰ء

۵۵۴ رابنسن ایڈورڈ: 'کرنل لارنس'؛ ترجمہ: مشیر الدین: حیدرآباد دکن نفیس اکیڈمی، ۱۹۴۵ء

۵۵۵ رائٹ جے فیدرس لاکلیسیس اور بروطا غورس: ترجمہ: محمد ہادی حسین مرزا: حیدر آباد دکن: دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ، ۱۹۳۴ء

۵۵۶ رش بروک ولیمز ایل ایف: 'ظہیر الدین محمد بابر': ترجمہ: رفعت بلگرامی: نئی دہلی ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۰ء

۵۵۷ راہنمایان ہند: ترجمہ: نرائن پرشاد مہر: دہلی انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۳۲ء

۵۵۸ زٹکن کلارا: 'لینن بحیثیت انسان'؛ لاہور مکتبہ اردو

۵۵۹ غریب لڑکے جو نامور ہوئے: مرتب: عبدالمجید سالک: ترجمہ: شاہد احمد دہلوی لاہور اردو پریس، ۱۹۴۸ء

۵٦۰ سائم ڈاکٹر جے: 'ملکہ معظّمہ وکٹوریہ': ترجمہ: تیج رام لالہ: لکھنو مفید عام پریس، ۱۹۰۷ء

۵٦۱ سٹا کر جیمز: 'حیات پولوس': ترجمہ: علی بخش جے: لاہور، ۱۹۰۹ء

۵٦۲ سکوایڈ ورڈ: 'ابوریحان البیرونی': لاہور پیسہ اخبار پریس

۵٦۳ سیاہ کارانِ اعظم: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لکشمی اسٹیم پریس

۵٦۴ شائیر رولیم ایل: 'ہٹلر کا عروج وزوال': ترجمہ: غلام رسول مہر مولانا: لاہور شیخ غلام علی

۵٦۵ شریم سٹیورٹ: 'ماؤزے تنگ': ترجمہ: انتظار حسین': لاہور نگارشات، ۱۹٦٦ء

۵٦٦ شیکسپیر: ترجمہ: صدیق کلیم محمد: لاہور سوندھی ٹرانسلیشن سوسائٹی گورنمنٹ کالج، ۱۹٦۹ء

۵٦۷ عطیہ بیگم: 'اقبال': ترجمہ: ضیاء الدین احمد بری: کراچی اقبال اکیڈمی، ۱۹۵٦ء

۵٦۸ فریز یئر جیمز: 'نادر شاہ': ترجمہ: حسن عابد جعفری: کراچی کتاب خانہ، ۱۹۵۱ء

۵٦۹ فورسٹر جین: 'ابراہام لنکن': لاہور ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی، ۱۹۵۰ء

۵۷۰ سوانح انگریزی سے ترجمہ: کارک جی گلین وڈ: تھامس الوا ایڈیسن: ترجمہ: مکین احمد کلیم: لاہور یونائیٹڈ لیمیٹڈ

۵۷۱ کارنیگی ڈیل: 'انتالیس بڑے آدمی': لاہور مکتبہ میری لائبریری

۵۷۲ کارنیگی ڈیل: 'ابراہام لنکن': ترجمہ: سی ایف رحمان: لاہور میری لائبریری، ۱۹۸۴ء

۵۷۳ کراسمین رچرڈ: 'مایوس پجاری': لاہور ہوم لائبریری پبلی کیشنز لاہور

۵۷۴ کرائف پال ڈی: 'چند عظیم علمائے جراثیم': ترجمہ: عبدالحمید قریشی: کراچی ایجوکیشنل ریسرچ اکیڈمی، ۱۹۲۰ء

۵۷۵ کسٹ رابرٹ: 'وقائع رام چندر': ترجمہ: سورج بھان اجودھا پرشاد: لاہور، ۱۷۷۰ء

۵۷٦ کسٹ رابرٹ: 'وقائع بابا نانک': ترجمہ: سورج بھان اجودھا پرشاد: لاہور، ۱۷۷۰

۵۷۷ کورامیسن: 'سقراط': ترجمہ: صبیحہ حسن آنسہ: لاہور اردو پریس،

۵۷۸ کین ایچ بی: 'مہادیو جی سندھیا': ترجمہ: ایس اے سلام: حیدرآباد دکن دارالترجمہ جامعہ عثمانیہ، ۱۹۲۳ء

۵۷۹ کینڈی جان: 'جراءت کے پیکر': ترجمہ: محمد مسعود: لاہور آئینہ ادب چوک انارکلی،

۵۸۰ کیوری ای: 'مادام کیوری': ترجمہ: ابو الحسن نغمی: لاہور مجلس ترقی ادب، الائیڈ پریس، ۱۹۵۹ء

۵۸۱ گایاکے ایل: 'پروفٹ آف دی ڈیزرٹ': ترجمہ: محمد علی جعفری: لاہور نواب پیلیس، ۱۹۳۴ء

۵۸۲ گایاکے ایل: 'پیغمبر صحرا': ترجمہ: احمد الدین: لاہور مکتبہ شاہ کار، ۱۹۷٦ء

۵۸۳ گالٹ ٹام: 'آئین جوامردی': ترجمہ: آفتاب احمد: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۵۸۴ گراہم سٹیفن: 'سٹالن': لاہور نرائن دت سہگل

۵۸۵ گراہم سٹیفن: 'سٹالن': ترجمہ: محمد آصف علی: دہلی کتبہ جامعہ ملیہ

۵۸٦ گیری بالڈی: ترجمہ: لاجپت رائے: لاہور راجپت رائے

۵۸۷ گریفن سرایل: 'سوانح عمری رنجیت سنگھ': ترجمہ: مولوی فاروق: حیدرآباد دکن، دار الترجمہ عثمانیہ

۵۸۸ گریفن سرایل: رنجیت سنگھ: ترجمہ: لطیف احمد

۵۸۹ گریفن سرایل: 'رنجیت سنگھ': ترجمہ: مظفر حسین فاروقی

۵۹۰ لاجپت رائے لالہ: 'آریہ سماج کی تاریخ': ترجمہ: کشور سلطان: نئی دہلی ترقی اردو بورڈ، ۱۹۷۷ء

۵۹۱ لارسن: 'وہ لوگ جنہوں نے دنیا بدل ڈالی': ترجمہ: غلام رسول مہر مولانا: لاہور شیخ غلام اینڈ سنز

۵۹۲ لنڈن بی جانسن: 'ترجمہ: مکین احسن کلیم: لاہور آئینہ ادب

۵۹۳ لوڈوگ ایمائل: 'ابراہام لنکن': ترجمہ: بدر الاسلام فاضلی محمد: لاہور یونائیٹڈ بک ڈپو

۵۹۴ لیڈوف بی: 'تانیا': ترجمہ: ساحر لدھیانوی: لاہور مکتبہ اردو سرکلر روڈ، ۱۹۴۲ء

۵۹۵ لین پول اسٹینلے: 'اورنگ زیب': ترجمہ: لطیف احمد محمد: لکھنو نول کشور، ۱۹۰۰ء

۵۹٦ لین پول اسٹینلے: 'اورنگ زیب': ترجمہ: معین الدین محمد: لکھنو تاجر کتب، ۱۹۰۲ء

۵۹۷ لین پول اسٹینلے: 'مسلمان شاہی خاندان اور ان کے سلسلے': ترجمہ: محمد عبدالرحمٰن: حیدرآباد دکن: رفیق مشین پریس

۵۹۸ لینن کے بارے میں: ترجمہ: حبیب الرحمٰن: ماسکو دارالاشاعت ترقی

۵۹۹ مآثر النساء: ’ترجمہ: تفضّل حسین منشی سید: آگرہ اخبار

۶۰۰ محمد توفیق کمال اتاترک: ترجمہ: کرم الٰہی خاموش: لاہور شیخ غلام اینڈ سنز

۶۰۱ مرسکی: ’لینن‘: ترجمہ: محمد اشرف ڈاکٹر: لاہور مکتبہ اردو سرکلر روڈ

۶۰۲ مزدوروں کا پیغمبر: ترجمہ: ہردیال: لاہور لاجپت رائے، ۱۹۳۹ء

۶۰۳ مشاہیر عالم: ترجمہ: کے اے حمید: لاہور جوبلی کتبہ خانہ، ۱۹۳۹ء

۶۰۴ مشاہیر عالم کی داستان مصیبت: ترجمہ: آتش گوجرانوالہ: لاہور پنجاب آرٹ پریس

۶۰۵ مغرب کی عیش پرست عورتیں: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور کتاب محل

۶۰۶ مکے ایم اے: ’نٹشے‘: ترجمہ: مظفر الدین ندوی سید: اعظم گڑھ

۶۰۷ مورلینڈ ڈبلیو ایچ: ’شیر شاہ سوری اور اس کا عہد‘: ترجمہ: رام آسرے شرما: نئی دہلی ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۱ء

۶۰۸ مون ای بی: ’وارن ہیسٹنگز اور انگریزی راج‘: ترجمہ: اولاد علی گیلانی سید محمد: لاہور کتاب منزل

۶۰۹ میلی سن کرنل جی بی: ’لارڈ کلائیو‘: ترجمہ: لطیف احمد محمد: ۱۹۳۹ء

۶۱۰ میلی سن کرنل جی بی: ’اکبر‘: ترجمہ: لطیف احمد محمد

۶۱۱ میمنتھ ناتھ دت: ’راہنمایان ہند‘: ترجمہ: نارائن پرشاد مہر: علی گڑھ: علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ پریس، ۱۹۱۸ء

۶۱۲ نارتھ سٹرلنگ: ابراہام لنکن‘: ترجمہ: حامد حسن قادری: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۶۱۳ نلسن: ترجمہ: امجد حسین خان: دہلی کمال ہند برقی پریس

۶۱۴ وارشلوف مارشل سٹالن: لاہور مکتبہ اردو سرکلر روڈ

۶۱۵ وان تروئی نکوین: مقتل کو چلا‘: ترجمہ: بدر السلام بٹ: لاہور پیپلز پبلشنگ ہاؤس

۶۱۶ ول ڈیوراں: ’داستانِ فلسفہ‘: ترجمہ: عابد علی عابد سید: لاہور مکتبہ اردو

۶۱۷ وویکانند: میرا رہبر‘: ترجمہ: بشیر احمد صدیقی: لاہور آزاد ہند پریس

۶۱۸ ہٹلر اعظم: ترجمہ: چندر شیکھر شاستری: دہلی سیاسی لٹریچر کمپنی، ۱۹۳۸ء

۶۱۹ ہٹن ڈبلیو ایچ: سوانح عمری ولزلی: ترجمہ: شوکت ایم: حیدر آباد دکن دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ

۶۲۰ ہرش ایڈورڈ: ’ہنری ویڈز ورتھ لانگ فیلو‘: ترجمہ: نجمہ فاروقی: لاہور شیخ غلام علی

۶۲۱ ہنٹر ڈبلیو آر: ’سوانح عمری ڈلہوزی‘: ترجمہ: احمد ایس ایم‘: حیدر آباد دکن دار الترجمہ جامعہ عثمانیہ

۶۲۲ یجنک انولال کے: ’پیر سابرمتی‘: ترجمہ: ظفر احمد انصاری مولانا: دہلی دانش محل، ۱۹۴۳ء

قصہ

۶۲۳ آرویل جارج: ’گدھا گھوڑا اور لیڈر‘: ترجمہ: وزیر علی: لاہور وین گارڈ دی مال، ۱۹۸۴ء

۶۲۴ از عالم بالا: ترجمہ: سرشار رتن ناتھ، ۱۸۸۹ء

۶۲۵ امتحان وفا: ترجمہ: مسعود حسن رضوی ادیب پروفیسر، ۱۹۳۹ء

۶۲۶ ڈے ٹامس: ’ہسٹری آف سینڈفورڈ اور مرٹن‘: ترجمہ: بابو شو پرشاد: بنارس، ۱۸۵۵ء

۶۲۷ ڈیفوڈینئیل: ’بزرگ رابنسن کروسو‘: بنارس، ۱۸۶۲ء

۶۲۸ ڈیفوڈینئیل: ’واقعات رابنسن کروسو‘: بنارس، ۱۸۷۷ء

۶۲۹ ڈیفوڈینئیل: ’رابنسن کروسو‘

۶۳۰ ڈیفوڈینئیل: ’رابنسن کروسو‘: ۱۹۳۹ء

۶۳۱ رُسکن: ’مجسمہ وفا‘: ترجمہ: شوکت حسین سید، ۱۹۳۸ء

۶۳۲ سوئفٹ جوناتھن: ’بالشتیوں کی دنیا‘: ترجمہ: سید فخر الدین: کلکتہ مطبع ہند، ۱۹۳۸ء

۶۳۳ سوئفٹ جوناتھن: ’للّی پٹ کا سفر‘: ترجمہ: م۔ ندیم: نئی دہلی ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۳ء

۶۳۴ لقمان حکیم: ’قصص مشرقی‘: ترجمہ: ڈاکٹر جان گلکرائسٹ: کلکتہ فورٹ ولیم کالج، ۱۸۰۳ء

۶۳۵ گے: ’فیبلس‘: ترجمہ: راجہ کالی کرشنا بہادر: کلکتہ، ۱۸۳۶ء

۶۳۶ مور تھامس: ’لالہ رخ‘: ترجمہ: ل۔ احمد اکبر آبادی: لکھنو نگار بک ایجنسی، ۱۹۲۲ء

- ۶۳۷ واشنگٹن ارونگ الحمرا: ترجمہ: غلام عباس: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۹ء
- ۶۳۸ واشنگٹن ارونگ: قصص الحمراء: ترجمہ: سید وقار عظیم: لاہور آئینہ ادب
- ۶۳۹ واشنگٹن ارونگ: 'الحمراء کی داستانیں': ترجمہ: سردار علی علوی: لاہور ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی
- ۶۴۰ ویلز ایچ۔جی: 'بے بس سائنسدان': لاہور ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی گلبرگ

کہانی

- ۶۴۱ اسٹیونسن رابرٹ لوئی: 'قصر ساحل': ترجمہ: عبدالمجید سالک مولانا': لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز
- ۶۴۲ اسٹیونسن رابرٹ لوئی: 'راجا کا ہیرا': ترجمہ: عبدالمجید سالک مولانا: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز
- ۶۴۳ اسٹیونسن رابرٹ لوئی: 'خودکشی کی انجمن': ترجمہ: عبدالمجید سالک مولانا: لاہور موسسۂ فرینکلن
- ۶۴۴ اشرف صدیقی ومیریلین سرچ: 'پاکستان کی لوک کہانیاں':
- ۶۴۵ اکیس کہانیاں: ترجمہ: عبدالحیات بدایونی: دہلی: ساہتیہ اکیڈمی، ۱۹۶۲ء
- ۶۴۶ ایلین جے۔سی: 'ہندوستان کی تاریخی کہانیاں': ترجمہ: لالہ موہن لال: بمبئی: لانگ مین گرین اینڈ کو، ۱۹۱۶ء
- ۶۴۷ اینڈرسن: 'اینڈرسن کی کہانیاں': ترجمہ: ریاض جاوید: لاہور: شیخ غلام علی
- ۶۴۸ بنگالی کہانیاں: ترجمہ: راجیشور ناتھ زیبا: لاہور
- ۶۴۹ پشکن الگزینڈر: چند ہم عصر: ترجمہ: ابو القاسم: ماسکو ادارہ نشریات بزبان ہائے خارجی، ۱۹۴۷ء
- ۶۵۰ پشکن الگزینڈر: 'تابوت ساز اور دوسری کہانیاں': ترجمہ: مجتبائی عباس: لاہور :ادارہ ادبیات نو، ۱۹۵۸ء
- ۶۵۱ پشکن الگزینڈر: 'منتخب تصانیف نظم و نثر': ترجمہ: انصاری ظ: ماسکو دار الاشاعت ترقی
- ۶۵۲ پشکن الگزینڈر: 'حکم کی بیگم': لاہور ادبیات نو، ۱۹۶۳ء

- ۶۵۳ پورٹر ایلیز ایچ: 'پولیانا': ترجمہ: فہمیدہ نیاز احمد: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز، ۱۹۶۴ء
- ۶۵۴ ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: 'کہانیاں': لاہور ویسٹ پاک پبلشنگ کمپنی گلبرگ
- ۶۵۵ ٹیگور رابندر ناتھ: 'ٹیگور کی دلچسپ کہانیاں': ترجمہ: عشرت رحمانی: لاہور فیروز پرنٹنگ ورکس، ۱۹۴۰ء
- ۶۵۶ ٹیگور رابندر ناتھ: ٹیگور کی کہانیاں': امرتسر: کنول بکڈپو، ۱۹۴۲ء
- ۶۵۷ چین کی بہترین کہانیاں: ترجمہ: انصاری ظ: دہلی مکتبہ شاہراہ، ۱۹۵۴ء
- ۶۵۸ چینی کہانیاں: ترجمہ: محمد یونس حسرت: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز
- ۶۵۹ دیس دیس کی کہانیاں: ترجمہ: ڈاکٹر اطہر پرویز: نئی دہلی: ترقی اردو بیورو، ۱۹۸۰ء
- ۶۶۰ راسپ روڈلف ایرک: ' کارنامے تیس مارخان کے': ترجمہ: ابن انشاء: کراچی
- ۶۶۱ رینالڈز ولیم ایم: 'رینالڈس کی کہانیاں': ترجمہ: گردھاری لال پنڈت: لاہور قدیمی کتب خانہ،
- ۶۶۲ سچا خواب اور دوسری کہانیاں: ترجمہ: سیدہ نسیم ہمدانی: لاہور موسسۂ فرینکلن
- ۶۶۳ جاپانی لوک کہانیاں: انتخاب و ترجمہ: شفیع عقیل: کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان
- ۶۶۴ فرض شناس بیٹی اور دوسری کہانیاں: ترجمہ: سیدہ نسیم ہمدانی: لاہور موسسۂ فرینکلن
- ۶۶۵ فریڈرک ایوی ایلین: تغیر عظیم': ترجمہ: خالد لطیف: لاہور آئینہ ادب چوک مینار
- ۶۶۶ فریس ہیلن: 'پھول کی پتی، ہیرے کا جگر': ترجمہ: ہلال احمد زبیری: لاہور شیخ غلام علی موسسۂ فرینکلن
- ۶۶۷ قصور کس کا ہے؟ اور دوسری کہانیاں: مرتبہ: چائلڈ سٹڈی ایسوسی ایشن امریکہ: ترجمہ: سیدہ نسیم ہمدانی: لاہور موسسۂ فرینکلن
- ۶۶۸ کوٹس ورتھ الزبتھ: 'بوڑھا بگولا': ترجمہ: عبدالمجید سالک مولانا: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۶۶۹ کورلینڈ ہیرلڈ: 'سورج کے ساتھ ساتھ' ترجمہ: عشرت رحمانی: لاہور گوشہ ادب

۶۷۰ کولوری کارلو: 'پنا کو کے کارنامے': ترجمہ: سعید لخت': لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ

۶۷۱ لاسن رابرٹ: 'ناشکرا خرگوش': ترجمہ: اشرف صبوحی: لاہور مقبول اکیڈمی سرکلر روڈ

۶۷۲ لوہشون: 'ایہہ کیو کی سچی کہانیاں': ترجمہ: ہنس راج رہبر: دہلی مکتبہ شاہراہ، ۱۹۵۳ء

۶۷۳ لوہشون: 'آج چاند روشن ہے': ترجمہ: نصریٰ فاطمہ: راول پنڈی: آئی شو پبلشرز، ۱۹۴۸ء

۶۷۴ ملک ملک کی لوک کہانیاں: ترجمہ: ریاض جاوید: لاہور شیخ غلام علی

۶۷۵ وارڈ لینڈ: 'بڑا ریچھ': ترجمہ: اشرف صبوحی: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۶۷۶ وائس گارڈ لیونارڈ: 'نٹ کھٹ ہاتھی بچے': ترجمہ: سیدہ نسیم ہمدانی: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۶۷۷ ہارتھارن تھینیئل: حیرت ناک کہانیاں: ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: کراچی ساقی بکڈپو، ۱۹۵۵ء

۶۷۸ ہاتھارن تھینیئل: 'انوکھی کہانیاں': ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: لاہور آئینہ ادب، ۱۹۵۷ء

مضمون (انشا/مزاح/انشائیہ)

۶۷۹ ارونگ واشنگٹن: 'خیالات ارونگ': ترجمہ: محمد یحییٰ تنہا مولوی: دہلی: جامعہ ملیہ پریس، ۱۹۲۸ء

۶۸۰ افلاطون: 'مقالات افلاطون': ترجمہ: سید محمد حسن: دہلی: جامعہ ملیہ پریس، ۱۹۲۸ء

۶۸۱ ایمرسن: ایمرسن کے مضامین: ترجمہ: سید وقار عظیم: لاہور آئینہ ادب

۶۸۲ برگساں: 'نفسیات خواب': ترجمہ: ولی الرحمٰن

۶۸۳ بیکن فرانسس: مضامین بیکن: ترجمہ: سائیں داس: راولپنڈی، ۱۸۹۱ء

۶۸۴ تانگ لن یو: 'جینے کی اہمیت': ترجمہ: مختار صدیقی: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۶۸۵ ٹوئن مارک: 'حوا آدم اور شیطان': ترجمہ: منظور ممتاز: لاہور ممتاز پبلی کیشنز، ۱۹۶۳ء

۶۸۶ ٹوئن مارک: 'ٹام سائز کی مہمات': ترجمہ: انصار ناصری: لاہور مکتبہ میری لائبریری

۶۸۷ جانسن ڈاکٹر ودیگر: 'نیرنگِ خیال': ترجمہ: محمد آزاد حسین: لاہور مفید عام پریس، ۱۸۸۰ء

۶۸۸ کینڈی جان: 'ایک صدر کی میراث': ترجمہ: حبیب اشعر دہلوی: لاہور آئینہ ادب چوک

۶۸۹ مجموعہ مضامین اسپکٹیٹر: ترجمہ: محمد مرتضیٰ علی: حیدرآباد دکن تاج پریس، ۱۸۹۳ء

۶۹۰ میری این: 'کیسا باغ کیسی بہار': ترجمہ: جمیلہ ہاشمی وسعیدہ عروج: لاہور اردو اکیڈمی سندھ

۶۹۱ آپنز برونو: 'پھول اور سموم': ترجمہ: رضیہ سجاد ظہیر: لاہور آئینہ ادب، ۱۹۶۵ء

۶۹۲ آپنہم ای فلپس: 'حور ظلمات': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۴۳ء

۶۹۳ آپنہم ای فلپس: 'کرنی کا پھل': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: دہلی نرائن دت سہگل

۶۹۴ آپنہم ای فلپس: سرائے والی: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: جالندھر نرائن دت سہگل

۶۹۵ آرتھر ولسن: 'آدم خور': ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۱ء

۶۹۶ آرونز ایڈورڈ ایس: 'غدار جاسوس': ترجمہ: صدیق احمد: راول پنڈی: کتاب گھر

۶۹۷ آرونز ایڈورڈ ایس: 'گھر کا بھیدی': ترجمہ: صدیق احمد: راولپنڈی کتاب گھر

۶۹۸ آرونز ایڈورڈ ایس: 'ستاروں کی چوری': ترجمہ: صدیق احمد: راولپنڈی کتاب گھر

۶۹۹ آرونز ایڈورڈ ایس: 'زہریلی گیس': ترجمہ: صدیق احمد: راولپنڈی کتاب گھر

۷۰۰ آرونز ایڈورڈ ایس: 'انقرہ کی مہم': ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۰۱ آورنزاایڈورڈ ایس: 'بھیانک انتقام': ترجمہ: صدیق احمد: راولپنڈی کتاب گھر

۷۰۲ آرویل جارج: 'انیس سو چوراسی': ترجمہ: ابوالفضل صدیقی: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۷۰۳ آرویل جارج: 'انیس سو چوراسی': ترجمہ: سہیل واسطی: دہلی نیشنل اکیڈمی

۷۰۴ آرویل جارج: 'جانورستان': ترجمہ: جمیل جالبی: کراچی مشتاق بک ڈپو

۷۰۵ آسکر وائلڈ: ڈورین گرے کی تصویر: لاہور بک لینڈ

۷۰۶ آسکر وائلڈ: 'سلمیٰ': ترجمہ: انصار ناصری

۷۰۷ آگی جہیز: 'ایک مرگ ناگہانی': ترجمہ: ابوضیاء اقبال: لاہور تخلیق مرکز، ۱۹۶۸ء

۷۰۸ آندریف ل: 'پھانسی': ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: دہلی ساقی بکڈپو

۷۰۹ آندھی: ترجمہ: تیرتھ رام فیروزپوری: لاہور نیشنل لٹریچر کمپنی، ۱۹۴۳ء

۷۱۰ آنند ڈاکٹر ملک راج: 'سات سال': ترجمہ: رضیہ سجاد ظہیر: نئی دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۶۲ء

۷۱۱ آئینۂ عبرت: ترجمہ: محمود علی خاں: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۴۳ء

۷۱۲ اجالے کے دشمن: کراچی: ماہنامہ سی۔آئی۔اے، پرویز پبلی کیشنز کراچی

۷۱۳ احمد علی: 'دلی کی شام': ترجمہ: بلقیس جہاں: کراچی آکاش پریس، ۱۹۶۳ء

۷۱۴ اسپلین مکی: 'مگرمچھ کی تلاش': ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۷۱۵ اسپلین مکی: 'خوفناک سانپ': ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۷۱۶ اسٹوکر بیرام: 'ڈراکیولا': ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بک ڈپو، ۱۹۶۳ء

۷۱۷ اسٹوولی لینڈ: 'یورپ لال شکنجے میں': نئی دہلی آدھنگ ساہتیہ پرکاشن، ۱۹۵۲ء

۷۱۸ خودکشی کی انجمن: 'اسٹیونسن آر ایل': ترجمہ: عبدالمجید سالک مولانا: لاہور، ۱۹۲۶ء

۷۱۹ اسٹیونسن آر ایل: 'قصر ساحل': ترجمہ: عبدالمجید سالک مولانا: لاہور، ۱۹۲۶ء

۷۲۰ اسٹیونسن آر ایل: 'راجا کا ہیرا': ترجمہ: مولانا عبدالمجید سالک: لاہور، ۱۹۲۶ء

۷۲۱ اسد مختار: 'بہنیں': دہلی آزاد کتاب گھر، ۱۹۶۳ء

۷۲۲ اسکاٹ سر والٹر: 'طلسمات': ترجمہ: مولانا عبدالحمید شرر، ۱۹۳۹ء

۷۲۳ اسکاٹ سر والٹر: 'ڈاکٹر کی بیٹی': ترجمہ: جے نرائن ورما

۷۲۴ اسکاٹ سر والٹر: 'اوبینہ': ترجمہ: شاہدہ بیگم: لاہور فیروزسنز لیمیٹڈ

۷۲۵ اسکاٹ سر والٹر: 'بنت کلیسا': ترجمہ: مقصود رضا: لاہور فیروزسنز لیمیٹڈ

۷۲۶ اسمتھ بھیٹی: 'صبح نشاط': ترجمہ: بی ایم بھلہ: نئی دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۹۶۳ء

۷۲۷ اسمتھ ولبر: 'سورج کا لہو': ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۷۸ء

۷۲۸ اسیر تقدیر: ترجمہ: تیرتھ رام فیروزپوری: لاہور دائرہ ادبیہ، ۱۹۴۳ء

۷۲۹ اسیر ھوس: ترجمہ: تیرتھ رام فیروزپوری

۷۳۰ افسانہ بنگال: ترجمہ: تیرتھ رام فیروزپوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۱۳ء

۷۳۱ افشائے راز: ترجمہ: غلام حسین خاں: دہلی محبوب المطابع

۷۳۲ الف لیلیٰ: ترجمہ: منشی عبدالکریم: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۷۳۳ لکاٹ لوئز: 'ننھی بیبیاں': ترجمہ: حجاب امتیاز علی: لاہور دارالاشاعت پنجاب

۷۳۴ الکاٹ لوئز: 'دھوپ چھاؤں': ترجمہ: اشرف صبوحی دہلوی: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۵۹ء

۷۳۵ الماس یعنی ہیروں کا بادشاہ: ترجمہ: غلام حسین پشاوری، ۱۹۳۹ء

۷۳۶ امریکہ کی نازنین: لاہور کتب خانہ پیسہ اخبار، ۱۹۳۵ء

۷۳۷ انقلاب زندگی: ترجمہ: تیرتھ رام فیروزپوری: لاہور نرائن دت سہگل

۷۳۸ انقلاب سمرنا: ترجمہ: ایم جہانگیر: لاہور جہانگیر بکڈپو، ۱۹۴۰ء

۷۳۹ انکل سام: ترجمہ: کنہیالال: لاہور مرکنٹائل پریس

۷۴۰ انوکھی سازش: کراچی ماہنامہ سی۔آئی۔اے۔ پرویز پبلی کیشنز کراچی

۷۴۱ انتھونی لیوئس: 'آواز دو انصاف کو': ترجمہ: حبیب اللہ اوج: موسسۂ فرینکلن

۷۴۲ اندوراایس گائی: 'بھیڑیا': ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۳ء

۷۴۳ اونسٹوٹ کیلیے وہارنر لانس: 'دامِ ھر موج'؛ ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈ پو، ۱۹۷۷ء

۷۴۴ اوون والٹر: 'رات گئی دن نکلا': ترجمہ: بال کرشن: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۷۴۵ ایپروڈ ایلین: 'لعل مقدس: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۷۴۶ ایلین: ترجمہ: برکات احمد، ۱۹۳۹ء

۷۴۷ ایلین چیز میری: 'بوسٹن کا سفر'؛ ترجمہ: محمود نظامی: دہلی شہزاد بک ہاؤس، ۱۹۶۷ء

۷۴۸ ایلیٹ جارج: 'سائلاس مارنر'؛ ترجمہ: محمد سعید: لاہور معین الارب، ۱۹۶۱ء

۷۴۹ اینا کسیانوفا: 'نئی صبح' ترجمہ: ل۔احمد اکبر آبادی: ماسکو ترقی دارالاشاعت، ۱۹۴۶ء

۷۵۰ اینڈرسن اشروڈ: 'آخری سلام': ترجمہ: محمد حسن عسکری: لاہور مکتبہ جدید سویرا آرٹ پریس، ۱۹۴۸ء

۷۵۱ ایوالون مچل: 'موت کی وادی'؛ ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۵۲ بالزاک: 'بڈھا گوریو'؛ ترجمہ: سیدہ نسیم ہمدانی: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۵۳ء

۷۵۳ بالزاک: 'سرد ویران اندھیرا گھر': ترجمہ: سیدہ نسیم ہمدانی: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۵۶ء

۷۵۴ بالزاک: 'لا میرینا'؛ ترجمہ: یوسف عباسی: لاہور آئینہ ادب، ۱۹۶۰ء

۷۵۵ بائیسویں صدی: الہ آباد کتاب محل

۷۵۶ بائیکوف واسل: 'آلپس کے گیت': ترجمہ: قرۃ العین حیدر: نئی دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ

۷۵۷ بحری لاش: ترجمہ: مرزا فدا علی خنجر: لاہور بھارگو سکول

۷۵۸ بخیل کی دولت: لاہور ماہ وار ناول ہوس

۷۵۹ بد بخت لیڈی: ترجمہ: نوازش علی خاں لاہوری: لاہور جے ایس سنت سنگھ

۷۶۰ بدلہ: تلخیص و ترجمہ: مخمور جالندھری: نئی دہلی آہلووالیہ بکڈ پو قرول باغ

۷۶۱ براؤن کارٹر: 'بزدل قاتل'؛ ترجمہ: سرج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۶۲ براؤن کارٹر: 'ریشمی جال'؛ ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۶۳ براؤن کارٹر: 'دس لاکھ کی حسینہ'؛ ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۶۴ براؤن کارٹر: 'خونی وصیت'؛ ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۷۶۵ براؤن کارٹر: 'اغوا کا فریب'؛ ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۶۶ براؤن کارٹر: 'ہمدرد دشمن'؛ ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۶۷ براؤن کارٹر: 'ہرجائی جاسوس'؛ ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۶۸ براؤن کارٹر: 'گھر کا چراغ'؛ سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۶۹ براؤن کارٹر: 'کھوجی لڑکی'؛ ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۷۰ براؤن کارٹر: 'قدیم زیورات': ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۷۱ برک جان: 'دہشت کا جہنم'؛ ترجمہ: نسیم سحر: راولپنڈی کتاب گھر

۷۷۲ برمنگھم جارج اے: 'قسمت کا شکار': ترجمہ؛ تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۷۷۳ برمنگھم جارج اے: '' آزادی'؛ ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۷۷۴ بروز ایڈگر رائس: 'مریخی دیوتا'؛ ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بکڈ پو، ۱۹۶۴ء

۷۷۵ بروز ایڈگر رائس: خونخوار مریخی'؛ ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بکڈ پو، ۱۹۶۵ء

۷۷۶ بروز ایڈگر رائس: 'مریخی حسینہ'؛ ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بکڈ پو

۷۷۷ بروز ایڈگر رائس: 'مریخی جانباز'؛ ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بک ڈپو، ۱۹۶۵

۷۷۸ بروز ایڈگر رائس: 'مریخ کی شہزادی': ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ مکتبہ کلیان،

۷۷۹ بروز ایڈگر رائس: 'پراسرار دنیا'؛ ترجمہ؛ ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بکڈ پو، ۱۹۶۷ء

۷۸۰ بروس جین: 'خونی مائیکروفون': ترجمہ؛ سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۷۸۱ بروم فیلڈ لوئیس: 'بمبئی کی شام'؛ ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: لاہور ادارہ ادبیات نو

۷۸۲ برونٹی ایملی: 'محبت کا انتقام'؛ ترجمہ: رئیس احمد جعفری

۷۸۳ برونٹی ایملی: 'وودرنگ ہائیٹس': ترجمہ: سیف الدین حسام: لاہور شیخ غلام علی

۷۸۴ برونٹی ایملی: 'وودرنگ ہائیٹس': ترجمہ: خاطر غزنوی: پشاور یونیورسٹی بک ایجنسی: بک لینڈ لاہور

۷۸۵ برونٹی ایملی: 'عشق بلاخیز': ترجمہ: سید قاسم محمود: لاہور مکتبہ کائنات

۷۸۶ برونٹی شارلٹ: 'جین آئر': ترجمہ: حسام سیف الدین: لاہور مکتبہ شاہکار، ۱۹۷۵ء

۷۸۷ بریٹ مائک: 'دشمن دوست': ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۷۸۸ بک پرل ایس: 'دھرتی ماتا': ترجمہ: ابو سعید قریشی: لاہور ہاشمی بکڈپو، ۱۹۴۰ء

۷۸۹ بک پرل ایس: 'پیاری زمین': ترجمہ: اختر حسین رائے پوری: دہلی انجمن ترقی اردو ہند

۷۹۰ بک پرل ایس: 'بیٹے': ترجمہ: سید احسان علی: : لاہور آئینہ ادب، ۱۹۶۰ء

۷۹۱ بک پرل ایس: 'نئے پرانے': ترجمہ: یوسف عباسی: لاہور آئینہ ادب، ۱۹۵۸ء

۷۹۲ صنم اندر صنم: ترجمہ: علوی: لاہور اردو اکیڈمی سندھ گنپت روڈ

۷۹۳ بک پرل ایس: 'شمع فروزاں': ترجمہ: صادق الخیری: کراچی شہباز بکڈپو کلب

۷۹۴ بک پرل ایس: 'زندگی پھر مسکرائی': ترجمہ: یوسف ظفر: لاہور مقبول اکیڈمی

۷۹۵ بک پرل ایس: 'امی میں تمہاری ہوں': ترجمہ: ن۔م۔راشد: لاہور مکتبہ معین الادب

۷۹۶ بک جان سٹین: 'درِ شہوار': ترجمہ: ممتاز شیریں: کراچی مکتبہ شعور، ۱۹۵۸ء

۷۹۷ بک جان سٹین: 'شکست ناتمام': ترجمہ: زہرہ سیدین: نئی دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۵۸ء

۷۹۸ بک جان سٹین: 'شہر پناہ': ترجمہ: ابن انشاء: لاہور مکتبہ معین الادب

۷۹۹ بک جان سٹین: 'آرزو کی کلیاں': ترجمہ: مخمور جالندھری: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۸۰۰ بک جان سٹین: 'تارتیلا فلیٹ': ترجمہ: مظہر انصاری: لاہور کتاب محل

۸۰۱ بل لوئی: 'مغربی دوشیزہ': ترجمہ: وجیہہ ملک: لکھنو ناول پبلشنگ ہاؤس، گوتم بدھ مارگ، ۱۹۵۴ء

۸۰۲ بلوی آنکھیں: ترجمہ: رحمت بی۔اے

۸۰۳ بلٹولیٹن: قاتل روح: ترجمہ: غلام محمد انجام فیروز پوری: لاہور بہار بکڈپو

۸۰۴ بلیک نکولس: 'مقتولہ کی سرگزشت': ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۸۰۵ بنت فرعون: ترجمہ: محمد یعقوب خاں

۸۰۶ بنجارے: ترجمہ: مرزا نذیر برلاس: پشاور یونیورسٹی بک ایجنسی

۸۰۷ بنین ایوان: 'ہلاکو خان': ترجمہ: نذر صدیقی: لاہور انارکلی کتاب گھر

۸۰۸ بوتھبی گئی: 'ڈاکٹر نکولا': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۸۰۹ بوتھبی گئی: 'سنہری ناگن': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور فرنٹیر بکڈپو

۸۱۰ بوتھبی گئی: 'لعل شب چراغ': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۸۱۱ بوتھبی گئی: 'مصری جادوگر': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس، ۱۹۳۰ء

۸۱۲ بوتھبی گئی: 'تلاش اکسیر': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۸۱۳ بوسہ صنم: ترجمہ: رام نرائن: لکھنو نول کشور

۸۱۴ بونوں کی شہزادی: ترجمہ: سراج الدین احمد: لاہور گیلانی بکڈپو

۸۱۵ بھابی: ترجمہ: رام سروپ کوشل: لاہور نرائن دت سہگل

۸۱۶ بہار دانش: : لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۸۱۷ بیل تھیلما: 'ساحل اور پہاڑ': ترجمہ: کے چندرا: دہلی انڈین اکیڈمی نمبر ۲۹

۸۱۸ بیس عظیم ناول: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۶۱ء

۸۱۹ بیلانی ڈان: 'وادی مہمات': ترجمہ: قدیر احمد: دہلی ناز پبلشنگ ہاؤس

۸۲۰ بیلانی ڈان: 'خونی گھڑی': ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۸۲۱ پاسبان: کراچی سی۔آئی۔اے پرویز پبلی کیشنز

۸۲۲ پچکوڈی ڈے: خونی طوفان؛ ترجمہ: شانتی نرائن: لاہور

۸۲۳ پراسرار اجنبی: ترجمہ: ابن صفی: لاہور اسرار پبلی کیشنز: میکلوڈ روڈ

۸۲۴ پراسرار جواری: ترجمہ: صدیق حسن لکھنوی مولوی: کراچی جنرل پبلشنگ ہاؤس

۸۲۵ پراسرار شادی: ترجمہ: رحمت بی۔اے

۸۲۶ پراسرار قتل: ترجمہ: صابر علی، ۱۹۳۹ء

۸۲۷ پریووس ایبے: 'راہیں شباب کی'؛ ترجمہ: مخمور جالندھری: دہلی دفتر رسالہ بیسویں صدی، ۱۹۵۹ء

۸۲۸ پستالوزی جوھان ہنرج: 'لونارڈ وگر ٹروڈ'، ترجمہ: غلام حسین: حیدرآباد دکن: حیدرآباد بک ڈپو، ۱۹۳۷ء

۸۲۹ پسترناک: 'بورژس: ڈاکٹر ژواگو': ترجمہ: یوسف صدیقی: کراچی ٹرانس لکس پبلی کیشنز، ۱۹۸۵ء

۸۳۰ پشکن الگزینڈر: 'کپتان کی بیٹی': ترجمہ: خدیجہ عظیم: ماسکو بدیشی زبانوں کا اشاعت گھر

۸۳۱ پکتھال محمد مارماڈیوک: 'صبح ترکی یا ترکی دوشیزہ'؛ ترجمہ: اشتیاق حسین قریشی: دہلی دائرہ علمیہ ادبیہ، ۱۹۴۴ء

۸۳۲ پکتھال محمد مارماڈیوک: 'جہاد ترکی': ترجمہ: آغا رفیق بلند شہری: دہلی کارکن مشائخ، ۱۹۲۳ء

۸۳۳ یوچاؤلی: 'طوفان'؛ ترجمہ: مخمور جالندھری: دہلی ملک اینڈ کو پبلشرز اردو بازار لاہور، ۱۹۶۱ء

۸۳۴ پورٹرایلیز ایچ: 'پولیانا'؛ ترجمہ: فہمیدہ نیاز احمد: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۸۳۵ پول آر ایچ: 'مصنوعی بیوی'؛ ترجمہ: عباس حسین لطفی مولوی: اورنگ آباد دکن انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۲۷ء

۸۳۶ پولیوائے بورژس: 'چراغ جلتا رہا': ترجمہ: ظ انصاری: ماسکو دارالاشاعت ترقی

۸۳۷ پونان کنگ: 'اور یانگسی بہتا رہا'؛ ترجمہ: جیلس عابدی: دہلی نیشنل اکیڈمی، ۱۹۶۲ء

۸۳۸ پھانسی: ترجمہ: تسکین: لاہور کتابستان اردو، ۱۹۴۴ء

۸۳۹ پہاڑوں کی ملکہ: اخذ و ترجمہ: ابن صفی: لاہور اسرار پبلی کیشنز: میکلوڈ روڈ

۸۴۰ پیرس کا غنڈہ: ترجمہ: احمد رضا، ۱۹۳۹ء

۸۴۱ پیرس کے اسرار: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۳ء

۸۴۲ پیلا ہیرا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروزپوری

۸۴۳ تاج شاہی حُسن کے قدموں پر: ترجمہ: تیرتھ رام فیروزپوری: لاہور عالمگیر بک ڈپو، ۱۹۴۰ء

۸۴۴ تار عنکبوت: 'ترجمہ؛ مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۳ء

۸۴۵ ترجمہ رابنسن کروسو: ترجمہ: حمید احمد انصاری: لاہور ریلیجیس سوسائٹی

۸۴۶ تگڑم: ترجمہ: دوارکا پرشاد افق، ۱۹۳۹ء

۸۴۷ توگنیف ایواب: 'نئی پود'؛ ترجمہ: انتظار حسین: لاہور مکتبہ اردو سرکلر روڈ، ۱۹۵۲ء

۸۴۸ توگنیف ایوان: 'باپ بیٹے': ترجمہ: انور عظیم؛ دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ لیمیٹڈ، ۱۹۵۳ء

۸۴۹ توگنیف ایوان: 'سوادِ شام': ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور شیخ غلام علی

۸۵۰ توسوف نکولائی: 'ویت مالیف کی کہانی': ماسکو بدیشی زبانوں کا اشاعت گھر

۸۵۱ تین حسن: 'چینی گاؤں'؛ ترجمہ: ظ۔ انصاری: بمبئی کتب پبلشرز لیمیٹڈ، ۱۹۵۰ء

۸۵۲ ٹارزن: ترجمہ: انور کمال حسینی: دہلی پنجابی پستک بھنڈار دریبہ کلاں، ۱۹۵۶ء

۸۵۳ ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: 'محبت'؛ ترجمہ: عبد الرزاق ملیح آبادی: کلکتہ ہند بک ایجنسی، ۱۹۲۲ء

۸۵۴ ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: 'آخری راستہ': لاہور ہندی پستک مندر

۸۵۵ ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: 'حاجی مراد': ترجمہ: قیسی رام پوری

۸۵۶ ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: 'اپنا کریتا': الہ آباد مکتبہ پروین

۸۵۷ ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: 'اینا کرنینا': ترجمہ: انعام الحق: لاہور چودھری فضل حق، ۱۹۶۶ء

۸۵۸ ٹالسٹائی کاؤنٹ لیو: 'کزاک': ماسکو بدیشی زبانوں کا اشاعت گھر

۸۵۹ ٹرانسوال: ترجمہ: بہاری لال شفق: لاہور، ۱۹۰۰ء

۸۶۰ ٹوین مارک: 'ایک دریا ایک کہانی': ترجمہ: آر کے سکسینہ: نئی دہلی انڈین اکیڈمی نمبر ۲۹

۸۶۱ ٹیگور رابندر ناتھ: 'الجھن': ترجمہ: یزدانی: دہلی پنجاب پبلشرز

۸۶۲ ٹیگور رابندر ناتھ: 'اندھیرے میں': دہلی نرائن دت سہگل

۸۶۳ ٹیگور رابندر ناتھ: 'باغبان': ترجمہ: عبد المجید سالک: لاہور دارالاشاعت، ۱۹۲۶ء

۸۶۴ ٹیگور رابندر ناتھ: 'بغاوت': امرتسر بھارت پستک بھنڈار، ۱۹۴۳ء

۸۶۵ ٹیگور رابندر ناتھ: 'پتھریلے راستے': نئی دہلی آہلووالیہ بکڈپو

۸۶۶ ٹیگور رابندر ناتھ: 'پریم پجاری': دہلی خاتون کتاب گھر، ۱۹۴۴ء

۸۶۷ ٹیگور رابندر ناتھ: 'جیون پربھات': ترجمہ: پریم چند: امرتسر بھارت پستک بھنڈار

۸۶۸ ٹیگور رابندر ناتھ: 'دنیا سے دور': نئی دہلی آہلووالیہ بکڈپو

۸۶۹ ٹیگور رابندر ناتھ: 'راج رشی': ترجمہ: پالک رام جونڈی دیوی: امرتسر مکتبہ لال دھرم تھر ٹرسٹ

۸۷۰ ٹیگور رابندر ناتھ: 'سنجوگ': نئی دہلی ساہتیہ اکیڈمی، ۱۹۶۲ء

۸۷۱ ٹیگور رابندر ناتھ: 'شیاما': لاہور ہندوستانی کتاب گھر، ۱۹۴۱ء

۸۷۲ ٹیگور رابندر ناتھ: 'طوفان زندگی': لاہور کتابستان اردو، ۱۹۴۳ء

۸۷۳ ٹیگور رابندر ناتھ: '' گورا': نئی دہلی ساہتیہ اکیڈمی، ۱۹۶۲ء

۸۷۴ ٹیگور رابندر ناتھ: 'کانٹوں کا تاج': ترجمہ؛ ایشور چند دیال: لاہور، ۱۹۱۹ء

۸۷۵ ٹیگور رابندر ناتھ: 'ماسٹر جی': امرتسر کنول بکڈپو

۸۷۶ ٹیگور رابندر ناتھ: 'ماہ نو': ترجمہ: حامد اللہ افسر: دہلی کتاب خانہ عزیزیہ، ۱۹۲۳ء

۸۷۷ ٹیگور رابندر ناتھ: 'منزل عشق': دہلی حالی پبلشنگ ہاؤس

۸۷۸ ٹیگور رابندر ناتھ: 'میر بچپن': لاہور نرائن دت سہگل

۸۷۹ ٹیگور رابندر ناتھ: 'نیا چاند': ترجمہ: عبد المجید سالک مولانا: لاہور دارالاشاعت، ۱۹۲۶ء

۸۸۰ ٹیلر کرنل میڈوز: 'اقبال ٹھگ': ترجمہ: پرشوتم لال پنڈت: متھرا مطبع شیام کاشی، ۱۸۹۳ء

۸۸۱ ٹیلر کرنل میڈوز: 'امیر علی ٹھگ کے کارنامے': ترجمہ: حسن عابدی جعفری: کراچی کتابخانہ، ۱۹۵۰ء

۸۸۲ ٹیلر کرنل میڈوز: 'سیتا': ترجمہ: رئیس الزماں خاں محمد: لکھنؤ نول کشور، ۱۹۰۱ء

۸۸۳ ٹیلر کرنل میڈوز: 'سیتا': ترجمہ: پرشوتم لال: لاہور کتب خانہ پیسہ اخبار

۸۸۴ ٹینی سن الفرڈ: 'سوگوار یاد': ترجمہ: رحم علی الہاشمی: علی گڑھ انجمن ترقی اردو ہند

۸۸۵ جارٹرس لیسلی: 'سرفروش': ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: جالندھر نرائن دت سہگل

۸۸۶ جانسن ڈاکٹر: 'قصہ راسلس ولا دیت حبش کے شہزادے کا': ترجمہ: محمد میر سید، ۱۸۳۹ء

۸۸۷ جفا وفا: ترجمہ: دوار کا پرکاش افق

۸۸۸ جلوہ: ترجمہ: آغا شاعر قزلباش: کراچی

۸۸۹ جوانی کے دن: ترجمہ: تسکین: لاہور کتابستان اردو، ۱۹۴۴ء

۸۹۰ جور فلک: ترجمہ: انعام اللہ خاں: ۱۹۳۹ء

۸۹۱ جوزف ہنری: 'مفرور': ترجمہ: رئیس احمد جعفری: لاہور مکتبہ خاور چوک مینار، ۱۹۵۹ء

۸۹۲ جولیس فیوچک: 'پھانسی کے پھندے': بمبئی کتب پبلشرز، ۱۹۴۹ء

۸۹۳ جھیل کے کنارے: ترجمہ: اشوک پجاری: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۸۹۴ جیمز ہنری: 'ہمیں چراغ ہمیں پروانے': ترجمہ: قرۃ العین حیدر: لاہور شیخ غلام علی

۸۹۵ جیمز ہنری: 'خون تمنا': ترجمہ: منور سہائے: نئی دہلی انڈین اکیڈمی نمبر ۲۹

۸۹۶ جیت کارلیٹن: 'چندر مکھی کی بیل': ترجمہ: کیول سوری: نئی دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۹۶۲ء

۸۹۷ ۴۲۰: ترجمہ: شوکت تھانوی: لاہور

۸۹۸ چانگ مس آئی لن: 'دھان کا کھیت': ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: کراچی مکتبہ نیا دور، ۱۹۵۷ء

۸۹۹ چٹان: ترجمہ: مسعود جاوید: لکھنؤ نسیم بکڈ پو

۹۰۰ چرکوف یوجین: 'سحر ہونے تک': ترجمہ: ابن انشاء: لاہور، ۱۹۵۸ء

۹۰۱ چرخوف یوجین: 'مجبور': ترجمہ: ابن انشاء: لاہور اکیڈمی، ۱۹۵۸ء

۹۰۲ چشم نم: ترجمہ: اکرام جاوید: حیدر آباد دکن پیکر پبلیکیشنز ریڈ ہلز

۹۰۳ چکنے چکنے پات: ترجمہ: بال کرشن: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۹۰۴ چمکتا ستارہ: ترجمہ: جمنا داس: امرتسر پریم کنیا

۹۰۵ چنگیز اعتماتوف: 'ماں کی کھیتی': ترجمہ: قرۃ العین حیدر: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۶۶ء

۹۰۶ چور سینہ زور: ترجمہ: خان احمد حسین خاں: لاہور گلاب چند کپور چند، ۱۹۴۳ء

۹۰۷ چینی پیڑ: 'کالے چہرے': ترجمہ: مظہر انصاری: لاہور کتاب نما چوک انارکلی

۹۰۸ حسن کا جادو: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: دہلی کتابستان

۹۰۹ حق بحقدار: ترجمہ: عبدالغفور: دہلی خادم التعلیم پریس، ۱۹۲۳ء

۹۱۰ حیرت انگیز ڈاکے: ترجمہ: میر سید بسمل، ۱۹۱۳ء

۹۱۱ خالدہ ادیب خانم ربیعہ: ترجمہ: شبلی ایم۔کام: لاہور سنگ میل پبلی کیشنز

۹۱۲ خوفناک قبیلہ: ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بکڈ پو، ۱۹۶۱ء

۹۱۳ خوفناک ہنگامہ: اخذ و ترجمہ: ابن صفی: لاہور اسرار پبلی کیشنز

۹۱۴ خواب فراموش: ترجمہ: رزم اناوی: ۱۹۳۹ء

۹۱۵ خونی انتقام: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: دہلی کتابستان

۹۱۶ خونی پتھر: اخذ و ترجمہ: ابن صفی: لاہور اسرار پبلی کیشنز

۹۱۷ خونی سازش: ترجمہ: عذرا انصاری: کراچی انور پبلشرز، ۱۹۶۳ء

۹۱۸ خونی وکیل: ترجمہ: وحید الحق، ۱۹۳۹ء

۹۱۹ خیالی پلاؤ: ترجمہ: قرۃ العین حیدر: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ لیمیٹڈ، ۱۹۶۷ء

۹۲۰ ڈیلگلیش ایلس: 'سارہ کی بہادری': ترجمہ: انتظار حسین: لاہور شیخ غلام علی

۹۲۱ طاعوت: ترجمہ: مسعود جاوید: لکھنؤ کتابی دنیا نظیر آباد

۹۲۲ طرحدار بنگالی: ترجمہ: خنجر مرزا فدا علی: لکھنؤ بہار گوسکول، ۱۹۳۳ء

۹۲۳ طلسمی آئینہ: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈ پو

۹۲۴ طوفان بہار: ترجمہ: مخمور جالندھری: دہلی رسالہ بیسویں صدی

۹۲۵ ظلِ بہار: لکھنؤ نسیم بک ڈپو

۹۲۶ عالم اسفل: لکھنؤ مکتبہ کلیان

۹۲۷ عالم گم گشتہ: لکھنؤ نسیم بکڈ پو

۹۲۸ دالیسی لیو: ابن حور

۹۲۹ درس عشق: ترجمہ: مرزا خاں دہلوی

۹۳۰ دوستوفسکی فیورر: ذلتوں کے مارے لوگ: ماسکو دار الاشاعت ترقی

۹۳۱ دوستوفسکی فیورر: بے چارے لوگ: ماسکو بدیسی زبانوں کا اشاعت گھر

۹۳۲ دوستوفسکی فیورر: جواری: ترجمہ: سید قاسم محمود: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۵۷ء

۹۳۳ دوستوفسکی فیورر: ریت کا محل: نئی دہلی آہلووالیہ بکڈ پو

۹۳۴ دستوفسکی: فیورر: جرم و سزا: ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور شیخ غلام اینڈ سنز

۹۳۵ دلیر مجرم: ترجمہ: عبدالجبار: دہلی نوبہار بکڈ پو

۹۳۶ دورنگی چال: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نامی پریس

۹۳۷ ڈرائیڈن جان: کیلو پٹرا: ترجمہ: محسن احسان: پشاور: یونیورسٹی بک ایجنسی

۹۳۸ ڈکنز چارلس: دو شہروں کی کہانی: ترجمہ: فضل الرحمٰن: دہلی پبلیکیشنز ڈویژن منسٹری آف انفارمیشن حکومت ہند، ۱۹۶۱ء

۹۳۹ ڈکنز چارلس: شعلہ زار: ترجمہ: خاں احمد حسین خاں: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ

۹۴۰ ڈنگ کلفورڈ: جنگل میں لاش: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور مکتبہ آغوش

۹۴۱ ڈوما الگزینڈر: تیغ زن: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۶ء

۹۴۲ ڈوما الگینڈر: وطن پرست: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرز، ۱۹۲۲ء

۹۴۳ ڈونل پیٹراو: شیطانی منصوبہ: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۴۴ ڈے بریٹ ہال: خونی ڈائری: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۹۴۵ ڈے کلئیرنس: ذات گرامی: ترجمہ: جاوید شاہین: لاہور انونیکو پبلشرز، ۱۹۵۸ء

۹۴۶ ڈیویز ارنسٹ: نولکھا ہار: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۹۴۷ باربرٹس کینتھ: بادبان: ترجمہ: سید قاسم محمود: لاہور مکتبہ اردو سرکلر روڈ، ۱۹۶۰ء

۹۴۸ راتھر رچرڈ ایس: غبن کا کیس: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۴۹ راتھر رچرڈ ایس: قیدی حسینہ: ترجمہ: مسلم رحمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۰ راتھر رچرڈ ایس: قاتل کا اغواء: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۱ راتھر رچرڈ ایس: گمشدہ عورت: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۲ راتھر رچرڈ ایس: مصنوعی خودکشی: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۳ راتھر رچرڈ ایس: مجرم قانون: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۴ راتھر رچرڈ ایس: نشے کا دھندا: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۵ راتھر رچرڈ ایس: وطن کے غدار: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۶ راتھر رچرڈ ایس: سنگدل مجرم: ترجمہ: مسلم رحمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۷ راتھر رچرڈ ایس: حادثوں کا چکر: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۸ راتھر رچرڈ ایس: خونی دستاویز: ترجمہ: مسلم رحمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۵۹ راتھر رچرڈ ایس: بوتل کا جن: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۶۰ راتھر رچرڈ ایس: بے باک قاتل: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۶۱ راتھر رچرڈ ایس: پراسرار جزیرہ: ترجمہ: مسلم رحمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۶۲ راتھر رچرڈ ایس: تالاب میں لاش: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۶۳ راتھر رچرڈ ایس: جنت میں شیطان: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۶۴ راتھر رچرڈ ایس: جوکر: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۶۵ راتھر رچرڈ ایس: جاسوس جج: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۶۶ راز عشق: ترجمہ: ایڈیٹر اودھ ریویو لکھنو نولکشور پریس، ۱۹۱۷ء

۹۶۷ راسکو مائنک: موت کی نیند: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۹۶۸ رالفگز مارجوری کنن: پرواہ: ترجمہ: محمد صادق ڈاکٹر: لاہور تخلیق مرکز

۹۶۹ رائس کریگ: ڈھائی لاکھ: ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۱ء

۹۷۰ رچی ریٹا چنگیز خاں کے سنہری شاہین: ترجمہ: اشفاق احمد: لاہور مکتبہ معین الادب

۹۷۱ رسل ڈبلیو کلارک: ستم ہوشربا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۹۷۲ رسل ہیرلڈ ورونن وکٹر: عزم جواں: ترجمہ: راج نرائن: نئی دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۹۵۷ء

۹۷۳ رشیدوف: جیالے: ماسکو بدیشی زبانوں کا اشاعت گھر

۹۷۴ رقاصہ کا قتل: اخذ و ترجمہ: ابن صفی: لاہور اسرار پبلی کیشنز

۹۷۵ رکٹر کونرڈ: گھاس کا سمندر: ترجمہ: سید قاسم محمود: لاہور شیش محل کتاب گھر

۹۷۶ رکٹر کونرڈ: شجر: لاہور ہوم لائبریری پبلی کیشنز

۹۷۷ روزانا پیرٹ: شریف گھر: نئی دہلی سینچہ بک سینٹر، ۱۹۵۰ء

۹۷۸ روزی ایف: جوش محبت: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۱ء

۹۷۹ روہمر سیکس: فومانچو کی تلاش: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۹۸۰ روھمر سیکس: سنہری بچھو: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۹۸۱ روھمر سیکس: ڈاکٹر فومانچو: ترجمہ: کشن چند ماتھر: دہلی رتن اینڈ کو بک سیلرز

۹۸۲ روھمر سیکس: ڈاکٹر فومانچو: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور دین محمدی پریس، ۱۹۴۴ء

۹۸۳ روھمر سیکس: گوریلا انسان: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۸۴ روھمر سیکس: ہائی لیڈی: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۹۸۵ رہزن ہوشربا: ترجمہ: خنجر مرزا فدا علی: لاہور جے ایس سنت سنگھ

۹۸۶ ریمارک ایرک میریا: محاذ خاموش ہے: ترجمہ: احسن طاہر: لاہور مکتبہ اردو سرکلر روڈ

۹۸۷ رینالڈس جارج ایم ایم: اسرار: ترجمہ: صدیق احمد: لکھنو بک ایجنسی، ۱۹۲۸ء

۹۸۸ رینالڈس جارج ولیم ایم: اسرار حرم: ترجمہ: منشی احمد الدین: لاہور لال برادرس

۹۸۹ رینالڈس جارج ولیم: باپ کا قاتل: ترجمہ: شمیم بلہوری

۹۹۰ رینالڈس جارج ایم ولیم: پاداش عمل: ترجمہ: صدیق حسن لکھنوی مولوی: لاہور لال برادرس

۹۹۱ رینالڈ جارج ایم ڈبلیو: پراسرار مکان: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: انبالہ چھاؤنی لکشمی دیوناگہ اینڈ سنز، ۱۹۴۹ء

۹۹۲ رینالڈس جارج ایم: جنت الفردوس: ترجمہ: جے نرائن ورما

۹۹۳ رینالڈس جارج ولیم ایم: جھیل کی معشوقہ: ترجمہ: لالہ دینا ناتھ

۹۹۴ رینالڈ جارج ولیم ایم: چاک گریباں: ترجمہ: بابو پرشاد منشی: مراد آباد: ناول بک ایجنسی۔ ۱۸۹۶ء

۹۹۵ رینالڈس جارج ولیم ایم: حرم سرا: ترجمہ: ریاض خیر آبادی

۹۹۶ رینالڈس جارج ولیم ایم: حسرت وصل: ترجمہ: خورشید حسن بجنوری شیخ: لاہور لال برادرس

۹۹۷ رینالڈس جارج ولیم ایم: خونی قسمت: ترجمہ: عبدالحلیم شرر: لاہور گیلانی الیکٹرک پریس

۹۹۸ رینالڈس جارج ولیم ایم: خونی تلوار: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس، ۱۹۲۳ء

۹۹۹ رینالڈس جارج ولیم ایم: دربار پیرس کے اسرار: ترجمہ: غلام قادر فصیح: لاہور

۱۰۰۰ رینالڈس جارج ولیم ایم: دھوکہ یا طلسمی فانوس: ترجمہ: سجاد حسین منشی: لاہور لال برادرس

۱۰۰۱ رینالڈس جارج ولیم ایم: روز البرٹ: ترجمہ: امیر حسن کاکوروی: لکھنو نول کشور

۱۰۰۲ رینالڈس جارج ولیم ایم: روز البرٹ: لاہور بہار گو سکول، ۱۹۳۳ء

۱۰۰۳ رینالڈس جارج ولیم ایم: روز البرٹ: تلخیص و ترجمہ: جے نرائن ورما واثر لکھنوی: لکھنو نولکشور، ۱۹۲۰ء

۱۰۰۴ رینالڈس جارج ولیم ایم: روز البرٹ: ترجمہ: جے نرائن ورما واثر لکھنوی: لکھنو نولکشور، ۱۹۲۰ء

۱۰۰۵ رینالڈس جارج ولیم ایم: روز البرٹ: ترجمہ: مرزا حیرت دہلوی: لکھنو مطبع نولکشور

۱۰۰۶ رینالڈس جارج ولیم ایم: سپاہی کی دلہن: لاہور لال برادرس

۱۰۰۷ رینالڈس جارج ولیم ایم: سرگزشت: ترجمہ: نوازش علی خاں لاہوری منشی: لاہور لال برادرس

۱۰۰۸ رینالڈس جارج ولیم ایم: شاد کام: ترجمہ: امجد حسین منشی: لاہور لال برادرس

۱۰۰۹ رینالڈس جارج ولیم ایم: شام جوانی: ترجمہ: نوبت رائے نظر لکھنوی: لکھنو نولشکور، ۱۹۲۶ء

۱۰۱۰ رینالڈس جارج ولیم ایم: شام غربت: ترجمہ: انبلداس: لاہور جے ایس سنت سنگھ، ۱۹۴۴ء

۱۰۱۱ رینالڈس جارج ولیم ایم: شام غربت: ترجمہ: کرامت اللہ امرتسری: لاہور لال برادرس

۱۰۱۲ رینالڈس جارج ولیم ایم: شکستہ دل: ترجمہ: نکار پی۔ ایم: لاہور لال برادرس

١٠١٣ رینالڈس جارج ولیم ایم: طلسمی فانوس یا دھوکہ: ترجمہ: منشی سجاد حسین: لکھنو نولکشور پریس، ١٩٢٥ء

١٠١٤ رینالڈس جارج ولیم ایم: عمر پاشا فاتح کریمیا: لاہور حمیدیہ پریس، ١٩٠٢ء

١٠١٥ رینالڈس جارج ولیم ایم: عمر پاشا: ترجمہ: احمد پاشا منشی: لاہور لال برادرس

١٠١٦ رینالڈس جارج ولیم ایم: عذرا: ترجمہ: منشی محمد خلیل الرحمٰن: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ١٩٣٨ء

١٠١٧ رینالڈس جارج ولیم ایم: عذرا کی واپسی: ترجمہ: منشی محمد ظاہر حسین: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ١٩٣٨ء

١٠١٨ رینالڈس جارج ولیم ایم: غرور حسن: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس

١٠١٩ رینالڈس جارج ولیم ایم: فسانہ الہ دین و لیلیٰ: ترجمہ: منشی امیر حسن کاکوروی: لکھنو نول کشور، ١٩١٥ء

١٠٢٠ رینالڈس جارج ولیم ایم: فسانہ حسرت وصل: ترجمہ: منشی امیر حسین: لکھنو نولکشور

١٠٢١ رینالڈس جارج ولیم ایم: فسانہ سوزن عشق: ترجمہ: منشی امیر حسن: لکھنو نولکشور

١٠٢٢ رینالڈس جارج ولیم ایم: فسانہ سوزن عشق: ترجمہ: پنڈت بشمبر ناتھ

١٠٢٣ رینالڈس جارج ولیم ایم: فسانہ لارنس ورتھ: ترجمہ: منشی امیر حسین کاکوروی: لکھنو نولکشور، ١٩٢٧ء

١٠٢٤ رینالڈس جارج ولیم ایم: فسانہ لندن: ترجمہ: مولانا ظفر علی خاں: علی گڑھ بکڈپو مدرستہ العلوم

١٠٢٥ رینالڈس جارج ولیم ایم: فسانہ لندن: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس، ١٩٢٤ء

١٠٢٦ رینالڈس جارج ولیم ایم: فسانہ لندن: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

١٠٢٧ رینالڈس جارج ولیم ایم: فریب حسن: ترجمہ: منشی امیر حسن کاکوروی: لکھنو نگار بک ایجنسی، ١٩٢٩ء

١٠٢٨ رینالڈس جارج ولیم ایم: فریب حسن: ترجمہ: اکبر حسین خواجہ

١٠٢٩ رینالڈس جارج ولیم ایم: قدیم لندن کے اسرار: لاہور پیسہ اخبار، ١٩٢٣ء

١٠٣٠ رینالڈس جارج ولیم ایم: گردش آفاق: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: دہلی نرائن دت سہگل

١٠٣١ رینالڈس جارج ولیم ایم: لعبت فرنگ: ترجمہ: رام نرائن: لاہور لال برادرس، ١٩٣٩ء

١٠٣٢ رینالڈس جارج ولیم ایم: مارگرٹ: ترجمہ: گرجا سہائے منشی: لاہور لال برادرس

١٠٣٣ رینالڈس جارج ولیم ایم: مارگریٹ: ترجمہ: امیر حسین منشی: لکھنو نولکشور پریس

١٠٣٤ رینالڈس جارج ولیم ایم: مارگریٹ: ترجمہ: جے نرائن ورما

١٠٣٥ رینالڈس جارج ولیم ایم: محبوب محترم یا پوپ جان: ترجمہ: نظیر حسین فاروقی: حیدرآباد دکن

١٠٣٦ رینالڈس جارج ولیم ایم: مسٹریز آف لندن: ترجمہ: کندن لال شر منشی

١٠٣٧ رینالڈس جارج ولیم ایم: نظارہ پرستان: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس، ١٩٢٤ء

١٠٣٨ رینالڈس جارج ولیم ایم: نیرنگ: ترجمہ: سید احمد شاہ لکھنوی: لاہور لال برادرس

١٠٣٩ رینالڈس جارج ولیم ایم: ولائتی پرستان: ترجمہ: فہم لکھنوی، ١٩٣٩ء

١٠٤٠ رینالڈس جارج ولیم ایم: ولائتی پرستان: ترجمہ: عظمت علی حسرت، ١٩٣٩ء

١٠٤١ رینالڈس جارج ولیم ایم: ویگزونسیڈا: ترجمہ: منشی امیر حسین: لاہور لال برادرس

١٠٤٢ ریہنارٹ میری رابرٹس: خونی چکر: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

١٠٤٣ زرتشت اعظم کارومان: ترجمہ: احمد علی شاہ سید: لاہور عالمگیر بکڈپو، ١٩٤١ء

١٠٤٤ زرد دیوتا: ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنو نسیم بکڈپو، ١٩٦٥ء

۱۰۴۵ زلزلہ: ترجمہ: ایم جے عالم: الہ آباد نیر برادرز پبلشرز

۱۰۴۶ زولا ایمائل: بھیگی راتیں: ترجمہ: مخمور جالندھری: دہلی رسالہ بیسویں صدی، ۱۹۶۱ء

۱۰۴۷ زولا ایمائل: نانا: ترجمہ: محبوب اللہ مجیب: الہ آباد نیا ادارہ

۱۰۴۸ زولا ایمائل: ناناں: لاہور شیخ عدنان، ۱۹۵۸ء

۱۰۴۹ زولا ایمائل: دل ہی تو ہے: ترجمہ: مضمور جالندھری: مکتبہ شاہراہ

۱۰۵۰ زولا ایمائل: تھریسا: ترجمہ: سید حسن رضوی: کراچی سید اینڈ سید، ۱۹۶۰ء

۱۰۵۱ زویگ سٹیفن: وداع آخر: ترجمہ: محمد جمیل احمد: دہلی رائل ایجوکیشن بکڈپو، ۱۹۵۰ء

۱۰۵۲ زہرہ الخلا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۴۳ء

۱۰۵۳ سادھو کی کٹیا: ترجمہ: رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری: الہ آباد ساہتیہ کلا بھون مہاتما گاندھی مارک، ۱۹۶۶ء

۱۰۵۴ ساقی: ترجمہ: آتش گوجرانوالہ: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۴۱ء

۱۰۵۵ ساگاں فرانسو: رنگ بھرے بادل: ترجمہ: ستارہ طاہر: لاہور خاتون سیریز، ۱۹۷۵ء

۱۰۵۶ سالٹن فیلکن: بامبی: ترجمہ: ظہور الحسن ڈار: لاہور مکتبہ اردو سرکلر روڈ، ۱۹۵۲ء

۱۰۵۷ ساؤمنگ: زندگی کی لہر: ترجمہ: محمد خلیق: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ ۱۹۵۲ء

۱۰۵۸ سپلین مکی: پانچواں قتل: ترجمہ: ایف۔ایم۔صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۰۵۹ سٹورٹ جارج آر: جنگل کی آگ: ترجمہ: چندرا: دہلی انڈین یونیورسٹی پبلشرز، ۱۹۵۶ء

۱۰۶۰ سٹوکر بیرام: ڈریکولا: ترجمہ: غلام محمد انجام فیروز پوری: کراچی اعوان پبلی کیشنز

۱۰۶۱ سٹوکر بیرام: کفن پوش نازنین: ترجمہ: غلام محمد انجام فیروز پوری: کراچی اعوان پبلیکیشنز

۱۰۶۲ سٹون رونگ: جینے کی ہوس: لاہور بک لینڈ

۱۰۶۳ سٹیونسن آر ایل: ڈاکٹر جیکل اور مسٹر ہائیڈ: ترجمہ: محمد حسن: بمبئی کتب پبلشرز، ۱۹۴۰ء

۱۰۶۴ سرگزشت عروس: ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: دہلی ساقی بکڈپو، ۱۹۳۲ء

۱۰۶۵ سرواتنس: خدائی فوجدار: ترجمہ: رتن ناتھ سرشار لکھنوی پنڈت: لکھنو نول کشور، ۱۹۰۳ء

۱۰۶۶ سرویاں ولیم: انسانی تماشا: ترجمہ: شفیق الرحمٰن: لاہور مکتبہ جدید سویرا آرٹ پریس، ۱۹۵۶ء

۱۰۶۷ سرویاں ولیم: اپنی منزل اپنی راہیں: ترجمہ: نریندر کمار: دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۹۵۸ء

۱۰۶۸ سفید ملکہ: اخذ و ترجمہ: ابن صفی: لاہور اسرار پبلی کیشنز

۱۰۶۹ سلمنگ جان: درہ: ترجمہ: اشوک پچاری: نئی دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۹۶۲ء

۱۰۷۰ سلیٹ جان: موت کا نغمہ: ترجمہ: مسعود جاوید: لکھنو نسیم بکڈپو، ۱۹۶۵ء

۱۰۷۱ سموتوف چنگیز: جمیلہ: ترجمہ: ظ۔انصاری

۱۰۷۲ سن الگزینڈر: بہار کب آئے گی: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۰۷۳ سن الگزینڈر: آٹھواں چاند: ترجمہ: کیول سوری: نئی دہلی ۱۹۶۴ء

۱۰۷۴ سنہری ٹولی: ترجمہ: ریاض الدین: لاہور گیلانی الیکٹرک پریس

۱۰۷۵ سوم جان سین: خوفناک پرچھائیاں: ترجمہ: مخمور جالندھری: دہلی اہلو والیہ بکڈپو

۱۰۷۶ سیاہ چادر: ترجمہ: ریاض الدین دہلوی، ۱۹۳۹ء

۱۰۷۷ سیگل ایریچ: لوسٹوری: ترجمہ: ستار طاہر: لاہور مکتبہ شاہکار، ۱۹۷۵ء

۱۰۷۸ سیل حوادث: ترجمہ: نور الحسن ہاشمی سید: حیدرآباد دکن مکتبہ ابراہیمیہ، ۱۹۳۹ء

۱۰۷۹ سینکسٹر جمی: ڈائری کا ہنگامہ: ترجمہ: محمد یعقوب: راولپنڈی کتاب گھر

۱۰۸۰ سیوبج رچرڈ ہنری: نازک کٹار: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۳۹ء

۱۰۸۱ سیونیج رچرڈ ہنری: چارخون: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: کراچی اردو محل ناظم آباد

۱۰۸۲ شارپ ہنری: حشیشین: ترجمہ: فاطمہ بیگم: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۲۸ء

۱۰۸۳ شاطر ڈاکو: ترجمہ: وحیدالحق، ۱۹۳۹ء

۱۰۸۴ شاما: کشن پرشاد کول: الہ آباد: انڈین پریس

۱۰۸۵ شاہد طرار: ترجمہ: دھرم نرائن، ۱۹۳۹ء

۱۰۸۶ شب حسرت: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور دائرہ ادبیہ

۱۰۸۷ شکلسے رابرٹ: فنا کے بعد: ترجمہ: ایم جے عالم: الہ آباد نفیس پبلی کیشنز شاہ گنج

۱۰۸۸ شمع سحر: ترجمہ: احمد حسن خاں، ۱۹۳۹ء

۱۰۸۹ شولوخوف میخائل: کنوارے کھیت: ترجمہ: مخمور جالندھری: لاہور مکتبہ جدید سویرا آرٹ پریس

۱۰۹۰ شولوخوف میخائل: آدمی کا مقدر: ترجمہ: قرۃ العین حیدر: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ لیمیٹڈ، ۱۹۶۵ء

۱۰۹۱ شولوخوف میخائل: اور ڈان بہتا رہا: ترجمہ: مخمور جالندھری: لاہور مکتبہ جدید سویرا آرٹ پریس

۱۰۹۲ شولوخوف میخائل: بہتا دریا: ترجمہ: سید مطلبی فریدآبادی: لاہور سنگم پبلشرز لیمیٹڈ

۱۰۹۳ شہر خموشاں: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۷ء

۱۰۹۴ شہناز: دہلی حالی پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۵۴ء

۱۰۹۵ شہید جفا: ترجمہ: چودھری رئیس الزماں، ۱۹۳۹ء

۱۰۹۶ شہیدین: زلفوں کے سائے میں: ترجمہ: ظ۔انصاری: دہلی مکتبہ شاہراہ، ۱۹۵۳ء

۱۰۹۷ شیفر جیک: انجان راہی: ترجمہ: شان الحق حقی: لاہور مکتبہ معین الادب، ۱۹۶۹ء

۱۰۹۸ شیفر جیک: پہلا خون: ترجمہ: غلام حسین: لاہور مکتبہ معین الادب، ۱۹۶۹ء

۱۰۹۹ شیلے مری: فرینکسٹائن: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو

۱۱۰۰ شیتکو وکٹر گراف: آزادی کی طرف: ترجمہ: ستیہ نند شاکر: دہلی نیشنل اکیڈمی، ۱۹۵۴ء

۱۱۰۱ شیوڈاے جی: جوالامکھی: ترجمہ: محمد حسن: دہلی پبلیشکیشنز، ۱۹۶۱ء

۱۱۰۲ فاسٹ ہاورڈ: آزادی کے بعد: ترجمہ: احسن علی خاں: بمبئی کتاب پبلشرز، ۱۹۵۱ء

۱۱۰۳ فاسٹ ہاورڈ: میں واپس آؤں گا: ترجمہ: انیس اعظمی: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ

۱۱۰۴ فاسٹ ہاورڈ: اسپارٹاکس: ترجمہ: انیس اعظمی: نئی دہلی معیار پبلی کیشنز، ۱۹۸۲ء

۱۱۰۵ فاتنا مارا: ترجمہ: حسن عباس: لاہور ہاشمی بکڈپو

۱۱۰۶ فرانس اناطول: تائیس: ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: لاہور، ۱۹۲۸ء

۱۱۰۷ فرانس اناطول: سادھو اور بیسوا: اخذ و ترجمہ: کشن پرشاد کول پنڈت، ۱۹۳۹ء

۱۱۰۸ فریب ہستی: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۱۰۹ فریمین آر: ڈنگو: ترجمہ: قراۃ العین حیدر: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ لیمیٹڈ، ۱۹۶۶ء

۱۱۱۰ فری مین آسٹین: ابلیس تابوت میں: ترجمہ: کامل القادری

۱۱۱۱ فطرتی قاتل: ترجمہ: شیام بہاری لال: لکھنؤ ہندوستانی پریس

۱۱۱۲ فلائبیر گستاؤ: مادام پوری: ترجمہ: محمد حسن عسکری: لاہور البیان چوک انارکلی، ۱۹۵۰ء

۱۱۱۳ فلائبیر گستاؤ: سلامبو: ترجمہ: مولوی عنایت اللہ: دہلی ادریس المطابع، ۱۹۳۹ء

۱۱۱۴ فلائبیر وگستاؤ: ہردیاس: ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: دہلی محبوب المطابع

۱۱۱۵ فلیچر جے ایس: زہری بان: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۱۱۶ فلیچر جے ایس: کیفر کردار: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور خالد بکڈپو

۱۱۱۷ فلیچر جے ایس: انمول ہیرا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۱۱۸ فلیچر جے ایس: تیسرا ایجنٹ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: دہلی کتابستان

۱۱۱۹ فلیچر جے ایس: پامال ستم: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۵۳ء

۱۱۲۰ فلیچر جے ایس: ساحل کے پاس: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: دہلی کتابستان

۱۱۲۱ فلیچر جے ایس: قاتل ہار: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور خالد بکڈپو

۱۱۲۲ فلیمنگ آئن: آگ کا گولہ: ترجمہ: نذیر حسین صدیقی: لاہور نو بہار بکڈپو

۱۱۲۳ فنٹوما: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۲ء

۱۱۲۴ فنٹوما کا انتقام: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۲ء

۱۱۲۵ فورمین کیتھرائن: امی جان کا کھاتہ: نئی دہلی نوکیتن پبلی کیشنز

۱۱۲۶ فونٹین پیٹرک: گناہ کے سائے: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۲۷ فووک لازارلوسی: جن حسن عبدالرحمٰن: ترجمہ: قراۃ العین حیدر: نئی دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۶۲ء

۱۱۲۸ فیروزہ: ترجمہ: اخلاق اختر: لکھنو کتابی دنیا

۱۱۲۹ فیوٹرل جیکسن: ہیروں کا بادشاہ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس، ۱۹۲۸ء

۱۱۳۰ فیئر اے۔اے: ٹھگوں کا شکاری: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۱ فیئر اے۔اے: بڑا دروازہ: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۲ فیئر اے۔اے: بناوٹی حادثہ: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۳ فیئر اے۔اے: دولت کی پجارن: ترجمہ: شاہد لطیف قادری: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۴ فیئر اے۔اے: چالاک جاسوس: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۵ فیئر اے۔اے: چھ سال بعد: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۶ فیئر اے۔اے: حریص ڈاکٹر: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۷ فیئر اے۔اے: قیمتی خطوط: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۸ فیئر اے۔اے: قانونی قاتل: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۳۹ فیئر اے۔اے: کمرہ نمبر ۲۷: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۴۰ فیئر اے۔اے: منشیات کا چکر: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۴۱ فیئر اے۔اے: ہرجائی مقتول: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۴۲ قفس زریں: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور دائرہ ادبیہ

۱۱۴۳ قلی: بمبئی کتب پبلشرز، ۱۹۴۸ء

۱۱۴۴ قہر دریا: ترجمہ: عبدالغفور: لاہور خادم التعلیم اسٹیم پریس، ۱۹۱۴ء

۱۱۴۵ کارجان ڈکسن: پراسرار مسافر: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۱۴۶ کارجان ڈکسن: مغرور مجرم: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتب گھر

۱۱۴۷ کارجان ڈکسن: مارآستین: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۱۴۸ کارج جان ڈکسن: موت کا سایہ: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۱۴۹ کارڈرایرک: اندھیرے سویرے: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنو نسیم بکڈپو، ۱۹۷۷ء

۱۱۵۰ النزولکی: دیوتا کی آنکھ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: حیدرآباد سندھ ادبی مرکز

۱۱۵۱ کامیوالبیر: زوال: ترجمہ: محمد عمر میمن: بنگلور رسالہ سوغات بنگلور

۱۱۵۲ کامیوالبیر: اجنبی: ترجمہ: بشیر چشتی: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۵۹ء

۱۱۵۳ کامیوالبیر: اجنبی: ترجمہ: ڈاکٹر افضل اقبال: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۷۹ء

۱۱۵۴ کانن ڈائل سر آرتھر: فاتح یورپ یا اسرار دربار نپولین: ترجمہ: رفیع احمد خاں ایم۔اے: لکھنو، ۱۹۲۱ء

۱۱۵۵ کانن ڈائل آرتھر: یادگار شرلک ہومز: ترجمہ: فیروز الدین مراد: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۳۰ء

۱۱۵۶ کانن ڈائل آرتھر: شرلک ہومز کا پہلا کارنامہ: ترجمہ: فیروز الدین مراد: لاہور، ۱۹۳۹ء

۱۱۵۷ کانن ڈائل آرتھر: آتشی کتا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری، ۱۹۳۹ء

۱۱۵۸ کانن ڈائل سر آرتھر: وادی خوف: ترجمہ: نصیر احمد پروفیسر، ۱۹۳۹ء

۱۱۵۹ کانن ڈائل آرتھر: ہوائی بندوق: ترجمہ: منشی عبدالرب، ۱۹۳۹ء

۱۱۶۰ کانن ڈائل سرآرتھر: حکایات شرلک ہومز: ترجمہ: فیروزالدین مراد: لاہور، ۱۹۳۹ء

۱۱۶۱ کانن ڈائل سرآرتھر: خونتابہ عشق: ترجمہ: فیروزالدین مراد: لاہور، ۱۹۲۱ء

۱۱۶۲ کانن ڈائل سرآرتھر: حلقہ سموم: ترجمہ: نصیراحمد پروفیسر، ۱۹۳۹ء

۱۱۶۳ کانن ڈائل سرآرتھر: خانہ آبادی: ترجمہ: محمد افضل خاں: لاہور مولوی فیروز الدین سنز

۱۱۶۴ کانن ڈائل سرآرتھر: خاندانی آسیب: ترجمہ: نصیرالدین عثمانی: حیدرآباد دکن: شمس المطابع

۱۱۶۵ کانن ڈائل سرآرتھر: کارنامجات شرلک ہومز: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۱۶۶ کپرن الگزینڈر: یاما: ترجمہ: ن۔م۔راشد: لاہور ہاشمی بکڈپو، ۱۹۳۹ء

۱۱۶۷ کپلنگ رڈیارڈ: جنگل میں منگل: ترجمہ: مولانا ظفرعلی خاں: لاہور عالمگیر بکڈپو

۱۱۶۸ کپلنگ رُڈیارڈ: زلفی: ترجمہ: مولوی عنایت اللہ دہلوی

۱۱۶۹ کرافٹس فری مین ولز: سنہری لاش: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۳۹ء

۱۱۷۰ کراکا: شہرِ خوباں: ترجمہ: تسکین علیگ: لاہور سندھ ساگر اکیڈمی

۱۱۷۱ کرسٹی اگاتھا: کتب خانے میں لاش: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور مکتبہ جدید

۱۱۷۲ کرسٹی اگاتھا: خوفناک جزیرہ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: کراچی شیو جی گنیش بلڈنگ

۱۱۷۳ کرسٹی اگاتھا: راجرا یکرائیڈ کا قتل: ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۱۷۴ کرسٹی اگاتھا: میسوپوٹامیہ میں قتل: ترجمہ: کمال احمد رضوی: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۱۷۵ کرسٹی اگاتھا: موت سے ملاقات: ترجمہ: کمال احمد رضوی: مکتبہ خاور

۱۱۷۶ کرسٹی اگاتھا: ٹیڑھا مکان:: ترجمہ: علی ناصر زیدی: لاہور مکتبہ جدید

۱۱۷۷ کرسٹی اگاتھا: بے نام خطوط: ترجمہ: علی ناصر زیدی: لاہور مکتبہ جدید

۱۱۷۸ کرسٹی اگاتھا: گمنام منزل: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۱۷۹ کرسٹی اگاتھا: فریبی قاتل: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۱۸۰ کرسٹی اگاتھا: موت کا سایہ: ترجمہ: عبد الجلیل قریشی: کراچی انور پبلشرز

۱۱۸۱ کرسٹی اگاتھا: بوڑھا جاسوس: ترجمہ: صدیق احمد: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۸۲ کرسٹی اگاتھا: آخری کوٹھی کے اسرار: ترجمہ: ایم اشفاق: لکھنؤ نسیم بکڈپو

۱۱۸۳ کرشمہ جہالت: ترجمہ: کنہیالال سہیل: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۴۳ء

۱۱۸۴ کرلے بارکلے: موت کا فریب: ترجمہ: مسعود جاوید: لکھنؤ اردو پبلشرز، نظیر آباد، ۱۹۷۸ء

۱۱۸۵ کروڑپتی بدمعاش: ترجمہ: نوازش علی خاں لاہوری، ۱۹۳۹ء

۱۱۸۶ کریزی جان: ہٹلر کے قیدی: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۸۷ کزاکیوپچ عمانویل: ڈائری کا راز: ترجمہ: رئیس احمد جعفری: لکھنؤ آئینہ ادب حضرت گنج

۱۱۸۸ کزاکیوپچ عمانویل: نیلی نوٹ بک: دہلی آزاد کتاب گھر، ۱۹۶۳ء

۱۱۸۹ کزاکیوپچ عمانویل: نیلی نوٹ بک: ترجمہ: انور سجاد: کراچی مکتبہ دانیال، ۱۹۸۳ء

۱۱۹۰ کزنس شیلا: میں کیوں شرماؤں: ترجمہ: محمد حسن عسکری: الہ آباد کتابستان، ۱۹۵۹ء

۱۱۹۱ کلموپی: ترجمہ: عابد حسین: نئی دہلی ساہتیہ اکیڈمی، ۱۹۶۳ء

۱۱۹۲ کلیوے ہیوگ: چار شیطان: ترجمہ: نثار احمد سیٹھی: کراچی اعجاز پبلی کیشنز

۱۱۹۳ کوائری نک: عیاش حسینہ: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۱۹۴ کوٹس ورتھ ایلز بتھ: بوڑھا بگولہ: ترجمہ: مولانا عبدالمجید سالک: لاہور شیخ غلام علی

۱۱۹۵ کوریلی میری: خونی عاشق: ترجمہ: مرزا ہادی رسوا

۱۱۹۶ کوریلی میری: خونی مصور: ترجمہ: مرزا ہادی رسوا: لکھنؤ، ۱۹۱۹ء

۱۱۹۷ کوریلی میری: خونی بھید: ترجمہ: مرزا ہادی رسوا: لکھنو ڈسٹ پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۲۴ء

۱۱۹۸ کوریلی میری خونی جورو: ترجمہ: مرزا ہادی رسوا: لکھنو انڈین پریس، ۱۹۲۸ء

۱۱۹۹ کوریلی میری: روح لیلیٰ: ترجمہ: فیض الحسینی: فیروزپور فیض الحسینی، ۱۹۰۸ء

۱۲۰۰ کوریلی میری: پتنگا: ترجمہ: گورودت: دہلی آہلووالیہ بکڈپو

۱۲۰۱ کوریلی میری: زسکا: ترجمہ: پنڈت ملک راج شرم آنند: لاہور، ۱۹۱۸ء

۱۲۰۲ کوریلی میری تھیاما: ترجمہ: گوہر سلطانہ: لاہور مکتبہ شاہکار، ۱۹۷۶ء

۱۲۰۳ کوریلی میری: جذبہ انتقام: ترجمہ: حیدری ایم۔ ایچ: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۰۴ کوریلی میری دو جہاں کی سیر: ترجمہ: ساغر اکبرآبادی: فیروزپور، ۱۹۰۸ء

۱۲۰۵ رموز قدرت: ترجمہ: راجہ محمد افضل خاں: لاہور فیروزسنز لیمیٹڈ

۱۲۰۶ کول بی۔ ایم: شکست در شکست: ترجمہ: اسرار زیدی: لاہور کلاسک دی مال

۱۲۰۷ کول بی۔ ایم: ان کہی کہانی: ترجمہ: آفتاب احمد بسمل: کراچی ایشین بک سنٹر، ۱۹۶۷ء

۱۲۰۸ کولوری کارلو: پناکو کے کارنامے: ترجمہ: سعید لخت: لاہور فیروزسنز لیمیٹڈ

۱۲۰۹ کونرڈ جوزف: رازدان: ترجمہ: احسن فاروقی: لکھنو کتابی دنیا، ۱۹۵۹ء

۱۲۱۰ کون کونسٹ مس: اے عشق کہیں لے چل: ترجمہ: صادق الخیری: کراچی شہناز بک کلب، ۱۹۷۱ء

۱۲۱۱ کونسلر آرتھر: ظلمت نیم روز: ترجمہ: گوپال متل: دہلی سدھارتا پبلی کیشنز، ۱۹۵۳ء

۱۲۱۲ کیتھرولا: ویران ہے دل: ترجمہ: قیسی رام پوری: کراچی لارک پبلشرز، ۱۹۶۰ء

۱۲۱۳ کیتھرولا: میری پیاری آنٹونیہ: ترجمہ: منوہر سہائے انور: دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۹۶۹ء

۱۲۱۴ کیتھرائن ٹرنی: روح کا اغوا: ترجمہ: ایک۔ جے عالم: لکھنو نسیم بکڈپو، ۱۹۵۸ء

۱۲۱۵ کین ہال: مہدی: ترجمہ: ایم اسلم: لاہور اکیڈمی

۱۲۱۶ کیوی ولیم لی: پراسرار شہزادی: ترجمہ: عبدالحلیم شرر: راولپنڈی ناول ایجنسی

۱۲۱۷ گارڈنر ارل اسٹینلے: برفیلے ہاتھ: ترجمہ: حسرت ملیح آبادی: کراچی فرید پبلشرز، ۱۹۷۰ء

۱۲۱۸ گارڈنر ارل اسٹینلے: بیقرار لڑکی: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۱۹ گارڈنر ارل اسٹینلے: پراسرار لفافہ: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۲۰ گارڈنر ارل اسٹینلے: پراسرار میزبان: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۲۱ گارڈنر ارل اسٹینلے: پراسرار موکل: ترجمہ: نثار احمد سیٹھی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۲۲ گارڈنر ارل اسٹینلے: تیراک لڑکی: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر، ۱۹۸۰ء

۱۲۲۳ گارڈنر ارل اسٹینلے: جعلی نشان: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۲۴ گارڈنر ارل اسٹینلے: جعلی تصویر: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۲۵ گارڈنر ارل اسٹینلے: جواری عورت: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۲۶ گارڈنر ارل اسٹینلے: جل پری: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز، ۱۹۶۲ء

۱۲۲۷ گارڈنر ارل اسٹینلے: خوابیدہ دلہن: ترجمہ: عبدالجلیل قریشی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۲۸ گارڈنر ارل اسٹینلے: دس ہزار ڈالر: ترجمہ: ابوالحسن جعفری: کراچی اعجاز پبلشرز

۱۲۲۹ گارڈنر ارل اسٹینلے: فن شدہ گھڑی: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۳۰ گارڈنر ارل اسٹینلے: رام فریب: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۳۱ گارڈنر ارل اسٹینلے: دست قضا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروزپوری: جالندھر نرائن دت سہگل

۱۲۳۲ گارڈنر ارل اسٹینلے: خوفناک گوریلا: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۳۳ گارڈنر ارل اسٹینلے: خونی بیوہ: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۳۴ گارڈنر ارل اسٹینلے: سراغ کی چابی: ترجمہ: نثار احمد سیٹھی: کراچی بانو اکیڈمی

۱۲۳۵ گارڈنر ارل اسٹینلے: سوگوار کتا: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۳۶ گارڈنر ارل اسٹینلے: سیاہ گواہ: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۳۷ گارڈنر ارل اسٹینلے: عورتوں کا شکاری: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈس سنز

۱۲۳۸ گارڈنر ارل اسٹینلے: عیارنرس: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۳۹ گارڈنر ارل اسٹینلے: عیار قاتل: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۴۰ گارڈنر ارل اسٹینلے: آتشی انگلیاں: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۴۱ گارڈنر ارل اسٹینلے: انتقام: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۴۲ گارڈنر ارل اسٹینلے: طرار حسینہ: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۴۳ گارڈنر ارل اسٹینلے: صبح کا بھولا: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۴۴ گارڈنر ارل اسٹینلے: شیطان کی خالہ: ترجمہ: ابوالحسن جعفری: کراچی بانو اکیڈمی

۱۲۴۵ گارڈنر ارل اسٹینلے: وہمی قاتل: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۴۶ گارڈنر ارل اسٹینلے: نیلی آنکھیں: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۴۷ گارڈنر ارل اسٹینلے: نقاب پوش عورت: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۴۸ گارڈنر ارل اسٹینلے: مفرور لاش: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۴۹ گارڈنر ارل اسٹینلے: کرم خورہ کوٹ: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۵۰ گارڈنر ارل اسٹینلے: کانا قاتل: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۵۱ گارڈنر ارل اسٹینلے: گمشدہ ملکہ حسن: ترجمہ: حسرت ملیح آبادی: کراچی فرید پبلشرز

۱۲۵۲ گارڈنر ارل اسٹینلے: مستعار دوشیزہ: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۵۳ گارڈنر ارل اسٹینلے: مشتبہ شوہر: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۵۴ گارڈنر ارل اسٹینلے: مجرم کا قتل: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۵۵ گارڈنر ارل اسٹینلے: مصنوعی آنکھ: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۵۶ گارڈنر ارل اسٹینلے: کٹھ پتلی: ترجمہ: اختر رحمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۵۷ گارڈنر ارل اسٹینلے: قاتل جواری: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۲۵۸ گارڈنر ارل اسٹینلے: قاتل کی لاش: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۵۹ گارڈنر ارل اسٹینلے: پیری میسن کے کارنامے: ترجمہ: پیرزادہ: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۲۶۰ گاروس چالیس: سونے کا جزیرہ: ترجمہ: بھٹناگر

۱۲۶۱ گالزوردی جان: سیب کا درخت: ترجمہ: قاضی عبدالغفور: حیدرآباد دکن اردو اکیڈمی

۱۲۶۲ گالزوردی جان: سیب کا درخت: ترجمہ: وشوامتر عادل: بمبئی کتب پبلشرز لمیٹڈ۔۱۹۴۹ء

۱۲۶۳ گاؤں کی کہانی: ترجمہ: شوکت علی خاں: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۲۶۴ گڈس ڈیوس: خاموش انتقام: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۶۵ گردش ایام: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۵ء

۱۲۶۶ گروچیلے کی چوٹ: ترجمہ: یوتھرا ایم پی: لاہور نرائن دت سہگل

۱۲۶۷ گروزر: کارل ہانز: تامورس: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو

۱۲۶۸ گرے بر کلے: سیاہ دائرے: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۶۹ گرے بر کلے: فاتح جاسوس: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۲۷۰ گرین ایف ایل: مفرور: ترجمہ: ابو سعید قریشی: لاہور مکتبہ اردو

۱۲۷۱ گستاپو: ترجمہ: محمد بشیر قریشی: لاہور ہاشمی بکڈپو

۱۲۷۲ گلوٹین: ترجمہ: نذیر مرزا برلاس: پشاور یونیورسٹی بک ایجنسی

۱۲۷۳ گناہ کی راہ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نیشنل لٹریچر کمپنی، ۱۹۴۳ء

۱۲۷۴ گوتھری جونیئر: نیلی بستیاں: ترجمہ: محمود نظامی: لاہور یونائیٹڈ پبلشرز، ۱۹۵۹ء

۱۹۷۵ گوڈفرے لباس: عثمان بطور: ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۱۲۷۶ گورکی میکسم: مالو: ترجمہ: نریش کمار شاد: دہلی مکتبہ رنگین گنج میر خاں، ۱۹۵۴ء

۱۲۷۷ گورکی میکسم ماں: ترجمہ: دارالاشاعت ترقی: ماسکو دارالاشاعت ترقی

۱۲۷۸ گورکی میکسم: ماں: دہلی مکتبہ شاہراہ، ۱۹۵۴ء

۱۲۷۹ گورکی میکسم: دیوانہ ہے دیوانہ: ترجمہ: مخمور جالندھری: دہلی مکتبہ شاہراہ، ۱۹۶۶ء

۱۲۸۰ گوز ینگو آنگر: سورما کی ہار: ترجمہ: گوپال متل: دہلی مکتبہ تحریک، ۱۹۵۹ء

۱۲۸۱ گوگول نکولائی: تاراس بلبا: ترجمہ: خلیق انجم: دہلی مکتبہ شاہراہ، ۱۹۵۷ء

۱۲۸۲ گوئٹے جان وولف گانگ: نوجوان ورتھر کی داستان غم: ترجمہ: میاں محمد افضل: الہ آباد سنڈیکیٹ سیلیمی پریس، ۱۹۳۳ء

۱۲۸۳ گوئٹے جان وولف گانگ: ولیم مائسٹر: ترجمہ: ڈاکٹر سید عابد حسین: دہلی ساہتیہ اکیڈمی، ۱۹۵۸ء

۱۲۸۴ لال چھتری: ترجمہ: سید انور حسین رضوی: لکھنو بہار کو اسکول

۱۲۸۵ لالہ صحرا: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنو نسیم بکڈپو

۱۲۸۶ لٹن لارڈ: شہر لائسیس کی بیگم: لاہور پیسہ اخبار، ۱۹۲۳ء

۱۲۸۷ لٹن لارڈ لیلی یا محاصرہ غرناطہ: ترجمہ: سید امتیاز علی تاج: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۲۴ء

۱۲۸۸ لٹن لارڈ: زینونی: ترجمہ: ساغر اکبر آبادی، ۱۹۳۹ء

۱۲۸۹ ارمنتوف ایم آئی: نیا ہیرو: ترجمہ: غلام سرور: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۵۸ء

۱۲۹۰ للتا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۲۹۱ لوئی پیئر: پیار کی دیوی: ترجمہ: شاہد چشتی: لاہور مکتبہ جدید

۱۲۹۲ لوئیز سنفکر: حیات مضطرب: ترجمہ: سوم آنند: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۲۹۳ لیبلا نک مارس: آرس لوپن جاسوس: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس

۱۲۹۴ لیبلا نک مارس: کارنامہ جات آرس لوپن: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس

۱۲۹۵ لیبلا نک مارس: آرس لوپن شریف چور: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس

۱۲۹۶ لیبلا نک مارس: آرسن لوپن کی واپسی: ترجمہ: شمیم بلہوری: حیدرآباد کتب خانہ دین و دنیا، ۱۹۵۴ء

۱۲۹۷ لیبلا نک مارس: بحر فنا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری

۱۲۹۸ لیبلا نک مارس: پروانہ جانباز: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۲۹۹ لیبلا نک مارس: محبت کا قیدی: ترجمہ: راج نرائن بھٹناگر: لاہور

۱۳۰۰ لیبلا نک مارس: نیلی چھتری: ترجمہ: ظفر عمر

۱۳۰۱ لیبلا نک مارس: آتشیں عنیک عرف پر اسرار لوپن: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور شمونہ بکڈپو

۱۳۰۲ لیبلا نک مارس: انقلاب یورپ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۳۹ء

۱۳۰۳ لیبلا نک مارس: نقلی ناول: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور الیکٹرک پریس

۱۳۰۴ لیبلا نک مارس: چالاک بہرام: ترجمہ: طاہر مخدومی: لاہور اسلامی کتب خانہ

۱۳۰۵ لیبلا نک مارس: جاسوس: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۳۰۶ لیبلا نک مارس: چلتا پرزہ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس

۱۳۰۷ لیبلا نک مارس: خونی چراغ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۳۹ء

۱۳۰۸ لیبلا نک مارس: خونی ہیرا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور جے ایس سنت سنگھ

۱۳۰۹ لیبلا نک مارس: دغا کا پتلا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس، ۱۹۳۹ء

۱۳۱۰ لیبلا نک مارس: پراسرار بہرام: ترجمہ: طاہر مخدومی: لاہور اسلامی کتب خانہ

۱۳۱۱ لیبلا نک مارس: بہرام کے کارنامے: ترجمہ: طاہر مخدومی: لاہور اسلامی کتب خانہ

۱۳۱۲ لیبلا نک مارس: بہرام کی گرفتاری: ترجمہ: طاہر مخدومی: لاہور اسلامی کتب خانہ

۱۳۱۳ لیبلا نک مارس: بہرام کی رہائی: اخذ و ترجمہ: مرزا ہادی سودا

۱۳۱۴ لیبلا نک مارس: شاہی خزانہ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۳۱۵ لیبلا نک مارس: شریف بد معاش: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۳۱۶ لیبلا نک مارس: شریف چور: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۳۱۷ لیبلا نک مارس: شیر کے دانت: ترجمہ: کشن چند ماتھر:

۱۳۱۸ لیڈی ڈاکٹر حلیمہ خانم: ترجمہ: خاموش حسن الدین: آگرہ: عزیزی پریس، ۱۹۳۹ء

۱۳۱۹ لیسنز آف لن وڈ: ترجمہ: عبدالحمید: حیدر آباد دکن، اشرف پریس

۱۳۲۰ لی کرجان: وہ جو واپس نہ آ سکا: ترجمہ: طالع یار: لاہور کتاب ساز

۱۳۲۱ لیکوولیم تبدیلی قسمت: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس، ۱۹۳۹ء

۱۳۲۲ لیکوولیم: سہراب زندگی: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۳۲۳ لیکوولیم: گمنام مسافر: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۳۲۴ لیکوولیم: منزل مقصود: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۳۲۵ لیکوولیم: کالے چور: ترجمہ: غلام انجام فیروز پوری: ملتان مکتبہ راہ نو

۱۳۲۶ لیم ہیرلڈ: بابر شیر ببر: ترجمہ: سید ہاشمی فرید آبادی: لاہور شیخ غلام علی

۱۳۲۷ لیم ہیرلڈ: تیمور: ترجمہ: مولوی محمد عنایت اللہ دہلوی: اعظم گڑھ معارف پریس

۱۳۲۸ لیم ہیرلڈ: تیمور: ترجمہ: عزیز احمد: لاہور شیخ غلام علی

۱۳۲۹ لیم ہیرلڈ: امیر تیمور: ترجمہ: بریگیڈیر گلزار احمد: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۵۶ء

۱۳۳۰ لیم ہیرلڈ: تاتاریوں کی یلغار: ترجمہ: عزیز احمد: لاہور شیخ غلام علی، ۱۹۶۰ء

۱۳۳۱ لیم ہیرلڈ: قسطنطنیہ: ترجمہ: غلام رسول مہر: لاہور شیخ غلام علی

۱۳۳۲ لیم ہیرلڈ: کورش اعظم ذوالقرنین: ترجمہ: علامہ وزیر الحسن عابدی: لاہور مقبول اکیڈمی، ۱۹۶۸ء

۱۳۳۳ لیم ہیرلڈ: خلت قزاق: ترجمہ: محمد ہادی حسین: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ

۱۳۳۴ لیم ہیرلڈ: خلت قزاق پراسرار دنیا میں: ترجمہ: محمد ہادی حسین: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ

۱۳۳۵ لیم ہیرلڈ: منحوس ستارہ اور خلق قزاق: ترجمہ: محمد ہادی حسین: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ

۱۳۳۶ لیم ہیرلڈ: سکندر اعظم: ترجمہ: بریگیڈیر گلزار احمد: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۶۱ء

۱۳۳۷ لیم ہیرلڈ: سلطان صلاح الدین ایوبی: ترجمہ: محمد یوسف عباسی: لاہور قومی کتب خانہ، ۱۹۸۴ء

۱۳۳۸ لیم ہیرلڈ: سلیمان عالیشان: ترجمہ: اختر عزیز اختر: لاہور داتا پبلشرز، ۱۹۶۲ء

۱۳۳۹ لیم ہیرلڈ: عمر خیام: ترجمہ: جمیل نقوی: لاہور آئینہ ادب، ۱۹۶۳ء

۱۳۴۰ لیم ہیرلڈ: نور محل: ترجمہ: شبلی ایم کام و حبیب اشعر دہلوی: لاہور اشرف پریس، ۱۹۶۱ء

۱۳۴۱ لیم ہیرلڈ ہنی بال: لاہور مقبول اکیڈمی

۱۳۴۲ لیم ہیرلڈ: چنگیز خان: ترجمہ: مولوی عنایت اللہ دہلوی: اعظم گڑھ معارف پریس

۱۳۴۳ لیم ہیرلڈ: چنگیز خان: ترجمہ: عزیز احمد: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۵۲ء

۱۳۴۴ لیم ہیرلڈ: چنگیز خان: ترجمہ: بریگیڈیر گلزار احمد: لاہور مکتبہ جدید

۱۳۴۵ لیلائے کربلا: ترجمہ: آغا رفیق بلند شہری: لکھنو ادبی پریس

۱۳۴۶ بشر ہے کیا کہیے: لیوئس سنکلیر: ترجمہ: سید عابد علی عابد: لاہور ملک سراج الدین، ۱۹۵۸ء

۱۳۴۷ ماتھرز پووی: ایک دن کا بادشاہ: ڈاکٹر اطہر پرویز: نئی دہلی نیشنل بک ٹرسٹ، ۱۹۷۷ء

۱۳۴۸ مارٹرا ریس جارج: دختر فرعون: ترجمہ: لطافت حسین خان: آگرہ اخبار

۱۳۴۹ مارش نیگو: خونی خنجر: ترجمہ: اختر رحمانی: کراچی انور پبلشرز

۱۳۵۰ مارکوس کارل: فولادی تیر: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۳۵۱ مالوڈان جے: دوسرا چہرا: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۳۵۲ ماسٹر جان: بھوانی جنکشن: ترجمہ: سید قاسم محمود: لاہور بک لینڈ، ۱۹۵۶ء

۱۳۵۳ ماسٹر جان: بھوانی جنکشن: تلخیص و ترجمہ: شہزاد تبسم: دہلی نیو تاج آفس، ۱۹۵۷ء

۱۳۵۴ ماش رچرڈ بھنورا: ترجمہ: مظہر الحق علوی: کراچی سلیم پبلشنگ ایجنسی، ۱۹۶۳ء

۱۳۵۵ ماہام سمرسٹ: چاند اور چاندنی: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنو نسیم بکڈ پو، ۱۹۵۶ء

۱۳۵۶ ماہام سمرسٹ: پرواز کے بعد: تلخیص و ترجمہ: مظہر الحق علوی: دہلی ناز پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۶۸

۱۳۵۷ ماہام سمرسٹ: کیک اور شراب: ترجمہ: سید ڈاکٹر محمد عقیل: الہ آباد ناول پبلشرز، ۱۹۶۳ء

۱۳۵۸ ماہر جاسوس: ترجمہ: عبدالعزیز جعفری، ۱۹۳۹ء

۱۳۵۹ مجلس ہفت ملوک: ترجمہ: غلام مصطفیٰ رسا حیدر آبادی، حیدر آباد دکن، ۱۹۳۹ء

۱۳۶۰ محبوبہ شام: ترجمہ: آغا رفیق بلند شہری: لکھنو اشاعت العلوم پریس

۱۳۶۱ محبوبہ قریش: لاہور خادم التعلیم اسٹیم پریس

۱۳۶۲ محبوبہ نمرود: ترجمہ: ندیم صہبائی: دہلی نو بہار بکڈ پو

۱۳۶۳ محقق خاتون: ترجمہ: حفیظ الدین: دہلی شفیع فاروق احمد

۱۳۶۴ مخفی دنیا: ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنو نسیم بکڈ پو

۱۳۶۵ مخمور عشق: ترجمہ: رشید لکھنوی

۱۳۶۶ مریم کی داستان: دہلی نو بہار بکڈ پو

۱۳۶۷ مسٹر نکٹھو ۵۵ء: کراچی ماہنامہ سی۔آئی۔اے، کراچی

۱۳۶۸ مارلوڈان جے: مصنوعی چہرہ: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتب گھر

۱۳۶۹ میک اوئے چارلس: مطلبی دنیا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۳۷۰ معاشقہ نپولین: ترجمہ: آزاد: دہلی کتب خانہ علم و ادب

۱۳۷۱ مقدس جوتا: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری

۱۳۷۲ مکار سرپرست: ترجمہ: بابو امداد حسین

۱۳۷۳ مکافات عمل: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نیشنل لٹریچر کمپنی

۱۳۷۴ مکنٹاس جے ٹی: موج بلا: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنو نسیم بکڈ پو

۱۳۷۵ ملکہ کہسار: ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنو نسیم بکڈ پو

۱۳۷۶ موپاساں گائے ڈی: آدمی اور انڈے: ترجمہ: نوح فاروقی: دہلی انڈیا پبلشرز، ۱۹۵۵ء

۱۳۷۷ موپاساں گائے ڈی: بل ایمی: ترجمہ: ڈاکٹر محمد احسن فاروقی: کراچی سید اینڈ سید، ۱۹۶۰ء

۱۳۷۸ موپاساں گائے ڈی: شیلا: ترجمہ: سخی حسن نقوی: لکھنو نسیم بکڈ پو

۱۳۷۹ موپاساں گائے ڈی: ایک دل: ترجمہ: سید قاسم محمود: لاہور مکتبہ جدید

۱۳۸۰ موت کا درخت: ترجمہ: غلام محی الدین: لاہور ہاشمی بکڈ پو

۱۳۸۱ موت کی لکیر: ترجمہ: گلزار ناہید: لکھنو کتابی دنیا

۱۳۸۲ موڈی رالف: نیا گھر: ترجمہ: پال کرشن: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۳۸۳ موراویا البرتو: گمراہ: ترجمہ: ایس اختر جعفری: لاہور مکتبہ القریش

۱۳۸۴ موریر ڈافنے ڈی: کوہ ریتا: ترجمہ: عقیل احمد: کراچی ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی، ۱۹۶۰ء

۱۳۸۵ مون پنڈرل: اجنبی حکمران: کراچی لارک پبلشرز

۱۳۸۶ مہ جبیں جاسوسہ: ترجمہ: سردار حسین بہزادہ، ۱۹۳۹ء

۱۳۸۷ میٹھا زہر: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور آفتاب عالم پریس

۱۳۸۸ میرا پہلا گناہ: ترجمہ: عزیز الرحمٰن رئیس: مین گنج اوناؤ، ۱۹۵۷ء

۱۳۸۹ میرائی تائی بور: دشمن: ترجمہ: شاہد احمد دہلوی: کراچی رسالہ ساقی ناولٹ نمبر ۱۹۶۰ء

۱۳۹۰ میریڈتھ فلورنس: حیات بعد الموت

۱۳۹۱ میری عینک: ترجمہ: مولانا ظفر علی خاں

۱۳۹۲ میکڈانلڈ جان ڈی: خطا کا پتلا: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۳۹۳ میکڈانلڈ جان ڈی: ہلاکو خنجر: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۳۹۴ میکڈانلڈ جان ڈی: قاتل مصور: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۳۹۵ میکڈانلڈ جان ڈی: قاتل دوست: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۳۹۶ میکڈانلڈ جان ڈی: موت کا جال: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۳۹۷ میکڈانلڈ روز: فریبی حسینہ: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۳۹۸ میکلن ایسٹر: رات کا کالا کفن: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۵ء

۱۳۹۹ میکلن ایسٹر: جنگی منصوبہ: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۰۰ میکلن ایسٹر: خوف کی کلید: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۰۱ میکلن ایسٹرا: لٹکتی لاشیں: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۰۲ میکلن ایسٹرا: سونے کی چوری: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۰۳ میکلن ایسٹرا: گولڈن گیٹ: ترجمہ: طاہر رانا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۰۴ میکلن ایسٹرا: قاتلوں کا قافلہ: ترجمہ: صدیق احمد: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۰۵ میلول ہرمن: موبی ڈک: ترجمہ: چندر موہن لانبہ: نئی دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۹۵۹ء

۱۴۰۶ میلول ہرمن: ماہی ڈک: ترجمہ: محمد حسن عسکری: لاہور شیخ غلام علی، ۱۹۶۷ء

۱۴۰۷ مینکس ڈینئل: غلاموں کے سوداگر: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۱ء

۱۴۰۸ نادر شاہ اور ستارہ: ترجمہ: شبلی بی کام: لاہور عالمگیر بکڈپو، ۱۹۴۱ء

۱۴۰۹ نجم السحر: ترجمہ: عنایت اللہ دہلوی: دہلی ساقی بکڈپو

۱۴۱۰ ندائے روح: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۵ء

۱۴۱۱ ندی کنارے: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۴۱۲ نشیلی وبا: کراچی ماہنامہ سی آئی اے

۱۴۱۳ نغمہ شباب: ترجمہ: سراج الدین احمد: لاہور کنول بکڈپو

۱۴۱۴ نقاب پوش بہرام: ترجمہ: ندیم صہبائی: دہلی نوبہار بکڈپو

۱۴۱۵ نقلی رئیس: ترجمہ: ندیم صہبائی: دہلی نوبہار بکڈپو

۱۴۱۶ نمک حرام سیکرٹری: ترجمہ: نوازش علی: لاہور جے ایس سنت سنگھ

۱۴۱۷ نون اے: شامت اعمال: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: دہلی نرائن دت سہگل

۱۴۱۸ نیرنگ مغرب: ترجمہ: یزدانی جالندھری: لاہور نیشنل لٹریچر کمپنی

۱۴۱۹ نیل کی ساحرہ: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۵۸ء

۱۴۲۰ نیومین الفرڈ: محبِّ وطن: ترجمہ: خواجہ عبدالکریم، ۱۹۳۹ء

۱۴۲۱ وادی پُرخار: ترجمہ: یزدانی جالندھری: لاہور کتابستان اردو، ۱۹۴۱ء

۱۴۲۲ والٹر لارڈ: قیامت کی رات: ترجمہ: سید عابد علی عابد، ۱۹۵۹ء

۱۴۲۳ والٹیر: کاندید: ترجمہ: سجاد ظہیر: نئی دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۵۷ء

۱۴۲۴ والٹیر: امید پرست: ترجمہ: بشیر ساجد: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۶۷ء

۱۴۲۵ والس الفرڈ: عجیب وغریب صدی: لکھنؤ منروا پبلشنگ کمپنی

۱۴۲۶ والگا سے گنگا تک: ترجمہ: طفیل احمد: الہ آباد مطبوعات کتاب محل

۱۴۲۷ وائلڈر لارا اینگلز: ننھا منا گھر: ترجمہ: اشوک پجاری: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۴۲۸ وائلڈر لارا اینگلز: جنگل کی جھونپڑی: ترجمہ: آفتاب احمد صدیقی: نئی دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۰۶۰ء

۱۴۲۹ وائلڈر لارا اینگلز: سنہرے دن: ترجمہ: اشوک پجاری: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۴۳۰ وائلڈر لن روز: زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے: ترجمہ: رئیس احمد جعفری: لاہور موسسۂ فرینکلن

۱۴۳۱ وڈہاؤس جے پی: بلبل نغمہ صحرا: ترجمہ: ستار طاہر: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۴۳۲ ورن جولیس: پاتال کی سیر: ترجمہ: ساغر اکبر آبادی

۱۴۳۳ ورن جولیس: زمین کے اندر: ترجمہ: نجم اعزاز: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۷۸ء

۱۴۳۴ ورن جولیس: سمندر کی سیر: ترجمہ: ساغر اکبر آبادی، ۱۹۳۹ء

۱۴۳۵ ورن جولیس: طواف زمین: ترجمہ: رشید احمد منشی: لکھنؤ منروا پبلشنگ کمپنی

۱۴۳۶ ورن جولیس: سیاحت زمین

۱۴۳۷ ورنر جیرالڈ: دریائی قزاق: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۳۸ ورنر ہنری: خوفناک سایہ: ترجمہ: مسلم رحمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۳۹ وکٹر کونرڈ: کھیت: ترجمہ: ظفر: نئی دہلی ایس آر سینچہ پبلی کیشنز

۱۴۴۰ ورلفرڈ ایس برنسن: خزانے کی تلاش: ترجمہ: شبلی ایم کام: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۴۴۱ ولیم: ولیم ٹیل: ترجمہ: اسمعیل نعیم، ۱۹۳۹ء

۱۴۴۲ ولیمز ویلنٹائن: تلافی گناہ: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۴۴۳ ولیمز ویلنٹائن: چڑیا کی تکی: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۴۴۴ ولیمز ویلنٹائن: خنجر بیدار: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۳۹ء

۱۴۴۵ ولیمز ویلنٹائن: کلب فٹ کا جاسوس: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۴۴ء

۱۴۴۶ ولیمز ویلنٹائن: کلب فٹ کی واپسی: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری، ۱۹۴۴ء

۱۴۴۷ ولیمز ویلنٹائن: لنگڑا جاسوس: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل، ۱۹۴۴ء

۱۴۴۸ ووگ ہلیری: روڈ بلاک: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۴۹ وہارٹن ایڈتھ: عہد معصومیت: ترجمہ: ایس نرولا: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۴۵۰ وہارٹن ایڈتھ: بایدزیستن: ترجمہ: محمود نظامی: لاہور آئینہ ادب

۱۴۵۱ وہیٹلی ڈینس: گرد باد: ترجمہ: مظہر الحق: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۴ء

۱۴۵۲ وہیٹلی ڈینس: گرد باد: ترجمہ: غلام محمد انجام فیروز پوری: ملتان مکتبہ راہ نور

۱۴۵۳ وہیٹلی ڈینس: گرد باد: ترجمہ: غلام محمد انجام فیروز پوری: ملتان مکتبہ راہ نو

۱۴۵۴ وہیٹلی ڈینس: گرد باد کی واپسی: ترجمہ: غلام محمد انجام فیروز پوری: ملتان مکتبہ راہ نو

۱۴۵۵ وہیٹلی ڈینس: ممنوعہ علاقہ: ترجمہ: ستار طاہر: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۴۵۶ وہیٹلی ڈینس: شیطان کے پجاری: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۵۷ وہیٹلی ڈینس: سونا سمندر: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۲ء

۱۴۵۸ وکیڈا گیرزیا: محبت عظیم ہے: ترجمہ: اسرار زیدی: لاہور عوامی کتاب گھر

۱۴۵۹ ویلیڈا گیرازیا: محبت عظیم ہے: ترجمہ: سید قاسم محمود: لاہور مکتبہ شاہکار، ۱۹۷۶ء

۱۴۶۰ دیوپانووا: یودوکیہ: ترجمہ: قرۃ العین حیدر: نئی دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۶۵ء

۱۴۶۱ ویرانہ بستی: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور دائرہ ادبیہ، ۱۹۴۴ء

۱۴۶۲ ویگل آرتھر: قلوپطرہ: ترجمہ: سلمی تصدق: لاہور ہاشمی بکڈپو

۱۴۶۳ ویگل آرتھر: قلوپطرہ: ترجمہ: ڈاکٹر ناظر حسن زیدی: لاہور مکتبہ میری لائبریری

۱۴۶۴ ویلز ایچ جی: چاند میں پہلا آدمی: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو

۱۴۶۵ ویلز ایچ جی: پراسرار جزیرہ: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۵۹ء

۱۴۶۶ ویلس ایڈگر: انصاف: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نرائن دت سہگل

۱۴۶۷ ویلس ایڈگر: خوبصورت انتقام: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۶۸ وینس کا بانکا: ترجمہ: محمد حنیف، ۱۹۳۹ء

۱۴۶۹ ہاتھارن نتھینئل: داغ رسوائی: ترجمہ: چندر موہن لانبہ: نئی دہلی انڈین اکیڈمی، ۱۹۵۹ء

۱۴۷۰ ہاتھارن نتھینئیل: لال نشان: ترجمہ: سیدہ نسیم ہمدانی: لاہور سویرا آرٹ پریس

۱۴۷۱ کاپرلی: نغمے کا قتل: ترجمہ: فاطمہ الطاف: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ، ۱۹۶۹ء

۱۴۷۲ ہارڈی ٹامس: سوگوار شباب: ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: گورکھ پوری ایوان پریس، ـ۱۹۴۱ء

۱۴۷۳ ہارڈی ٹامس: صید زبوں: ترجمہ: مجنوں گورکھ پوری: گورکھ پورا ایوان پریس، ۱۹۴۴ء

۱۴۷۴ ہارڈی ٹامس: ویرانہ دل: ترجمہ: شفیق منہاج: لاہور ناشرین

۱۴۷۵ ہارڈی ٹامس: ہچکولے: ترجمہ: رئیس احمد جعفری

۱۴۷۶ ہال انگس: قصر ڈا کیولا: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈ پو، ۱۹۷۷ء

۱۴۷۷ ہال ریڈکلف: تنہائی کا کنواں: تلخیص و ترجمہ: مخمور جالندھری: جالندھر شاہین پبلشرز، ۱۹۶۷ء

۱۴۷۸ ہالٹ ہنری: ضرورت ہے ایک قاتل کی: دہلی جاسوسی پنجہ دربیہ، ۱۹۷۸ء

۱۴۷۹ ہالیڈے برٹ: سونے کی کان: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۸۰ ہالیڈے برٹ: قاتل یا مقتول: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۸۱ ہربرٹ ایڈمز: ویران محل: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور فاروقی بکڈ پو

۱۴۸۲ ہرٹزلٹر آرتھر: ای ڈاکٹر بکھی: لاہور ہوم لائبریری

۱۴۸۳ ہرمن اگنات: بے برگ و گیاہ: ترجمہ: حمید اختر: کراچی سنگم پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۵۴ء

۱۴۸۴ ہلاسکو: آٹھواں دن: ترجمہ: تسکین علیگ ایم: لاہور پبلشرز یونائیٹڈ

۱۴۸۵ ہملٹن جان: ننگی لاشیں: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۸۶ ہملٹن ڈونالڈ: شب کا مسافر: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۸۷ ہملٹن لارڈ فیڈرک: روحوں کا اخراج: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور لال برادرس، ۱۹۲۲ء

۱۴۸۸ ہنری او: لاکھوں کا شہر: ترجمہ: ابن انشاء: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۴۸۹ ہنری او: حسین دھوکہ: ترجمہ: سلیم صدیقی: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ

۱۴۹۰ ہنری جان او: طوفان کے بیچ: نئی دہلی دلی پریس

۱۴۹۱ ہولٹ ہنری: بے گناہ قاتل: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۹۲ ہیڈ لے چیز جیمز: آخری فیصلہ: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۹۳ ہیڈ لے چیز جیمز: احمق مجرم: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۹۴ ہیڈ لے چیز جیمز: انتقام کی آگ: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۹۵ ہیڈ لے چیز جیمز: ایک ہی شاہراہ پر: ترجمہ: مظہر اشفاق: لکھنؤ نسیم بکڈ پو، ۱۹۷۷ء

۱۴۹۶ ہیڈ لے چیز جیمز: باڈی گارڈ: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۹۷ ہیڈ لے چیز جیمز: بدنصیب مجرم: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۹۸ ہیڈ لے چیز جیمز: بونا مجرم: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۴۹۹ ہیڈ لے چیز جیمز: پتھر کی انگوٹھی: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۰۰ ہیڈ لے چیز جیمز: پتھر کی موت: ترجمہ: طاہر رانا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۰۱ ہیڈ لے چیز جیمز: پراسرار کچھوا: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۰۲ ہیڈ لے چیز جیمز: پوڈر کی ڈبیہ: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۰۳ ہیڈ لے چیز جیمز: تخت یا تختہ: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۰۴ ہیڈ لے چیز جیمز: ترپ چال: ترجمہ: طاہر رانا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۰۵ ہیڈ لے چیز جیمز: ٹوٹ گئی زنجیر: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۰۶ ہیڈ لے چیز جیمز: ٹھنڈی موت: ترجمہ: رشید انجم: لکھنؤ نسیم بکڈ پو، ۱۹۷۷ء

۱۵۰۷ ہیڈ لے چیز جیمز: جادو کی چابی: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۰۸ ہیڈ لے چیز جیمز: جاسوس: ترجمہ: انجم نوید: کراچی سعید پبلی کیشنز

۱۵۰۹ ہیڈلے چیز جیمز: جلاد: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۰ ہیڈلے چیز جیمز: جیب تراش بیوی: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۱ ہیڈلے چیز جیمز: چالاک قاتل: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۲ ہیڈلے چیز جیمز: چوتھا یکہ: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۳ ہیڈلے چیز جیمز: حسین فتنہ: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۴ ہیڈلے چیز جیمز: حوا کی بیٹی: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۵ ہیڈلے چیز جیمز: خوبصورت لاش: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۶ ہیڈلے چیز جیمز: خوش نصیب چور: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۷ ہیڈلے چیز جیمز: خطرناک فارمولا: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۸ ہیڈلے چیز جیمز: خوفناک پاگل: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۱۹ ہیڈلے چیز جیمز: خونی بلیک میلر: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۰ ہیڈلے چیز جیمز: خونی تہذیب: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۱ ہیڈلے چیز جیمز: خونی ٹرک: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۲ ہیڈلے چیز جیمز: خونی خادمہ: ترجمہ: انجم نوید: کراچی سعید پبلی کیشنز

۱۵۲۳ ہیڈلے چیز جیمز: دولت کا غلام: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۴ ہیڈلے چیز جیمز: دولت یا موت: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۵ ہیڈلے چیز جیمز: دیوانہ قاتل: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۶ ہیڈلے چیز جیمز: ذہین جلاد: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۷ ہیڈلے چیز جیمز: زہر کی پڑیا: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۸ ہیڈلے چیز جیمز: زہریلی آواز: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۲۹ ہیڈلے چیز جیمز: زہریلی انگوٹھی: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۳۰ ہیڈلے چیز جیمز: سائے کا تعاقب: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۳۱ ہیڈلے چیز جیمز: سراغ رساں کتا: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۳۲ ہیڈلے چیز جیمز: سرخ ماچس: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۳۳ ہیڈلے چیز جیمز: سرد خون: ترجمہ: رشید انجم: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۷۸ء

۱۵۳۴ ہیڈلے چیز جیمز: سالڈی کا ہار: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۳۵ ہیڈلے چیز جیمز: سنہری مچھلی: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۳۶ ہیڈلے چیز جیمز: شہر میں صحرا: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۷۷ء

۱۵۳۷ ہیڈلے چیز جیمز: طیارے کا اغوا: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۳۸ ہیڈلے چیز جیمز: غدار کون؟: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۳۹ ہیڈلے چیز جیمز: فرضی مجرم: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۰ ہیڈلے چیز جیمز: قاتل کی روح: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۱ ہیڈلے چیز جیمز: قاتل ہیرے: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۲ ہیڈلے چیز جیمز: کہانی کا فریب: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۳ ہیڈلے چیز جیمز: کیمرے کا راز: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۴ ہیڈلے چیز جیمز: لاش کی چوری: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۵ ہیڈلے چیز جیمز: لاشوں کی برسات: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۶ ہیڈلے چیز جیمز: لالچی حسینہ: ترجمہ: صدیق احمد: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۷ ہیڈلے چیز جیمز: مایا کا جال: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۴۸ ہیڈلے چیز جیمز: متحرک لاش: ترجمہ: اختر حسین: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۷۸ء

۱۵۴۹ ہیڈلے چیز جیمز: مجرم رقاصہ: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۰ ہیڈلے چیز جیمز: مطلبی دوست: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۱ ہیڈلے چیز جیمز: معصوم قاتلہ: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۲ ہیڈلے چیز جیمز: مقتول کا اغوا: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۳ ہیڈلے چیز جیمز: مقتول کا تحفہ: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۴ ہیڈلے چیز جیمز: مقدس میڈل: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۵ ہیڈلے چیز جیمز: مکار عورت: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۶ ہیڈلے چیز جیمز: مکافات عمل: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۷ ہیڈلے چیز جیمز: موت کے منہ میں تیس گھنٹے: ترجمہ: ایس اے شاہد: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۷۸ء

۱۵۵۸ ہیڈلے چیز جیمز: ناکام قاتل: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۵۹ ہیڈلے چیز جیمز: نقلی لائین: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۶۰ ہیڈلے چیز جیمز: نوٹوں کی بارش: ترجمہ: ایف ایم صدیقی: راولپنڈی کتب گھر

۱۵۶۱ ہیڈلے چیز جیمز: ہوس کے غلام: ترجمہ: سراج الدین شیدا: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۶۲ ہیڈلے چیز جیمز: ہیروں کی تلاش: ترجمہ: اثر نعمانی: راولپنڈی کتاب گھر

۱۵۶۳ ہیرے کی کان: اخذ و ترجمہ: ابن صفی: لاہور اسرار پبلی کیشنز

۱۵۶۴ ہیکل بری فن کے کارنامے: ترجمہ: راجکمار: نئی دہلی انڈین اکیڈمی

۱۵۶۵ ہیگر ڈرائیڈر: آتشی تحریر: ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۲ء

۱۵۶۶ ہیگر ڈرائیڈر: انجام: ترجمہ: آغا اقبال: کراچی ماہنامہ ناول ہال سٹریٹ، ۱۹۵۴ء

۱۵۶۷ ہیگر ڈرائیڈر: بنی اسرائیل کا چاند: ترجمہ: عبدالمجید حیرت: دہلی ادبی دنیا، ۱۹۷۷ء

۱۵۶۸ ہیگر ڈرائیڈر: خونریز: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۶۳ء

۱۵۶۹ ہیگر سرہنری ڈرائیڈر: داستان قلوپطرہ: ترجمہ: بشیر محمود اختر: لاہور الحمراء اکیڈمی

۱۵۷۰ ہیگر ڈرائیڈر: دیوتا اور داسی: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو

۱۵۷۱ ہیگر ڈرائیڈر: راہیں پیار کی: ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ نسیم بکڈپو

۱۵۷۲ ہیگر ڈرائیڈر: روح بیابان: ترجمہ: ایم جے عالم: لکھنؤ مکتبہ کلیان

۱۵۷۳ ہیگر ڈرائیڈر: سلمیٰ کی واپسی: ترجمہ: ذوالفقار احمد تابش: لاہور البیان

۱۵۷۴ ہیگر ڈرائیڈر: سلیمانی خزانہ: ترجمہ: محمد سلیم الرحمٰن: لاہور فیروز سنز لیمیٹڈ

۱۵۷۵ ہیگر ڈرائیڈر: سیر ظلمات: ترجمہ: مولانا ظفر علی خان: لاہور مکتبہ میری لائبریری

۱۵۷۶ ہیگر ڈرائیڈر: شہید وفا: ترجمہ: ایم خواجہ محمود اختر: لاہور ملک دین محمد اینڈ سنز

۱۵۷۷ ہیگر ڈرائیڈر: عشق اور خون: ترجمہ: عابد جعفری: دہلی خرم پبلی کیشنز، ۱۹۶۵ء

۱۵۷۸ ہیگر ڈرائیڈر: قید حیات: ترجمہ: تیرتھ رام فیروز پوری: لاہور نوبہار بکڈپو

۱۵۷۹ ہیگر ڈرائیڈر: گنج سلیمان: ترجمہ: مظہر الحق علوی: لکھنؤ نسیم بکڈپو، ۱۹۵۵ء

۱۵۸۰ ہیگر ڈرائیڈر: مصر کی دوشیزہ: دہلی نو بہار بکڈپو

۱۵۸۱ ہیگر ڈرائیڈر: ہیمسن: نٹ بھوک: ترجمہ: مخمور جالندھری: دہلی مکتبہ شاہراہ، ۱۹۵۳ء

۱۵۸۲ ہیمسن نٹ: بھوک، لڑکی اور سمندر: ترجمہ: عشرت رحمانی: لاہور شیخ غلام علی

۱۵۸۳ ہیگر ڈرائیڈر: ہیمنگوے ارنسٹ: بوڑھا اور سمندر: ترجمہ: ابن سلیم: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۱۵۸۴ ہیمنگوے ارنسٹ: بوڑھا اور سمندر: ترجمہ: بشیر ساجد: لاہور مکتبہ جدید

۱۵۸۵ ہیمنگوے ارنسٹ: وداع جنگ: ترجمہ: ارنسٹ: ترجمہ: اشفاق احمد: لاہور یونائیٹڈ بک ڈپو لیمیٹڈ، ۱۹۶۰ء

۱۵۸۶ ہیوگو وکٹر: انسان: ترجمہ: بشارت انور: کراچی ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی

۱۵۸۷ ہیوگو وکٹر بدنصیب: ترجمہ: رام سروپ شرما: لاہور دارالاشاعت پنجاب، ۱۹۶۸ء

۱۵۸۸ ہیوگو وکٹر: سرگزشت اسیر: ترجمہ: سعادت حسن منٹو: لاہور اردو بک سٹال، ۱۹۳۳ء

۱۵۸۹ ہیوگو وکٹر: نوٹرے ڈیم کا کبڑا: ترجمہ: ستار طاہر، ۱۹۷۸ء

۱۵۹۰ ہیوگو وکٹر: افلاطون: مکالمات افلاطون: لاہور پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

۱۵۹۱ افلاطون: مکالمات افلاطون: ترجمہ: ڈاکٹر عابد حسین: دہلی انجمن ترقی اردو ہند، ۱۹۴۲ء

۱۵۹۲ اینڈرسن کینتھ وکرنل جم کاربٹ: شیر آیا، شیر آیا: لاہور البیان

۱۵۹۳ اینڈرسن کینتھ: جنگل نامہ: ترجمہ: جاوید شاہین: لاہور البیان

۱۵۹۴ اینڈرسن کینتھ: آزاد شیرنی: ترجمہ محمود شام: لاہور مکتبہ پاسبان اشرف پریس، ۱۹۶۷ء

۱۵۹۵ اینڈریوز چیپ مَن: انجانے دیس کی مہمات: ترجمہ: عبدالسلام: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۱۵۹۶ برکلے جارج: مکالمات برکلے: ترجمہ: مولانا عبدالماجد دریابادی: اعظم گڑھ دارالمصنفین

۱۵۹۷ بلنٹ ولیڈی بلنٹ: مضامین متعلقہ ہند: ترجمہ: اکبرالہ آبادی: میرٹھ مطبع جماعت تجارت متفقہ اسلامیہ، ۱۸۸۳ء

۱۵۹۸ بلنٹ والفرڈ اکاون ولیڈی بلنٹ: مضامین متعلقہ ہند: ترجمہ: اکبرالہ آبادی، ۱۸۸۳ء

۱۵۹۹ ٹوین مارک: ٹام سائر کے کارنامے: ترجمہ: انصار ناصری: لاہور میری لائبریری

۱۶۰۰ جونز ایون: پیارے بیٹے بیٹیوں کے نام: ترجمہ: ہلال احمد زبیری: لاہور شیخ غلام علی، ۱۹۶۶ء

۱۶۰۱ ڈفرن لارڈ: خطوط لارڈ ڈفرن

۱۶۰۲ کاربٹ کرنل جم: چمپاوت کا آدم خور: ترجمہ: محمد معین: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ لیمیٹڈ، ۱۹۵۲ء

۱۶۰۳ کاربٹ کرنل جم: پریاگ کا آدم خور: ترجمہ: جاوید شاہین: لاہور البیان

۱۶۰۴ کتابیں جنہوں نے دنیا بدل دی: ترجمہ وخلاصہ: مولانا غلام رسول مہر: لاہور شیخ غلام علی اینڈ سنز

۱۶۰۵ کٹلر ہائی اسٹیر مین گلن ڈی: فتح اوقیانوس: ترجمہ: آفتاب احمد بسمل: کراچی اردو اکیڈمی سندھ

۱۶۰۶ کٹنگز جوزف ڈبلیو: جانباز ہواباز: ترجمہ: عبدالسلام: کراچی اردو اکیڈمی سندھ، ۱۹۶۶ء

۱۶۰۷ کیٹس جان: اندھا دیوتا: ترجمہ: میرزا ادیب، عبدالرحیم شبلی، احسان علی شاہ: لاہور اردو اکیڈمی، ۱۹۴۰ء

۱۶۰۸ گولڈسمتھ اولیور: گولڈسمتھ کے خطوط: ترجمہ: محمد سرفراز علی نیوش: حیدرآباد دکن: اعظم اسٹیم پریس

۱۶۰۹ گولڈسمتھ اولیور: بیلاڈ: ترجمہ: سید محمد ضامن، ۱۸۹۹ء

۱۶۱۰ لنڈ برگ چارلس اے: نیویارک سے پیرس: ترجمہ: سید فیاض محمود: لاہور موسسۂ فرینکلن

۱۶۱۱ مراسلات مابین لارڈ منٹو اور والیان ریاست: ترجمہ: سید حسین بلگرامی: لکھنو، ۱۹۱۲ء

۱۶۱۲ موروا آندرے: جینے کا قرینہ: ترجمہ: مختار صدیقی: لاہور مکتبہ جدید، ۱۹۵۵ء

۱۶۱۳ نہرو پنڈت جواہر لال: کچھ بے نام خطوط: ترجمہ: عبدالمجید الحریری: دہلی مکتبہ جامعہ ملیہ، ۱۹۶۰ء

[2]

کتابوں کی فہرست کے علاوہ ''فہرست ماخذ بابت الفہرست''، ''ذخائر کتب'' اور ''کتابیات'' دس صفحات پر پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ تحقیق کی طرف بے حد معنی خیز اشارے ہیں۔ کتابیات کے اشاروں کی اپنی علمی حیثیت بھی ہے۔

حوالہ جات

[1] مغرب سے نثری تراجم، ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، ص ۳۲۱، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد پاکستان، ۱۹۸۸۔

[2] مغرب سے نثری تراجم، ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، ص ۳۳۳۔۷۸۹، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد پاکستان، ۱۹۸۸۔

☆☆☆

۱۳

''دو آتشہ'' میں تراجم

اردو زبان میں شعری ورثہ نثری وراثت سے حُجم میں بھی زیادہ ہے، تخلیق میں بھی ، جمالیات میں بھی اور عُمر میں بھی۔ اُردو شاعری ارتقاء کی کافی منزلیں طے کر چکی تھی جب لوگوں کا خیال نثر کی طرف ہوا۔ تھوڑی بہت نثری تحریریں تو مختلف اشکال میں موجود رہتی تھیں جیسے خطوط، ملفوظات، فرمُودات یا رسمی، غیر رسمی مضامین اور تحریریں وغیرہ۔ نثر کی بجائے شاعری کی مقبولیت اور پذیرائی مزاجِ ہند کا بہت بڑا حصہ ہے۔ ترجمہ کے حوالہ سے اس جامع اور وسیع موضوع پر بات چیت کسی اور موقع پر اُٹھا رکھتے ہیں۔ مختصراً یہ کہنا کافی ہے کہ داخلیت Introvertiality تہذیب ہند کا مزاج ہے۔ ہندو مذہب کی دیو مالا ''مہا بھارت'' بھی شعری انداز میں تحریر شدہ ہے۔ شاعری اسی کی پیداوار ہے۔ ہاں البتہ عہد جدید میں تہذیبی، معاشرتی ، ثقافتی، اجتماعی اور انفرادی رویوں میں تبدیلی کے امکانات ظاہر ہو رہے ہیں۔ انگریزوں کی آمد نے ہندوستان میں نثر کی ابلاغی اہمیت کو محسوس کیا۔ شاعری میں علوم کے فکر و فلسفہ کا ابلاغ نہیں ہوسکتا۔ ہمارے ہاں ڈاکٹر محمد اقبال نے شاعری میں یہ تجربہ کرنے کی کوشش کی ہے اور یہ بات تجزیہ طلب ہے کہ وہ اس میں کامیاب رہے یا نہیں۔ انگریزوں نے انگریزی زبان کی نثری کتابوں کے تراجم آسان اُردو زبان کرانے کی کافی اچھی کوششیں کیں۔ یہ کسی حد تک کامیاب بھی رہیں مگر کافی نہ تھیں۔ جب تک کسی معاشرے کا مزاج ''شاعرانہ'' ہو نثر بوجھل پن یا شاید بے زاری Boredom کا باعث ہوتی ہے۔ مگر یہ انہی کے لیے ایسی ہوتی ہے جو اس کے حسن کو نہیں دیکھ پاتے، اس کی معنویت کو نہیں سمجھ پاتے۔ دنیا بھر میں جن لوگوں نے نثر کی مزدوری کی، وہ دنیا پر غالب آ گئے۔ تاہم شاعری کی اہمیت سے کوئی انکار ممکن نہیں۔ مگر شاعری اور نثر دو مختلف اصناف ہیں۔ ایک کی وجہ سے دوسرے کی اہمیت کم یا زیادہ نہیں ہوسکتی۔ اصل تقاضا یہ ہے کہ اردو ماہرین اس معاملہ میں کیا کردار سرانجام دیتے ہیں۔

''دو آتشہ'' انگریزی شاعری کے تراجم کا مجموعہ ہے۔ پروفیسر غلام محی الدین خلوت کے مئولفہ مجموعہ کی ترتیب لیفٹیننٹ کرنل منظور احسن نے کی۔ یہ مجموعہ مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور نے شائع کیا۔ تاریخ اشاعت یا اشاعت کا سال ثابت نہیں ہو سکا۔ یہ مجموعہ دو زبانوں کی شاعری پر مشتمل ہے: انگریزی اور اردو۔ انگریزی ذریعہ کا متن Source Text ہے اور اردو ترجمہ کا متن Target Text ہے۔ مجموعی طور پر اس کتاب میں ۸۸ شاہکار نظمیں شامل ہیں۔ اس لحاظ سے انگریزی کی ۸۲ نظمیں ایسی ہیں جن کا اردو میں ایک نظم کا ایک ہی ترجمہ ہے۔ یہ مقداری نتیجہ پیش کرنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی ہے کہ انگریزی کی بہت سی نظموں کے اردو میں ایک سے زیادہ تراجم ہیں۔ یہ امر اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ بعض نظمیں کائناتی شاہ پارے ہیں جن کی نہ کوئی ''ایک'' تشریح ہوسکتی ہے اور نہ ترجمہ۔ پاکستان میں برازیلی ناول نگار پائلو کوہلو کے ناول ''الکیمسٹ Alchemist'' کے غالباً اردو میں کم و بیش ۸ تراجم ہو چکے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستان کی بعض یونیورسٹیاں اس سوال پر تحقیق طلب جواب تلاش کر رہی ہیں کہ آخر اس ناول میں ایسی کونسی خاصیت ہے کہ اردو زبان میں پاکستان میں اس کے اتنے تراجم ہوئے۔ بے شک یہ ناول کائناتی معنویت کا حامل ہے۔ جو کوئی بھی اس کا مطالعہ کرتا ہے اس کی اپنی شخصیت، نفسیات اور روحانیت کی تصویر نظر آتی ہے۔ یہ تصویر ہر فرد کی اپنی اپنی ہے۔ ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔ ترجمہ کار بھی اپنے تصویر کی قید سے آزاد نہیں ہیں۔ بالکل اسی طرح ''دو آتشہ'' میں جن نظموں کے اردو تراجم ایک سے زیادہ کیے گئے ہیں ان میں اسی طرح کی خاصیت ہے۔ مثال کے طور پر اردو زبان کے ایک شاہ پارہ ''سازِ مغرب'' میں ایک نظم ''The Country Graveyard'' شامل کی گئی ہے۔ یہ نظم تھامس گرے Thomas Gray نے شعر کی تھی۔ ''سازِ مغرب'' کے فراموش کردہ اور نظر انداز شدہ شاہ پارہ میں اس نظم کے ۱۴ اردو تراجم موجود ہیں۔ ہر ترجمہ اپنے ترجمہ نگار کی شخصیت، نفسیات اور روحانیت کا عکاس ہے۔

''دو آتشہ'' میں بھی اس طرح کی مثالیں موجود ہیں۔ ورڈز ورتھ Wordsworth کی نظم ''لُوسی Lucy'' کو عزیز احمد نے ''کھوئی ہوئی محبت'' کے عنوان سے ترجمہ کیا۔ محسن زیدی نے اسی نظم کو ''حسینہ لُوسی'' کے نام سے ترجمہ کیا۔ محسن زیدی کا یہ ترجمہ مثالی ترجمہ ہے۔ ٹی کیمپ بیل T. Campbell کی نظم ''The

''Soldier's Dream'' کا ترجمہ تلوک چند محرؔوم نے ''سپاہی کے خواب'' سے عنوان سے کیا ہے۔اسی عنوان سے مولوی سید احمد کبیر نے اس نظم کا دوسرا ترجمہ کیا۔تھامس کیریو Thomas Carew کی نظم ''He That Loves A Rosy Cheek'' کا ترجمہ منظور احسن نے ''معیارِ اُلفت'' کے نام سے کیا۔اسی نظم کا ترجمہ محسن زیدی نے ''سچی محبت'' کے عنوان سے کیا۔ پی ۔بی۔ شیلے P.B.Shelley کی نظم ''Love's Philosophy'' کا ترجمہ سید ابوالحسن ناطق نے ''رازِ اُلفت'' کے عنوان سے کیا۔اسی نظم کا ترجمہ اختر عظیم آبادی نے ''فلسفہِ عشق'' کے نام سے کیا ہے۔سر والٹر اسکاٹ Sir Walter Scott کی نظم ''Love Of Country'' کا اردو ترجمہ تلوک چند محروم نے ''حُبِ وطن'' نے نام سے کیا ہے۔سید علی حیدر زیدی نے بھی اس نظم کا ترجمہ ''حُبِ وطن'' ہی کے نام سے کیا ہے۔سی۔جی۔روسی ٹی C.G.Rosetti کی نظم ''When I am Dead'' کا ترجمہ منظور احسن نے ''وصیت'' کے عنوان سے کیا ہے۔اس نظم کا ترجمہ بشیر احمد طاہر نے ''میرے بعد'' کے نام سے کیا ہے۔تھامس مُور Thomas Moore کی نظم ''The Last Rose of Summer'' کا ترجمہ مولانا حسرت موہانی نے ''موسمِ بہار کا آخری پُھول'' کے عنوان سے کیا ہے۔اسی نظم کا ترجمہ سرور جہاں آبادی نے بھی ''موسمِ بہار کا آخری پُھول'' کے سرنامہ سے کیا ہے۔شیکسپیر Shakespear کی نظم ''Cowards'' کا ترجمہ محمد ابراہیم نے ''بُزدل'' کے نام سے کیا ہے۔تلوک چند محروم نے بھی اس نظم کا ترجمہ ''بُزدل'' ہی کے عنوان سے کیا ہے۔تھامس ہُوڈ Thomas Hood کی نظم ''Song'' کا ترجمہ تلوک چند محروم نے ''بقائے محبت'' کے عنوان سے کیا ہے۔اسی نظم کا ترجمہ حمید جالندھری نے ''عشق'' کے نام سے پیش کیا ہے۔

''دوآتشہ'' میں ایک انگریزی نظم ایسی ہے جس کے انگریزی کے متن کے شاعر کا نام معلوم نہیں ہے۔اسی طرح انگریزی کی ۳ نظموں کے اردو تراجم کے ترجمہ کاروں کے نام بھی معلوم نہیں ہیں۔البتہ یہ بات بہت قابلِ ذکر ہے کہ نظم ''Indian Gypsy'' کے شاعر یا شاعرہ کا نام ''دوآتشہ'' میں شامل نہیں ہے۔ڈاکٹر طارق ہاشمی تجربہ کار اُستاد کی حیثیت سے ہر کسی کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔انہوں نے سروجنی نائیڈو کی نظموں کی کتاب کی ای۔میل کاپی بھیج

کر ثابت کر دیا کہ یہ نظم سروجنی نائیڈو کی ہے۔اس موضوع پر ڈاکٹر طارق ہاشمی صاحب نے دو عدد محفوظ ثبوت Links بھی پیش کیے ہیں۔راقم الحروف ڈاکٹر ہاشمی کا شکر گزار تو ہے ہی، برسبیلِ تذکرہ بہت لازم ہے کہ نوجوان پروفیسر ڈاکٹر نوید اظہر کا ذکر بھی اس ضمن میں کیا جائے۔جب بھی کسی تحقیقی پیچیدگی کا سامنا ہوتا ہے تو ڈاکٹر نوید اظہر بڑے ادب، احترام اور تعظیم سے رہنمائی کرتے ہیں۔یہ ان کے مزاج کی خاص سعادت مندی ہے۔میرے ساتھ ایسے بہت سے استاد علمی فیاضی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

☆☆☆

۱۴

''دوآتشہ'' کی نظموں اور تراجم کی فہرست

انگریزی نظموں اوران کے تراجم کے تجزیہ اور مطالعہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ عہد جدید کے حوالہ سے یہ نظمیں اور تراجم عہد قدیم کے ہیں۔اس سے مراد ہے کم و بیش سولھویں صدی سے انیسویں صدی تک۔ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی نظم اندازے کے اس عہد سے پہلے یا بعد کی ہو۔''دو آتشہ'' کی اشاعت کا سال ثابت نہیں ہوسکا ورنہ شاید یہ ابہام بھی دور ہوجاتا۔اس کے علاوہ اس کتاب میں اور بھی بہت سی غیر اہم کمزوریاں یا غلطیاں ہیں۔مثال کے طور پر اس کی فہرستِ مضامین کا موازنہ کتاب کے اندر کے متن کے عنوانات کے ساتھ نہیں ہوسکا۔یہ ایک نئی تحقیق کا تقاضا کرتا ہے کہ اندر کے مضامین کی فہرستیں کتاب کی ابتدائی فہرست بنادی جائے۔مجموعی طور پر یہ کتاب بہت ہی معنی خیز پیش کاری ہے۔انگریزوں کی نظموں، ان کے خیالات اوران کی پیش کاری اردو زبان وثقافت میں کیسے کی جاتی تھی۔اس طرح کے بہت سے حیران کن سوالات کے جوابات ''دوآتشہ'' کے مجموعہ سے مل جاتے ہیں۔اس کتاب میں شامل نظموں اور اردو تراجم کی فہرست درج ذیل ہے۔

دوآتشہ

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Not Known	Adam and Eve's Morning Hymn	نامعلوم	زمزمۂ توحید
Milton	Annonymous	مولوی سید احمد کبیر	بلاعنوان
Joseph Addison	The Light of Truth	نامعلوم	نورِ حق
William Cowper	God, The Author of Nature	مولوی سید احمد کبیر	دنیا کی چیزوں میں خدا کی قدرت
Lord Tennyson	The Brook	ظفر علی خان	ندی کا راگ
Longfellow	Daybreak	اقبالؔ	پیامِ صبح
Leigh Hunt	Abou Ben Adham	مولوی عبداللہ نیاز	ابو بن ادھم
Mrs. Hemans	Annonymous	تلوک چند محروم	ماں
Not Known	Elegy Written in a Country Churchyard	نامعلوم	گورِ غریباں
Thomas Gray	The Epitaph	مولوی میر علی حیدر نظم لکھنوی	کتابہ
Not Known	Elegy Written in a Country Churchyard	نامعلوم	نوحۂ عبرت
Thomas Gray	The Epitaph	مولوی سید احمد کبیر	لوحِ تربت
Mrs. Barbauld	Life	ظفر علی خان	فراقِ روح وتن
C. Cibber	The Blind Boy	مولوی سید احمد کبیر	اندھا لڑکا
Wordsworth	The Daffodils	جعفر عباس	نرگس آبی
Wordsworth	The Daffodils	محمد امیر	تنہائی کی جنت
Charles Wolfe	The Burial of Sir John Moore	مولوی محمد اسماعیل	سر جون مور کا جنازہ
George Lyttolton	Tell Me My Heart If This Be Love	منظور احسن	عشق اسی کا نام ہے کیا؟
Thomas Moore	Annonymous	نادر علی خان نادر کاکوروی	بلاعنوان

Wordsworth	Lucy	عزیز احمد عزیز	کھوئی ہوئی محبت
Wordsworth	Lucy	محسن زیدی	حسینہ لُوسی
Southey	How The Water Comes Down At Lodore	اکبر الہ آبادی	روانیٔ آب
W.C. Bryant	Annonymous	سرور جہان آبادی	بلاعنوان
Shakespear	Fairy's Song	سید امتیاز علی تاج	پری کا گیت
Shakespear	The Powr Of Music	تلوک چند محروم	نغمۂ آسمانی
Shakespear	A Thing of Beauty	نامعلوم	جمالِ شے
John Keats	Annonymous	امیر چند بہار	بلاعنوان
Mathew Arnold	Annonymous	مرزا اعجاز حسین اعجاز	بلاعنوان
بلاعنوان	Ecstasy	حامد علی خان	کیفِ بہار
T. Campbell	The Soldiers's Dream	تلوک چند محروم	سپاہی کا خواب
T. Campbell	The Soldiers's Dream	مولوی سید احمد کبیر	سپاہی کا خواب
Robert Herrick	Fair Daffodils	وحید زیدی	نرگس سے خطاب
Thomas Carew	He That Loves A Rosy Cheek	منظور احسن	معیارِ الفت
Thomas Carew	He That Loves A Rosy Cheek	محسن زیدی	سچی محبت
William Cowper	Annonymous	نذیر حسین احمد	بلاعنوان

William Cowper	Annonymous	محمد امیر	بلاعنوان
T. Campbell	Annonymous	بدرالزمان	بلاعنوان
Not Known	The Indian Gypsy	سفیر کاکوروی	گُجری
R.W. Emerson	The Mountain And The Squirrel	اقبال	ایک پہاڑ اور گلہری
P.B. Shelley	Love's Philosophy	سید ابوالحسن ناطق	رازِ اُلفت
P.B. Shelley	Love's Philosophy	اختر عظیم آبادی	فلسفۂ عشق
C.G. Rose	Annonymous	اثر لکھنوی	بلاعنوان
Southey	Immortality Of Love	منظور احسن	دوامِ محبت
Not Known	If Thou Indeed	نامعلوم	دلِ شاعر
Wordsworth	Annonymous	دھرم سروپ	بلاعنوان
Not Known	Speak Gently	تلوک چند محروم	نرم گفتاری
Shakespeare	Annonymous	مولوی سید احمد کبیر	بلاعنوان
Wordsworth	Annonymous	محمد امیر	بلاعنوان
Wordsworth	In The Month Of March	سید محمد اسماعیل رسا ہمدانی	مرغ بول رہا ہے
Not Known	Day-Light And Moon-Light	نامعلوم	دھوپ اور چاندنی
Longfellow	Annonymous	ظفر علی خان	بلاعنوان
Lord Byron	She Walks In Beauty	امیر چند بہار	حسنِ کامل
Wordsworth	Annonymous	غلام محمد طور	بلاعنوان
Longfellow	Silent Love	منظور احسن	عشقِ خاموش

ناکامِ محبت	نامعلوم	Loved And Lost	Lord Tennyson
حُسین ساگر	نامعلوم	The Hussain Sagar	Not Known
بلاعنوان	محمد سیف الدین شہاب	Annonymous	Sarojini Naidu
بلاعنوان	ثاقب بدایونی	Annonymous	Longfellow
غمِ غمگسار	علم دین	She Is Far From The Land	Thomas Moore
موت کا وقت	حافظ محمود شیرانی	The Hour Of Death	Mrs. Hemans
بلاعنوان	شاکر میرٹھی	Annonymous	Mrs. Hemans
حُبِ وطن	نامعلوم	Love Of Country	Not Known
بلاعنوان	تلوک چند محروم	Annonymous	Sir Walter Scott
حبُ وطن	سید حیدر علی زیدی	Annonymous	Sir Walter Scott
رونقِ حیات	عزیز احمد عزیز	Light	Bourdillon
نُورِ ازل	دھرم سروپ	The Eternal Light	P.B. Shelley
بلاعنوان	مولوی سید احمد کبیر	Annonymous	J. Shirley
بلاعنوان	خلیفہ عبدالحکیم	Annonymous	Longfellow
سرودِ زندگی	مولوی سید احمد کبیر	A Psalm Of Life	Longfellow
بلاعنوان	امیر چند بہار	Annonymous	P.B. Shelley
شاعر کا دل	نادر علی خاں نادر کاکوروی	Annonymous	Lord Tennyson

انقلاباتِ ہستی	نامعلوم	The Vicissitudes Of Life.	Not Known
لفطِ امراء		The Favour Of Princes	
بلاعنوان	محی الدین صدیقی	Annonymous	Shakespeare
وصیت	منظور احسن	When I am Dead	C.G. Roseta
میرے بعد	بشیر احمد طاہر	When I am Dead	C.G. Roseta
خوفِ مرگ	شان الحق حقی	Sonnet	John Keats
تصویرِ قناعت	نامعلوم	Ode On Solitude	Alexander Pops
محبت اور آزادی	اختر عظیم آبادی	Freedom And Love	T. Campbell
موسمِ بہار کا آخری پھول	حسرت موہانی	The Last Rose Of Summer	Thomas Moore
موسمِ بہار کا آخری پھول	سرور جہان آبادی	The Last Rose Of Summer	Thomas Moore
پھولوں کی تڑپ	بشیر احمد طاہر	Flower Chorus	R.W. Emerson
رحم	تلوک چند محروم	Mercy	Shakespeare
صدائے نغمہ	منظور احسن	Music When Soft Voices Die	P.B. Shelley
بلاعنوان	عزیز منصور پوری	نامعلوم	Lord Tennyson
نوحہ	آصف	Elegy	Lord Byron
اسیرِ الفت	منظور احسن	The Bracelet: To Julia	Robert Herrick

مسرتِ آزادی	پتمبر پرشاد اختر	The Character Of A Happy Life	Sir Henry Wotton
وقت	ضامن کنتوری	Time	P.B. Shelley
صادق دوست کی پہچان	تلوک چند محروم	True Friend	Shakespeare
بزدل	محمد ابراہیم	Cowards	Shakespeare
بزدل	سید علی سجاد دہلوی	Cowards	Mrs. Hemans
ایک خاندان کی قبریں	تلوک چند محروم	The Graves Of A Household	Mrs. Hemans
ماں	مولوی سید احمد کبیر	Annonymous	Mrs. Hemans
صبحِ بہار کا ترانہ	منظور احسن	Song:OnMayMorning	Milton
بلاعنوان	رواںؔ	Annonymous	Lord Byron
بلاعنوان	مولوی سید احمد کبیر	Annonymous	Shakespeare
خُمخانۂ ہستی	منظور احسن	Within The Ta Vern	J.C.E. Bowen
مرحُومہ کی یاد میں	نادر علی خاں نادر کاکوروی	At The Hour Of Night	Thomas Moore
بلاعنوان	سید محمد حسین آزاد	Annonymous	Lord Lytton
نابینا پھول والی کا گیت	سرور جہان آبادی	The Blind Flower-Girl's Song	Lord Lytton
مئی کا جوان چاند	مرزا محمد ہادی لکھنوی	The Young May Moon	Thomas Moore
زوالِ عظمتِ وشان	مولوی سید احمد کبیر	Wolsey's Farewell	Shakespeare
بلاعنوان	سید راحت حسین	Annonymous	Oliver Goldsmith

سالِ گزشتہ	سرور جہان آبادی	TheDeathOfTheOld Year	Lord Tennyson
ماں کا خواب	اقبالؔ	The Mother's Dream	William Barnes
مدرسِ قریہ	سید راحت حسین	The Village School Master	Oliver Goldsmith
نامعلوم	مولوی سید احمد کبیر	نامعلوم	James Montgomery
بقائے محبت	تلوک چند محروم	Song	Thomas Hood
عشق	حمید جالندھری	Song	Thomas Hood
مقصودِ الفت	غلام نیرنگ	Love Me Not	Marie Corelli
کوئل	سرور جہان آبادی	To The Cuckoo	John Logan
کیا سے کیا!	تلوک چند محروم	A Slumber Did My Spirit Seal	Wordsworth
عشق اور موت	اقبالؔ	Love And Death	Lord Tennyson
تیری الفت سے میں رہا محروم	منظور احسن	نامعلوم	Thomas Harl

[1] دو آتشہ، مؤلف: پروفیسر غلام محی الدین خلوت، مرتب: لفٹنٹ کرنل منظور احسن، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، لاہور، پاکستان۔

☆☆☆

۱۵

ہم ترجمہ

اُردو زبان میں تراجم کا خزانہ خالی تو نہیں مگر کسی زبان اور اس زبان کو بولنے والوں کو جس قدر تراجم کی ضرورت ہوتی ہے اس تعداد سے نظر نہیں آتے ہیں۔ تراجم کی اہمیت علم کی اہمیت ہے۔ اگر علم ہے تو ترجمہ کے بغیر محدود رہ جاتا ہے۔ ترجمہ ایک زبان سے دنیا کی تمام زبانوں تک سفر کر سکتا ہے۔ کوئی اطلاع، سوچ، فلسفہ، تخلیق، تحقیق، تنقید، ایجاد، دریافت، سفر کسی ایک زبان اور علاقے سے تعلق رکھنے کے باوجود ساری دنیا کی مشترکہ میراث ہو سکتا ہے۔ مگر اس سادہ ترین اور عظیم ترین آدرش کو حاصل کرنے کے لیے ترجمہ لازم ہے۔

ڈاکٹر حسن الدین احمد نے انگریزی زبان کے منظوم شہ پاروں اور ان کے اردو تراجم کو ''سازِ مغرب'' کے عنوان سے دس جلدوں کی کتاب میں پیش کیا ہے۔ اس کے علاوہ سازِ مشرق کے عنوان سے دو جلدوں پر مبنی ''مشرق'' کی زبانوں کی شاعری کے تراجم پیش کیے ہیں۔ یہ دونوں شاہکار کتابیں اپنی اپنی تفصیل کے تجزیہ کے لیے الگ سے طلب، تقاضا کرتی ہیں۔ ڈاکٹر حسن الدین احمد نے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری کے لیے جو مقالہ پیش کیا اس کی تفصیلات درج ذیل ہیں

انگریزی شاعری

کے

منظوم اردو ترجموں

کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ

مقالہ برائے پی۔ ایچ۔ ڈی جامعہ ملیہ اسلامیہ

از

ڈاکٹر حسن الدین احمد

نگراں: پروفیسر مسعود حسین خاں

ڈاکٹر محمد ذاکر ریڈر شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ

سن طباعت: ۱۹۸۴ء

ولا اکیڈمی حیدرآباد

اس مقالہ میں ترجمہ کا فن، مسائل، اقسام اور ترجمہ کی مختلف تحاریک کی تفاصیل بیان کی گئی ہیں۔ زیرِ نظر تحریر میں اس مقالہ کے ایک مختصر حصہ کا تجزیہ مقصود ہے۔ یہ حصہ اس لحاظ سے منفرد، انوکھا، حیران کن اور بے مثال Unprecedented ہے۔ اس حصہ میں انگریزی زبان کی شاہکار نظموں کے کم و بیش ایک ہزار تراجم کی فہرستیں پیش کی گئی ہیں۔ ان فہرستوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کسی ایک ترجمہ نگار نے ''سازِ مغرب'' میں موجود انگریزی کی کس کس نظم کو ترجمہ کیا ہے۔ گویا ہر ترجمہ نگار کا کام ان فہرستوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ ''ہمتر جمہ'' کی اصطلاح کو انگریزی زبان میں Multi Translations کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ''کثیر ترجمے'' ہوتا ہے، ہمترجمہ نہیں۔ اسی طرح Co-Translations کی اصطلاح بھی اس معنویت کے ابلاغ کے لیے ناکافی ہو۔ اس کا مطلب حصّہ دار یا شراکت دار ہوتا ہے جو ہمترجمہ کی معنویت نہیں۔ مگر یہ اصطلاح بھی بحث طلب ہے۔ کسی ایک فن پارے کے ایک سے زیادہ تراجم کو ''ہمتر جمہ'' کی اصطلاح میں پیش کیا گیا ہے۔

یہی نہیں، اس سے بڑھ کر یہ انگریزی زبان کی کسی ایک نظم کے تراجم مختلف ترجمہ کاروں نے کیے ہیں۔ اتنی سی بات تو سمجھ میں آتی ہے کہ انگریزی کی کسی اچھی تخلیق کو مختلف ترجمہ کار ترجمہ کر دیتے ہیں۔ اس کا تخلیقی حُسن، فکر، اسلوب، لُغت، ساخت سب کچھ اہم ہیں۔ یہ عناصر اور عوامل ترجمہ کاروں کی توجہ کے لیے جاذب ہوتے ہیں۔ ایک ہی نظم کے بہت سے تراجم کے لیے ڈاکٹر حسن الدین احمد نے ''ہمتر جمہ'' کی اصطلاح اختراع کی ہے۔ یہ اصطلاح جتنی انوکھی اور معنویت سے بھرپور ہے اتنی ہے بحث کے لیے توجہ طلب ہے۔ ''ہم'' ایک جیسی صفات و اشکال کی معنویت کرتا ہے۔ اس خیال کی روشنی میں ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ ایک نظم کے سارے تراجم ایک ہی جیسے ہوتے۔ مگر ایسا نہیں ہے۔ ایسا تو ہے کہ ایک نظم کے سولہ تراجم ہوں مگر یہ ممکن نہیں کہ سب ایک جیسے ہوں اور انہیں ''ہمتر جمہ'' کی اصطلاح میں پیش کیا جائے۔ مگر یہ بھی جاننا لازم ہے کہ ڈاکٹر حسن الدین احمد کے پاس ایسے کون سے جدید وسائل موجود تھے کہ وہ اس اصطلاح پر مزید

تحقیق کرتے۔ آج کے عہد میں کتابیں، لُغاتیں، تھیزارس، انسائیکلو پیڈیا وغیرہ سب کچھ بہت آسانی سے دستیاب ہے۔ یہ سارے وسائل برقیاتی شکل Electronic Mode میں موجود ہیں۔ انگلی کے ایک اشارے پر سب کچھ مطالعہ کرنے والوں کی دسترس میں ہوتا ہے۔ مگر یہ ساری جدید آسانیاں اُس زمانے میں موجود نہ تھیں جب ڈاکٹر حسن الدین احمد یہ کام کر رہے تھے۔ سازِ مغرب کی پہلی جلد کا سال اشاعت ۱۹۷۶ء ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ ۱۹۷۶ء سے بہت پہلے سے یہ کام کر رہے ہوں گے۔ کام کے مکمل ہونے پر اس کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا ہوگا۔ حتمی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ انہوں نے یہ کارِ گُہسار کب شروع کیا۔ انگریزی کی ۱۱۳ نظموں کے ۴۵۹ تراجم ترتیب دیے گئے ہیں۔ مطالعہ اور تحقیق کی آسانی کے لیے ان ''ہمتر جمہ'' شہ پاروں کی فہرستیں بھی ترتیب دی گئی ہیں۔

سازِ مغرب کے دس حصوں میں شامل ۴۵۹ ''ہمتر جموں'' کی فہرست

عنوان نظم	شاعر
۱۔رموز حیات	جعفر عباس
۲۔پیام عمل	خلیفہ عبدالحکیم
۳۔نغمہ حیات	سعد حسین سعد
۴۔زندگی	علی الدین عجز بدایونی
۵۔ترانہ زندگی	ارشد صدیقی
۶۔سرود زندگی	سید احمد کبیر
۷۔زندگی کا راگ	
۸۔نغمہ زندگی	نظم طباطبائی
۹۔نغمہ زندگی	وحیدالدین سلیم
۱۰۔ترانہ ہستی	سید یوسف علی
۱۱۔زمزمہ حیات	سعیدالدین خاں سعید
۱۲۔پیغام حیات	بشیر احمد طاہر

عنوان نظم	شاعر
۱۳۔سرود حیات	ظفر علی خاں
۱۴۔عظمت کے مینار	سید شاکر علی جعفری
۱۵۔سرود حیات	حبیب النبی خاں صولت
۱۶۔زندگی کا راگ	اندرجیت شرما

عنوان نظم	شاعر
۱۔فلسفہ محبت	عزیز احمد عزیز
۲۔فلسفہ محبت	غلام محمد طور
۳۔راز الفت	سید ابوالحسن ناطق
۴۔فلسفہ عشق	اختر عظیم آبادی
۵۔محبت کا فلسفہ	فضل الرحمٰن
۶۔فلسفہ محبت	
۷۔محبت کا فلسفہ	محمد عثمان عارف نقشبندی
۸۔پریت کی ریت	مظفرالدین خاں صاحب
۹۔فلسفہ عشق	سید سراج الدین علی خاں
۱۰۔فلسفہ اتحاد	ارشد تھانوی
۱۱۔فلسفہ محبت	سید تمکین کاظمی
۱۲۔فلسفہ محبت	دھرم سروپ

عنوان نظم	شاعر
۱۔گلاب کا آخری پھول گرمی کے موسم میں	قیصر
۲۔موسم بہار کا آخری پھول	حسرت موہانی
۳۔موسم بہار کا آخری پھول	سرور جہاں آبادی
۴۔بسنت کا آخری پھول	ارشد صدیقی
۵۔موسم گرما کا آخری پھول	تسکین قریشی
۶۔موسم گرما کا آخری گلاب	اقبال سہیل

۷۔موسم گرما کا آخری گلاب — اقبال سہیل

۸۔موسم گرما کا آخری گلاب — اقبال سہیل

۹۔موسم گرما کا آخری پھول — شمس لکھنوی

۱۰۔فصل بہار کا آخری گلاب — محمد حسین آزاد حیدرآبادی

۱۱۔موسم بہار کا آخری گلاب — حافظ محمد یعقوب اوج گیاوی

۱۔پاس عہد — سعد حسین سعد

۲۔وعدہ — سلام مچھلی شہری

۳۔ایک برفیلی شام — ہری مہتا

۴۔وعدہ — شبنم قادری

۵۔وعدہ — ریورنڈ ہینسن ریحانی

۶۔وعدہ — میر یاسین علی خاں

۷۔پاس عہد — سید علی حسنین نقوی

۸۔شام کا مسافر — ریاست علی تاج

۱۔قوس قزح — رسا ہمدانی

۲۔دھنک — ارشد صدیقی

۳۔عاشق فطرت کا ترانہ — عبدالرزاق غازی

۴۔قوس قزح — عزیز احمد

۵۔قوس قزح — حیرت

۶۔قوس قزح — میرزا سرفراز علی

۷۔قوس قزح — دھرم سروپ

۸۔قوس قزح — سید عبدالولی قادری

۱۔تیر و نغمہ — نیاز فتح پوری

۲۔تیر و نغمہ — ارشد صدیقی

۳۔ناوک و نغمہ — تسکین سورونوی

۴۔تیر و نغمہ — محمد حسین آزاد حیدرآبادی

۵۔تیر اور گیت — سید محمد سلیم واسطی

۶۔تیر اور نغمہ — منشی عبدالرحیم ممنون حیرتی

۷۔نغمہ و پیکاں — اکبر علی خاں عرشی زادہ

۱۔انجم درخشاں — مولانا امتیاز علی عرشی

۲۔ننھے تارے — محی الدین

۳۔تارے — عزیز نظمی

۴۔تارے — شاد عارفی

۵۔چھوٹے تارے — حافظ محمد یعقوب اوج

۶۔ستارہ — محمد حسین آزاد حیدرآبادی

۷۔تارے — اسمٰعیل میرٹھی

۱۔بلبل اور جگنو — ڈاکٹر اقبال

۲۔بیان کرمک — منشی غلام مولیٰ قلق میرٹھی

۳۔عندلیب اور کرمک شب تاب — بدرالزماں

۴۔بلبل اور جگنو — نسیم

۵۔بلبل اور جگنو — سعد الدین خاں سعد

۶۔حکایت بلبل اور شب تاب — بانکے بہاری لال

۷۔بلبل اور جگنو کی حکایت — رحیم اللہ

۱۔نرگس آبی　　جعفر حسین
۲۔تنہائی کی جنت　　محمد امیر
۳۔سنہرے پھول　　ارشد صدیقی
۴۔نرگس زریں نگار　　سراج الدین علی خاں
۵۔گل نرگس　　جعفر حسینی جعفر
۶۔پھول،ہی پھول　　سید شاکر علی جعفری
۷۔پھول　　سید عبدالولی قادری

۱۔کوئل　　اسمعیل رسا
۲۔کوئل　　غلام محمد طور
۳۔کوئل　　عظمت اللہ خاں
۴۔کوئل　　فضل الرحمٰن
۵۔کوئل　　سید غلام مصطفیٰ ذہین
۶۔کوئل　　محمد شہاب الدین خاں
۷۔کوئل　　علی شبیر

۱۔نابینا شاعر　　منشی غلام مولیٰ قلق میرٹھی
۲۔اندھا لڑکا　　سید احمد کبیر
۳۔طفل نابینا　　سید راحت حسین
۴۔نابینا لڑکا　　انیس مصطفیٰ میناز بیری
۵۔اندھا لڑکا　　ناظم انصاری
۶۔اندھا لڑکا　　اندرجیت شرما

۱۔تصویر وفا

۲۔لارڈ یولین کی لڑکی　　محمد عباس کاظمی نیشاپوری
۳۔نواب الن کی بیٹی　　طالب بنارسی
۴۔لارڈ اولن کی دختر　　نسیم
۵۔لارڈ اولن کی دختر　　سید عبدالولی قادری
۶۔لارڈ الین کی دختر　　اندرجیت شرما

۱۔گورِ غریباں　　سید علی حیدر طباطبائی
۲۔گورِ غریباں　　سید احمد کبیر
۳۔گورِ غریباں　　امیر چند بہار
۴۔گاؤں کا قبرستان　　سید صاحب حسینی صاحب
۵۔مزار غریباں　　محمد مصطفیٰ حسین آصفی
۶۔گورِ غریباں　　انیس مصطفیٰ میناز بیری

۱۔گوشہ تنہائی　　قیصر
۲۔تصویر قناعت
۳۔عشرت خلوت　　لااُبالی
۴۔خانہ نشین　　فضل الرحمٰن
۵۔راحت تنہائی　　جگن ناتھ کھنہ صفی
۶۔سکون قلب　　سید شاکر علی جعفری

۱۔ایک لوے سے خطاب (ایک بند)　　قیصر
۲۔اسکائی لارک (ایک بند)　　محمد عباس کاظمی نیشاپوری
۳۔اطمینان قلب　　فضل الٰہی قریشی
۴۔نغمہ مجسم　　اثر لکھنوی

۵۔نہیں ہیں جواس کی جستجو میں	سہیل بدایونی
۶۔پپیہا	سید شاکر علی جعفری
۱۔سمندر	سید محمد یوسف قیصر
۲۔سمندر	ممتاز احمد
۳۔سمندر	بدر الحسن بدر جلالی
۴۔سمندر	ظفر علی خاں
۵۔سمندر	بشیر احمد طاہر
۱۔فادر ولیم	اسمٰعیل میرٹھی
۲۔بوڑھا باپ	محمد حسین آزاد
۳۔پیر بشاش کے بیان میں	بانکے بہاری لال
۴۔پیر خوش دل	رحیم اللہ
۵۔باپ کی نصیحت	شاکر میرٹھی
۱۔بہشت بریں	سید احمد کبیر
۲۔جنت الفردوس	
۳۔بیان جنت	قلق میرٹھی
۴۔فردوس بریں	محمد حسین آزاد حیدرآبادی
۵۔تلاش جنت	مرزا احمد اللہ بیگ
۱۔حکایت پسر ناخدا	منشی غلام مولی
۲۔کیسا بلانکا	سعید الدین خاں سعید
۳۔کیسا بلانکا	بدر الزماں بدر

۴۔کیسا بلانکا	رنجور عظیم الدین
۵۔ادائی فرض	محمد حسین آزاد حیدرآبادی
۱۔آزادی	سید مقبول حسین احمد پوری
۲۔فردوس آزادی کی التجا	عزیز احمد
۳۔پرارتھنا	ان۔ڈی۔ملک
۴۔پرارتھنا	میر علی ضامن
۵۔فردوس وطن	عطاء اللہ کلیم
۱۔خوش نصیب کون ہے؟	قیصر
۲۔مسرت آزادی	پتمبر پرشاد اختر
۳۔اچھی زندگی	سنت لال عنبر
۴۔پاک باطن	محمد عباس کاظمی نیشاپوری
۵۔طرز نشاط زندگی	سید اسد اللہ عباس
۱۔حب وطن	اسمٰعیل میرٹھی
۲۔غریب الوطن طوطا	بدر الزماں
۳۔حب وطن	برق صدیقی فتح پوری
۴۔حکایت طوطی کی	بانکے بہاری لال
۵۔طوطی کی حکایت	رحیم اللہ
۱۔بچے کا پہلا احساس غم	منشی تلوک چند محروم
۲۔لڑکپن کی پہلی مصیبت	قلق میرٹھی
۳۔بچے کا پہلا غم	پروفیسر فضل الدین فیاض

۴۔بچے کا پہلا غم	بلقیس بیگم خستہ
۵۔پہلی ٹھیس	سید احمد علی ادیب

۱۔ایک نابینا پھول والی کا گیت	محمد حسین آزاد حیدرآبادی
۲۔اندھی پھول والی کا گیت	سرور جہاں آبادی
۳۔اندھی پھول والی کا گیت	سید محمد ابراہیم اشک
۴۔اندھی پھول والی کا گیت	اشک بلند شہری
۵۔اندھی پھول والی کا گیت	احسن لکھنوی

۱۔سپاہی کا خواب	اسمٰعیل میرٹھی
۲۔سپاہی کا خواب	سید احمد کبیر
۳۔سپاہی کا خواب	سید محمد ابراہیم ندوی نجم
۴۔ایک سپاہی کا خواب	علی شبیر

۱۔موت کی گھڑی	اسمٰعیل میرٹھی
۲۔ساعت مرگ	برق دہلوی
۳۔موت کا موسم	تلوک چند محروم
۴۔موت کا وقت	محمود شیرانی

۱۔ہفت خوان عمر	سید احمد کبیر
۲۔زندگی کا تھیٹر	ضامن کنتوری
۳۔تماشا گاہِ دنیا	منور لکھنوی
۴۔دنیا ایک تماشا گاہ ہے	نسیم

۱۔تصور	شہاب سرمدی
۲۔تیری یاد	ظفر احمد نظامی
۳۔تصور محبوب	سہیل بدایونی
۴۔موج الفت	عزیز احمد

۱۔عشق اور موت	اقبال
۲۔عشق اور موت	سامی
۳۔عشق اور موت	حکیم گلچیں کرنالی
۴۔عشق اور موت	نظر

۱۔پیام صبح	ڈاکٹر سر محمد اقبال
۲۔نسیم سحر	ضامن کنتوری
۳۔نمود سحر	شاہد صدیقی
۴۔باد سحر	دھرم سروپ

۱۔حب وطن	تلوک چند محروم
۲۔حب وطن	سید علی حیدر زیدی
۳۔حب وطن	سید عبدالروف شاہ عاصی
۴۔حب الوطنی	سید عبدالولی قادری

۱۔ایک لوے سے خطاب	قیصر
۲۔اسکائی لارک	محمد عباس کاظمی نیشاپوری
۳۔نغمۂ مجسم	اثر لکھنوی
۴۔سید شاکر علی جعفری	سید شاکر علی جعفری

۱۔غلام کا خواب	ثاقب بدایونی
۲۔غلام کا خواب	محسن زیدی
۳۔حبشی غلام کا خواب	دھرم سروپ
۴۔ایک افریقی غلام کا خواب	سید محمد زکریا

۱۔ترانہ خزاں	فراق گورکھپوری
۲۔چل اے باد خزاں	
۳۔چل اے جاڑے کی ہوا چل	محمد عثمان عارف نقشبندی
۴۔بہو بہوائے سر ہواؤ	سلطان سلیم انجم

۱۔آخری التجا	عزیز احمد
۲۔میرے بعد	بشیر احمد طاہر
۳۔آخری تمنا	تسکین سورونوی
۴۔میرے بعد	دھرم سروپ

۱۔حسین خواب	عزیز احمد عزیز
۲۔نغمہ شبینہ	امیر چند بہار
۳۔سرود شبانہ	حفیظ ہوشیارپوری
۴۔سرود شبانہ	ظہیر

۱۔راز محبت	حیدر علی خاں
۲۔مقصود الفت	غلام بھیک نیرنگ
۳۔ایک عرض	عزیز احمد عزیز

۴۔محبت ہی کی خاطر جان من مجھ سے محبت کر	دھرم سروپ

۱۔موت	سعد حسین سعد
۲۔نوت سب کو یکساں کر دیتی ہے	قیصر
۳۔اجل کے سامنے سب برابر ہیں	سید احمد کبیر
۴۔قدریں	سید شاکر علی جعفری

۱۔شوہر کا جنازہ	امیر احمد انصاری
۲۔پیمانہ صبر	ارشد صدیقی
۳۔مجاہد	سعید الدین خاں سعید
۴۔الفت مادری	محی الدین صدیقی

۱۔ننھا پودا	محی الدین
۲۔شجر نوخیز	مولانا امتیاز علی عرشی
۳۔چھوٹا پودا	محمد حسین آزاد حیدرآبادی
۴۔ننھا پودا	دھرم سروپ

۱۔تسلی	فضل الرحمٰن
۲۔یک گونہ تسلی	محمد عثمان عارف نقشبندی
۳۔دولت بے بہا	دھرم سروپ
۴۔تسلی	سعد حسین سعد

۱۔موت اچھی کہ زندگی اچھی	ناز
۲۔زندگی اور موت	حمید عرفانی

۳۔خود کلامی	ابوظفر محمد عبدالواحد
۴۔زندگی اور موت	عابد نواز جنگ
۱۔کیڑا	اسمٰعیل میرٹھی
۲۔گبریلی کے بیان میں	بانکے بہاری لال
۳۔کیڑا	رحیم اللہ
۴۔کیڑا	بالک رام پرشاد
۱۔گھنٹہ نہیں بجے گا	نادر کاکوروی
۲۔بجنے نہ پائے کلیسا کا گجر آج کی رات	ارشد صدیقی
۳۔وفائے نسوانی کا شیریں راگ	محمد علی خاں اثر
۴۔گھنٹہ نہیں بجے گا	اندر جیت شرما
۱۔ایک گھرانے کی قبریں	سید علی سجاد دہلوی
۲۔ایک خاندان کی قبریں	رضا صدیقی
۳۔ایک خاندان کی قبریں	تلوک چند محروم
۱۔رحم	ممتاز احمد
۲۔رحم	تلوک چند محروم
۳۔رحم	سید علی حیدر طباطبائی
۱۔تتلی	محمد اسمٰعیل رسا ہمدانی
۲۔تتلی	کیدار ناتھ بیکل دہلوی
۳۔ایک تتلی سے	جلیل قدوائی

۱۔بچے کی دعا	مخدوم محی الدین
۲۔بچے کی دعا	ڈاکٹر سر محمد اقبال
۳۔بچے کی دعا	دھرم سروپ
۱۔کیف بہار	حامد علی خاں
۲۔حالت وجد	شفیق کاکوروی
۳۔بے خودی	امیر چند بہار
۱۔ربی بن عذرا	محمد امیر
۲۔دانا کے راز	فضل الرحمٰن
۳۔ربی بن عذرا	دھرم سروپ
۱۔ایک قانع مفلس	اسمٰعیل میرٹھی
۲۔بیان کلیس اور میں	بانکے بہاری لال
۳۔مفلس دانا اور دولت مند بے وقوف	رحیم اللہ
۱۔رونق حیات	عزیز احمد عزیز
۲۔ہزار آنکھ ہیں روشن عروس شب کے لیے	مظفر الدین خاں صاحب
۳۔آفتاب محبت	دھرم سروپ
۱۔کھوئی ہوئی جنت	عزیز احمد عزیز
۲۔حسینہ لوسی	محسن زیدی
۳۔دنیائے خواب	نعیم صدیقی

ا۔ابو بن ادھم	
۲۔نوع بشر سے محبت	نظم طباطبائی
۳۔ابو بن ادھم	سعید الدین خاں سعید
ا۔گوشہ قناعت	وحید الدین سلیم
۲۔قناعت	اوج گیاوی
۳۔قناعت	سید راحت حسین فلسفی
ا۔ندی کاراگ	ظفر علی خاں
۲۔آب جو	عبدالصمد بزمی
۳۔ندی	سید راحت حسین فلسفی
ا۔سچی محبت	محسن زیدی
۲۔حسن حقیقی	بادموتیہاری
۳۔جمالیات	اشرف رفیع
ا۔سلمیٰ	سعید الدین خاں سعید
۲۔لوسی گرے	نسیم
۳۔لوسی گرے	سید عبدالولی قادری
ا۔فراق روح وتن	ظفر علی خاں
۲۔ہم سفر	عزیز احمد
۳۔زندگی کیا ہے تو اور تیرے یہ جلوے کیا ہیں	دھرم سروپ

ا۔چکور	ارشد تھانوی
۲۔لوا	رسا ہمدانی
۳۔طائر فلک	اعظم سحاب
ا۔عالم یاس میں	امیر چند بہار
۲۔مایوسی	محمد عباس کاظمی نیشاپوری
۳۔اداسی	دھرم سروپ
ا۔آرام طلب	امیر چند بہار
۲۔آرام طلب	دھرم سروپ
۳۔آرام طلب	دھرم سروپ
ا۔جہان عزلت	محمد امیر
۲۔اکیلا جلاوطن	محمد فضل الرحمٰن
۳۔تنہائی	سید شاکر علی جعفری
ا۔خدا کے کام	اسمعیل میرٹھی
۲۔خدا کی صنعت	محی الدین
۳۔خدا کے کام	ناظم انصاری
ا۔اکیلی گھسیارن	محسن زیدی
۲۔دہقاں کی لڑکی	لالہ نرائن داس پوری
۳۔اکیلی	سید عبدالولی قادری

۱۔بادل	قیصر
۲۔ابر	شہاب سرمدی
۳۔ابر نیساں	قلمکار فطرت
۱۔راہب صحرا نشین	ضامن کنتوری
۲۔جوگی	سید محمد عبدالغفور شہباز
۳۔تارک الدنیا	رفیع اجمیری
۱۔آج اور کل	
۲۔آج اور کل	تلوک چند محروم
۳۔آج اور کل	پیارے لال شاکر
۱۔فریب کی دیوی	عرشی زادہ
۲۔بے رحم حسینہ	امیر چند بہار
۱۔حسین ساگر	سفیر کاکوروی
۲۔حسین ساگر	محمد سیف الدین شہاب
۱۔مرغ بول رہا ہے	رسا ہمدانی
۲۔فصلی بہار	قیصر
۱۔بزدل	محمد ابراہیم
۲۔بزدل	تلوک چند محروم
۱۔گزرے زمانے کی یاد	نادر کاکوروی

۲۔بیتے ہوئے دن	عزیز احمد عزیز
۱۔دھوپ اور چاندنی	ظفر علی خاں
۲۔دھوپ اور چاندنی	ضامن کنتوری
۱۔شاہ بروس اور مکڑا	سعید الدین خاں سعید
۲۔راز کامیابی	سید راحت حسین
۱۔ماں کا خواب	ڈاکٹر اقبال
۲۔نادر شاہ کا خواب	برق دہلوی
۱۔ہم سات ہیں	عظمت اللہ خاں
۲۔فطرت معصوم	ارشد صدیقی
۱۔کنول	احسن اکبر آبادی
۲۔کنول	
۱۔ہوہن لنڈن	تسنیم
۲۔جنگ ہوہن لنڈن	علی شبیر
۱۔غنچے	اختر جوناگڑھی
۲۔غنچوں سے خطاب	منور لکھنوی
۱۔مفلس حسینہ	محسن زیدی

۲۔بھکارن	سعیدالدین خاں سعید
۱۔سرجون مور کا جنازہ	مولوی محمد اسمعیل میرٹھی
۲۔تدفین سرجان مور	محمد صدیق خاں بہار
۱۔آئینہ میں سفید بال دیکھ کر	حامداللہ افسر
۲۔پہلا سفید بال	طالب بنارسی
۱۔فرصت	شان الحق حقی
۲۔فرصت	شمیم
۱۔بلینہم جنگ کے بعد	محمد عباس کاظمی نیشاپوری
۲۔معرکہ بلینہم	نسیم
۱۔آخری ہم رکابی	انور علی خاں سوز
۲۔ہم سفر	امیر چند بہار
۱۔باپ بیٹوں کا وصیت کرتا ہے	قیصر
۲۔باپ بیٹوں کو وصیت کرتا ہے	اختر جوناگڑھی
۱۔بلبل	فضل الرحمٰن
۲۔بلبل	بشیر احمد طاہر
۱۔کوئل	سرور جہاں آبادی

۲۔کوئل	عظیم الدین
۱۔نغمۂ آبگیر	سفیر کاکوروی
۲۔پنہاری	یاسین علی خاں
۱۔پرواز محبت	محمد عباس کاظمی نیشاپوری
۲۔ناپائیداری عشق	دھرم سروپ
۱۔دنیا کی چیزوں میں خدا کی قدرت	سید احمد کبیر
۲۔خالق فطرت	دھرم سروپ
۱۔فریب نظر	امیر چند بہار
۲۔شاحل ڈوور	سید شاکر علی جعفری
۱۔بے لوث محبت	سعیدالدین خاں سعید
۲۔سچا پیار	دھرم سروپ
۱۔الفت	عزیز احمد
۲۔میری سلمیٰ ہے پھول کی پتی	امیر چند بہار
۱۔سچی محبت	فضل الرحمٰن
۲۔محبت	امیر چند بہار
۱۔گلاب حق	ہری مہتہ

۲۔گلاب حق   دھرم سروپ

۱۔دنیا   امیر چند بہار
۲۔لذت دنیا   حنیف کیفی

۱۔اینک آرڈن   ضامن کنتوری
۲۔جذب عشق   مرزا محمد بہادر یاور

۱۔آب لوڈور   اکبرالہ آبادی
۲۔آب رواں   سید محمد عبدالغفور شہباز

۱۔تشویش   ارشد صدیقی
۲۔ہوس وعشق   دھرم سروپ

۱۔پانی کے ننھے قطرے   محی الدین
۲۔چھوٹی چھوٹی چیزیں چھوٹے چھوٹے کام   تلوک چند محروم

۱۔ناپائیداری   بشیر احمد طاہر
۲۔بہار حسن کی رنگینیاں ہیں سب فانی   دھرم سروپ

۱۔فرانس میں کیمپ کا حادثہ   نسیم
۲۔فرانس کے لشکر حادثہ قصہ   قیصر قلندر

۱۔یاد   فضل الرحمٰن

۲۔متاع رفتہ   قیصر قلندر

۱۔جمال شے سرور قلب بن کر
۲۔بقائے حسن   دھرم سروپ

۱۔جام فنا   محمد فضل الرحمٰن
۲۔موت کی فتح   بشیر احمد

۱۔رنج وشادمانی   شفیق احمد
۲۔نشاط وغم   دھرم سروپ

۱۔گورستان شاہی گولکنڈہ   محمد سیف الدین شباب
۲۔گولکنڈہ کے شاہی مقبرے   ضیا بانی

۱۔عالم   ارشد صدیقی
۲۔اپنی لائبریری میں   سید شاکر علی جعفری

۱۔زندانی کا پیام   فضل الرحمٰن
۲۔زنداں سے   سید شاکر علی جعفری

۱۔ایک مکڑا اور مکھی   سر محمد اقبال
۲۔ایک مکڑی اور مکھی   ناظم انصاری

۱۔تخلیق صنف نازک   سر محمد اقبال

۲۔تخلیق صنف ناک	
۱۔بیان ملک بدر	بانکے بہاری لال
۲۔جلاوطن	رحیم اللہ
۱۔مناجات بدرگاہ باری تعالیٰ	بانکے بہاری لال
۲۔مناجات	رحیم اللہ
۱۔فیاضی کے بیان میں	بانکے بہاری لال
۲۔خوش اخلاقی	رحیم اللہ
۱۔جوانی اور بڑھاپا	امیر چند بہار
۲۔جوانی اور بڑھاپا	دھرم سروپ
۱۔لال اور تتلی کا بیان	بانکے بہاری لال
۲۔رابن ریڈ بریسٹ اور تیتری	رحیم اللہ
۱۔فرحت خانہ داری یعنی گھر کی خوشی	بانکے بہاری لال
۲۔گھر کی خوشی	رحیم اللہ
۱۔لوح مزار	مظفرالدین خاں صاحب
۲۔لوح مزار	حسن الدین احمد
۱۔پیر بشاش کے بیان میں	بانکے بہاری لال

۲۔پیر خوش دل	رحیم اللہ
۱۔شیر اسپارٹا کے لڑکے کے بیان میں	بانکے بہاری لال
۲۔حکایت اسپارٹہ کے لڑکے کی	رحیم اللہ
۱۔زیست انسان کی مشابہت دریا کے ساتھ	بانکے بہاری لال
۲۔عمر کی دریا سے تشبیہہ	رحیم اللہ
۱۔قصہ گداگر کا	بانکے بہاری لال
۲۔سائل کی حکایت	رحیم اللہ
۱۔اوپر کو دیکھو	بانکے بہاری لال
۲۔ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر نظر رکھنی چاہیئے	رحیم اللہ
۱۔محنت کے بیان میں	بانکے بہاری لال
۲۔محنت	رحیم اللہ
۱۔الوداع چشمہ سے	بانکے بہاری لال
۲۔رخصت کے کلمات ایک دریائے مانوس کی نسبت	رحیم اللہ
۱۔مناقشعہ چشم و بینی	بانکے بہاری لال
۲۔ناک و آنکھ کا مناظرہ	رحیم اللہ
۱۔بیان زمانہ تبہ کار	بانکے بہاری لال

۲۔زمانہ خانہ برانداز	رحیم اللہ
۱۔بلبل سے خطاب	امیر چند بہار
۲۔بلبل سے خطاب	دھرم سروپ
۱۔نزول شب	یاسین علی خاں
۲۔رات شاہانہ آرہی ہے	شاذ تمکنت
۱۔شب کی دعا	ناظم انصاری
۲۔مناجات طفل	
۱۔ایک گائے اور بکری	ڈاکٹر سر محمد اقبال
۲۔گاؤخر	سفیر کاکوروی
۱۔عندلیب شکستہ پر	محمد دین تاثیر
۲۔مرغ بسمل	محمد سیف الدین شباب

[1] انگریزی شاعری کے منظوم اردو ترجموں کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ،ص ۸۷۔۴۶، مقالہ برائے پی۔ایچ۔ڈی، ڈاکٹر حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی حیدرآباد، بھارت، ۱۹۸۴ء۔

☆☆☆

١٦

سازِ مشرق

اُردو تراجم میں حسنُ الدین احمد نے جو حصہ ڈالا ہے وہ اس قابل ہے کہ اس کی مکمل مقداریت Quantification کی جائے۔اسمِ صفت میں تو اس کام کو ''معرکتہ الآراء'' قرار دیا جا سکتا ہے اور ایسا کہنا غلط بھی نہیں ہے۔مگر تحقیق کا تقاضا یہ ہے کہ اس نے جو کچھ کیا وہ بیان کیا جائے۔تاریخِ ترجمہ کے ارتقاء میں اس کے حصہ کو ارتقاء کے تسلسل میں کڑی کے طور پر تو پیش کیا جا سکتا ہے۔اس کے مندرجات پر بحث کرنا نفسِ مضمون سے باہر کی بات ہے۔سازِ مشرق ۱۹۷۹ء شائع ہوئی اور لائبریریوں کی الماریوں کی زینت ہوگئی۔اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ اس کا مطالعہ کسی نے نہیں کیا بلکہ بہت کم لوگوں نے کیا۔جب مطالعہ ہی بہت کم کیا گیا تو استفادہ بھی محدود حد تک کیا گیا۔ہماری علمی تاریخ میں اس طرح کے رویے اور زیاں کا ذکر ہوتا ہی رہے گا کیونکہ علمی اقدار کا اتنا خیال نہیں رکھا جاتا جتنی توجہ کی وہ مستحق ہوتی ہیں۔

سازِ مشرق دو جلدوں پر مشتمل ہے۔جلد اول میں سورۃ فاتحہ کے تین تراجم اور قصیدہ بردہ شریف کے چھ شعری تراجم ہیں۔یہ قصیدہ فارسی زبان میں شیخ سعدی نے شعر کیا تھا۔یہ قصیدہ ''کریما بہ بخشائے برحالِ ما'' کے مصرع سے شروع ہوتا ہے اور عقیدتوں کی معراج تک پہنچتا ہے۔حافظ شیرازی، عمر خیام، خواجہ میر درد، غالب، علامہ مشرقی، علامہ اقبال کی فارسی شاعری کے اردو تراجم جلد اول کی زینت ہیں۔ان تراجم میں ایک طرف تو شعر میں فکری قدروں کو ابلاغ کیا گیا ہے اور دوسری طرف اردو نظم کی صنعت کو ترجمہ میں ترقی دی گئی ہے۔یہ بہت ہی معنی خیز عمل ہے۔

تہذیبِ ہند میں سنسکرت کے علاوہ فارسی اور عربی غالب زبانیں تھیں۔اردو میں ان زبانوں کے شہ پاروں کے تراجم بڑی معنویت رکھتے ہیں اور اپنی تہذیب کے شرح کار ہیں۔اسی طرح قرآن مجید کے تراجم بھی بے حد اہمیت کے حامل ہیں۔دنیا بھر کی سو سے زیادہ زبانوں میں

کلام پاک کے تراجم ہو چکے ہیں اور اردو زبان میں سب سے زیادہ تراجم کیے گئے۔ غالباً ایک آدھ ترجمہ نظم کے انداز میں بھی شعر کیا گیا ہے۔ اسی طرح اردو میں منظوم تراجم عربی اور فارسی میں بھی مشاہدہ کیے جاسکتے ہیں۔ حسن الدین احمد اس موضوع پر رقم طراز ہیں:۔

''اس حقیقت کو کون نہیں جانتا کہ زبان اردو ترجموں ہی کے ذریعہ ایک معیاری زبان بنی۔ عربی، فارسی، انگریزی اور سنسکرت کے علاوہ علاقہ واری زبانوں کے ترجموں کا ہماری زبان کی ساخت اور ترقی میں نمایاں حصہ رہا۔ عربی سے جو علم وفن کی زبان ہے زیادہ تر ترجمے نثر میں ہوئے۔ منظوم ترجموں کی تعداد نسبتاً کم ہے۔'' [1]

ہندوستان میں سنسکرت کے علاوہ فارسی اور عربی بھی مشترکہ ہندوستانی زبانوں کی طرح سمجھی جاتی تھیں۔ اس لحاظ سے ''ہندی ایرانی'' زبانوں کا تصور ماہرین لسانیات عہد جدید میں پیش کرتے ہیں۔ زبانوں کا سفر اور اشتراک تہذیب ہند کی لسانی زینت کی طرح تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مہابھارت کا منظوم ترجمہ منشی طوطا رام شایان نے کیا جو مطبع نولکشور کانپور سے شائع ہوا۔ اس نظم کی پانچویں اشاعت ۱۸۹۳ء میں ہوئی۔ اس مثنوی میں دس ہزار بیت ہیں۔ اردو میں مہابھارت کا پہلا منظوم ترجمہ ہے۔ اپنی شاعرانہ خوبیوں کی وجہ سے بہت مقبول ہوا۔ یہ ترجمہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے شروع ہوتا ہے۔ سنسکرت سے کئے گئے منظوم ترجموں میں سے یہ سب سے طویل ہے۔ اسی طرح ''بھگوت گیتا'' کے تراجم خلیفہ عبدالحکیم، سید حبیب، عاشق لکھنوی، خواجہ دل محمد، منور لکھنوی، مسز برکت رائے، مرزا جعفر علی خاں اثر، محمد اسحاق علم، نسیم نور محلی اور قاضی محمد منیر صدیقی نے کیے۔ یہ عمل ہندوستان کی تہذیب میں اشتراک کے ماحول کی شہادت ہے۔

سازِ مشرق میں سنسکرت، انگریزی، فارسی، عربی، تیلگو، کنڑی، اُدریا اور سندھی زبانوں سے اردو کے تراجم پیش کیے گئے ہیں۔ ذریعہ کا متن Source Text کی بجائے صرف تراجم شائع کیے گئے ہیں۔ سازِ مغرب کی دس جلدوں میں سے بعض جلدوں میں سے ذریعہ کا متن بھی ترجمہ کے متن کے برابر میں دیا گیا ہے۔ اس سے کتابوں کی ضخامت تو زیادہ ہوجاتی ہے مگر ذریعہ کا متن اور ترجمہ کے متن کا موازنہ کرنے کا بہت آسان موقع مل جاتا ہے۔ اس طرح کا تقابل اور تضاد Compare and Contrast علم ترجمہ کا بنیادی اصول ہے۔ یہ اصول ترجمہ کو سائنسی

مقام عطاء کرتا ہے۔ اس بات کا اعتراف حسن الدین احمد بھی کرتے ہیں کہ اُردو تراجم دس جلدوں میں پیش کیے گئے ہیں۔ اگر سب کے مقابل ذریعہ کی زبان کا متن Source Text دیا جاتا تو دس جلدوں کی کتاب کا حُجم بہت زیادہ ہوجاتا۔

سازِ مشرق (حصہ اوّل)

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Not Known	No Script	سیماب اکبر آبادی	سورہ فاتحہ
Not Known	No Script	کیف بھوپالی	سورہ فاتحہ
Not Known	No Script	حفیظ الکبیر پرواز	سورہ فاتحہ
Not Known	No Script	پیرزادہ محمد حسین خاں عارف	قصیدہ بردہ شریف
Not Known	No Script	غلام احمد محاسب جنگ	قصیدہ بردہ شریف
Not Known	No Script	محمد عبدالوہاب عندلیب	قصیدہ بردہ شریف
Not Known	No Script	عبدالغفور خاں نامی	قصیدہ بردہ شریف
Not Known	No Script	محمد فیاض الدین نظامی	قصیدہ بردہ شریف
Not Known	No Script	غلام رسول کامگار کشتواڑی	قصیدہ بردہ شریف
Not Known	No Script	ملا عبدالباسط	تحفہ مرسلہ
Not Known	No Script	راجہ گردھاری پرشاد باقی	رباعیات خواجہ میر درد
Not Known	No Script	نظم طباطبائی	قصیدہ
Not Known	No Script	مس ریحانہ	بے مثال پاکبازی
Not Known	No Script	سید محمود اعظم فہمی	افسانۂ غم
Not Known	No Script	حکیم محمد حسین عرشی	نسیمِ نجد
Not Known	No Script	حکیم ہلال اکبری	رباعیات حضرت ابوسعد الخیر
Not Known	No Script	راجہ گردھاری پرشاد باقی	رباعیات عمر خیام
Not Known	No Script	احتشام الدین حقی	رباعیات عمر خیام

Not Known	No Script	آزاد توکلی	رباعیات عمر خیام
Not Known	No Script	ڈاکٹر مہندر راج سکسینہ	رباعیات عمر خیام
Not Known	No Script	مختلف شعراء	رباعیات عمر خیام
Not Known	No Script	حکیم ہلال اکبری	قندِ مکرر
Not Known	No Script	مولانا حالی	مغربی پھول
Not Known	No Script	مختلف شعراء	کلام خسرو
Not Known	No Script	محمد احتشام الدین حقی	غزل حافظ الایا ایہا اور کاساً وناولہا
Not Known	No Script	محمد احتشام الدین حقی	غزل حافظ مروکہ درغم ہجر تواز جہاں برویم
Not Known	No Script	محمد احتشام الدین حقی	غزل حافظ مسلماناں مراوقتے دلے بود
Not Known	No Script	محمد احتشام الدین حقی	غزل حافظ اے نسیم سحر آرام گہ یار کجاست
Not Known	No Script	محمد احتشام الدین حقی	ساقیا برخیز ودردہ جام را
Not Known	No Script	محمد احتشام الدین حقی	غزل حافظ اے کہ درکوئے خراجات مقامے
Not Known	No Script	منور لکھنوی، احسن مفتاحی	اشعار حافظ
Not Known	No Script	حکیم ہلال اکبری	مئے دوآتشہ
Not Known	No Script	باقر امانت خیانی	منقبت از جنید بغدادی
Not Known	No Script	عرش ملیسانی	رباعیات سرمد
Not Known	No Script	راجہ گردھاری پرشاد باقی	رباعیات خواجہ میر درد
Not Known	No Script	اختر حسن	چراغ دیر (غالب)
Not Known	No Script	مختلف شعراء	رباعیات علامہ مشرقی

Not Known	No Script	باقر امانت خانی	اتحاد امت
Not Known	No Script	صالحہ عرشی	جرعات اقبال
Not Known	No Script	مضطر مجاز	خطاب بہ مہر عالم تاب
Not Known	No Script	مضطر مجاز	حضور حق
Not Known	No Script	مضطر مجاز	سلطان شہید

[1]

ساز مشرق (حصہ دوم)

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Not Known	No Script	کیفی دہلوی	تخلیق عالم
Not Known	No Script	طوطا رام شایان	حمد
Not Known	No Script	طوطا رام شایان	میدان جنگ کا نقشہ
Not Known	No Script	پربھو دیال مصر عاشق لکھنوی	عارف کامل
Not Known	No Script	پربھو دیال مصر عاشق لکھنوی	غذائے روح
Not Known	No Script	منور لکھنوی	علم معرفت
Not Known	No Script	منور لکھنوی	ترکِ نجات
Not Known	No Script	یوگی راج نظر سوہانسوی	نغمہ الہام
Not Known	No Script	خواجہ دل محمد	نورِ ہدایت
Not Known	No Script	اثر لکھنوی	نغمہ جاوید
Not Known	No Script	نسیم نور محلی	بھگوت گیتا
Not Known	No Script	رتن چند رتن	گیتا رتن
Not Known	No Script	جوندلال شاد	بھگوت گیتا
Not Known	No Script	سیاح سونامی	بھگوت گیتا
Not Known	No Script	پنڈت دنیا ناتھ مدن	مخزن اسرار

گنیش پوران	شنکر دیال فرحت	No Script	Not Known
گنیش پوران	شنکر دیال فرحت	No Script	Not Known
اشلوک	بسمل دہلوی	No Script	Not Known
سچی راہ	منور لکھنوی	No Script	Not Known
بُرکھارت	شاکر میرٹھی	No Script	Not Known
ہیمنت	شاکر میرٹھی	No Script	Not Known
جوہر تمثیلات	راگھویندر راؤ جذب عالم پوری	No Script	Not Known
تمہیدی حمد	منور لکھنوی	No Script	Not Known
مثنوی نیرنگ سحر	اقبال ورما سحر	No Script	Not Known
دُشنیت اور شکنتلا	حافظ خلیل حسن خلیل	No Script	Not Known
شکنتلا	ساغر نظامی	No Script	Not Known
میگھ دوت	حافظ خلیل حسن خلیل	No Script	Not Known
محبوب	صمیم برنی	No Script	Not Known
جنگل اور ندی	صمیم برنی	No Script	Not Known
آغازِ داستان	صمیم برنی	No Script	Not Known
سکونِ زندگی	ارشد تھانوی	No Script	Not Known
عکس جمیل	نریش کمار شاد	No Script	Not Known
خام خیالی	ریاست علی تاج	No Script	Not Known
ناوکِ جگر دوز	ظفر علی خان	No Script	Not Known
فضائے برشگال	شاکر میرٹھی	No Script	Not Known
ہیم چندر مرنالینی	حافظ خلیل حسن خلیل	No Script	Not Known
پدماوت	حافظ خلیل حسن خلیل	No Script	Not Known
بن باس کی تیاری	سورج نرائن مہر	No Script	Not Known
رامائن بہار	بانکے بہاری لال بہاری	No Script	Not Known

رامائن منظوم	شنکر دیال فرحت	No Script	Not Known
تلسی کرت رامائن	حکیم وائسرائے وہمی	No Script	Not Known
پُھولوں کی بہار	محمد امیر	No Script	Not Known
وہی تُو ہے	دھرم سروپ	No Script	Not Known
بندے ماترم	سرور جہاں آبادی	No Script	Not Known
جذبات داس	وحید الدین سلیم	No Script	Not Known
عظمتِ پیری	محمد امیر	No Script	Not Known
حسرتِ نغمہ	برق دہلوی	No Script	Not Known
جِھلملی	افسر ماہ پوری	No Script	Not Known
میرے نغمے	حشر القادری	No Script	Not Known
سمتی شتکم	راگھویندر راؤ جذب عالم پوری	No Script	Not Known
سمتی شتکم	ریاست علی تاج	No Script	Not Known
مُناجات	بدیع الزماں خاور	No Script	Not Known
شجر کی تعریف میں	بدیع الزماں خاور	No Script	Not Known
رازِ نہاں	یونس اگاسکر	No Script	Not Known
قصہ گلابوں کا	یونس اگاسکر	No Script	Not Known
متاع جاوداں	بدیع الزماں خاور	No Script	Not Known
فرمودات	حمید الماس	No Script	Not Known
میں کہاں جاؤں گا	حمید الماس	No Script	Not Known
تم کبھی راہِ محبت سے نہ ہٹنا ہرگز	حمید الماس	No Script	Not Known
شب گرد	حمید الماس	No Script	Not Known
تاج محل	حمید الماس	No Script	Not Known

Not Known	No Script	کرامت علی کرامت	آنے والے انسان
Not Known	No Script	کرامت علی کرامت	بھیڑ
Not Known	No Script	کرامت علی کرامت	حال کے آئینے میں
Not Known	No Script	کرامت علی کرامت	خوف
Not Known	No Script	کرامت علی کرامت	روشنی کی پیاس
Not Known	No Script	استاد بخاری	سوچ سکے تو سوچ
Not Known	No Script	شیخ محمد ابراہیم خلیل	کافی
Not Known	No Script	بردہ سندھی	رگ رگ میں ہے روگ
Not Known	No Script	سرور مجاز	تن کے سونے شہر میں باہو!
Not Known	No Script	پیکر واسطی (علیگ)	چاند
Not Known	No Script	شفیع عقیل	دوہے۔۔۔ بابا فریدؒ
Not Known	No Script	رفیق خاور	ہیر رانجھا
Not Known	No Script	فارغ بخاری و رضا ہمدانی	چار بیتہ
Not Known	No Script	ش۔ حقی	غزل
Not Known	No Script	شہاب رفعت	التماس
Not Known	No Script	تابش صدیقی	بے رُخی

[2]

حوالہ جات

[1] حسن الدین احمد، ساز مشرق حصہ اول، ولا اکیڈمی حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۹ء۔
[2] حسن الدین احمد، ساز مشرق حصہ دوم، ولا اکیڈمی حیدرآباد، بھارت، ۱۹۸۰ء۔

☆☆☆

سازِ مغرب
حصہ اوّل

''سازِ مغرب'' انگریزی زبان کی نظموں کے اردو تراجم کا مجموعہ ہے۔ کُلی طور پر اس کتاب کے دس حصے یا جلدیں ہیں۔ حصہ اول میں انگریزی زبان کی چالیس ۴۰ نظموں کے چھہتر ۷۶ اردو تراجم موجود ہیں۔ ایسا اس لیے ہے کہ کسی ایک انگریزی نظم کو اردو زبان میں مختلف ترجمہ کاروں نے کئی دفعہ ترجمہ کر دیا ہے۔ ترجمہ میں اس عمل کو ''ہمترجمہ Multi Translations'' کہا جاتا ہے۔ اس کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں جن کا ذکر ایک الگ باب میں تفصیل سے کیا گیا ہے۔ سروجنی نائیڈو کی ایک بہت ہی خوبصورت اور تہذیبی تہوں میں لف شدہ نظم Indian Gypsy کو اس کتاب میں نامعلوم شاعر کا کلام کہا گیا ہے۔ جو کہ درست نہیں ہے۔ یہ نظم سروجنی نائیڈو کی تخلیق تھی جسے سفیر کاکوروی نے ''گُجری'' کے عنوان سے ترجمہ کیا۔ سازِ مغرب کے حصہ اول میں شامل فن پاروں اور ان کے تراجم اور فن کاروں کی تفاصیل درج ذیل فہرستوں میں موجود ہیں۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Thomas Gray	Elegy (Written in a Country Churchyard)	علامہ سید علی حیدر طباطبائی	گورِ غریباں
		سید احمد کبیر	گورِ غریباں
		امیر چند بہار	گورِ غریباں
		سید صاحب حسینی صائب	گاؤں کا قبرستان
		جعفر عباس	رموزِ حیات
H.W. Longfellow	A Pslam Of Life	خلیفہ عبدالحکیم	پیغامِ عمل
		سعد حسین سعد	نغمۂ حیات

نرگسِ آبی	جعفر عباس		
تنہائی کی جنت	محمد امیر	The Daffodils	William Wordsworth
ندی کا راگ	ظفر علی خاں	The Brook	Lord Alfred Tennyson
آبِ جو	عبدالصمد بزمی		
غُلام کا خواب	ثاقب بدایونی	The Slave's Dream	H.W. Longfellow
کھوئی ہوئی محبت	عزیز احمد عزیز	The Lost Love	William Wordsworth
حسینہ لُوسی	محسن زیدی		
دیدۂ نم	محمد ابراہیم		
گھنٹہ نہیں بجے گا	نادر کاکوروی	Curfew Must Not Ring Tonight	Rose Harturick Thrope
عالمِ یاس میں	امیر چند بہار	Stanzas Written in Dejection	P.B. Shelley
فادر ولیم	اسمٰعیل میرٹھی		
پیامِ صبح	اقبال		
حُبِّ وطن	حبیب اللہ رشدی		
گجری	سفیر کاکوروی	The Indian Gypsy	
نرگس سے خطاب	وحید زیدی	To Daffodils	R. Herrick
بچے کا پہلا احساسِ غم	منشی تلوک چند محروم	The Chils's First Grief	Fellicia Hemans

حیاتِ جاوید	محمد امیر	Ode on Intimations of Immortality	William Wordsworth
موت کی گھڑی	اسمٰعیل میرٹھی		
رُخصت اے بزمِ جہاں	اقبال		
گزرے زمانے کی یاد	نادر کاکوروی		
آنسو	نادر کاکوروی		
گورستانِ شاہی گول کنڈہ	محمد سیف الدین شباب	The Royal Tombs of Golconda	
جہانِ عزلت	محمد امیر	The Solitude of Alexander Selkirk	W. Sowper
نوحہ	جعفر عباس	A Lament	P.B. Shelley
ایک حسین سے خطاب	محمد ابراہیم		
شاعر کا دل	نادر کاکوروی	The Poet's Mind	Lord Alfred Tennyson
یولیسز	امیر چند بہار	Ulysses	Lord Alfred Tennyson
حسین ساگر	سفیر کاکوروی	The Hussain Sagar	
رازِ محبت	حیدر علی خاں حیدر		
عندلیبِ شکستہ پر	محمد دین تاثیر		
فلسفۂ محبت	عزیز احمد عزیز	Love's Philosophy	P.B. Shelley
ابو بن ادھم		Abou Ben Adhem	Leigh Hunt

بُزدل	محمد ابراہیم	Cowards	
سفرِ حیات	سید غلام سمنانی	From " Gitanjali"	Rabindra Nath Tagore
عشق اور موت	اقبال		
آخری وصیت	اثر لکھنوی	Remember	C.G. Rossetti
کلی نے سن کر تبسم کیا	میر سرفراز علی		
حسنِ کامل	امیر چند بہار	She Walks in Beauty	Lord Byron
نیا گھر	جعفر عباس	The New House	Edward Thomas
مرحومہ کی یاد میں	نادر کاکوروی		
فریبِ نظر	امیر چند بہار	Dover Beach	Matthew Arnold
سچی محبت	محسن زیدی	The True Beauty	Thomas Carew
طویل زندگی	ہری مہتہ	The Hollow Men	T.S. Eliot
موت	سعد حسین سعد	Death the Leveller	
آرام	حیدر علی خاں حیدر		
بے رحم حسینہ	امیر چند بہار	La Belle Dame Sans Merci	John Keats
انسان کی خام خیالی	اسمٰعیل میرٹھی		
کیفِ بہار	حامد علی خاں	Ecstasy	
بادِ مغرب سے خطاب	امیر چند بہار	Ode to the West Wind	P.B. Shelley

ایک قانع مفلس	اسمٰعیل میرٹھی		
گلابِ حق	ہری مہتہ	Rose of God	Sri Aurobindo
شاعر کی دُنیا	دھرم سروپ		
نسترن	سفیر کاکوروی	Nasturtiums	
کوئل	اسماعیل رسا	To the Cuckoo	William Wordsworth
کسی کی یاد	امیر چند بہار		
ربی بن عذرا	محمد امیر	Rabbi Ben Ezra	Robert Browning
وہ نور برسا ہے مُجھ پر	دھرم سروپ		
معبر کے ماہی گیر	سفیر کاکوروی	Coromandel Fishers	
جام	دھرم سروپ	The Cup	Vivekananda
نغمۂ زیست	دھرم سروپ	From " Prometheus Unbound"	
شاعر کا دل	دھرم سروپ	If thou indeed	William Wordsworth
بادِ خزاں سے خطاب	سہیل احمد فاروقی		
نورِ ازل	دھرم سروپ	From Hellas	P.B. Shelley
کیڑا	اسمٰعیل میرٹھی		
پاسِ عہد	سعد حسین سعد	Stopping by Woods on a Snowy Evening	Robert Frost
وعدہ	سلام مچھلی شہری		

سازِ مغرب

حصہ دوم

سازِ مغرب حصہ دوم میں اردو تراجم شایع کیے گئے ہیں۔ان تراجم کا انگریزی متن موجود نہیں ہے۔صاحبِ کتاب محقق کا اپنا کہنا ہے کہ ''طباعت کی بعض دوسری دشواریوں کی وجہ سے اس مرتبہ اصل انگریزی نظموں کو شریک نہ کیا جا سکا۔''[2]
انگریزی کی پینتالیس ۴۵نظموں کے اسی ۸۰ تراجم شامل ہیں۔اس حصہ میں بھی ہمترجمہ شامل ہیں۔آٹھ ۸ انگریزی نظموں کے دو یا دو سے زیادہ ترجمے شامل ہیں۔کچھ ہمترجے بھی موجود ہیں۔کسی وجہ سے اس اہتمام کی کمی نظر آتی ہے کہ بعض نظمیں حصہ اول میں بھی شامل ہیں اور حصہ دوم میں بھی۔کہا جا سکتا ہے کہ کسی اور جلد میں بھی ایسا ہو سکتا۔تاہم سازِ مغرب اور سازِ مشرق کے مجموعی حجم کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اندازہ ہوتا ہے کہ جس زمانے میں یہ تحقیق کی گئی آج کی سی جدید سہولیات میسر نہ تھیں۔کتابوں کی ترتیب، تنظیم، ترکیب میں اُونچ نیچ کے امکانات ہو سکتے تھے۔اس حصہ میں انگریزی زبان کے ۵۶ شاعروں کی نظموں کی فہرست دی گئی ہے۔ان کی نظموں کو ۹۷ تراجم میں نظم کیا گیا ہے۔تاہم یہ حصہ کتاب میں بالکل اجنبی اور بے ربط لگتا ہے۔ایسا ہو سکتا ہے کہ ہمترجموں کی فہرستیں بنا کر شامل کر دی گئی ہوں۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
		محمد حسین آزاد	ایک نابینا پھُول والی کا گیت
		سرور جہاں آبادی	اندھی پھُول والی کا گیت
		سید محمد ابراہیم اشک	اندھی پھُول والی کا گیت
		اشک بلندشہری	اندھی پھُول والی کا گیت
		احسن لکھنوی	اندھی پھُول والی کا گیت

مترجم	ترجمہ
سید محمد یوسف قیصر	سمندر
ممتاز احمد	سمندر
غلام محمد طور	کوئل
عظمت اللہ خاں	کوئل
برق دہلوی	ساعت مرگ
تلوک چند محروم	موت کا موسم
حامد اللہ افسر	آئینہ میں سفید بال دیکھ کر
طالب بنارسی	پہلا سفید بال
ناز	موت اچھی کہ زندگی اچھی
حمید عرفانی	زندگی اور موت
غلام محمد طور	فلسفہ محبت
سید ابوالحسن ناطق	رازِ اُلفت
شان الحق حقی	فرصت
شمیم	فرصت
محمد سیف الدین شباب	حسین ساگر
محسن زیدی	غُلام کا خواب
قیصر	موت سب کو یکساں کر دیتی ہے
نظم طباطبائی	نوعِ بشر سے محبت
محمد حسین آزاد	اولوالعزمی کے لیے کوئی سدِ راہ نہیں
حالی	دوست
محمد اسماعیل رسا ہمدانی	تتلی
حفیظ جالندھری	کاہل کا گیت
محمد سیف الدین شباب	نغمہ محبت
عظمت اللہ خاں	ننھا غاصب
طالب بنارسی	نورِ الٰہی
اثر لکھنوی	کسان

عظمت اللہ خاں	ہم ساتھ ہیں
سورج نارائن مہر	خوابِ دنیا
اثرؔ لکھنوی	باغی انسان
عظمت اللہ خاں	یونان کے جزیرے
اثرؔ لکھنوی	خدائے نامعلوم
قیصر	بی بی ہوا آدم سے کہتی ہیں
عظمت اللہ خاں	چھیل چھبیلی
اثرؔ لکھنوی	تھار
قیصر	انسان کی فصلیں
عزیز لکھنوی	مئی کا جواں چاند
آصف	نوحہ
علی الدین عجز بدایونی	زندگی
قیصر	گوشۂ تنہائی
غلام بھیک نیرنگ	مقصودِ اُلفت
ممتاز احمد	رحم
قیصر	گلاب کا آخری پھول گرمی کے موسم میں
قیصر	خوش نصیب کون ہے
عظمت اللہ خاں	اگر موت بن خواب کی نیند ہووے
منصور احمد	محبت کا دن
قیصر	بادل
عظمت اللہ خاں	تریا چاہ
محمد اسماعیل رسا ہمدانی	قوسِ قزح
قیصر	ایک چشمے پر یہ الفاظ کندہ تھے
شان الحق حقی	خوفِ مرگ
سید حشمت حسین حشمت	تصویرِ مہتاب
انوار علی خاں سوز	علمِ یاس

نعیم الدین صدیقی	دنیائے خواب
انوار علی خاں سوز	قطعہ
غُلام بھیک نیرنگ	جانِ شیریں
حسرت موہانی	ترانۂ محبت
برق دہلوی	نشۂ حُسن
ا۔ع۔ شرر کاکوروی	فراقِ شوہر
جاذب دہلوی	چانداور سمندر
طالب بنارسی	دولت
سرور جہاں آبادی	مُرغابی
برق دہلوی	پُھول
تلوک چند محروم	سپاہی کا خواب
محمد حسین آزاد	معرفتِ الٰہی
عزیز الرحمٰن بلگرامی	قلُ شیءٍ ہالکُ
ڈاکٹر سید محی الدین قادری	ایک ممی سے خطاب
زور	
انوار علی خاں سوز	آخری ہم رقابی
قیصر	ایک لوے سے خطاب
محمد صادق ضیا چینوٹوی	ابدیت کی کرنیں گہوارۂ طفلی میں
برق دہلوی	شہیدِ جفا
ضامن کنتوری	راہ بے صحرا نشیں
قاضی عبدالعزیز	عہد ہارون رشید
برق دہلوی	اینک آرڈن
کبیر کوثر	شکستِ باطل
سید راحت حسین	قریۂ ویراں

سازِ مغرب

حصہ سوم

سازِ مغرب حصہ سوم میں انگریزی زبان کی ۶۹ نظمیں متن کے ساتھ شامل ہیں۔ان نظموں کے اردو تراجم کی تعداد ۱۰۴ ہے۔بعض نظموں کے انگریزی اردو متن کو موازنہ کی غرض سے تلاش کرنا دُشوار بھی ہے۔مگر مکمل کتاب میں ایسا نہیں ہے۔کتاب کے اس حصہ میں بھی ''ہمتراجم'' شامل ہیں۔ہم تراجم نظموں کے سبب ذریعہ کے متن کی ۶۹ انہتر نظموں کے ۱۰۴ ایک سو چار اُردو تراجم ہیں۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
T. Moore	Tis the last Rose of Summer	حسرت موہانی	موسم بہار کا آخری پھول
T. Moore	Tis the last Rose of Summer	سرور جہاں آبادی	موسم بہار کا آخری پھول
T. Moore	Tis the last Rose of Summer	ارشد صدیقی	بسنت کا آخری پھول
T. Moore	Tis the last Rose of Summer	تسکین قریشی	فصلِ گرما کا آخری پھول
C. Cibber	The Blind Boy	منشی غُلام مولے	داستان اندھے لڑکے کی
C. Cibber	The Blind Boy	سید احمد کبیر	اندھا لڑکا
C. Cibber	The Blind Boy	سید راحت حسین	طفلِ نابینا

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
T. Campbell	Lord Ullin's Daughter	نامعلوم	تصویرِ وفا
T. Campbell	Lord Ullin's Daughter	محمد عباس کاظمی نیشا پوری	لارڈ یولین کی لڑکی
T. Campbell	Lord Ullin's Daughter	طالب	نواب اُلن کی بیٹی
Felica Hemans	The Graves of a Household	سید علی سجاد دہلوی	ایک گھرانے کی قبریں
Felica Hemans	The Graves of a Household	رضا صدیقی	ایک خاندان کی قبریں
Felica Hemans	The Graves of a Household	تلوک چند محروم	ایک خاندان کی قبریں
Felica Hemans	Casablanca	منشی غلام مولے	حکایت پسر ناخدا
Felica Hemans	Casablanca	سعید الدین خاں سعید	کیسا بلانکا
Felica Hemans	Casablanca	بدرالزماں بدر	کیسا بلانکا
William Wordsworth	The Nighntingale and the Glowworm	ڈاکٹر اقبال	بُلبل اور جگنو
William Wordsworth	The Nighntingale and the Glowworm	منشی غلام مولے	بیان کرمک
William Wordsworth	The Nighntingale and the Glowworm	بدرالزماں بدر	عندلیب اور کرمک شاب تاب
Sir Walter Scott	Love of Country	ارشد صدیقی	ترانہ زندگی
Not Known	No Script	سید احمد کبیر	سرودِ زندگی

Sir. H. Wotton	Character of a Happy Life	پتمبر پرشاد اختر	مُسرتِ آزادی
Sir. H. Wotton	Character of a Happy Life	سنت لال عنبر	اچھی زندگی
Not Known	No Script	امیر احمد انصاری	شوہر کا جنازہ
Lord Tennyson	Home They Brought Her Warrior Dead	ارشد صدیقی	پیمانہ صبر
Not Known	No Script	تلوک چند محروم	حُب وطن
Not Known	No Script	سید حیدر زیدی	حُب وطن
William Wordsworth	In the month of March	رسا ہمدانی	مرغ بول رہا ہے
William Wordsworth	In the month of March	قیصر	فصلِ بہار
Alexander Pope	Ode on Solitude	نامعلوم	تصویرِ قناعت
Not Known	No Script	لاابالی	عشرتِ خلوت
Shakespeare	Mercy	تلوک چند محروم	رحم
Shakespeare	Mercy	نظم طباطبائی	رحم
William Wordsworth	To The Skylark	ارشد تھانوی	چکور
Not Known	No Script	رسا ہمدانی	کوّا

P.B. Shelley	Love's Philosophy	اختر عظیم آبادی	فلسفۂ عشق
Mrs. Hemans	The Hour of Death	ارشد صدیقی	بجنے پائے نہ کلیسا کی گجر آج کی رات
Not Known	No Script	محمود شیرانی	موت کا وقت
W. Wordsworth	We Are Seven	ارشد صدیقی	فطرتِ معصوم
	No Script	سید احمد کبیر	اجل کے سامنے سب برابر ہیں
T. Campbell	The Soldier's Dream	سید احمد کبیر	سپاہی کا خواب
Not Known	No Script	ارشد صدیقی	سنہرے پھول
Not Known	No Script	تلوک چند محروم	بزدل
Not Known	No Script	سعید الدین خاں سعید	ابو بن ادھم
C.B. Browning	If Thou Must Love Me	عزیز احمد عزیز	ایک عرض
P.B. Shelley	Stanzas written in Dejection near Naples	محمد عباس کاظمی نیشا پوری	مایوسی
John Logan	To The Cuckoo	سرور جہاں آبادی	کوئل
Not Known	No Script	محمد فضل الرحمٰن	اکیلا جلاوطن
Not Known	No Script	نامعلوم	زندگی کا راگ
W. Wordsworth	Lucy Gray	سعید الدین خاں سعید	سَلمیٰ

ہفت خوان عمر	سید احمد کبیر	The Seven Ages Of Man	Shakespeare
نرم گفتاری	تلوک چند محروم	Speak Gently	Not Known
خوابِ رحلت	مرزا اعجاز حسین	Requiescat	Matthew Arnold
محبت	عزیز احمد عزیز	Love	T. Moore
دھوپ اور چاندنی	ظفر علی خاں	Day-light And Moon-light	H.W. Longfellow
عالم	ارشد صدیقی	The Scholar	R.Southey
شاہ بروس اور مکڑا	بشیر احمد طاہر	King Bruce And The Spider	Eliza Cook
فراقِ روح وتن	مولوی ظفر علی خاں	Life I Know Not What Thou Art	Mrs. Barbauld
پہاڑ اور گلہری	اقبال	The Mountain And The Squirrel	Mrs. Barbauld
سر جوَن مور کا جنازہ	مولوی محمد اسماعیل	The Burial of Sir John Moore	Charles Wolfe
آخری التجا	عزیز احمد عزیز	When I Am Dead	C.G. Rosetti
روز ابل	محمد عباس کاظمی نیشا پوری	No Script	Not Known
دھنک	ارشد صدیقی	The Rainbow	W. Wordsworth
پریوں کا گیت	سید امتیاز علی تاج	Fairie's Song	Shakespeare

پھولوں کی تڑپ	بشیر احمد طاہر	Flower Chorus	R.W. Emerson
حسین خواب	عزیز احمد عزیز	Lines To An Indian Air	P.B. Shelley
تشویش	ارشد صدیقی	I Fear Thy Kisses	P.B. Shelley
میرے بعد	بشیر احمد طاہر	No Script	Not Known
نغمۂ آسانی	تلوک چند محروم	The Power Of Music	W. Shakespeare
بلنہیم ۔ جنگ کے بعد	محمد عباس کاظمی نیشا پوری	After Blenheim	R. Southey
بلاعنوان (جمالِ شے سرورِ قلب بن کر)	نامعلوم	A Thing Of Beauty	Keats
پروازِ محبت	محمد عباس کاظمی نیشا پوری	The Flight Of Love	P.B. Shelley
ناپائیداری	بشیر احمد طاہر	Mutability	P.B. Shelley
شکوہ تقدیر	عزیز احمد عزیز	For Ever Fortune Will Thou Prove	J. Thomson
بیتے ہوئے دن	عزیز احمد عزیز	No Script	Not Known
سکائی لارک	محمد عباس کاظمی نیشا پوری	To A Skylark	P.B. Shelley
غمِ غمگسار	علم دین	She Is Far From The Land	Thomas Moore
غریبُ الوطن طوطا	بدر الزماں بدر	The Parrot In Exile	T. Campbell

W. Shakespeare	The Vicissitudes of Life	محی الدین صدیقی	انقلاباتِ ہستی
T. Campbell	To The Evening Star	محمد عباس کاظمی نیشا پوری	شام کا ستارہ
William Cowper	God An Author Of Nature	سید احمد کبیر	دنیا کی چیزوں میں خدا کی قدرت
Not Known	No Script	نامعلوم	آخری تمنا
R. L. Stevenson	Requiem	بشیر احمد طاہر	مغفرت
R. Burns	O My Luve's Like A Red, Red Rose	عزیز احمد عزیز	اُلفت
T. Gray	Ode On The Spring	نظم طباطبائی	زمزمہ فصل بہار
T. Campbell	Freedon And Love	اختر عظیم آبادی	محبت اور آزادی
R.Burns	The Night Has A Thousand Eyes	عزیز احمد عزیز	رونق حیات
Not Known	No Script	محمد فضل الرحمٰن	نیا سال
James Montgomery	Home	سید احمد کبیر	دیس اور اپنا گھر
Lord Byron	Fare, Thee Well	رواں	الوداع
W. Shakespeare	True Friend	تلوک چند محروم	صادق دوست کی پہچان
W. Shakespeare	Soliloquy On Sleep	سید احمد کبیر	خواب

P.B. Shelley	Time	ضامن کنتوری	وقت
	No Script	تلوک چند محروم	بقائے محبت
F. Hemans	The Better Land	سید احمد کبیر	بہشت بریں
W. Wordsworth	A Slumber Did My Spirit Seal	تلوک چند محروم	کیا سے کیا
W. Barnes	The Mothers Dream	ڈاکٹر اقبال	ماں کا خواب
Lord Tennyson	The Death Of The Old Year	سرور جہاں آبادی	سال گزشتہ
W. Shakespeare	Wolsey's Forewell	سید احمد کبیر	زوال عظمت وشان
Samuel Rogers	A Wish	عزیز احمد عزیز	تمنا
Not Known	No Script	فراق گورکھ پوری	ترانہ خزاں
W. Shakespeare	Blow, Blow Thou Winter Wind	نامعلوم	چل اے باد خزاں
Not Known	No Script	وحید الدین سلیم	گوشہ قناعت
Not Known	No Script	اوج گیاوی	قناعت

[4]

سازِ مغرب

حصہ چہارم

سازمغرب حصہ چہارم میں ۳۴ نظموں کا انگریزی متن موجود ہے۔اس کے ساتھ حسن الدین احمد کا انگریزی زبان میں Preface بھی موجود ہے۔ان ۳۴ نظموں کو ۱۳۸ اردو تراجم میں پیش کیا گیا ہے۔یہ بھی ممکن ہے کہ بعض اردو تراجم کا انگریزی متن موجود ہی نہ ہو۔یہ بھی ممکن ہے کہ ہمترجموں کی وجہ سے اردو تراجم کی تعداد زیادہ ہو۔پھر بھی یہ بات وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ اردو کی ہرنظم کا متن دینے کی بجائے کچھ نظموں کا انگریزی متن دے دیا گیا ہے۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Ann Taylor	The Star	مولانا امتیاز علی عرشی	نجم درخشاں
Ann Taylor	The Star	محی الدین	ننھے تارے
Ann Taylor	The Star	عزیز نظمی	تارے
Alexander Pope	The Quiet Life	فضل الرحمٰن	خانہ نشین
Sarojini Naidu	Ecstasy	نظم طباطبائی	نغمہ زندگی
Lord Byron	On The Castle Chillon	فضل الرحمٰن	قیدخانہ
William Wordsworth	Memory	فانی بدایونی	یاد

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
John Godfray Saxe	TheBlindMenand The Elephant	عزیز نظمی	اندھے اور ہاتھی
John Dryden	Alexander's FeastorThe Power Of Music	فضل الرحمٰن	سکندر اور مطرب
John Keats	Ode On Poets	فضل الرحمٰن	زندہ جاوید شاعر
Matthew Arnold	Shakespeare	فضل الرحمٰن	شیکسپیر
Sarojini Naidu	The Festival Of Serpents	سفیر کاکوروی	نغمہ صحرائی
William Shakespeare	Rememberance	سامی	یادِ دوست
Thomas Grey	Ode on the Pleasure-Arising from Vicissitude	فراق گورکھ پوری	مدوجزر عرفان
Sarojini Naidu	Song	خلیق دہلوی	یادِ محبوب
Sarojini Naidu	The Coming of Spring	مرزا شہید امرتسری	ایک غمزدہ کی بہار!
Sarojini Naidu	Transience	وفا صدیقی	تغیر زمانہ
Sarojini Naidu	A Challenge To Fate	سفیر کاکوروی	تقدیر زمانہ
Colonel Lovelace	To Althea From Prison	فضل الرحمٰن	زندانی کا پیام اپنی محبوبہ کے نام

Sarojini Naidu	Suttee	محمد سیف الدین شباب	ستی
Sarojini Naidu	A Prayer of Islam	سفیر کاکوروی	اسماءِ حسنیٰ
Sarojini Naidu	The Motherland	حامد اللہ افسر میرٹھی	اے میرے پیارے وطن
Sarojini Naidu	Lily	سفیر کاکوروی	کنول
Sarojini Naidu	Death and Life	محمد سیف الدین شباب	موت اور زندگی
B. Jonson	Hymn to Diana	فضل الرحمٰن	چاند کی دیوی
Sarojini Naidu	Village Song	سفیر کاکوروی	نغمۂ آبگیر
Sarojini Naidu	Dirge in Sorrow of her Bereavement	محمد سیف الدین شباب	سوزِ بیوگی
Sarojini Naidu	Golden Cassia	سفیر کاکوروی	املتاس کا پھول
William Shakespeare	A Consolation	فضل الرحمٰن	تسلی
William Shakespeare	A Triumph of Death	محی الدین	جامِ فنا
R. Burns	Jean	فضل الرحمٰن	جین
R. Barnfield	The Nightingale	فضل الرحمٰن	بُلبل
W. Drummond	Summons to Love	فضل الرحمٰن	انتظار

Not Known	No Script	نیاز فتح پوری	تیر و نغمہ
Not Known	No Script	ارشد صدیقی	تیر و نغمہ
Not Known	No Script	تسکین سورونوی	ناوک و نغمہ
Not Known	No Script	مولانا امتیاز علی عرشی	نجم درخشاں
Not Known	No Script	محی الدین	ننھے تارے
Not Known	No Script	عزیز نظمی	تارے
Not Known	No Script	محی الدین	ننھا پودا
Not Known	No Script	مولانا امتیاز علی عرشی	شجر نوخیز
Not Known	No Script	حالی	قدر و منزلت کس جگہ ہوتی ہے
Not Known	No Script	فضل الرحمٰن	خانہ نشین
Not Known	No Script	نظم طباطبائی	نغمۂ زندگی
Not Known	No Script	محمد عثمان عارف	چل جاڑے کی ہوا چل
Not Known	No Script	فضل الرحمٰن	محبت کا فلسفہ
Not Known	No Script	قلق میرٹھی	لڑکپن کی پہلی مصیبت
Not Known	No Script	برق دہلوی	مادر ناشاد کا خواب
Not Known	No Script	فضل الرحمٰن	من کا پیار
Not Known	No Script	کیدار ناتھ بیکل دہلوی	تتلی
Not Known	No Script	فضل الرحمٰن	دانائے راز
Not Known	No Script	اختر جوناگڑھی	بی بی حوا آدم سے کہتی ہیں
Not Known	No Script	سید عبدالرؤف شاہ عاصی	حُب وطن
Not Known	No Script	ضامن کنتوری	دھوپ اور چاندنی
Not Known	No Script	فضل الرحمٰن	کوئل
Not Known	No Script	حسرت موہانی	ترانہ محبت
Not Known	No Script	اختر جوناگڑھی	گل سُرخ
Not Known	No Script	باسط بسوانی	سکاٹ لینڈ کی بدنصیب ملکہ میری

وظیفہ عشق	اودھ نرائن بساریہ	No Script	Not Known
گُلاب	راز چاند پوری	No Script	Not Known
خواہش طفل	قلق میرٹھی	No Script	Not Known
صدمہ جان وگداز	منور لکھنوی	No Script	Not Known
عشق وحسرت	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
خواب ناز	صادق علی خاں	No Script	Not Known
دو آنسو	محمد اکبر وفا قانی	No Script	Not Known
پیانِ وفا	برق دہلوی	No Script	Not Known
اطمینان قلب	فضل الٰہی قریشی	No Script	Not Known
دن ڈھلا	محمد معین الدین لکھنوی	No Script	Not Known
ذکر ابابیل بدیسی کا	قلق میرٹھی	No Script	Not Known
حُسن کامل	نادر کاکوروی	No Script	Not Known
آزادی	منور لکھنوی	No Script	Not Known
دوستی	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
نپولین کی موت	باسط بسوانی	No Script	Not Known
معصوم کی لاش	میلا رام وفا	No Script	Not Known
دربیان تمیز حق وباطل	قلق میرٹھی	No Script	Not Known
غریب کی موت	مرزا شہید امرتسری	No Script	Not Known
غنچے	اختر جوناگڑھی	No Script	Not Known
مرغ بسمل	محمد سیف الدین شباب	No Script	Not Known
تنہائی	عبدالمجید سالک	No Script	Not Known
جنگل کا بادشاہ	بشیر احمد طاہر	No Script	Not Known
فاختہ	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
مفلس حسینہ	محسن زیدی	No Script	Not Known
عرضی موش محبوس	قلق میرٹھی	No Script	Not Known
شام	اختر جوناگڑھی	No Script	Not Known

سرود بقا	ڈاکٹر عشرت انور	No Script	Not Known
راز ونیاز محبت	کیفی دہلوی	No Script	Not Known
پرواز تخیل	نامعلوم	No Script	Not Known
فریب خیال	منور لکھنوی	No Script	Not Known
دولت خداداد افغانستان	نظم طباطبائی	No Script	Not Known
مال اور ماء	طالب بنارسی	No Script	Not Known
عہد گل	سفیر کاکوروی	No Script	Not Known
زندہ دلی	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
حالتِ وجد	شفیق کاکوروی	No Script	Not Known
محبت	حامد علی خاں	No Script	Not Known
گاؤں کا لوہار	ارشد صدیقی	No Script	Not Known
قید خانہ	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
یاد	فانی بدایونی	No Script	Not Known
جیسی کا خواب	سفیر کاکوروی	No Script	Not Known
مغ کی مسافرت	اسمٰعیل رفیعی	No Script	Not Known
زوال حُسن	تلوک چند محروم	No Script	Not Known
محبت	منور لکھنوی	No Script	Not Known
سکندر اور مطرب	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
ماتا کو پرنام	ارشد صدیقی	No Script	Not Known
یاد رفتگاں	نظم طباطبائی	No Script	Not Known
یاد وطن	شاکر میرٹھی	No Script	Not Known
آدمی	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
فریب کی دیوی	عرشی زادہ	No Script	Not Known
دلرُبا	محمد عباس کاظمی نیشاپوری	No Script	Not Known
زندہ جاوید شاعر	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
نغمہ زندگی	نامعلوم	No Script	Not Known

میں کیوں زندہ ہوں	شاکر میرٹھی	No Script	Not Known
ایک لڑکی سے شاعر کا خطاب	نامعلوم	No Script	Not Known
پانی کے ننھے قطرے	محی الدین	No Script	Not Known
موجودہ لمحہ	ارشد صدیقی	No Script	Not Known
شیکسپیر	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
موت اور محبت	سامی	No Script	Not Known
زندگی	اوج گیاوی	No Script	Not Known
صلائے عام	نوبت رائے نظر لکھنوی	No Script	Not Known
نیرنگ زمانہ	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
مدوجزر عرفان	فراق گورکھ پوری	No Script	Not Known
یاد دوست	سامی	No Script	Not Known
فلسفہ محبت	نامعلوم	No Script	Not Known
ایک ننھا پھول	حفیظ ہوشیار پوری	No Script	Not Known
کوہ قاف کی پری	محمد عبدالعزیز شوق	No Script	Not Known
یاد	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
گنہگار محبت	وفا صدیقی	No Script	Not Known
سچی محبت	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
یاد محبوب	خلیق دہلوی	No Script	Not Known
تغیر زمانہ	وفا صدیقی	No Script	Not Known
تقدیر	سفیر کاکوروی	No Script	Not Known
زندانی کا پیغام	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
دل اندوہگیں	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
تارے اور شبنم	محمد امیر	No Script	Not Known
لوری	آنند نرائن ملا	No Script	Not Known
بڈھا باپ	محمد حسین آزاد	No Script	Not Known
انجام بخیر ہوگا	وتستہ پرشاد فدا	No Script	Not Known

نوحہ محبت	غلام محمد طور	No Script	Not Known
حُسن اصلی	نامعلوم	No Script	Not Known
تسلی	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
راز کامیابی	سید راحت حسین	No Script	Not Known
شرح آرزو	محمد سیف الدین شباب	No Script	Not Known
زندگی کی تھیٹر	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
پاک باطن	محمد عباس کاظمی نیشاپوری	No Script	Not Known
عاشق فطرت کا ترانہ	عبدالرحمٰن غازی	No Script	Not Known
ہوشیار لڑکا	محی الدین	No Script	Not Known
اشکِ آصف	سفیر کاکوروی	No Script	Not Known
دعوت زہرہ	نظم طباطبائی	No Script	Not Known
آغوشِ فنا	محمد عباس کاظمی نیشاپوری	No Script	Not Known
فاؤسٹ	عبدالقیوم خاں باقی	No Script	Not Known
بچے کے پاس خدا کی دی ہوئی نعمتیں	حفیظ ہوشیار پوری	No Script	Not Known
ایام غم	تلوک چند محروم	No Script	Not Known
بُلبل	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known
ایک لڑکے کا گیت	حفیظ ہوشیار پوری	No Script	Not Known
دُنیا	نامعلوم	No Script	Not Known
حسرت پرواز	تلوک چند محروم	No Script	Not Known
انتظار	فضل الرحمٰن	No Script	Not Known

سازِ مغرب
حصہ پنجم

اس حصہ میں انگریزی کی تئیس ۲۳ نظموں کا متن شامل ہے۔اس کے مقابل اردو نظموں کی تعداد اُناسی ۷۹ ہے۔تعداد کا یہ فرق اصل متن کے ایک سے زیادہ تراجم بھی باعث ہو سکتے ہیں۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ایسے اردو تراجم شامل کیے گئے ہوں جن کا انگریزی متن اس حصہ میں شامل نہ ہو۔تاہم اس طرح کی کوئی وضاحت کتاب میں موجود نہیں ہے۔اس حصہ میں بھی اس طرح کی بے ربط اطلاعات موجود ہیں۔

''حسب ذیل منظوم ترجموں کی اصل انگریزی نظمیں حصہ اول میں موجود ہیں۔''

''حسب ذیل منظوم ترجموں کی اصل انگریزی نظمیں حصہ اول میں موجود ہیں۔''

[1][1] سازِ مغرب ،اردو آہنگ میں ،حصہ پنجم ،ص۸،حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد ، بھارت،۱۹۷۸ء۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Ode On His Blindness	J. Milton	محمد عثمان عارف نقشبندی	نابینا شاعر
Ode On His Blindness	J. Milton	فضل الرحمٰن	اندھا شاعر
Not Known	The Better Land	نامعلوم	جنت الفردوس
Not Known	The Better Land	قلق میرٹھی	بیان جنت

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Not Known	True Love	سعیدالدین خاں سعید	بے لوث محبت
Sarojini Naidu	Nasturtians	سفیر کاکوروی	نسترن
R. Herrick	To Blossoms	منور لکھنوی	غنچوں سے خطاب
Not Known	God Created All Things	نامعلوم	خدا کے کام
P.B Shelley	Music When Soft Voices Die	شہاب سرمدی	تصور
Not Known	Today and Tomorrow	نامعلوم	آج اور کل
Not Known	Never Say Fail	نامعلوم	لفظ ناکامی زباں پر بھی نہ لاؤ تم کبھی
J. Shirley	The Last Conqueror	منور لکھنوی	فاتح اجل
Not Known	Try Again	نامعلوم	کیے جاؤ کوشش مرے دوستو
Not Known	Night	نامعلوم	رات
T. Nash	Spring	فضل الرحمٰن	موسمِ بہار
Not Known	Time	نامعلوم	وقت
T. Campion	Cherry Ripe	فضل الرحمٰن	نایاب شہ دانے

H. Coleridg	She Is Not Fair to Outward View	شفیق احمد	اس کی ادا
Tennyson	The Beggar Maid	سعیدالدین خاں سعید	بھکارن
Ben Jonson	To Celia	فضل الرحمٰن	سیلیا سے خطاب
T. Lodge	Rosalynde	فضل الرحمٰن	روزلین
Leigh Hunt	The Plate of Gold	سعیدالدین خاں سعید	سونے کی تھال
W. Shakespeare	A Consolation	محمد عثمان عارف نقشبندی	یک گونہ تسلی
Nasreen Ali	Pleasure vs Sorrow	شفیق احمد	رنج و شادمانی
Richard Barnfield	Philomel	بشیر احمد طاہر	بلبل
		اقبال سہیل	موسمِ گرما کا آخری گلاب
		اقبال سہیل	موسمِ گرما کا آخری گلاب
		اقبال سہیل	موسمِ گرما کا آخری گلاب
		محمد عثمان عارف نقشبندی	محبت کا فلسفہ
		مظفرالدین خاں صاحب	پریت کی ریت
		محمد مصطفیٰ حسین	مزارِ غریباں
		مظفرالدین خاں صاحب	ہزار آنکھ ہیں روشن عروس شب کے لیے
		دھرم سروپ	حبشی غلام کا خواب
		منور لکھنوی	تماشا گاہِ دنیا

قیصر	باپ بیٹوں کو وصیت کرتا ہے
احمد شاہ بخاری پطرس	دہلی کی سیر
دھرم سروپ	آغاز موسم کے گل بنفشہ سے خطاب
شمیم کرہانی	صبح کا گیت
ضامن کنتوری	جوانی اور پیری
شہاب سرمدی	ابر
وحیدالدین سلیم	آریوں کی پہلی آمد ہندوستان میں
ضامن کنتوری	نسیم سحر
محی الدین	خدا کی صنعت
ضامن کنتوری	تمنّا
اختر	میر ہمسایہ کون ہے
محمد عباس کاظمی نیشاپوری	پھول سے گفتگو
منصور احمد	پیشین گوئی
اختر جوناگڑھی	خوش و خرم سرزمیں
شیدا	بلاعنوان
عظمت اللہ خاں	ایک گیت کا ترجمہ
نذیر حسین احمد انبالوی	ایذائے حیوانات
بدرالحسن جلالی	سمندر
ظفر احمد نظامی	تیری یاد
ارشد صدیقی	خوابوں کا بازار
قلق میرٹھی	میرا باپ کشتی بان ہے
شمیم کرہانی	آزادی کی صبح
ارشد صدیقی	تاتاری
محی الدین	ایک دوسرے سے پیار کرو
آنند نرائن ملا	بلی اور چوہا
قلق میرٹھی	حکایت ولیم ٹیل

محمد عباس کاظمی نیشاپوری	دو دلوں کی جدائی
تلوک چند محروم	محبت
مولانا امتیاز علی عرشی	حقیقی دولت
بشیر احمد طاہر	چوہے سے
قلق میرٹھی	اوصاف واخلاق شتر
اختر جوناگڑھی	گوہر اشک
ضامن کنتوری	خواب پریشاں
شمیم کرہانی	مکان
قلق میرٹھی	داستان شاہ کینوٹ
اختر گڑھی	جگنو
تلوک چند محروم	عشق
شمیم کرہانی	انوکھی دنیا
مخدوم محی الدین	ہم دونوں
مخدوم محی الدین	بچہ کی دعا
اکبر الہ آبادی	آب لوڈور
برق دہلوی	شہید جفا
عیسی چرن صدا	فردوس بازیافتہ
محمد مصطفیٰ حسین	سہراب ورستم

سازِ مغرب
حصہ ششم

سازِ مغرب کے حصہ ششم میں انگریزی زبان کی اکیس ۲۱ نظموں کے متن دیے گئے ہیں۔ان کے مقابل اردو تراجم کی ۱۱۴ نظمیں شامل ہیں۔سازِ مغرب کی تمام تر جلدوں میں یہ صفت یا کمی مُشترک ہے۔تاہم فنِ ترجمہ نگاری کے ارتقاء میں اس تحقیق کی بے حد اہمیت ہے۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Not Known	Lives of Poor Men	ظفر علی خاں	اخبار کا چندہ
Sir Nizamath Jung	The Empire of Islam	محمد مصطفیٰ حسین آصفی	کشورِ اسلام
Mumtaz Jahan	The Awakening of the Soul	بشیر احمد	بیداری روح ندائے ربانی
Walter De La Mare	All That's past	محسن زیدی	جو گزر گیا
John Masefield	A Prayer for the King's Reign	محمد یعقوب خاں کلام	مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات
Sir Nizamath Jung	The Arab Chaunt	محمد مصطفیٰ حسین آصفی	ترانۂ عرب

ندائے مدینہ	سرنظامت جنگ	Call of Medina	Sir Nizamath Jung
راہِ مدینہ	محمد مصطفیٰ حسین آصفی	The Way To Madina	Nizamath Jung
آزادی	سید مقبول حسین احمد پوری	Where The Mind is without Fear	Rabindranath Tagore
رُوحِ مسرت	دوست محمد خان	The Spirit of Delight (Last Stanza)	P.B. Shelley
حینِ حج	محمد مصطفیٰ حسین آصفی	At The Haj	Sir Nizamath Jung
حضرت عمرؓ (فتح ایران کے بعد)	محمد مصطفیٰ حسین آصفی	After The Conquest of Persia	Sir Nizamath Jung
معجزاتِ اسلام	محمد مصطفیٰ حسین آصفی	The Miracle of Islam	Sir Nizamath Jung
فراق	سید سراج الدین علی خاں	Absence	W. Shakespeare
میں اور تُو	اے۔ ایس۔ رحمٰن	If Love were what the Rose is	Not Known
جسم وجاں	سید سراج الدین علی خاں	Soul and Body	W. Shakespeare

حمد	نظیر حسین فاروقی	An Islamic Hymn	Sir Nizamath Jung
فرشتۂ نور	محمد مصطفیٰ حسین آصفی	Invocation To The Spirit of Light	Sir Nizamath Jung
یوسف	سعید الدین خاں سعید	Yussouf	J.R. Lowell
سُلطان محمود	سعید الدین خاں سعید	Mahmoud	Leight Hunt
اکیلی گھسیارن	محسن زیدی	Solitary Reaper	W. Wordsworth
فلسفۂ عشق	سید سراج الدین علی خاں	No Script	Not Known
فلسفۂ اتحاد	ارشد تھانوی	No Script	Not Known
تیر و نغمہ	محمد حسین آزاد حیدرآبادی	No Script	Not Known
تیر اور گیت	سید محمد سلیم واسطی	No Script	Not Known
عشق اور موت	حکیم گلچیں کرنالی	No Script	Not Known
عشق و موت	نظر	No Script	Not Known
کیسابلانکا	رنجور عظیم آبادی	No Script	Not Known
ادائی فرض	محمد حسین آزاد حیدرآبادی	No Script	Not Known
ترانۂ ہستی	سید یوسف علی	No Script	Not Known
حب وطن	برق صدیقی فتح پوری	No Script	Not Known
ایک تتلی سے	جلیل قدوائی	No Script	Not Known
تدفین سرجان مور	محمد صدیق خاں بہا	No Script	Not Known
سکائی لارک	نامعلوم	No Script	Not Known
فصل بہار کا آخری پھول	شمس لکھنوی	No Script	Not Known
فردوس بریں	محمد حسین آزاد حیدرآبادی	No Script	Not Known
قوسِ قزح	مہاراج بہادر برق دہلوی	No Script	Not Known
حکایت	محمد حسین آزاد حیدرآبادی	No Script	Not Known

Not Known	No Script	ظفر علی خاں	تاجدارِ دکن
Not Known	No Script	صابر	فرشتوں کی محبت
Not Known	No Script	وفا	حِنا
Not Known	No Script	سید اظہر علی	ساحل اور بحر امواج
Not Known	No Script	ارشد تھانوی	آسودگیٔ طبع
Not Known	No Script	اختر	خط شعاعی
Not Known	No Script	بشیر احمد	پھولوں کے دن
Not Known	No Script	محشر عابدی	دور افتادہ
Not Known	No Script	شاد عارفی	عمرِ دراز
Not Known	No Script	محمد عنایت خاں حیرت امرتسری	بیوہ کا گیت
Not Known	No Script	محروم	آج
Not Known	No Script	منصور	التجائے محبت
Not Known	No Script	امین الرحمٰن	اظہار الفت
Not Known	No Script	سید محمد یوسف قیصر	گہوارے کا راگ
Not Known	No Script	قاضی احمد میاں اختر	شام
Not Known	No Script	سرور جہاں آبادی	دعا
Not Known	No Script	ضامن کنتوری	بِگل کی آواز
Not Known	No Script	تمکین کاظمی	رابرٹ ہرک کا خطاب
Not Known	No Script	نریش کمار شاد	نامعلوم
Not Known	No Script	وفا	تغیر زمانہ
Not Known	No Script	مہدی علی خاں	محبت
Not Known	No Script	حفیظ الکریم حفیظ	ترانہ وحدت
Not Known	No Script	سفیر	نوائے آوارگی
Not Known	No Script	محمد مصطفیٰ حسین آصفی	ملک عرب
Not Known	No Script	مخمور	ایک محوِ خواب

Not Known	No Script	احسن اکبر آبادی	محبت اور میرا درس
Not Known	No Script	ولی احمد خاں (جے پور)	پاس محبت
Not Known	No Script	ا۔ع۔شرر کاکوروی	گرمیٔ عشق
Not Known	No Script	محمد یوسف قیصر	دوست کی یاد
Not Known	No Script	احسن اکبر آبادی	مرنے والے کی روح
Not Known	No Script	وفا	تنہائی
Not Known	No Script	باسط بسوانی	حب وطن
Not Known	No Script	محشر عابدی	نغمہ محبت
Not Known	No Script	باقر امروہوی	ہمدردی
Not Known	No Script	رشید احمد ارشد تھانوی	ننھا منشی
Not Known	No Script	سید محمد اکبر وفا قانی	سہاگن کا راگ
Not Known	No Script	حافظ محمد یعقوب اوج	خوشی
Not Known	No Script	منور لکھنوی	راز و نیاز
Not Known	No Script	سفیر	گڈریے کا راگ
Not Known	No Script	سید محمد اکبر وفا قانی	تو ایسے سماں میں آ پیاری
Not Known	No Script	حامد علی خاں	ایک قبر کا کتبہ
Not Known	No Script	منصور احمد	وہ سو رہی ہے
Not Known	No Script	مہدی علی خاں	ـــــ کے نام
Not Known	No Script	بشیر احمد	موت کی فتح
Not Known	No Script	عطاء اللہ کلیم	عشق و سکون
Not Known	No Script	نامعلوم	کمالِ حیات
Not Known	No Script	مجاز ردولوی	رودادِ محبت
Not Known	No Script	حامد علی خاں	نیکی
Not Known	No Script	بابو رام پیارا لال	نکاتِ شیکسپیر
Not Known	No Script	کلیم	شباب
Not Known	No Script	سید وقار	حیاتِ محبت

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Not Known	No Script	اختر عظیم آبادی	جذبات طامس مور
Not Known	No Script	عبدالرحیم واصف	عشق و عقل
Not Known	No Script	وحید	پُھول
Not Known	No Script	وفا	تغیر زمانہ
Not Known	No Script	عطاء اللہ کلیم	قصرِ گیتی
Not Known	No Script	تلوک چند محروم	نکاتِ شیکسپیر
Not Known	No Script	جعفر حسینی جعفر	روح کا مکالمہ خدا کے ساتھ
Not Known	No Script	محشر عابدی	حُسن معصوم
Not Known	No Script	محمد یحییٰ اشہر	شعاع
Not Known	No Script	بشیر احمد	سپاہی
Not Known	No Script	نادر کاکوروی	خواب نوشیں
Not Known	No Script	نادر کاکوروی	خواب نوشیں
Not Known	No Script	سعید الدین خاں سعید	زمزمہ حیات
Not Known	No Script	منور لکھنوی	دعائے خیر
Not Known	No Script	قلق میرٹھی	بیان ہندوستان
Not Known	No Script	منور لکھنوی	تجربہ
Not Known	No Script	محمد امیر	نظارے
Not Known	No Script	منور لکھنوی	توبہ
Not Known	No Script	منور لکھنوی	منظر فنا
Not Known	No Script	نامعلوم	پھول اور پیام
Not Known	No Script	ہری مہتہ	ایک برفیلی شام

سازِ مغرب

حصہ ہفتم

حصہ ہفتم میں انگریزی زبان میں تئیس ۲۳ نظموں کے متن شامل ہیں۔ نظموں کے اُردو تراجم کی تعداد ایک سو دو ۱۰۲ ہے۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Mushtari	Lord Mohamed	محمد حسین آزاد حیدر آبادی	حضرت محمد ﷺ
Not Known	A Little Plant	محمد حسین آزاد حیدر آبادی	چھوٹا پودا
Robert Browning	The Last Ride Together	امیر چند بہار	ہم سفر
William Wordsworth	The World	امیر چند بہار	دُنیا
Indira Dharnajgi	Moons of Memory	سعد حسین سعد	سوغات ہستی
W. Wordsworth	Written In Early Spring	امیر چند بہار	آغازِ بہار
Lord Byron	Youth And Age	امیر چند بہار	جوانی اور بڑھاپا
P.B. Shelley	We look before and after	سہیل بدایونی	نامعلوم
P.B. Shelley	The Indian Serenade	امیر چند بہار	نغمہ شبینہ
Leigh Hunt	Jaffar	سعید الدین خاں سعید	جعفر برمکی

J.Keats	The Terror of Death	امیر چند بہار	ہراس
H.W. Longfellow	The Wreck of the Hesperus	سعید الدین خاں سعید	رخسانہ کی تباہی
Jesse Stuart	Hold To A Living Dream	خلیق احمد خلیق	خواب توانا
J.Keats	Happy Insensibility	امیر چند بہار	احساس
J.Keats	Ode To A Nightingale	امیر چند بہار	بلبل سے خطاب
Alfred Lord Tennyson	Songs of the Lotus Eaters	امیر چند بہار	آرام طلب
J.H. Newman	Lead Kindly Light	امیر چند بہار	دعا
W. Shakespeare	True Love	امیر چند بہار	محبت
John Milton	At three And Twenty	امیر چند بہار	تئیسویں سالگرہ پر
Robert Frost	Meeting & Passing	سعید حسین سعد	ملاقات اور جدائی
Robert Frost	The Red Not Taken	سعید حسین سعد	دوراہا
H.W. Longfellow	A Feeling of Sadness and Longing	جوش ملیح آبادی	نامعلوم
Not Known	No Script	نسیم	دنیا

Not Known	No Script	محمد حسین آزاد حیدرآبادی	موسم گرما کا آخری گلاب
Not Known	No Script	نسیم	بلبل اور جگنو
Not Known	No Script	اثر لکھنوی	نغمۂ مجسم
Not Known	No Script	عظیم الدین احمد	کوئل
Not Known	No Script	محمد حسین آزاد حیدرآبادی	ستارہ
Not Known	No Script	نسیم	لارڈ اولن کی دختر
Not Known	No Script	سلطان سلیم انجم	بہو بہوائے سرہواؤ
Not Known	No Script	نسیم	معرکۂ بلینھم
Not Known	No Script	سہیل بدایونی	تصورِ محبوب
Not Known	No Script	عزیز احمد	موجِ الفت
Not Known	No Script	نسیم	لوسی گرے
Not Known	No Script	امیر چند بہار	بے خودی
Not Known	No Script	عزیز احمد	قوسِ قزح
Not Known	No Script	قیصر	قوسِ قزح
Not Known	No Script	امیر چند بہار	میری سلمٰی ہے پھول کی پتی
Not Known	No Script	امیر چند بہار	اندھا ہو جانے پر
Not Known	No Script	عزیز احمد	فردوسِ آزادی کی التجا
Not Known	No Script	میر علی ضامن	پرارتھنا
Not Known	No Script	ان۔ڈی ملک	پرارتھنا
Not Known	No Script	عزیز احمد	ہم سفر
Not Known	No Script	اختر جونا گڑھی	باپ بیٹوں کو وصیت کرتا ہے
Not Known	No Script	سردار علی احسن	یادایاے
Not Known	No Script	امیر چند بہار	نادانی
Not Known	No Script	نسیم	آخری برہ
Not Known	No Script	یاور	شہیدانِ محبت
Not Known	No Script	قیصر	بہادر لڑکا

لاکن وار	نسیم	No Script	Not Known
مجمع الاخوان	نسیم	No Script	Not Known
نامعلوم	سہیل بدایونی	No Script	Not Known
بارش	قیصر	No Script	Not Known
رموزِ عشق	امیر چند بہار	No Script	Not Known
لائٹ بریگیڈ کا دھاوا	نسیم	No Script	Not Known
تارے	رنجور عظیم آبادی	No Script	Not Known
دھوپ	قیصر	No Script	Not Known
احساس	امیر چند بہار	No Script	Not Known
ہوریشس	نسیم	No Script	Not Known
زندگی	ارشد تھانوی	No Script	Not Known
صدائے بازگشت	قیصر	No Script	Not Known
تبسم نازنین	شفیق کاکوروی	No Script	Not Known
آرام طلب	امیر چند بہار	No Script	Not Known
ہومن لنڈن	نسیم	No Script	Not Known
ماں کی تصویر	واصف	No Script	Not Known
انگور	قیصر	No Script	Not Known
سرجان بارلے کارن	نسیم	No Script	Not Known
سمادھی	دھرم سروپ	No Script	Not Known
اخروٹ	قیصر	No Script	Not Known
دنیا باقی	منور لکھنوی	No Script	Not Known
تیتری کا ناچ	نسیم	No Script	Not Known
سیب کی چوری	قیصر	No Script	Not Known
اطمینان قلب	منور لکھنوی	No Script	Not Known
مکڑی	نسیم	No Script	Not Known
سورج	قیصر	No Script	Not Known

دعا	امیر چند بہار	No Script	Not Known
بستر مرگ	منور لکھنوی	No Script	Not Known
یہ گیت تمہارے لیے ہیں	نسیم	No Script	Not Known
محبت	امیر چند بہار	No Script	Not Known
ماں کی ممتا	قیصر	No Script	Not Known
فرانسیسی کیمپ کا حادثہ	نسیم	No Script	Not Known
بچہ اور چراغ	قیصر	No Script	Not Known
تسخیر ڈاسس	نسیم	No Script	Not Known
موت	قیصر	No Script	Not Known
ریوڑوں کا بند کرنا	نسیم	No Script	Not Known
جیبی گھڑی	قیصر	No Script	Not Known
بے وفائی	حفیظ ہوشیارپوری	No Script	Not Known
شب	نسیم	No Script	Not Known
شہزادی اور جیبی	نسیم	No Script	Not Known
سویرے سونا	محمد حسین آزاد حیدرآبادی	No Script	Not Known
کولمبس	نسیم	No Script	Not Known
دعائے معصوم	قیصر	No Script	Not Known
استغفار	نسیم	No Script	Not Known
سچائی کا زور	قیصر	No Script	Not Known
بلی کتے سے خطاب	نسیم قیصر	No Script	Not Known
دم کٹی لومڑی	قیصر	No Script	Not Known
ماضی وحال	نسیم	No Script	Not Known
بیمار بچہ	نسیم	No Script	Not Known
بوڑھا بیراگی	نسیم	No Script	Not Known
جوش ملیح آبادی	نامعلوم	No Script	Not Known
اجر	نسیم	No Script	Not Known

Not Known	No Script	نسیم	فادر گلگن
Not Known	No Script	حفیظ ہوشیار پوری	بانگ رحیل
Not Known	No Script	شرر کاکوروی	تصویرِ حسرت
Not Known	No Script	شبنم قادری	وعدہ
Not Known	No Script	ریورنڈ ہنسن ریحانی	وعدہ
Not Known	No Script	میر یاسین علی خاں	وعدہ

[8]

سازِ مغرب
حصہ ہشتم

سازِ مغرب کے آٹھویں حصہ میں صرف چار۴ انگریزی نظموں کے متن ہیں۔اردو تراجم کی تعداد اٹھتالیس ۴۸ ہے۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Oliver Goldsmith	The Hermit	پروفیسر سید عبدالغفور شہبار	جوگی
Metilda Betham	A Child's Hymn	ڈاکٹر سر محمد اقبال	بچے کی دعا
Longfellow	Day Break	اقبال	پیامِ صبح (جلد اول)
Tennyson	Love and Death	اقبال	عشق اور موت (جلد اول)
Not Known	No Script	ظفر علی خاں	سرودِ حیات
Not Known	No Script	بشیر احمد طاہر	پیغامِ حیات
Not Known	No Script	ظفر علی خاں	سمندر
Not Known	No Script	بشیر احمد طاہر	سمندر
Not Known	No Script	منشی عبدالرحیم خاں ممنون حیرتی	تیر اور نغمہ
Not Known	No Script	اکبر علی خان عرشی زادہ	نغمہ و پیکاں
Not Known	No Script	ظہیر	سرودِ شبانہ
Not Known	No Script	حفیظ ہوشیار پوری	سرودِ شبانہ

بہار حسن کی رنگینیاں ہیں سب فانی	دھرم سروپ	No Script	Not Known
فلسفۂ محبت	سید تمکین کاظمی	No Script	Not Known
اٹھی ہے جاگ مری روح جاگ اٹھی ہے	دھرم سروپ	No Script	Not Known
آبِ رواں سرچشمہ	سید محمد عبدالغفور شہباز	No Script	Not Known
لذتِ دنیا	حنیف کیفی	No Script	Not Known
خودکلامی	ابوظفر محمد عبدالواحد	No Script	Not Known
متاعِ رفتہ	قیصر قلندر	No Script	Not Known
قوسِ قزح	حیرت	No Script	Not Known
ناپائیداری عشق	دھرم سروپ	No Script	Not Known
بچے کا پہلا غم	پروفیسر فضل الدین فیاض	No Script	Not Known
حسنِ حقیقی	بادشاہ موتیہاری	No Script	Not Known
آج اور کل	تلوک چند محروم	No Script	Not Known
محبت ہی کی خاطر جان من مجھ سے محبت کر	دھرم سروپ	No Script	Not Known
ایک افریقی غلام کا خواب	سید محمد ذکریا	No Script	Not Known
راحتِ تنہائی	جگن ناتھ جی کھنہ صفی	No Script	Not Known
کورچشمی	سید شمس الدین	No Script	Not Known
ہوس و عشق	دھرم سروپ	No Script	Not Known
قناعت	سید راحت حسین فلسفی	No Script	Not Known
چھوٹی چھوٹی چیزیں، چھوٹے چھوٹے کام	تلوک چند محروم	No Script	Not Known
فرانس کے لشکر کا ایک قصہ	سعیدالدین خان سعید	No Script	Not Known
اداسی	دھرم سروپ	No Script	Not Known
بلبل اور جگنو	سعیدالدین خان سعید	No Script	Not Known
انبساطِ زندگی	وفا (شاگرد حضرت جلیل)	No Script	Not Known

فصلِ بہار اور یادِ یار	وفا صدیقی	No Script	Not Known
آفتابِ محبت	دھرم سروپ	No Script	Not Known
طائرِ فلک	اعظم سحاب	No Script	Not Known
طرزِ نشاطِ زندگی	سید اسداللہ عباس	No Script	Not Known
بقائے حُسن	دھرم سروپ	No Script	Not Known
نمودِ سحر	شاہد صدیقی	No Script	Not Known
فردوسِ وطن	عطاءاللہ کلیم	No Script	Not Known
میرے بعد	دھرم سروپ	No Script	Not Known
گوشۂ تنہائی	حافظ محمد یعقوب اوج گیاوی	No Script	Not Known
ندی	سید راحت حسین فلسفی	No Script	Not Known
زندگی کیا ہے تو اور میرے یہ جلوے کیا ہیں	دھرم سروپ	No Script	Not Known
مجاہد	سعیدالدین خاں سعید	No Script	Not Known
جمالیات	اشرف رفیع	No Script	Not Known
خالقِ فطرت	دھرم سروپ	No Script	Not Known
سپاہی کا خواب	سید محمد ابراہیم ندوی نجم	No Script	Not Known
گلابِ حق	دھرم سروپ	No Script	Not Known
ربی بن عذرا	دھرم سروپ	No Script	Not Known
جذبِ عشق	مرزا محمد بہادر یاور	No Script	Not Known
فردوسِ گم شدہ	عیسیٰ چرن صدا	No Script	Not Known
مثنوی فیل	انشاءاللہ خاں انشاء	No Script	Not Known
بیان متحیر شدن جانوران	انشاءاللہ خاں انشاء	Clock	John Korish

سازِ مغرب کے آٹھویں حصہ کے سالِ اشاعت کی توثیق نہیں ہوسکی۔ امکان غالب ہے کہ یہ ۱۹۸۰۔۱۹۸۱ء میں شایع ہوئی ہوگی۔[9]

سازِ مغرب
حصہ نہم

سازِ مغرب کی جلد نہم میں بارہ ۱۱۲ انگریزی نظموں کے متن دیے گئے ہیں۔ اردو تراجم کی نظموں کی تعداد ایک سو ایک ۱۰۱ ہے۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
May Howitt	The Spider and the Fly	علامہ سر محمد اقبال	ایک مکڑا اور مکھی
May Howitt	The Spider and the Fly	ناظم انصاری	ایک مکڑی اور مکھی
Not Known	Birth of the Fair Sex	سر محمد اقبال	تخلیق صنف نازک
Not Known	Birth of the Fair Sex	نامعلوم	تخلیق صنفِ نازک
W. Shakespeare	When Forty Winters Shall Besiege Thy Bro	اوم پرکاش اوج بریلوی	سانٹ
Edmund Spenser	Kilcoran Strand	موجود نہیں	موجود نہیں
Frazer	Epitaph	نواب مظفر الدین خاں صاحب	لوحِ مزار

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Frazer	Epitaph	حسن الدین احمد	لوحِ مزار
P.B. Shelley	The Cloud	قلم کار قدرت	ابرِ نیساں
C. Marlowe	The Passionate Shepherd to His Lover	سید شاکر علی جعفری	گردشِ دوراں
R. Burns	A Farewell	سید شاکر علی جعفری	رخصت اے دوست
T. Gray	Hymn to Adervsity	سید شاکر علی جعفری	گردشِ دوراں
Lord Byron	When We Two Parted	عزیز احمد جلیلی	چاند
Robert Bridges	Nightingales	سید شاکر علی جعفری	بلُبلیں
Not Known	If I Knew	عبدالرشید خاں کیفی	اگر میں جانتا
		سر محمد اقبال	ایک گائے اور بکری
		سر محمد اقبال	ہمدردی
		انیس مصطفیٰ مینا زبیری	گورِ غریباں
		محمد علی خاں اثر	وفائے نسوانی کا شیریں راگ
		اسمٰعیل میرٹھی	تارے
		چراغ حسن حسرت کاشمیری	نغمہ امید
		سید شاکر علی جعفری	عظمت کے مینار
		حبیب النبی خاں صولت	سرودِ حیات
		بانکے بہاری لال	حکایت بلبل اور شب تاب
		رحیم اللہ	بلبل اور جگنو کی حکایت
		بلقیس بیگم خستہ	بچہ کا پہلا غم
		سید احمد علی ادیب	پہلی ٹھیس

سید غلام مصطفیٰ ذہین	کوئل
محمد شہاب الدین خاں	کوئل
سید شاکر علی جعفری	ساحل ڈوور
انیس مصطفیٰ مینا زبیری	نابینا لڑکا
ناظم انصاری	اندھا لڑکا
بانکے بہاری لال	طوطی کی حکایت
سید شاکر علی جعفری	پپیہا
ضیاہانی	گولکنڈہ کے شاہی مقبرے
بانکے بہاری لال	بیان ملک بدر
رحیم اللہ	جلاوطن
سید شاکر علی جعفری	اپنی لائبریری میں
پیارے لال شاکر	آج اور کل
سید شاکر علی جعفری	پھول ہی پھول
بانکے بہاری لال	مناجات بہ درگاہ باری تعالیٰ
رحیم اللہ	مناجات
سید شاکر علی جعفری	تنہائی
مرزا احمد اللہ بیگ آغائی ابو العلائی	تلاش جنت
بانکے بہاری لال	گبریلی کے بیان میں
رحیم اللہ	کیڑا
بالک رام شاد	کیڑا
محی الدین صدیقی نجیب آبادی	اُلفت مادری
ناظم انصاری	خدا کے کلام
سید شاکر علی جعفری	سکونِ قلب
سید شاکر علی جعفری	زنداں سے

بانکے بہاری لال	فیاضی کے بیان میں
رحیم اللہ	خوش اخلاقی
سید شاکر علی جعفری	قدریں
سید شاکر علی جعفری	اپنے نابینا ہونے پر
میرزا سرفراز علی	اپنی نابینائی پر
بانکے بہاری لال	بیان کلیس اور میں
رحیم اللہ	مفلس دانا اور دولت مند بیوقوف
میرزا سرفراز علی	قوسِ قزح
بانکے بہاری لال	لال اور تتلی کا بیان
رحیم اللہ	رابن ریڈ بریسٹ اور تیتری
حنیف کیفی	سہاگ رات
ناظم انصاری	کوشش کرو
بانکے بہاری لال	فرحت خانہ داری
رحیم اللہ	گھر کی خوشی
بانکے بہاری لال	پیر بشاش کے بیان میں
رحیم اللہ	پیر خوش دل
بانکے بہاری لال	شہر سپارٹا کے لڑکے کے بیان میں
رحیم اللہ	حکایت سپارٹا کے لڑکے کی
بانکے بہاری لال	اوصافِ شیر
رحیم اللہ	شیر
میرزا سرفراز علی	موت
مسلم	روح
شاکر میرٹھی	باپ کی نصیحت
عابد نواز جنگ	زندگی اور موت
لالہ نارائن داس پوری	دہقان کی لڑکی
سید علی حیدر نظم طباطبائی	ہمدردی و ثابت قدمی

سید علی حیدر نظم طباطبائی	اس طرح وطن کی خیر مناتے ہیں
بانکے بہاری لال	زیست انساں کی مشابہت دریا سے
رحیم اللہ	عمر کی دریا سے تشبیہہ
ناظم انصاری	سورج کا کام
بانکے بہاری لال	قصہ گداگر کا
رحیم اللہ	سائل کی حکایت
رفیعی اجمیری	تارک الدنیا
بانکے بہاری لال	اوپر کو دیکھو
رحیم اللہ	ہر حال میں خدا تعالیٰ پر نظر رکھنی چاہیئے
سید شاکر علی جعفری	ایک گم گشتہ سے
عزیز احمد جلیلی	چاند
بانکے بہاری لال	محنت کے بیان میں
نجم	خطاب بہ ماہتاب
بانکے بہاری لال	الوداع چشمہ سے
رحیم اللہ	رخصت کے کلمات ایک دریائے مانوس کی نسبت
سید محمد عبدالغفور شہباز	طائر الفردوس
بانکے بہاری لال	مناقشعہ چشم و بینی
رحیم اللہ	ناک و آنکھ کا مناظرہ
بانکے بہاری لال	حکایت بچوں کا جنگل میں جانا
رحیم اللہ	قصہ یتیم بچوں کا جنگل میں
بانکے بہاری لال	بیان زمانہ تبہ کار
رحیم اللہ	زمانہ خانہ برانداز
سید شاکر علی جعفری	ہم تم
ریاست علی تاج	شام کا سفر
سید علی حسنین نقوی	پاسِ عہد

سازِ مغرب

حصہ دہم

سازِ مغرب کے دسویں حصہ میں چوبیس ۲۴ انگریزی نظموں کے متن شامل ہیں۔ نظموں کے اردو تراجم کی ایک سو ساٹھ ۱۶۰ ہے۔

شاعر	نظم	مترجم	ترجمہ
Not Known	No Script	دھرم سروپ	بادِ سحر
Not Known	No Script	سید عبدالولی قادری	لارڈ الن کی دختر
Not Known	No Script	دھرم سروپ	بچہ کی دعا
Not Known	No Script	یاسین علی خاں	نزول شب
Sarojini Naidu	Night Hall In The City Of Hyderabad	شاذ تمکنت	رات شاہانہ آ رہی ہے
Not Known	No Script	دھرم سروپ	حُسنِ تصور
Not Known	No Script	سفیر کاکوروی	گاؤخر
Not Known	No Script	دھرم سروپ	سچا پیار
Not Known	No Script	سید عبدالولی قادری	قوسِ قزح
Not Known	No Script	دھرم سروپ	قوسِ قزح
Not Known	No Script	سید عبدالولی قادری	حُب الوطنی
Not Known	No Script	ناظم انصاری	شب کی دعا
Not Known	No Script	نامعلوم	مناجات طفل
Not Known	No Script	فیض الحسن فیضی	سیزر کی تعزیت

لوسی گرے	سیدعبدالولی قادری	No Script	Not Known
ننھا پودا	دھرم سروپ	No Script	Not Known
پھول	سیدعبدالولی قادری	No Script	Not Known
فلسفہ محبت	دھرم سروپ	No Script	Not Known
تسلی	سعد حسین سعد	No Script	Not Known
دولتِ بے بہا	دھرم سروپ	No Script	Not Known
اکیلی	سیدعبدالولی قادری	No Script	Not Known
نشاط وغم	دھرم سروپ	No Script	Not Known
چاند دیوی	سیدشاکرعلی جعفری	No Script	Not Known
آرام طلب	دھرم سروپ	No Script	Not Known
آرام طلب	دھرم سروپ	No Script	Not Known
ندی کی سرگزشت	ناظم انصاری	No Script	Not Known
محبت اورامید	حسرت کاشمیری	No Script	Not Known
شام	تلوک چندمحروم	No Script	Not Known
میری برات	سیدشاکرعلی جعفری	No Script	Not Known
حرکت میں برکت	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
وقت	سیدشاکرعلی جعفری	Time and Love	W. Shakespeare
ہرمز	سعیدالدین خاں سعید	No Script	Not Known
مادرگیتی	محمدجلال الدین اشک	No Script	Not Known
وقت اورعشق	سیدشاکرعلی جعفری	No Script	Not Known
اندھالڑکا	اندرجیت شرما	No Script	Not Known

پنہاری	میریاسین علی خان	No Script	Not Known
نامعلوم	عابدنوازجنگ	No Script	Not Known
حسینان معافی	سیدشاکرعلی جعفری	No Script	Not Known
وقت اوردریا	ضامن کنتوری	No Script	Not Known
خداکاشکر	ناظم انصاری	No Script	Not Known
کبلاخاں	سیدشاکرعلی جعفری	Kubla Khan	S.T. Coleridge
شام	تلوک چندمحروم	No Script	Not Known
خوبصورت لڑکی	سیدمحمدفاروق	No Script	Not Known
آنکھوں کانور	صاحبزادہ صلاح الدین احمد	No Script	Not Known
ایک ظرف یونانی پر	سیدشاکرعلی جعفری	No Script	Not Known
دُعائے سحر	تلوک چندمحروم	No Script	Not Known
بُتِ رعنا	دھرم سروپ	No Script	Not Known
دُعا	دھرم سروپ	Prayer	James Montgomery
شریرچوہے	ناظم انصاری	To The Muses	William Blake
کمال کی کسمپرسی	مرزا	No Script	Not Known
اے جانِ جاں	سیدشاکرعلی جعفری	No Script	Not Known
شہرگوہریں	محمدحبیب اللہ رشدی	No Script	Not Known
تاثیرمحبت	نامعلوم	No Script	Not Known
آمدبہار	سیدشاکرعلی جعفری	The Hounds of Spring	A.C. Swinburne

طلسماتی قمیص	سعید الدین خاں سعید	The Enchanted Shirt	J. Hay
بچپن کی یاد	ناظم انصاری	No Script	Not Known
لارڈ الین کی دختر	اندرجیت شرما	No Script	Not Known
بچپن سے خطاب	فیاض الدین احمد	No Script	Not Known
نہیں بزدل بخدا روح مری	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
ایک تمنا	حیرت	No Script	Not Known
چشمہ وسمندر	نیرواسطی	No Script	Not Known
معصوم خوشی	خدا بخش اظہر امرتسری	No Script	Not Known
مدہوش الفت	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
زمین	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
زندگی کا راگ	اندرجیت شرما	No Script	Not Known
حقیقی عظمت	عابد نواز جنگ	No Script	Not Known
آعندلیب باغ میں	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
ارتقائے حقیقت	فراق گورکھپوری	No Script	Not Known
گولی	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
چوری	تلوک چند محروم	No Script	Not Known
محبت نامہ نپولین	احمد شجاع	No Script	Not Known
کھلونے	سید شاکر علی جعفری	The Toys	C. Patmore
اصول ثلاثہ	صدر الدین صدر	No Script	Not Known
حیاتِ جاوداں	حامد علی خاں	No Script	Not Known
ایک آسودہ مرقد کا خطاب	خواجہ دل محمد دل	No Script	Not Known
دعائے صحت	دھرم سروپ	No Script	Not Known

چند ملاقاتی	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
شمع وپروانہ	شفیق عماد پوری	No Script	Not Known
حُسن خوابیدہ	وصل بلگرامی	No Script	Not Known
پھول	سورج نرائن مہر	No Script	Not Known
غمگین نوجوان	خدا بخش اظہر	No Script	Not Known
تغافل کوشیاں	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
ڈراور موت کا	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
مظلوم چڑیا	بالک رام پرشاد بجواڈیہ	No Script	Not Known
تسلیم ورضا	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
نماز	غلام الحسنین	No Script	Not Known
ساز مقدس	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
خدا سے التجا	ناظم انصاری	No Script	Not Known
لمحوں کا گیت	تلوک چند محروم	No Script	Not Known
کرشمہ آرائی بہار	فیاض ہریانوی	No Script	Not Known
حیات انسانی	طالب بنارسی	No Script	Not Known
بادل	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
تمہارا نام	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
شوق ملاقات	خدا بخش اظہر امرتسری	No Script	Not Known
ایک ہسپانوی عورت کا گیت	محمد دین تاثیر	No Script	Not Known
نکات شیکسپیر	تلوک چند محروم	No Script	Not Known
رنگین آرزو	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
ملاح کا گیت	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known

خوشامد ودوستی	پتمبر پرشاد اختر	No Script	Not Known
ایثار	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
قلزم اوقات	نصیر حیدر	No Script	Not Known
بہار اور فراق	عطاء اللہ کلیم	No Script	Not Known
بارش کا دن	احمد محی الدین رؤف	No Script	Not Known
کیوں کر بھلاؤں	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
نیا دور	فیض الحسن	No Script	Not Known
نہ کوئی مخملی تصویر نہ کوئی نغمہ	مصطفیٰ زیدی	No Script	Not Known
جستجو	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
پیدائش سے پہلے	مصطفیٰ زیدی	No Script	Not Known
جان من	میر ولی اللہ ولی	No Script	Not Known
محبت اور موت	ابراہیم علی بیگ	No Script	Not Known
گیت	ایم۔اسلم	No Script	Not Known
ایک پھول کا نوحہ	انیس مصطفیٰ بینا زبیری	No Script	Not Known
ایک طائر وحشی کی فریاد	محمد یحییٰ تنہا	No Script	Not Known
طائر مجبور	حفیظ ہوشیار پوری	No Script	Not Known
دور افتادہ	محشر عابدی	No Script	Not Known
حُسن الفت	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
اعتماد حق	غلام محی الدین قادری زور	No Script	Not Known
رشتہ الفت	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
اے خوشامد روز	سید شاکر علی جعفری	No Script	Not Known
آرزو کے خواب	سعادت علی خاں	No Script	Not Known

بہار	ک۔س۔	No Script	Not Known
انتظار مرگ	س۔مہتہ صادق	No Script	Not Known
ترغیب	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
ہستی	شاد عارفی	No Script	Not Known
طریقہ عمل	سید غلام محی الدین قادری زور	No Script	Not Known
میٹھے گیت	خدا بخش اظہر امرتسری	No Script	Not Known
فوارہ	عزیز احمد جلیلی	No Script	Not Known
درہ سمپلان	دھرم سروپ	Time and Love	W. Shakespeare
مذہب	طالب بنارسی	No Script	Not Known
وقت	محمد عبداللہ خاں	No Script	Not Known
قبائے عمر	رام پیارے لال گمنام	No Script	Not Known
عاشق	وفا حیدرآبادی	No Script	Not Known
بانسری والا	مولچند گاگرنہ	No Script	Not Known
سمندر کی رات	محمد عبدالعزیز شوق	No Script	Not Known
تنہائی	جعفر علی خاں	No Script	Not Known
کمال حیات	نامعلوم	No Script	Not Known
مامتا	نامعلوم	No Script	Not Known
میرا نام کیا ہے	عروس	No Script	Not Known
پاپلر فیلڈ	حکیم برہان وشاواں	The Poplar	W. Cowper
گھنٹہ نہیں بجے گا	اندر جیت شرما	No Script	Not Known

Not Known	No Script	سید محمد ضامن کنتوری	آوارہ وطن
Not Known	No Script	محمد یوسف اسرائیل سنبھلی	فدائے حریت
Not Known	No Script	سید غلام مصطفیٰ ذہین	ہملین کا چتکبرا بانسری والا
Not Known	No Script	باسط بسوانی	انوکھی لوری
Not Known	No Script	شیخن احمد شطاری کامل	درد کی کہانی
Not Known	No Script	علی شبیر	کوئل
Not Known	No Script	دھرم سروپ	سرود شام
Not Known	No Script	علی شبیر	ایک سپاہی کا خواب
Not Known	No Script	دھرم سروپ	قرب فطرت
Not Known	No Script	محمد حسین آزاد	بلاعنوان
Not Known	No Script	دھرم سروپ	نوید حیات جاوید
Not Known	No Script	اندرجیت شرما	آوارہ گرد کا گیت
Not Known	No Script	تلوک چند محروم	نکات شیکسپیر
Not Known	No Script	دھرم سروپ	اداسی
Not Known	No Script	علی شبیر	جنگ ہوہن لنڈن
John Keats	TheHumanSeason	نامعلوم	بلاعنوان
C.G. Rossetti	A Birthday	نامعلوم	بلاعنوان
Archbishop Trench	Harmosan	نامعلوم	بلاعنوان

S.T. Colerdige	Youth and Age	دھرم سروپ	جوانی اور بڑھاپا
Thomas Hardy	No Script	نامعلوم	بلاعنوان
E. Spenser	Prothalamion	نامعلوم	بلاعنوان
R. Burns	To A Mouse	نامعلوم	بلاعنوان
Not Known	The Ant And The Cricket	نامعلوم	بلاعنوان
S. Rogers	The Sleeping Beauty	نامعلوم	بلاعنوان
Tennyson	No Script	نامعلوم	بلاعنوان
P.B. Shelley	No Script	نامعلوم	بلاعنوان

[11]

حوالہ جات

[1] سازمغرب، جلد اول، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۶ء۔
[2] سازِمغرب، اردو آہنگ میں، حصہ دوم، ص ۱۴۱، حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۷ء۔
[3] سازمغرب، جلد دوم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۷ء۔
[4] سازمغرب، جلد سوم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۸ء۔
[5] سازمغرب، جلد چہارم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۸ء۔
[6] سازمغرب، جلد پنجم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۸ء۔
[7] سازمغرب، جلد ششم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۸ء۔
[8] سازمغرب، جلد ہفتم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۷۹ء۔
[9] سازمغرب، جلد ہشتم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت۔
[10] سازمغرب، جلد نہم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۸۱ء۔
[11] سازمغرب، جلد دہم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدرآباد، بھارت، ۱۹۸۱ء۔

۱۸

شیکسپیئر کے ڈراموں کے تراجم

انگریزی ادب کے سب سے زیادہ اُردو تراجم شیکسپیئر کے ڈراموں اور شاعری پر مبنی ہیں۔اس کی تخلیق میں جتنی گہرائی تھی، اُسی نسبت سے کثرت بھی تھی۔مگر اس کی کثیر نویسی نے اس کی تخلیقی پیش کاری پر کوئی منفی اثرات مُرتب نہ کیے۔راقم الحروف نے شیکسپیئر کے مجموعی تخلیقی حُجم کا اندازہ لگانے کے لیے "The Library Shakespear" سے استفادہ کیا ہے۔یہ کتاب شیکسپیئر کے کُلیات ہیں۔مجموعی طور پر سینتیس ۳۷ ڈراموں کا متن اس کتاب میں موجود ہے۔ان میں سے بارہ ۱۲ ڈرامے تاریخی کہانیوں پر مبنی ہیں۔گیارہ ۱۱ ڈرامے المیہ اور Tragicomedy کے موضوعات پر ہیں۔چودہ ۱۴ ڈرامے طربیہ Comedy کی صنف میں ہیں۔اس کے علاوہ اس کی بہت سی نظمیں، Sonnets اور شعری کہانیاں بھی ہیں۔درج ذیل فہرست میں اردو کے باسٹھ ۶۲ تراجم ہیں۔ایک ایک فن پارے کے ایک سے زیادہ تراجم بھی نظر آتے ہیں۔شیکسپیئر کے موضوعات اور انسانی نفسیات کی پیش کاری کا زبردست تقاضا ہے کہ اس کے ایک ایک لفظ، سطر اور تحریر کو جانچا پرکھا جائے۔[1]

Sr. No	Source Text	Title of Urdu Translation	Translator	Publisher	Year of Publication
1	Romeo Juliet	رومیو جولئیٹ	Anait Ullah Dehlvi	علم و عرفان	2004

Sr. No	Source Text	Title of Urdu Translation	Translator	Publisher	Year of Publication
2	Romeo Juliet	رومیو اور جولیٹ	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
3	Romeo Juliet	رومیو جولئیٹ	Aziz Ahmad	الحمراء	2000
4	Othello	اوتھیلو	Muhammmad Shareef Anjam	نیو کتاب محل	2010
5	Othello	اوتھیلو	Anait Ullah Dehlvi	اظہار سنز	N.A
6	Othello	اوتھیلو	Tahar Khaleel	کالج بکڈپو	2012
7	Othello	اوتھیلو	S.A.Majno Gorkhpori	شاہد پبلشرز	N.A
8	Othello	اوتھیلو	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
9	Othello	اوتھیلو	Molvi Muhammad Ahsnan-Ullah	منشی نول	1874
10	Othello	غمنامہ اتل لو	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
11	Antoine Cleopatra	قہر عشق انطنی کلو بطرہ	Shan-Ul-Haq Haqqi	اوکسفورڈ	2002

12	Antoine Cleopatra	قہر عشق انطنی کلوبطرہ	Shan-Ul-Haq Haqqi	انجمن ترقی اردو پاکستان	1991
13	Antoine Cleopatra	انطنی کلوبطرہ	Anait Ullah Dehlvi	ساقی بکڈ پو	N.A
14	Antoine Cleopatra	انٹنی اور کلیو پترا	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
15	Antoine Cleopatra	زرا سے کام کو اتنا طومار	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
16	Antoine Cleopatra	انطونی اور کلابطرہ	Muneeb O Rehman	جامعہ دہلی	N.A
17	King Lear	کنگ لئیر	Anait Ullah Dehlvi	پرنٹ لائن: لاہور پبلشرز	2000
18	King Lear	کنگ لئیر	Anait Ullah Dehlvi	اظہار سنز	2004
19	King Lear	کنگ لئیر	Khan Ahmad Hussain Khan		N.A
20	King Lear	کنگ لئیر	A.S Majnoo	شاہد پبلیکشنز	N.A
21	King Lear	بادشاہ لیر	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874

22	King Lear	بادشاہ لیر	Sardar Jaafri	کتب پبلشرز لیمیٹڈ	1951
23	Winter's Tale	ونٹرز ٹیل	Arshad Razi	اظہار سنز: لاہور	N.A
24	Winter's Tale	موسم سرما کی داستان	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
25	Winter's Tale	موسم سرما کی رات کا خواب	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
26	Winter's Tale	سترھواں قصہ	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
27	Winter's Tale	داستان سرما	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
28	Macbeth	میکبتھ	N.A	اظہار سنز لاہور	N.A
29	Macbeth	میکبتھ	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
30	Macbeth	میکبتھ	KhanAhmad HussainKhan	N.A	N.A
31	Macbeth	میکبت پادشاہ اسکا قلند	Ali Asghar Hikmat	حاجی فرمان علی اینڈ سنز تاجران کتب	N.A
32	Macbeth	میکبث	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A

33	Macbeth	میک بتھ	Arif Ali Syed and S.A Mufti M.A	منصور پرنٹنگ پریس راوی روڈ لاہور	N.A
34	Merchant of Venice	وینس کا سوداگر	لالہ کنہیا و بالکشن داس تاجراں کتب	بالکشن پریس آگرہ	N.A
35	Merchant of Venice	وینس کا سوداگر	Asif Mehmood	دوست پبلیکیشنز کراچی اسلام	2011
36	Merchant of Venice	تاجرِ وینس	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
37	Merchant of Venice	تاجر وینزی	Ali Asghar Hikmat	حاجی فرمان علی اینڈ سنز تاجران کتب	N.A
38	Merchant of Venice	وینس کا سوداگر	Sardar Jaafri	کتب پبلشرز لیمیٹڈ	1951
39	Merchant of Venice	وینس کا سوداگر	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
40	Merchant of Venice	وینس کا سوداگر	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
41	Joulius Ceasar	جولیس سیزرز	Zeeshan Ahmad Malik	اظہار سنز لاہور	2004

42	Joulius Ceasar	جولیس سیزرز	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
43	Hamlet	ہیملٹ	Fraq Gorkhpori	اظہار سنز لاہور	2012
44	Hamlet	ہیملٹ	Fraq Gorkhpori	N.A	2000
45	Hamlet	ہیملٹ	Khan Ahmad Hussain Khan	پرنٹ لائن پبلشرز	N.A
46	Hamlet	ڈنمارک کے شہزادے ہملت کا بیان	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
47	Hamlet	ڈنمارک کے شہزادے ہملت کا بیان	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
48	Hamlet	ہیملٹ ڈنمارک کا شہزادہ	Sardar Jaafri	کتب پبلشرز لیمیٹڈ	1951
49	A Mid Summer Night's Dream	اے مڈسمر نائٹس ڈریم	Hussain Mujtaba	اظہار سنز لاہور	N.A

50	A Mid Summer Night's Dream	شبِ بہار کا خواب	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
51	A Mid Summer Night's Dream	نصف گرما کی شب کا خواب عجیب	Munshi Ghulam Qadir Wasti Mubarak	قرطاس: کراچی	2002
52	A Mid Summer Night's Dream	موسم گرما کا خواب	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
53	The Tempest	طوفان	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
54	The Tempest	طوفان	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
55	The Tempest	طوفان	Ali Asghar Hikmat	حاجی فرمان علی اینڈ سنز تاجران کتب	N.A
56	The Tempest	طوفان	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
57	The Tempest	طوفان	Sardar Jaafri	کتب پبلشرز لیمیٹڈ	1951

58	A Twelfth Night	شب دوازدہم	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
59	A Twelfth Night	بارہویں رات یا جو تجھے پسند ہو	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
60	All Is Well That Ends Well	انجام بخیر تو سب کچھ بخیر	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
61	Hamlet	ہیملٹ	Fraq Gorkhpori	ساھتیہ اکادیمی نئی دہلی	1976
62	King John	کنگ جون۔صید ہوس	M.S Johar	بضرمایشیہائی دیاسنگھ اینڈسن پبلشرزو تاجران کتب لاہور	N.A

متفرق تراجم

1	شیکسپیر کے لازوال ڈرامے	N.A	دارالشعور	2010
2	افسانہ دلپذیر	Molvi Muhammad Ahsan Ullah Sahib	منشی نول نشومین: لکھنو	1884

3	شیکسپیئر کی کہانیاں	Sardar Jaafri	قادری پریس: بمبئی	1951
4	شیکسپیئر کے افسانے	Khan Ahmed Hussain Khan	فیروز سنز	1949,1959
5	قصہ زمستان	Ali Asghar Hikmat	حاجی فرمان علی اینڈ سنز تاجران کتب	N.A
6	شیکسپیئر	Muhammad Kaleem	مکتبہ کارواں	N.A
7	شیکسپیئر	Muhammad Kaleem	ترقی مجلس ترقی ادب	N.A
8	شیکسپیئر	Sadeeq Kaleem	ترقی مجلس ترقی ادب	N.A
9	افسانہ دلپذیر	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
10	افسانہ دلپذیر	Molvi Muhammad Ahsan Ullah	منشی نول	1874
11	نیک انجام	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
12	حسن خاتمہ	Ali Asghar Hikmat	دارالشعور	N.A
13	ایتھنس کا ٹائمن	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874

14	بھول چوک	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
15	مرغوب طبع	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
16	جیسے کو تیسا	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
17	بدمزاج کا سر کرنا	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
18	پرسلس نواب ٹائر	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
19	ویرونا کے دو شریف شہزادے	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
20	سیمبیلائن	Molvi Muhammad Ahsan-Ullah	منشی نول	1874
21	آرلینڈو اور روز لینڈو	Sardar Jaafri	کتب پبلشرز لمیٹڈ	1951

22	آرزوئے دل	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
23	رائی کا پہاڑ	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
24	ورونا کے دو شریف	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
25	بھول بھلیاں	Khan Ahmad Hussain Khan	N.A	N.A
26	ایتھنز کا ٹمن	N.A	N.A	N.A

[2]

[1]The Library Shakespeare,Compilation, Sir John Gilbert, George Cruikshank, R. Dudley, London, 2001

[2]مُرتبہ از ڈاکٹر غلام علی، شعبہ تراجم، گُجرات یونیورسٹی، گُجرات، پاکستان۔

☆☆☆

۱۹

عصرِ حاضر کے ترجمہ کار

تاریخِ ترجمہ ایک آرزو اور اُمید کی طرح ہے کہ ترجمہ کے عمل کے تسلسل کو دستاویز کیا جا سکے۔ مگر اس خوبصورت خواہش میں کافی بے بسی، بسی ہوئی ہے۔ ایک طرف تو جتنا مواد درکار ہے اس سب تک رسائی حاصل کرنا راقم الحروف کے لیے ناممکن ہے۔ وقت کا فُقدان راہ میں حائل ہے اور واماندہءِ شوق منزل بھی دیکھنا چاہتا ہے۔ علم ترجمہ کی تاریخ کے لیے مربُوط اور منضبط مواد کی ضرورت ہے اور یہ کام اس انداز میں پہلے کبھی نہیں ہوا۔ یہ تاریخ کے تصور اور اصولوں کے مطابق ممکنہ حد تک متصل ہے۔ لیکن پہلی منضبط اور مربُوط کاوش ہونے کے باوجود اس کی سند کی جانچ پڑتال کے لیے موازنہ، مقابلہ، مسابقہ اور تضاد کے معیارات اور مواد موجود نہیں ہیں۔ جو کچھ موجود ہے وہ ترجمہ کاروں اور ترجمے کے متعلق تحقیق کاروں کا شاندار کارنامہ ہے۔ مگر ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ تو سب کچھ ابتداء کی طرح ہے اور فنِ ترجمہ نگاری کی کوئی انتہا نہیں ہو سکتی۔ کہیں نہ کہیں سے کسی علم سے متعلقہ تحریروں کو ہر وقت ترجمہ کار ترجمہ کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح اس کی بڑھوتری مسلسل ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے تراجم کو مسلسل دستاویز Record،Register کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومتی علمی ادارے اور اعلیٰ تعلیمی ادارے اس طرح کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے حکمت عملی بنا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اعلیٰ تعلیمی اداروں کی لائبریریوں میں تراجم کو فہرست Catalogue کرنے کا آسان اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ ان فہرستوں کے مطالعہ سے ضرورت مند تحقیق کار اور طالب علم تراجم تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس علم کی اہمیت کو سمجھا جائے یا نظر انداز کر دیا جائے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ علم ہر حال میں اپنی اہمیت برقرار رکھتا ہے۔ کسی دریافت، ایجاد، نظریہ سازی کا سفر تراجم ہی کے ذریعے جاری رہتا ہے اور اسے کوئی نہیں روک سکتا۔ ماسوائے ان کے جو اسے حاصل نہیں کرنا

چاہتے یا اُن میں اس علم کی اہمیت کو سمجھنے کی بصیرت تو کیا بصارت بھی نہ ہو۔

اس باب میں عصر حاضر کے ترجمہ کاروں کے نام فہرست کیے گئے ہیں۔ اچھا تو یہ ہوتا کہ ان کے تراجم کی تفاصیل بھی پیش کی جاتیں مگر اس ضمن میں میں اپنی معروضات پیش کر چکا ہوں۔ تاہم ان کے ناموں سے ان کے کاموں تک کا کھوج نکالا جا سکتا ہے۔ جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ اس میں عصر حاضر کے ترجمہ کاروں کو فہرست کیا گیا ہے، یہ بھی قابل وضاحت ہے۔ مثال کے طور پر ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ ۱۹۳۸ء میں اس دنیا سے رحلت فرما گئے تو ہم انہیں ہم عصر کیسے کہہ سکتے ہیں؟ اس سوال کا آسان ترین جواب تو یہ ہے کہ انہیں اس دنیا سے کوچ کیے ابھی ۱۰۰ سو سال بھی نہیں گزرے اور پھر اردو زبان پڑھنے لکھنے والے لوگ ہمیشہ ان سے استفادہ کرتے رہتے ہیں تو انہیں ہم عصر کہنے میں کیا قباحت ہے۔ اسی طرح اور بھی بہت سے ترجمہ کار ماضی قریب سے تعلق رکھتے ہوں گے اور ممکن ہے ان میں سے کچھ اب ہم میں موجود نہ ہوں۔ جیسا بھی ہو انہوں نے جو کام کیا اس کو دستاویز اور فہرست کرنے کی خواہش کی ممکنہ تکمیل اسی طرح ہو سکتی ہے۔

شہزاد احمد شہزاد	عُمر میمن	شاہد حمید خان	ڈاکٹر علامہ محمد اقبال
ڈاکٹر محمد علی	ڈاکٹر محمد اجمل	انتظار حسین	مرزا حامد بیگ
نصیر احمد چیمہ	اشفاق نقوی	اعجاز احمد فاروقی	طارق شاہد
ستار طاہر	محبوب عزمی	محمود احمد قاضی	عین الحق فرید کوٹی
محمد افسر ساجد	مہر نسیم	فوزیہ طاہر	وجاہت مسعود
احمد صغیر صدیقی	عبداللہ جان عزیز	عطاء صدیقی	حنیف چودھری
نصر ملک	کشور ناہید	ارشد چہال	ن۔م
سعادت سعید	ادیب سہیل	محمد ادریس بابر	ایوب مرزا
شفیق فاطمہ شعری	ریاض لطیف	احمد سلیم	شکیل فاروقی
افضل احسن رندھاوا	امجد اسلام امجد	سمن کاظمی	افسر ماہ پوری
نسیم شاہد	اجمل کمال	محمد عاصم بٹ	مظفر اقبال
انور زاہدی	ڈاکٹر آصف فرخی	ممتاز شیریں	اسد محمد خاں
صغیر ملال	اقبال ندیم	شمس الرحمٰن فاروقی	نئیر مسعود

شرافت عباس	طاہر آفریدی	قیوم مروت	رفعت مرتضٰی
نجمی صدیقی	انعام اللہ جرال	طالب حسین اشرف	شہاب صفدر
خورشید ربانی	ناز سرحدی	عباس رضوی	سعید احمد
احسان اکبر	شاداب احمد	نسیم نیشوفوز	ڈاکٹر خواجہ حمید یزدانی
محمد اطہر مسعود	سلیم مظہر	غوث بخش صابر	شعیب احمد
رضا محمد قریشی	علی دیپک قزلباش	جمیل اظہر	محمد منشا یاد
ریاض احمد شاد	رانا غلام شبیر	غلام الثقلین نقوی	ارشاد متین
احمد سعدی	مہر افشاں فاروقی	افضل توصیف	عدیل مہدی
ارتکاز افضل	احسن نشاط	ماہر منصور	محمد اسد الدین
سلام بن رزاق	رضیہ سلطانہ	راجندر سنگھ بیدی	عصمت چغتائی
قرۃ العین حیدر	زاہدہ حنا	راج کشور رے	ضیاء الرحمٰن صدیقی
انیس اعظمٰی	حنیف باوا	اقبال سید	علی مطہر اشعر
یونس احمر	معین نظامی	انور مسعود	افتخار بخاری
عباس رضوی	مُشتاق قمر	شمیم حنفی	صادق
حمید الماس	شہاب قدوائی	قائم نقوی	اعجاز مدنی
پرتو روہیلہ	غضنفر ہاشمی	شکیل الرحمٰن	زاہد نوید
ثمینہ شاہین	سعید انجم	رفیق سندیلوی	خاور احمد
حبیب فخری	محمد ادریس بابر	ضمیر احمد	یونس ملک
طارق شاہد	ندا فاضلی	ابرار احمد	خالد محمود خان
گیلانی کامران	محمد خالد	شفقت علی جاوید	سہراب اسلم
ارشد وحید	عبدالوحید رانا	طاہرہ نئیر	تبسم کاشمیری
جاوید شاہین	پرویز عالم	انیس ناگی	شوکت ہاشمی
منیر الدین احمد	جعفر شیرازی	امجد اقبال	خورشید ربانی
ظفر اکبر آبادی	چودھری ابن النصیر	سید نصیر شاہ	سید وقار احمد رضوی
جمشید مسرور	حلیم قریشی	تنویر قاضی	خالد اقبال یاسر
امجد طفیل	فاخر حسین	اجمل سراج	ڈاکٹر غلام علی

امر جلیل	ڈاکٹر جمیل جالبی	ڈاکٹر انور سجاد	افضال احمد سید
ابوالفرح ہمایوں	شاہین نیازی	شاہین مفتی	ڈاکٹر کوثر محمود
رشید بٹ	شاہدہ تبسم	اکبر معصوم	ستیہ پال آنند
ماہ طلعت زاہدی	فہیم شناس کاظمی	وسیم اشرف رسا	سلیم صدیقی
سید ارشاد وارث	مصطفیٰ ارباب	آفاق صدیقی	حسین سحر
توصیف عامرہ	محمد حمید شاہد	فریدہ حفیظ	فوزیہ افتخار
شاہنواز زیدی	نعیم طارق	یاسر جواد	محسن فارانی
پروفیسر خالد سعید	ڈاکٹر ساجد علی	ڈاکٹر روش ندیم	شیخ عبدالرشید
خالد فتح محمد	ڈاکٹر محمد جاوید	سید خاور ممتاز	مبشر احمد میر
ناصر بغدادی	زاہد امروز	نجم الدین احمد	شیراز احمد
انوار الحق	سید علاؤالدین	اقبال خان	جاوید مجید
اظہر منیر	علی یاسر	ڈاکٹر شائستہ نزہت	جمیل احمد پال
قمرالزمان	افضل راز	فیصل مقصود	کوثر جمال
سیدہ فلیحہ زہرا کاظمہ	نجیب اللہ محفوظ	توقیر چغتائی	سلمیٰ اعوان
عبدالعزیز خالد	محمد کاظم	ڈاکٹر خورشید رضوی	سہیل اختر
دیوندر اِسّر	بُل راج کومل	آفتاب اقبال شمیم	اختر حسین جعفری
احتشام علی	فوزیہ فاروقی	سید احمد سعید ہمدانی	شاہ محی الحق فاروقی
حمرا خلیق	رفاقت حیات	معین نظامی	انعام ندیم
کاشف رضا	انور احسن فاروقی	حسن عابدی	شجاعت علی
قیوم نظر	صوفی تبسم	شاداب احمد	محمد سلیم الرحمٰن
اسلم خواجہ	نبی احمد	اسد محمد خان	شاہدہ حسن
احمد فراز	معین نظامی	بشیر عنوان	عبدالرحمٰن نقاش
فہمیدہ ریاض	ڈاکٹر قرۃ العین طاہرہ	احمد عقیل روبی	پروفیسر سحر انصاری
خالد محمود ترمذی	حنا یاسمین	پروفیسر اشفاق بخاری	ڈاکٹر مقبول اختر
ڈاکٹر محمود حسین	مسعود سلمان	محمد اکرام چغتائی	ابوفراز
امجد محمود	خلیفہ عبدالحکیم	خلیفہ محمد حسین	جمال محمد صدیقی

زوہیب یاسر	نرمل ورما	ڈاکٹر غزالہ احمدانی	سلیم شہزاد
محمد عارف	شہناز شورو	شاہد حنائی	محمد مشتاق عاصم
حیدر جعفری سید	بلدیو مرزا	عاشق ہرگانوی	جلیل عالی
جینت پرمار	ڈاکٹر رابعہ سرفراز	نصیر احمد ناصر	ہرچرن چاولہ
شنکر بھاٹیہ	نہال سنگھ	پرویز اختر	خالد ارمان
سعود الحسن خان	میراجی	عقیل عباس سومرو	سید ہاشمی فرید آبادی
حکیم مطیع الرحمٰن نقشبندی	عصمت درانی	عابد میر	امیر حسن نورانی
ڈاکٹر ابوالحسن منصور احمد	منور آکاش	اعزاز باقر	اخلاق حیدر آبادی

درج بالا ترجمہ کاروں کی فہرستیں ادبی شماروں سے تیار کی گئی ہیں۔مختلف شمارے، نئے اور پرانے ترجمہ کاروں کے کام کو پیش کرتے رہتے ہیں۔خیال غالب ہے کہ درج بالا فہرستیں شاید اس وسیلے کے بغیر تیار نہ ہوسکتیں۔اس کے باوجود یہ امکان اپنی جگہ پر بہت واضح ہے کہ ممکن ہے کہ بہت سے ترجمہ کاران فہرستوں میں شامل نہ کیے جا سکے ہوں۔پھر بھی امید کی جاتی ہے کہ تاریخِ ترجمہ ایک مسلسل کام ہے اور کوئی نہ کوئی اس کے تسلسل کو جاری رکھنے کی فضیلت حاصل کرتا رہے گا۔

☆☆☆

۲۰

کتابیات

☆ فورٹ ولیم کالج، تحریک اور تاریخ، تالیف: پروفیسر سید وقار عظیم، الوقار پبلی کیشنز، ۵۰ لوئر مال، لاہور، ۱۹۹۵ء۔
☆ مرحوم دہلی کالج، نوشتہ ڈاکٹر مولوی عبدالحق صاحب، انجمن ترقی اردو ہند دہلی، ۱۹۴۵ء۔
☆ اُردو غزل کا خارجی رُوپ بہرُوپ، خواجہ منظور حسین، مکتبہ کارواں لاہور، ۱۹۸۱ء۔
☆ اردو زبان میں ترجمے کے مسائل، مرتبہ: اعجاز راہی، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، پاکستان، ۱۹۸۶ء۔
☆ ترجمہ: روایت اور فن، نثار احمد قریشی، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، پاکستان، ۱۹۸۵ء۔
☆ ہندوستانی لسانیات، ڈاکٹر سید محی الدین قادری زور، نسیم بکڈپو، لاٹوش روڈ لکھنو، بھارت، ۱۹۶۰ء۔
☆ ترجمے کا فن، ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، پاکستان، ۱۹۸۷ء۔
☆ فنِ ترجمہ نگاری، مرتبہ: خلیق انجم، انجمن ترقی اردو ہند، نئی دلی، بھارت، ۱۹۹۵ء۔
☆ مغرب سے نثری تراجم، ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد، پاکستان، ۱۹۸۸ء۔
☆ مجموعہ محمد حسین عسکری، سنگِ میل پبلیکیشنز، ۲۰۱۵ء۔
☆ کتب خانہ خاص و عام، انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی پاکستان۔
☆ لیاقت نیشنل لائبریری، کراچی پاکستان۔
☆ ابوالکلام آزاد: غبار خاطر، مکتبہ میری لائبریری: لاہور: طبع چہارم: ۱۹۶۶ء۔
☆ الطاف حسین حالی: حیات جاوید، لاہور اکادمی پنجاب، لاہور: ۱۹۵۷ء۔
☆ ڈاکٹر جمیل جالبی: تاریخِ ادبِ اردو جلد اول، مجلس ترقی ادب، لاہور: طبع اول: ۱۹۷۵ء۔
☆ جے۔ایچ۔جینز: A History of India، میکمیلن اینڈ کمپنی سینٹ مارٹنز سٹریٹ لندن: طبع اول: ۱۹۴۴ء۔
☆ سبط حسن: نویدِ فکر، مکتبہ دانیال عبداللہ ہارون روڈ کراچی: طبع اول: ۱۹۸۳ء۔

☆ سجاد باقر رضوی: مرقع ادب، پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور: طبع اول: ۱۹۷۴ء۔
☆ سر سید احمد خان: Reforms under Muslim Rule۔ طبع اول ۱۹۱۰ء۔
☆ ڈاکٹر عبدالحق: مرحوم دہلی کالج، انجمن ترقی اردو ہند دہلی: طبع دوم: ۱۹۴۵ء۔
☆ ڈاکٹر عبدالحق: مقدمات جلد اول و دوم، انجمن ترقی اردو پاکستان کراچی۔
☆ علی عباس جلال پوری: روح عصر، کتاب نما، ۵۲۔جی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی: طبع اول ۱۹۶۹ء۔
☆ تحسینِ شعر، ترجمہ: روبینہ ترین، کاروان ادب ملتان چھاؤنی، ۱۹۸۵ء۔
☆ ڈاکٹر سید محمد عبداللہ: سر سید احمد خان اور ان کے رفقا کی اردو نثر کا فنی اور فکری جائزہ، جدید پریس لاہور۔
☆ میرزا ادیب: بہترین ادیب، مکتبہ اردو لاہور، طبع اول ۱۹۵۵ء۔
☆ ڈاکٹر نور الحسن نقوی: سر سید اور ہندوستانی مسلمان، ایجوکیشنل بک ہاؤس علی گڑھ، طبع اول: ۱۹۷۹ء۔
☆ انگریزی شاعری کے منظوم اردو ترجموں کا تحقیقی و تنقیدی مطالعہ، مقالہ برائے پی ایچ ڈی جامعہ ملیہ اسلامیہ از ڈاکٹر حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی حیدر آباد، بھارت، ۱۹۸۴ء۔
☆ ساز مغرب، جلد اول، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۷۶ء۔
☆ ساز مغرب، جلد دوم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۷۷ء۔
☆ ساز مغرب، جلد سوم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۷۸ء۔
☆ ساز مغرب، جلد چہارم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۷۸ء۔
☆ ساز مغرب، جلد پنجم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۷۸ء۔
☆ ساز مغرب، جلد ششم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۷۸ء۔
☆ ساز مغرب، جلد ہفتم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۷۹ء۔
☆ ساز مغرب، جلد ہشتم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت۔
☆ ساز مغرب، جلد نہم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۸۱ء۔
☆ ساز مغرب، جلد دہم، مرتبہ حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۸۱ء۔
☆ دو آتشہ، مؤلف: پروفیسر غلام محی الدین خلوت، مرتب: لیفٹننٹ کرنل ریٹائرڈ منظور احسن، مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور۔
☆ سازِ مشرق اُردو آہنگ میں، جلد اول، مرتبہ: حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۷۹ء۔

☆ سازِ مشرق اُردو آہنگ میں، جلد دوم، مرتبہ: حسن الدین احمد، ولا اکیڈمی، حیدر آباد، بھارت، ۱۹۸۰ء۔

☆ تاریخِ ادبِ اُردو جلد سوم، ڈاکٹر جمیل جالبی، مجلس ترقی ادب لاہور، ۲۰۰۶۔

☆ تاریخِ ادبِ اُردو مع تعلیقات، رام بابو سکسینہ، سیونتھ سکائی پبلی کیشنز لاہور، ۲۰۱۴۔

☆فنِ ترجمہ نگاری۔نظریات، خالد محمود خان، بیکن بکس ملتان، پاکستان، ۲۰۱۴۔

☆فنِ ترجمہ نگاری۔اصطلاحات، خالد محمود خان، بیکن بکس ملتان، پاکستان، ۲۰۱۵۔

☆فنِ ترجمہ نگاری۔لفظوں کی ثقافت کا نظریہ اور ترجمہ کامل (خصوصی مطالعہ "The Mirror of Beauty" ترجمہ ناول: ''کئی چاند تھے سرِ آسماں''، شمس الرحمٰن فاروقی)، خالد محمود خان، بیکن بکس ملتان، پاکستان، ۲۰۱۵۔

☆**A History of Urdu Literature by Ram Babu Saksena, Sind Sagar Academy, Chowk Minar Anarkali, Lahore, Pakistan, 1975.**

☆☆☆

خالد محمود خان

تصانیف

تحقیق و تنقید

☆ میرؔ جی

میر تقی میرؔ کے شعری کردار

☆ فکشن کا اسلوب

☆ مارکسی ادبی تنقید: تحقیق و ترجمہ

ٹیری ایگلٹن

☆ جدید تنقیدی نظریات

☆ تنقیدی مطالعات

☆ نظریۂ تنقید

افریقی، امریکی مطالعات

☆ سوانحی اَدب

☆ قانون ساز بادشاہ

حمّورابی

ترجمہ قوانینِ حمّورابی

☆ ہٹلر کی محبوبہ: سوانح اور ڈائری

تحقیق و ترجمہ

علمِ ترجمہ

☆ فنِ ترجمہ نگاری: نظریات

☆ فنِ ترجمہ نگاری، لفظوں کی ثقافت کا نظریہ

☆ فنِ ترجمہ نگاری: اطلاقی جہات

☆ فنِ ترجمہ نگاری: تاریخ ترجمہ

لُغاتیات

☆ لُغات ادبیات

☆ لُغات لسانیات

☆ لُغات ترجمہ

تراجم

☆ آزادی کا طویل سفر

نیلسن منڈیلا کی آپ بیتی

☆ الکیمسٹ

پالو کوئیلھو: ناول

☆ یادِ یارِ مہرباں

شخصی خاکہ

تخلیقی ادب

☆ تیری کہانی میری: افسانے

☆ ورق شاپ: ڈرامہ